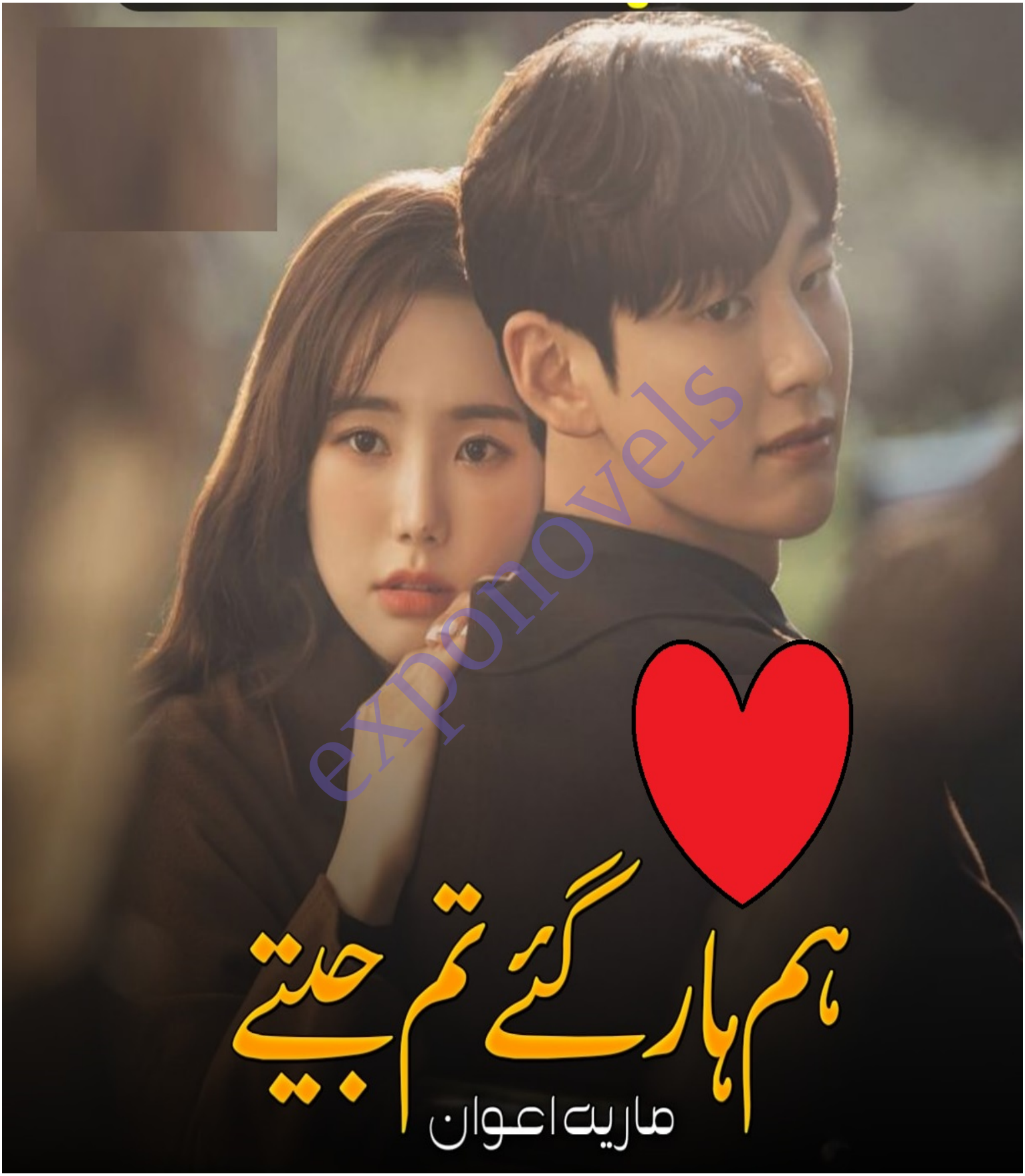

exponovels

ہم ہار گئے تم جیتے

ماریہ اعوان

مکمل ناول

exponovels

سکندر ملک کی تین اولادیں ہیں جن میں دو بیٹے ارشد اور سرمد جبکے انکی اکلوتی بیٹی بشرا شامل ہیں۔ ۔
سکندر ملک اور انکی بیوی نے اپنے تینوں ہی بچوں کی تربیت بہت اچھے انداز سے کی سکندر ملک کے لیئے یہ کہنا ٹھیک ہو گا کے انہوں نے ہمیشہ اپنے بچوں کو سونے کا نوالا کھلایا مگر نگاہ شیر والی رکھی۔ ۔
پورا خاندان سکندر ملک کو آغا جان کہہ کر پکارتا ہے۔ ۔
سکندر ملک نے اپنے بڑے بیٹے ارشد کی شادی اپنی ثالی کی بیٹی سلما سے کی جن کا اکلوتا بیٹا آزان ملک

ہے۔۔۔ جبکے ارشد سے دو سال چھوٹے سرمد کی شادی اپنی بہن کی بیٹی شازیہ سے کروائی جن کی دو بیٹیاں ہانیہ ملک اور ثانیہ ملک ہیں۔ ۔ ارشد اور سرمد کی اکلوتی بہن بشرا کی شادی سکندر ملک کے دوست کے بیٹے وقار سے ہوئی اور مہرونساء اُن دونوں کی اکلوتی اولاد ہے۔ ۔۔

سکندر ملک کا اپنا زاتی کاروبار تھا دن رات کی محنت سے وہ کاروبار پھیلتا ہی گیا اور جب ارشد اور سرمد نے اپنی تعلیم مکمل کی تو ان کو بھی اسی کاروبار میں شامل کر لیا ۔۔۔ سب ہی ایک ساتھ پیار اور محبت سے رہتے کسی میں کوئی اختلاف نہیں ہوتا اس کی شاید سب بڑی وجہ یہ تھی کے سکندر ملک کا ابھی بھی پورے گھر پر کنٹرول تھا وہ جو کہہ دیتے اسکے آگے کوئی سوال نہ کرتا ان کا حکم چپ چاپ مان لیا جاتا اور سکندر ملک کا فیصلہ ہمیشہ صحیح ثابط ہوتا تھا۔ ۔ اس لیئے سب ہی پرسکون زندگی گزار رہے تھے۔ ۔۔

آزان ملک کا رشتہ بچپن سے ہی ہانیہ سے طے کر دیا گیا تھا آزان ہانیہ سے تین سال سے بڑا تھا۔۔ جیسے جیسے ہانیہ اور آزان بچپن کی دہلیز چھوڑ کر جوانی کی دہلیز میں قدم رکھ رہے تھے انہیں اپنے رشتے کے بارے میں اندازہ ہونے لگا اور بہت جلد آزان ہانیہ سے محبت کرنے لگا۔ ۔۔ خاندان کی بڑی بیٹی ہونے کے ناطے ہانیہ ایک سمجھدار لڑکی تھی اپنی دھمی مسکراہٹ اور لہجے کی وجہ سے ہانیہ ہمیشہ سب کو پسند آتی ۔۔ آزان بھی ہانیہ کی انہی عادتوں سے محبت کرتا تھا۔۔

ہانیہ سے چار سال چھوٹی ثانیہ گھر بھر کی رونق تھی اور اس سے ایک سال چھوٹی مہرونساء۔۔۔ سب سے الگ اور سب کی لاڈلی تھی۔۔

سب بچے ایک ساتھ رہتے ۔۔۔ سب کچھ اچھا اور نارمل چل رہا تھا کے اچانک اس ملک ہاوز میں

exponovels

قیامت ٹوٹ گئی۔ ۔ بشرا ملک کے شوہر وقار کو اچانک ہارٹ اٹیک ہوا جس کی وجہ سے وہ اس دنیا سے منہ موڑ گئے۔ ۔۔ چونکے بشرا کا سسرال اسلام آباد میں تھا انکا آنا سال یا دو سال بعد ہی ہوتا تھا مگر جب وہ بیوہ ہوئیں تو اس وقت مہرونساء کی عمر تقریباً دس سال تھی۔ ۔۔ سکندر ملک کی بیوی فاطمہ کو جب اپنی بیٹی کے بیوہ ہونے کا پتا لگا تو وہ یہ خبر برداشت نہ کر پائیں اور بشرا کی عدت ختم ہونے سے پہلے ہی وہ بھی اس دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ ۔ پہلے بیٹی کا غم اور پھر اپنی ہسفر کے چلے جانا دکھ۔ ۔ ان دونوں خبروں نے سکندر ملک کو ہلا کر رکھ دیا ۔۔۔

بشرا کی عدت ختم ہونے کے بعد سکندر بشرا اور مہرونساء کو اپنے ساتھ ملک ہاوز لے آئے۔ ۔۔

دس سال کی مہرونساء کا دل ہمیشہ سے ہی ملک ہاوز میں لگتا تھا مگر اس بار اپنی روتی ہوئی ماں کو دیکھ کر اسے اندازہ ہو گیا تھا اب وہ ہمیشہ یہاں رہیں گی۔ ۔۔ سب نے مہرونساء کو ہاتھوں ہاتھ لیا مہرونساء کی شکل بہت ہی معصوم تھی اسے دیکھتے ہی ہر کسی کو پیار آجاتا۔ ۔ ویسے بھی وہ ارشد اور سرمد کی لاڈلی تھی کیوں نہ ہوتی اکلوتی بہن کی اکلوتی بیٹی تھی ۔۔۔ لیکن جب سے مہرو یتیم ہوئی تھی اس وقت سے محبت سے زیادہ ترس اور ہمدردی جیسے جزبے نے جگہ لے لی تھی۔ ۔۔۔

ثانیہ اور مہرونساء ایک ہی یونیورسٹی میں پڑھتی تھیں اس لیئے ان دونوں کی خوب بنتی تھی البتہ مہرو کو ہانیہ بلکل پسند نہیں تھی اسکی ایک وجہ آزان ملک تھا جب سے اسے معلوم ہوا تھا کے آزان ہانیہ سے محبت کرتا ہے وہ ہانیہ سے بہت جلنے لگی تھی وہ اپنی اس جلن کو کوئی نام نہیں دے پا رہی تھی۔ ۔

بظاہر مہرو آزان کو بھائی بولتی تھی اور آزان بھی ثانیہ اور مہرو کو بلکل چھوٹی بہنوں کی ٹریٹ کرتا۔ ۔ آزان خاندان بھر کا اکلوتا بیٹا تھا مگر اس کے باوجود اسے زیادہ لاڈ پیار دے کر بگاڑا نہیں گیا بلکے اسے

exponovels

اس کی زمہ داریوں کا احساس دلایا گیا اور وہ سب زمہ داریوں کو بخوشی اوٹھا رہا تھا۔ ۔ بس ایک بار اس نے سکندر ملک کے مخالف جا کر کاروبار سنبھالنے کے بجائے جاب کرنے کو ترجیح دی جس کی وجہ سے سکندر کے دل میں آزان کے لیئے ایک ملال سا آگیا مگر آزان کی خوشی کی خاطر وہ مان گئے۔ ۔۔

مہرونساء آزان ملک کو کسی کے ساتھ بانٹ نہیں سکتی تھی وہ جب بھی آزان کے ساتھ کھیلتی تو کسی اور کو ساتھ شامل نہ کرتی اگر کبھی کر بھی لیتی تو ہمیشہ آزان کو اپنا ساتھی بناتی۔ ۔۔ سب کے لاڈ پیار اور توجہ کی وجہ سے مہرونساء تھوڑی ضدی بھی ہو گئی مگر کوئی اسے کچھ نہ کہتا کے کہیں یتیم بچی کا دل نہ دُکھ جائے اور مہرونساء بھی اس بات کا خوب فائدہ اٹھاتی تھی۔ ۔۔

اپنے اس جزبے کو مہرو ابھی کوئی نام نہیں دے پا رہی تھی مگر آزان کو بس ہر وقت اپنی نظروں کے سامنے رکھنا اور اس کے ساتھ باتیں کرنا اسے سب سے زیادہ اچھا لگتا تھا اور اس کے لیئے وہ کچھ بھی کرتی تھی۔۔ کچھ بھی۔ ۔۔

مہرو کب سے آزان کو ڈھونڈ رہی تھی پورے ملک ہاوز میں اوپر نیچے کے چکر لگاتے ہوئے وہ ساتھ ساتھ آزان بھائی کی آوازیں بھی لگا رہی تھی۔ ۔

کیا ہوگیا ہے مہرو کیوں شور مچا رکھا ہے؟ ؟

بشرا جو کے تخت پر بیٹھیں نماز ادا کر رہی تھیں سلام پھیرتے ہی مہرو سے کہنے لگیں

امی یہ آزان بھائی کہاں ہیں اتنی دیر سے ڈھونڈ رہی ہوں۔ ۔۔

exponovels

مہرو نے کوفت سے کہا

ارے وہ تو ہانیہ باجی کے ساتھ باہر گئے ہیں ہانیہ باجی کو اپنے لیئے کچھ لینا تھا اس لیئے شاید وہ لوگ ہائپر اسٹار گئے ہیں۔ ۔۔

ثانیہ نے کمرے سے باہر آکر بتایا۔ ۔۔

مہرو کو یہ سن کر بہت غصہ آیا۔ ۔ آزان ہمیشہ مہرو سے زیادہ ہانیہ کی بات سنتا تھا کیونکے وہ محبت کرتا تھا ہانیہ سے اور مہرو کو یہ بات بلکل اچھی نہیں لگتی تھی کیوں اچھی نہیں لگتی تھی یہ تو اُسے بھی نہیں پتا تھا بس اسے آزان صرف اپنے ساتھ اچھا لگتا تھا

مگر مجھے بھی ساتھ لے جاتے میں نے بھی کہا تھا آزان بھائی کو مجھے بھی کچھ لینا ہے اور وہ دونوں اکیلے چلے گئے۔ ۔۔

مہرو نے پاوں پٹختے ہوئے کہا

کوئی بات نہیں مہرو بیٹا آپ حکیم بابا کے ساتھ چلی جاو آپ کے ماموں کی گاڑی گھر پر کھڑی ہے۔ ۔۔

سلما نے کچن سے باہر آکر مہرو سے کہا

نہیں مامی جان مجھے آزان بھائی کے ساتھ ہی جانا تھا۔ ۔۔

مہرو غصے سے پیر پٹختی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

بہت ضدی ہو گئی ہے ہر بات میں ضد کرتی ہے نہ مانو تو ناراض ہو جاتی ہے۔۔۔

بشرا نے جائے نماز سمیٹتے ہوئے کہا

exponovels

کوئی بات نہیں ٹھیک ہو جائے گی چھوٹی ہے ابھی۔ ۔

سلما نے مسکرا کر کہا

چھوٹی کہاں ہے اٹھارہ سال کی ہو گئی ہے مگر کہیں سے نہیں لگتا۔ ۔۔

بشرا نے پریشانی سے کہا

ارے کیوں پریشان ہو رہی ہو چھوڑو یہ بتاو چائے پیو گی؟

ہاں چائے پیتے ہیں آپ بیٹھیں میں بنا دیتی ہوں۔ ۔

بشرا نے سلما کو بیٹھایا اور خود کچن میں چلی گئ۔ ۔

یہ لو بئ تمہاری آئسکریم جلدی کھا لینا ورنہ پگھل جائے گی اور یہ مہرو کہاں ہے؟

آزان نے ثانیہ کو آئسکریم دیتے ہوئے پوچھا

وہ آپ سے سخت ناراض ہے بول رہی تھی آپ اسے ساتھ کیوں نہیں لے کر گئے۔ ۔۔

ثانیہ نے آئسکریم کھولتے ہوئے کہا

اوہو میں کہہ رہی تھی نہ آپ سے وہ ناراض ہو جائے گی مگر آپ۔ ۔۔

ہانیہ نے آزان سے کہا

ارے کوئی بات نہیں اسکا تو روز کا کام ہے ناراض ہونا اور ویسے بھی جناب میں نہیں چاہتا تھا کے ہم دونوں کے بیچ کوئی ہو دل کر رہا تھا تمہارے ساتھ اکیلے وقت گزراوں۔ ۔

آزان نے جُھک کر ہانیہ کے کان میں کہا

exponovels

اچھا بس اب جائیں اسے آئسکریم دے آئیں۔ ۔۔ پگھل جائے گی۔ ۔
ہانیہ نے مسکرا کر کہا اور شوپنگ بیگز اٹھا کر کمرے میں چلی گئ

آہمم لگتا ہے مہرو جی ناراض ہے مجھ سے۔ ۔
آزان مہرو کے کمرے کو نوک کرتا ہوا اندر آیا
ہنہ کیوں آئے ہیں آپ جائیں یہاں سے مجھے آپ سے بات نہیں کرنی۔ ۔
مہرو کے ماتھے پر بل پڑھ گئے
اوئے اتنا غصہ۔ ۔ یار جلدی میں جانا پڑا بلکل بھول گیا مگر یہ دیکھو تمہارے لیئے آئسکریم لایا ہوں۔
آزان نے اسے آئسکریم نکال کر دی
مگر مجھے نہیں کھانی ہنہ ہانیہ باجی کو لے جانا یاد رہا اور مجھے بھول گئے۔ ۔۔
مہرو نے دکھ سے کہا
ارے یار اس نے تو خود کہا تھا اور تم نے تو پچھلے ہفتے کہا تھا اس وقت میں مصروف تھا اب مجھے کہاں یاد رہتا ہے تم آج کہتی میں لے جاتا۔۔۔
آزان خود ہی آئسکریم کھولنے لگا
جب میں نے کہا تھا اس دن آپ مجھے لے کر نہیں گئے اور آج جب ہانیہ باجی نے کہا تو فوراً انہیں لے گئے۔ ۔۔
مہرو کو اس بات کا بہت دکھ ہوا

exponovels

اچھا بابا سوری یار آئندہ تمہیں ساتھ لے کر جاونگا اب جلدی سے کھا لو ورنہ پگھل جائے گی۔ ۔۔

آزان نے آئسکریم اس کی طرف بڑھائی

ہنہ ہمیشہ یہ ہی کہتے ہیں اور ہر بار دونوں خود ہی چلے جاتے ہیں۔ ۔۔

مہرو کا دل کیا وہ آئسکریم اٹھا کر باہر پھینک دے

سوری کر رہا ہوں نہ مہرو ہر بات پر ضد نہیں کرتے چندا اچھا چلو کل تمہیں لے جاونگا ٹھیک ہے؟

آزان نے جان چھوڑوانے کے لیئے کہا

پُکا وعدہ؟ ؟

مہرو فوراً سیدھی ہو کر بیٹھی اور اپنا ہاتھ آگے کیا

ہاں پکا وعدہ یہ لو اب کھا بھی لو۔ ۔۔

آزان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر وعدہ کیا

صرف میں اور آپ جائیں گے بس؟؟

مہرو نے ابھی تک آزان کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا

اچھا بابا ہم دونوں جائیں گے بس اب یہ پگھل رہی ہے پلیزز پکڑ لو اسے۔ ۔۔

آزان نے آئسکریم مہرو کو دی اور مہرو خوشی سے آئیسکریم پکڑ کر کھانے لگی۔

آزان بھائی پلیز مجھے یونیورسٹی چھوڑ دیں گے؟ ؟

مہرو نے ناشتہ کرتے ہوئے کہا

exponovels

پلیز مہرو حکیم بابا کے ساتھ چلی جانا۔ ۔

آزان نے جلدی جلدی ناشتا کرتے ہوئے کہا

وہ نہیں آئے اب تک اور آج ثانیہ کی کوئی کلاس نہیں ہے صرف اپنی وجہ سے انہیں صبح صبح بلاوں اچھا نہیں لگتا۔۔۔ آغا جان کہیں نا آزان بھائی کو۔ ۔۔

مہرو نے اب سکندر ملک کا سہارا لیا

آں ہاں۔۔ آزان کوئی مسئلہ نہیں اسے ڈراپ کر دینا یونیورسٹی تک حکیم بابا تھوڑا لیٹ آئیں گے۔ ۔۔

سکندر ملک نے اخبار لپیٹتے ہوئے کہا

اوکے آغا جان۔ ۔۔

آزان نے ادب سے کہا

تمہارے پاس پانچ منٹ ہیں جلدی آو گاڑی میں۔۔۔

آزان نے مہرو کو دیکھ کر کہا

مہرو خوشی سے اٹھ کر اپنے روم میں گئی جلدی سے ہونٹوں پر لِپ گلوز لگائی اور آنکھوں میں کاجل ڈال کر اپنا جائزہ لیا۔ ہمیشہ کی طرح وہ ایک پھول کی طرح کہل رہی تھی آزان کے ساتھ اکیلے جانے کی خوشی ہی اس کے پورے چہرے پر گلابی بکھیر دیتی تھی۔ ۔

وہ ہمیشہ ایسا ہی کرتی جب بھی ثانیہ یونیورسٹی سے چھوٹی کرتی یا اس کی کلاس لیٹ ہوتی۔۔۔وہ کسی نا کسی بہانے سے آزان کے ساتھ یونیورسٹی جانے کی کوشیش کرتی۔ ۔۔ آزان کے ساتھ اکیلے سفر کرنا اسے سب سے اچھا لگتا تھا ۔۔۔

exponovels

یار تم بھی چُھٹی کر لیتی اب تمہاری وجہ سے میں لیٹ ہو جاونگا۔ ۔۔

آزان نے گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے کہا

تو کیا ہوا ایک دن میرے لیئے لیٹ ہو جائیں۔ ۔۔

مہرو نے ایک بھر پور نظر آزان پر ڈالی جو ہلکے نیلے رنگ کی شرٹ پہنے اور اسکے کف بازو تک موڑے ہوئے تھا صاف سُتھری رنگت اور تیکھے نقش ۔۔ اور سب سے زیادہ خوبصورت اسکی آنکھیں تھیں جن پر مہرو اپنا دل بچپن سے ہی ہار بیٹھی تھی۔ ۔

تم بھی نہ پتا نہیں کب بڑی ہو گی مہرو۔ ۔۔

آزان نے کوفت سے کہا

اور آزان کا یہ روپ تو مہرو کو سب سے پسند تھا جب وہ غصے میں ہوتا مگر پھر بھی مہرو پر غصہ نہیں نکالتا

میں بڑی ہو بھی جاوں تب بھی آپ سب بچہ ہی سمجھتے رہیں گے مجھے۔ ۔۔

مہرو مسلسل آزان کو اپنی نظروں میں اتار رہی تھی ۔۔ مہرو کو یونیورسٹی میں کوئی خاص کام نہ تھا بس آزان کو اکیلے میں دیکھنے کی خاطر وہ اکثر ایسے بہانے بناتی

افففف تم نہیں سُدھرنے والی۔ ۔ ۔

آزان نے گہرا سانس لے کر کہا اور اپنی مکمل توجہ گاڑی ڈرائیو کرنے پر ڈال دی

لو آگئ تمہاری یونی۔ ۔۔ جلدی اترو۔ ۔۔

exponovels

آزان نے گاڑی روکتے ساتھ ہی کہا

اچھا بئ اتر رہی ہوں۔۔۔ او ہاں یاد رکھیئے گا اپنا کل کا وعدہ آپ نے رات میں کہا تھا آج مجھے شوپینگ کے لیئے لے کر جائیں گے۔ ۔۔

مہرو نے اپنا بیگ کندھے پر ڈالتے ہوئے کہا

ہاں مہرو یاد ہے مجھے پلیز جاو میں لیٹ ہو رہا ہوں۔ ۔

آزان کے ماتھے پر بل پڑھ گئے مگر اس نے اپنا لہجہ نرم رکھا

اوکے۔ ۔۔ جا رہی ہوں تھینک یو۔ ۔۔ بائے ٹیک کیئر۔ ۔

مہرو نے آزان کے ماتھے پر سجے بالوں کے نیچے غصے سے پڑتے بلوں کو دیکھا اور مسکرا کر گاڑی سے اتر گئی۔ ۔

بہت اچھا لگ رہا ہے یہ رنگ تم پر۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کو نظروں میں بھرتے ہوئے کہا

تھینکس۔ ۔۔ تمہاری چوائس جو ہے۔ ۔۔

ہانیہ نے ہلکے سے مسکرا کر کہا

افففف یوں مسکرایا مت کرو لڑکی میں اپنے آپ میں نہیں رہتا۔ ۔

آزان نے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا۔ ۔ مہرو اس سے زیادہ انکی باتیں براشت نہیں کر سکی اور فوراً ان دونوں کی طرف آئی

exponovels

آزان بھائی چلیں؟ ؟

مہرو نے معصومیت سے کہا

آزان نے ہانیہ سے نظر ہٹا کر مہرو کو دیکھا جو کالے رنگ کی گھیر والی فراک پہنے اور گلے میں لال دوپٹا لیئے تیار کھڑی تھی۔ ۔۔

واو مہرو بہت پیاری لگ رہی ہو۔ ۔۔

ہانیہ نے خوش دلی سے تعریف کی

تھینک یو آپ بھی اچھی لگ رہی ہیں۔ ۔ مجھے آزان بھائی کے ساتھ بازار جانا تھا ۔۔۔

مہرو نے اب آزان کو دیکھا

آمم ثانیہ کو بھی پوچھ لو۔ ۔ اور ہانیہ تم بھی چلو۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کو دیکھ کر کہا

رہنے دیں نا۔ ۔ میرا مطلب ہے مجھے جلدی ہے اور بس پاس ہی تو جانا ہے۔ ۔۔ ۔

مہرو نے گڑبڑا کر کہا

ہاں آزان کل ہی تو میں نے اتنا کچھ لیا ہے ویسے بھی میں امی کے ساتھ ہیلپ کرو دوں تم لوگ جب تک شوپینگ سے آجاو۔ ۔

ہانیہ نے کھڑے ہوکر کہا

اچھا چلو بس ہم آتے ہیں تم جب تک مزے کا کھانا بنا لو۔ ۔

آزان نے ہانیہ سے کہا اور مہرو کو گاڑی کی طرف جانے کا اشارہ کیا۔۔

exponovels

یوں تو ہر کام کے لیئے نوکر تھے مگر گھر کا کھانہ گھر کی عورتیں مل کر ہی بناتی تھیں۔۔یہ ہی سکندر ملک کا اصول تھا۔ ۔

مہرو جان بوجھ کر ہر شوپ پر جا کر چیزیں نکلواتی اور پھر کوئی نہ کوئی نُقص نکال کر دوسری شوپ کی طرف چلی جاتی۔ ۔۔ آزان کو مہرو کی اس حرکت پر بہت غصہ آرہا تھا

کیا مسئلہ ہے مہرواب لے بھی لو جو بھی لینا ہے۔ ۔۔

آزان نے اُکتا کر کہا

جب پسند نہیں آرہا تو کیسے لے لوں۔ ۔۔

مہرو نے منہ بنا کر کہا

حد ہوگئی اتنی ساری چیزیں دیکھ لی ہیں تم نے اور تمہیں کچھ پسند نہیں آیا۔ ۔۔

آزان نے اب غصے سے کہا۔ ۔ غصے میں اسکے ماتھے پر وہی مخصوص بل پڑھ گئے۔ ۔

افففف آپ غصے میں کتنے ڈیشنگ لگتے ہیں نہ آزان بھائی۔ ۔۔

مہرو نے آزان کو چھیڑا

مہرو بات کو مت گھوماو۔۔۔ مجھے بتاو تمہیں کچھ لینا بھی ہے یا نہیں۔ ۔

آزان کو اب واقعی غصہ آرہا تھا

اچھا لے رہی ہوں۔ ۔ بس دو منٹ۔ ۔

مہرو ایک شوپ میں گئی اور جلدی جلدی بلاوجہ کی چیزیں لینے لگی۔ ۔ تھوڑی دیر میں وہ دونوں واپس

exponovels

گھر آ گئے

ارشد تم اسلام آباد کب جا رہے ہو؟

سکندر ملک نے اپنے روب دار لہجے میں پوچھا

جی آغا جان بس کل صبح دس بجے کی فلائٹ ہے۔ ۔۔

ارشد نے چمچ کو چاولوں سے بھرا

ہمم سرمد تم کل ایم ایس اسٹیل مل کے مالک سے میٹنگ کر لو۔ ۔۔ اگر اسکا ریٹ مناسب لگے تو ڈیل ڈن کر دینا۔ ۔۔

سکندر نے اب سرمد کی طرف دیکھ کر کہا

جی آغا جان مگر اچھا ہوتا اگر آپ بھی ساتھ چلتے تو۔ ۔

سرمد نے ادب سے کہا باقی گھر کے سب افراد اپنا کھانا کھانے میں مصروف تھے

ہاں سوچ رہا ہوں میں بھی چلوں۔ ۔ چلو ایسا کرنا مجھے کل دوپہر تک پِک کر لینا ۔۔

سکندر نے اپنا کھانا ختم کر کے پلیٹ کھسکائی

جی ٹھیک ہے آغا جان۔ ۔

سرمد نے سر ہلا کر کہا

آغا جان یہ میٹھا کھائیں۔ ۔ بشرا نے بنایا ہے۔ ۔۔

شازیہ نے کھیر کا باول سکندر ملک کی طرف بڑھایا

exponovels

نہیں بس کافی کھا لیا۔۔

سکندر نے ہاتھ کے اشارے سے منع کیا

اور آزان تمہاری جاب کیسی جا رہی ہے۔ ۔۔

سکندر کو آزان کی جاب بہت زہر لگتی تھی انکا دل تھا کے وہ بھی انکے کاروبار میں شامل ہو جائے مگر آزان کو کاروبار میں فل حال دلچسپی نہیں تھی اور پہلی بار آزان نے سکیندر کی مخالفت کر کے جاب شروع کر دی

جی آغا جان بہت اچھی چل رہی ہے الحمداللہ۔۔

آزان نے چمچ پلیٹ میں واپس رکھ کر جواب دیا

ہمم مگر کب تک کروگے جاب ایک دن تمہیں ہمارا کاروبار سنبھالنا ہو گا آخر اکلوتے وارث ہو اب تم۔۔۔

سکندر نے سخت لہجے میں جواب دیا۔ ۔ ارشد نے آنکھوں ہی آنکھوں میں آزان کو خاموش رہنے کا اشارا کیا

جج جی آغا جان بس کہتا ہے کے دو تین سال ایکسپیرینس ہو جائے پھر کاروبار ہی دیکھے گا۔ ۔

ارشد نے بات بنائی

ہمم دیکھتے ہیں۔۔۔

سکندر نے ایک نظر آزان پر ڈالی اور اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چلے گئے۔ ۔

---

exponovels

ہانیہ باجی ایک بات پوچھوں۔ ۔۔

ہانیہ کو فروٹ کاٹتے دیکھ کر مہرو نے پوچھا

ہاں پوچھو۔ ۔۔؟

ہانیہ نے مسکرا کر کہا

آمم پتا نہیں مجھے عجیب سا لگ رہا ہے کہتے ہوئے۔ ۔

مہرو نے گھبرانے کی اداکاری کی

کیا ہوا مہرو کوئی پریشانی ہے مجھے بتاو؟

ہانیہ نے چُھری ایک طرف رکھ کر مہرو کو دیکھا

آں ہاں۔۔۔ وہ کل جب میں آزان بھائی کے ساتھ شوپنگ پر گئی تھی ۔۔۔

مہرو بتاتے بتاتے چپ ہوئی

آگے بولو کیا ہوا ؟

ہانیہ نے پوچھا

تو پتا نہیں ہو سکتا ہے یہ میرا وحم ہو مگر آزان بھائی بہت عجیب طرح مجھے دیکھ رہے تھے اور گاڑی چلاتے ہوئے بار بار انکا ہاتھ میری ٹانگ سے ٹچ ہو رہا تھا عجیب لگ رہا تھا مجھے۔ ۔

مہرو نے اپنی انگلیاں مروڑتے ہوئے کہا

اوہ۔ ۔ ایسا کچھ نہیں ہے تمہیں غلط فہمی ہوئی ہو گی ورنہ آزان کو میں اچھی طرح جانتی ہوں وہ ایسا نہیں ہے ہمم ریلکس۔۔۔

exponovels

ہانیہ نے پیار سے مہرو کے گال کو چھوا اور دوبارا چُھری اٹھا کر فروٹس کاٹنے لگی۔ ۔۔
مہرو کو سخت کوفت ہوئی وہ جب بھی آزان کے خلاف ہانیہ کو بھڑکاتی تو ہانیہ ہر بات مسکرا کر ٹال دیتی۔۔ ہانیہ مہرو کو ایک امیچور بچی سمجھتی اور دوسری طرف اسے آزان پر بہت بھروسہ تھا۔ ۔۔ ۔

آزان بھائی آج تو کہیں باہر لے جائیں آج تو چھٹی ہے سب کی... گھر میں بور ہو جاتے ہیں۔ ۔
ثانیہ نے آزان کے پاس بیٹھتے ہوئے فرمائیش کی
تم لوگوں کو گھومنے پھرنے کے علاوہ بھی کوئی کام آتا ہے؟
آزان نے مسکرا کر جواب دیا
آزان بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں ثانیہ ہر ویک اینڈ پر جانا ضروری نہیں ہے۔ ۔ دو دن تو انہیں چھٹی کے ملتے ہیں کم سے کم وہ تو سکون سے گزارنے دیا کرو۔ ۔۔
مہرو نے ثانیہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے آزان کے پاس سے اٹھا دیا
ارے کیا کر رہی ہوں ۔۔ ؟؟
ثانیہ نے اپنا ہاتھ چھوڑوایا اس سے پہلے کے ثانیہ دوبارا آزان کے پاس بیٹھتی مہرو جلدی سے اُسی جگہ پر بیٹھ گئی اور ہنسنے لگی۔۔
بہت بد تمیز ہو تم ہنہ۔۔
ثانیہ نے ایک ہلکا سا تھپڑ مہرو کے سر پر لگایا اور سامنے بیٹھ گئی
ارے کیوں لڑ رہی ہو دونوں ۔۔ اگر کہیں چلنا ہے تو بنا لو پلان مجھے ایشو نہیں ہے بلکے ہانیہ سے پوچھ

exponovels

لو جہاں وہ کہے وہاں چلتے ہیں۔ ۔

آزان نے اپنی گھڑی اتارتے ہوئے کہا

نہیں نا آزان بھائی آپ ریسٹ کریں آج ۔۔

مہرو آہستہ سے کھسک کر آزان کے قریب ہو گئی۔ ۔ آزان کے پاس سے اٹھتی خوشبو سونگ کر مہرو کو سکون سا ملنے لگا

کتنا آرام کرون صبح اتنی دیر سے تو اٹھا تھا۔۔۔

آزان نے مہرو دیکھ کر جواب دیا

ہاں یہ مہرو ہی پورا دن سو کر گزار سکتی ہے ہم انسان ہیں ہر وقت آرام نہیں کر سکتے۔۔۔ میں ہانیہ باجی کو بولتی ہوں پھر چلتے ہیں۔ ۔۔

ثانیہ کھڑی ہوئی

نہیں مجھے اپنی دوست کے جانا ہے اسکی برتھ ڈے ہے۔ ۔۔

مہرو نے جلدی سے ثانیہ کو روک کر بولا

اب کس کی برتھ ڈے آگئی ؟؟

ثانیہ نے اکتا کر کہا۔ ۔۔ آزان اپنے موبائل پر مصروف ہو گیا

آمم وہ سارا کی ہے یار اس نے بلایا ہے سب کو۔ ۔

مہرو نے جھوٹ بولا

ہیں ں ں۔ ۔ اسکی ابھی تم لوگوں نے یونی میں سلیبریٹ کی تھی۔ ۔

exponovels

ثانیہ مہرو کی ہر دوست کو جانتی تھی

ہاں تو وہ ہم نے سلیبریٹ کی تھی نا اب وہ گھر میں بلا رہی ہے ہم سب کو ٹریٹ دینے۔ ۔

مہرو نے بات بنائی

او اچھا۔ ۔ تو ٹھیک ہے تم وہاں چلی جاو ہم لوگ تمہیں ڈراپ کر دیں گے۔ ۔۔

ثانیہ نے حل بتایا

نن نہیں نا مجھے گفٹ بھی لینا ہے اور پھر مہک اور صنم کو بھی اُنکے گھر سے پِک کرنا ہے ۔۔ ہم لوگ کل گھومنے چلیں گے میں بھی ساتھ میں چلونگی پھر پلیززز ثانیہ۔ ۔

مہرو نے ثانیہ کا ہاتھ تھام کر کہا

اچھا تم ہمیشہ رنگ میں بھنگ ڈالا کرو ویسے مجھے نہیں لگتا آزان بھائی تمہیں لے کر جائیں گے۔ ۔

ثانیہ نے موبائل میں مصروف آزان کی طرف دیکھ کر کہا

آزان بھائی کو میں منا لونگی تم اس بات کی ٹینشن نہ لو۔ ۔

مہرو نے ایک ادا سے اپنے بال جھٹکے اور مسکراتی ہوئی آزان کے پاس بیٹھ گئی جبکے ثانیہ کندھے اُچکاتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔

آزان۔۔۔۔

مہرو نے بہت پیار سے آزان کا نام لیا۔ ۔ آزان نے چونک کر اُسے دیکھا

ہاں کچھ کہا تم نے ؟ کیا ہوا ثانیہ کہاں گئی؟

آزان نے لاونج میں نظر گھوما کر پوچھا

exponovels

آمم وہ تو روم میں چلی گئی ہے ایکچولی مجھے اپنی دوست کی سالگرہ پر جانا ہے پلیززز آپ ڈراپ کر دیں؟

مہرو نے معصوم سی شکل بنا کر کہا

کیا یار مہرو ہر ویک اینڈ کسی نہ کسی دوست کے جانا ہوتا ہے تم نے۔ ۔۔پلیززز خود سے چلی جاو میں کار بُک کروا دیتا ہوں

آزان نے اُکتا کر کہا

پلیززز آزان بھائی آپکو پتا ہے نہ میں انجان لوگوں کے ساتھ سفر نہیں کرتی مجھے آپ سکے ساتھ ہی جانا ہے۔ ۔۔

مہرو نے ضد کی

مہرو ضد مت کیا کرو ہر بات پر پلیززز میرا بلکل موڈ نہیں ہے کے تمہاری دوست کی سالگرہ کے لیئے خوار ہوتا پھروں۔۔

آزان نے سختی سے کہا

مہرو جو کافی دیر سے پلک جھپکائے بنا آزان کو دیکھ رہی تھی اسکی آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا اُس نے اس کا فائدہ اٹھایا

اگر میرے بابا ہوتے میں کبھی آپ کی یوں منتیں نہ کرتی۔ ۔

اپنی آنکھوں میں آئے پانی کو پلک جھپکا جھپکا کر باہر نکالا

اوہ آیم سوری مہرو اچھا رو مت پلیززز میں لے جاونگا بس اب رونا مت۔ ۔

exponovels

آزان اسکے آنسوں دیکھ کر بے چین ہوا

نہیں آپ رہنے دیں میں جاتی ہی نہیں ہوں۔ ۔

مہرو ناراضگی سے کھڑی ہو گئ

ارے سوری کہا تو ہے اچھا چلو ابھی لے جاتا ہوں تمہاری دوست کے گھر۔ ۔ جلدی سے تیار ہو جاو۔

۔۔

آزان نے مہرو ہاتھ پکڑا

اُسی وقت ہانیہ اپنے روم سے باہر آئی

آزان بھائی ہاتھ چھوڑیں میرا۔ ۔

مہرو نے ہانیہ کی طرف دیکھا اور غصے سے اپنا ہاتھ چھوڑوایا۔ ۔ ہانیہ کو تھوڑا عجیب لگا

کیا یار مہرو ناراض ہو جاتی ہو چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہانیہ تم ہی سمجھاو اسے۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کی طرف دیکھ کر کہا

ہمم کیا ہوا ہے؟

ہانیہ نے اپنا سر جھٹک کر پوچھا

بس وہ ہی ناراض ہو گئ ہے اتنا چھوٹا سا تو دل ہے اسکا فوراً رونے لگتی ہے۔ ۔۔

آزان نے مہرو کی چھوٹی سی ناک دبا کر کہا

ہنوں۔ ۔ مت کریں۔ ۔

مہرو نے آزان کا ہاتھ جھٹکا اور پیچھے ہو گئ

exponovels

کیا ہوا مہرو ہر بات پر ناراض نہیں ہوتے چندا۔ ۔

ہانیہ نے مہرو کے پاس آکر کہا

میں ہر بات پر ناراض نہیں ہوتی بس کبھی کبھی لگتا ہے آپ سب کو میں ڈسٹرب کرتی ہوں۔ ۔۔

میری وجہ سے آزان بھائی کو اپنے کام چھوڑنے پڑتے ہیں۔ ۔۔

مہرو نے آنکھوں میں آنسوں بھر کر کہا

اوہو اچھا رونا مت۔ ۔ تم ہماری چھوٹی بہن ہو ہم کیوں ڈسٹرب ہونگے ایسا مت سوچو بس چپ ہو جاو۔ ۔

ہانیہ نے مہرو کے آنسو صاف کیئے

سوری مہرو اچھا چلو جلدی سے تیار ہو کر آجاو پھر میں تمہیں ڈراپ کر دونگا خوش۔ ۔۔

آزان نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

ہمم ٹھیک ہے تھینک یو۔ ۔۔

مہرو نے سر اٹھا کر اپنے پاس کھڑے آزان کو دیکھا اور پلٹ کر سیڑھیاں چڑھنے لگی۔ ۔ مگر کچھ خیال آتے ہی مُڑ کر آزان اور ہانیہ کی طرف دیکھا جو ایک دوسرے کے پاس کھڑے مسکرا کر باتیں کر رہے تھے۔ ۔ ایک دم مہرو کو ہانیہ سے جلن محسوس ہوئی۔۔

ہانیہ باجی ایک فیور آپ بھی کر دیں پلیززز۔ ۔۔

مہرو نے پلٹ کر نیچے کی طرف اترتے ہوئے زور سے کہا

ہاں بولو ؟؟

exponovels

ہانیہ نے اسکی طرف دیکھا

وہ ماما سے اجازت لے دیں آپکو پتا ہے نہ وہ مجھے ڈانٹتی ہیں۔ ۔

مہرو نے معصومیت سے کہا

ہمم چلو میں پھوپو سے پوچھ لیتی ہوں تم تیار ہو جاو ٹینشن مت لو۔ ۔

ہانیہ نے مسکرا کر کہا

ابھی چلیں نا پھر امی کے نماز کا وقت ہو جائے گا۔ ۔

مہرو نے پاس آکر ہانیہ کا بازو کھینچا

اچھا بابا ابھی پوچھ لیتی ہوں۔ ۔

ہانیہ نے مسکرا کر آزان کو دیکھا جو کندھے اچکا کر بیٹھ گیا۔ ۔

مہرو ہانیہ کا ہاتھ پکڑے اسے اوپر کی طرف لے گئی۔

چلیں آزان بھائی آئی ایم ریڈی۔ ۔۔

مہرو نے لان میں کھڑے آزان کے پاس آکر کہا

ہمم تمہارا ہی ویٹ کر رہا تھا چلو جلدی سے تمہیں چھوڑ آوں پھر ہانیہ اور چچی جان کو ٹیلر کے پاس لے کر جانا ہے۔ ۔۔

آزان نے سرسری سی نظر مہرو پر ڈال کر کہا

میری طرف تو دیکھیں اور بتائیں میں اچھی تو لگ رہی ہوں نا؟

exponovels

مہرو جو صرف اتنا دل لگا کر آزان کے لیئے تیار ہوئی تھی اسے اپنا آپ اگنور ہونا اچھا نہیں لگا

ہمم۔ ۔۔ پرفیکٹ لگ رہی ہو ماشاءاللہ۔ ۔

آزان نے ایک نظر مہرو کو دیکھا جو خوبصورت سا فراک پہنے اپنے کمر تک آتے بالوں کو کُھلا چھوڑے اور ہلکا سامیک اپ کیئے بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔

آمم یو مین میں بہت حسین لگ رہی ہوں؟ ؟

مہرو نے پھر آزان کو اپنی طرف متوجہ کیا

ہاں بہت اچھی لگ رہی ہو بلکل گُڑیا لگ رہی ہو اب چلیں؟ ؟

آزان نے مسکرا کر کہا

تھینک یو۔۔۔جی اب چلیں۔ ۔

مہرو آزان کے پیچھے چلنے لگی پورا راستہ مہرو کسی نہ کسی بات کرنے کے بہانے آزان کو دیکھتی رہی اور وہ اس بات سے بے خبر گاڑی ڈرائیو کرنے میں مصروف تھا

کہاں ہے تمہاری دوست کا گھر؟

سگنل پر گاڑی روکتے ہوئے آزان نے پوچھا

جی آمم ابھی تو مجھے اس کے لیئے گفٹ لینا ہے۔ ۔

مہرو نے گھبرا کر اپنی نظریں آزان سے ہٹائیں

واٹ۔ ۔ افففف پھر تو کافی ٹائم لگ جائے گا یار ہانیہ لوگوں کو بھی لے کر جانا ہے۔ ۔۔

آزان نے اپنی قیمتی گھڑی پر نظر ڈالی

exponovels

تو آپ انہیں کوئی کیب کروا دیں ورنہ حکیم بابا کو بلوا لیں۔ ۔

مہرو نے جلدی سے حل بتایا

نہیں یار حکیم بابا کی آج چُھٹی ہوتی ہے ویسے بھی انکی تبعیت آج کل ٹھیک نہیں رہتی۔ ۔۔ چلو خیر پہلے کسی گفٹ شوپ پر تو چلیں۔ ۔

سگنل گرین ہوا تو آزان نے دوبارہ اپنی نظریں روڈ پر جما دیں۔ ۔

مہرو دل ہی دل میں خوش ہوتی ہوئی آزان کو دیکھنے لگی

یہ اچھی شوپ ہے ہر طرح کے گفٹ ہیں یہاں۔ ۔ آو اس میں دیکھ لو ۔۔

آزان نے ایک بڑی شوپ کے آگے گاڑی روک کر کہا

دونوں دکان کے اندر گئے

نہیں بہت اور لگ رہا کوئی ڈیسنٹ سا شو پیس دکھائیں۔ ۔

مہرو جان بوجھ کر ہر چیز میں نقص نکال کر دکاندار کو منع کر رہی تھی آزان کو سخت کوفت ہونے لگی

مہرو آدھا گھنٹا ہو گیا ہے اور تمہیں کچھ پسند نہیں آرہا اس بچارے نے پوری دکان تمہارے سامنے کھول دی ہے۔ ۔۔ اور پھر تم اب لیٹ نہیں ہو رہی۔ ۔؟؟

آزان نے اپنے لہجے کو بہت مشکل سے نرم رکھا

جی لیٹ تو ہو رہی ہوں مگر آپ خود دیکھیں کتنی عجیب چیزیں دکھا رہا ہے یہ۔ ۔ اتنی اوور ہیں سب جیسے کسی شادی میں دینی ہو۔ ۔

exponovels

مہرو نے منہ بنا کر کہا

یہ دیکھیں میم یہ فوٹو لیمپ ہے جب لائٹ اون کریں گی اس میں لگی ہوئی فوٹوز نظر آنے لگے گی یہ بلکل نیو آیا ہے۔ ۔

دکاندار نے ایک خوبصورت سا لیمپ نکال کر دیکھایا

ہاں مہرو یہ بہت پیارا ہے۔ ۔۔ کیا قیمت ہے اسکی؟

اس سے پہلے مہرو کوئی نخرا کرتی آزان نے فوراً دکاندار سے پوچھا

جی سر صرف تین ہزار کا ہے۔ ۔

ہمم میرے خیال سے یہ بیسٹ ہے آپ اسے پیک کر دیں۔۔۔ ٹھیک ہے نا مہرو؟

آزان نے مہرو کی طرف دیکھا اس نے خاموشی سے ہاں میں سر ہلا دیا

دکاندار گفٹ پیک کرنے لگا آزان نے اپنے والٹ سے پیسے نکالے اور کاونٹر کی طرف جانے لگا کے اچانک اسکی نظر ایک خوبصورت سے ٹیڈی بیئر پر پڑی

واو کتنا کیوٹ ہے۔ ۔ یہ ٹیڈی کتنے کا ہے؟

آزان نے تھوڑی اونچی آواز میں دکاندار سے پوچھا

جی سر یہ چھوٹے والا اٹھارہ سو کا ہے۔ ۔

دکاندار نے آزان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔ مہرو نے بھی فوراً اُس ٹیڈی بیئر کو دیکھا

واو کتنا کیوٹ ہے نا یہ آزان بھائی۔ ۔

مہرو نے جلدی سے وہ ٹیڈی بیئر ہاتھ میں اٹھا لیا

exponovels

ہاں کیوٹ ہے میں نے سوچا ہانیہ کے لیئے لے لوں اُسے پسند ہیں۔ ۔

آزان نے مسکرا کر کہا

اوہ۔ ۔ اچھا ویسے مجھے بھی بہت پسند ہیں مگر خیر آپ انکے لیئے لے لیں۔ ۔

مہرو نے مایوسی سے کہا

تو کیا ہوا میم آپ بھی لے لیں اسکے جیسا دوسرا پیس بھی ہے۔ ۔

دکاندار نے جھٹ سے دوسرا ٹیڈی بیئر بھی نکال کر سامنے رکھا

کیا میں یہ لے لوں آزان بھائی؟

مہرو نے آزان کی طرف دیکھ کر کہا

ہاں ضرور لے لو اگر تمہیں بھی اچھا لگ رہا ہے تو۔ ۔

آزان نے سر ہلا کر جواب دیا مہرو نے خوشی سے دونوں ٹیڈی بیئرز اٹھا کر اپنے ہاتھوں میں پکڑے

یار یہ ایک ٹیڈی پیک کر دینا مہرو ہانیہ والا پلیز پیک کروا لو۔ ۔

آزان نے مہرو سے کہا

مہرو نے خاموشی سے ایک ٹیڈی دکاندار کو پکڑا دیا۔ ۔ آزان سب چیزوں کی پیمنٹ کرنے لگا جبکے مہرو سوچ رہی تھی کے وہ کیسے ہانیہ سے یہ ٹیڈی بیئر چھینے۔ ۔

آزان نے پیمنٹ کی مہرو نے تینوں گفٹ بیگز دکاندار سے لیئے اور آزان کے پیچھے چلنے لگی۔ ۔ گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے مہرو نے بہت احتیاط سے ہانیہ والا گفٹ بیگ گاڑی سے تھوڑا دور رکھ دیا اور جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی۔ ۔

exponovels

اب بتاو کس طرف ہے تمہاری فرینڈز کا گھر۔ ۔؟

آزان نے گاڑی میں بیٹھتے ہی پوچھا

وہ۔ ۔ آممم گلشن کی طرف ہے۔ ۔

مہرو نے کہا

واٹ۔ ۔ گلشن۔۔۔ یار پہلے بتاتی وہی سے تو آرہے ہیں۔ ۔

آزان کے ماتھے پر بل بننے لگے مگر اس نے گہرا سانس لے کر گاڑی اسٹارٹ کی

چند منٹ بعد آزان کا فون بجنے لگا آزان نے مسکرا کر فون اٹھایا

جی جانِ آزان۔ ۔۔

آزان کی ساری بیزاری ہانیہ کی آواز سنتے ہی ختم ہوگئی

مہرو کو ایک بار پھر ہانیہ پر غصہ آیا

یار بس وہ گفٹ شوپ چلے گئے تھے وہاں سے ابھی مہرو کی دوست کے لیئے گفٹ لیا ہے۔۔ اور اب جا رہا ہوں اسے ڈراپ کرنے۔ ۔۔

آزان ہانیہ کو ڈیٹیل بتانے لگا

نہیں بس اب تو میں ایک گھنٹے میں آجاونگا یار۔ ۔

آزان گاڑی چلاتا ہوا ہانیہ سے بات کر رہا تھا جبکے مہرو اسکے ایک ایک نقش کو دیکھ رہی تھی

اوکے سویٹ ہارٹ جیسے تمہارا حکم۔۔۔ ٹھیک ہے نو پرابلم بائے۔ ۔

exponovels

آزان نے فون اوف کر کے ڈیش بوٹ پر رکھا

کیا ہوا کیا کہ رہی تھیں ہانیہ باجی؟؟

مہرو نے پوچھا

ہاں بس وہ تیار بیٹھی ہوئی ہے ۔۔ تمہیں ڈراپ کر دوں پھر لے جاونگا اُسے۔ ۔۔

مہرو یہ سن کر خاموش ہوئی اور کچھ سوچنے لگی

ایک منٹ آزان بھائی ۔۔ کسی بیکری پر روک دیں مجھے کیک بھی لینا ہے اسکے لیئے۔ ۔

مہرو نے جان بوجھ کر بہانہ بنایا

کیوں مہرو گفٹ لے لیا ہے نا اٹس مور دین انف۔ ۔۔

آزان نے اکتا کر کہا

پلیززززز آزان بھائی پلیززززز وہ بھی میری برتھڈے پر اتنا کچھ کرتی ہے۔۔۔

مہرو نے منت کی

اوہ گارڈ۔ ۔۔ اوکے فائن کوئی بیکری آتی ہے تو روکتا ہوں۔ ۔

آزان نے اپنا غصہ اسٹیرنگ پر نکالا اور اسے سختی سے پکڑتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگا

مہرو نے آزان کے غصے سے ہوتے لال چہرے کو دیکھا

افففف کہیں آپ کو کسی دن میری نظر نا لگ جائے ماشاءاللہ

مہرو دل ہی دل میں بول کر مسکرانے لگی

یہ لو بیکری آگئی چلو۔۔

exponovels

آزان نے گاڑی روکی اور سنجیدگی سے کہا

مہرو گاڑی سے اتری اور آزان کے پیچھے چلنے لگی۔ ۔۔ وہ دونوں تھوڑی سی سیڑھیاں چڑھ کر بیکری میں داخل ہو گئے اپنی پسند کا کیک پیک کروا کر دونوں بیکری سے باہر نکلنے لگے۔ ۔ مہرو نے چلاکی سے اپنا پاوں سیڑھی کے کونے پر رکھا اور سلپ ہو گئی۔۔۔ جلدی سے آزان کا ہاتھ پکڑ کر خود کو مزید گرنے سے بچایا

آوچ۔ ۔۔

مہرو پاوں پکڑ کر سیڑھی پر بیٹھ گئی

اوہ مہرو دیکھ کر ۔۔

آزان فوراً مہرو کے ساتھ بیٹھ گیا

مہرو نے تکلیف سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

کیا ہوا مہرو ٹھیک تو ہو؟

آزان نے فکر مندی سے پوچھا

آزان بھائی بہت درد ہو رہا ہے پاوں میں ایسا لگ رہا ہے موچ آگئی ہے۔۔۔

مہرو نے تکلیف سے کہا

اوہو اچھا اٹھنے کی کوشیش کرو کس نے کہا تھا اتنی ہیل پہنو۔ ۔

آزان کو مہرو کا جوتا دیکھ کر غصہ آیا

یہ ہی میچ کر رہی تھی۔ ۔

exponovels

مہرو نے معصومیت جواب دیا

اچھا لو میرا سہارا لے کر اٹھنے کی کوشیش کرو۔ ۔

آزان نے اپنا ہاتھ مہرو کے آگے کیا مہرو نے آزان کا پورا بازو تھاما اور لنگڑاتے ہوئے اسکے ساتھ چلنے لگی۔۔

مجھے نہیں لگتا اب میں فرینڈ کے جا سکوں گی افففف بہت درد ہے۔ ۔

مہرو آزان کے ساتھ چپکی ہوئی تھی

تو اب کیا کرنا ہے؟ ؟

آزان کو بہت کوفت ہوئی مگر اس نے خود پر قابو پاکر نرمی سے پوچھا

گھر چلتے ہیں امی مالش کر دیں گی شاید ٹھیک ہو جائے افففف اللہ۔ ۔

مہرو نے درد سے کراہتے ہوئے کہا

واٹ تو یہ گفٹ اور کیک۔ ۔۔؟؟

آزان نے اب سختی سے پوچھا

یہ کیک ہم کھا لینگے اور گفٹ میں اسے یونی میں دے دونگی اوہ آپ خود دیکھیں اگر میں پاوں پر زور دیا تو سوج نہ جائے۔ ۔

مہرو نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا

اچھا ٹھیک ہے جیسے تمہیں صحیح لگے۔ ۔

آزان نے جھک کر مہرو کو گاڑی میں بٹھایا اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

exponovels

کیا ہوا مہرو اللہ خیر کرے ؟؟

مہرو کو آزان کا بازو پکڑے اور لنگڑاتے ہوئے دیکھ کر بشریٰ نے فوراً پوچھا

پریشان نہ ہوں پھوپو بس اسکا پاوں مڑ گیا سیڑھی اترتے ہوئے۔۔۔ یہاں بیٹھ جاو مہرو۔ ۔

آزان نے بشریٰ کو بتایا اور مہرو کو صوفے پر بیٹھایا

افف اللہ مہرو تم یہ چپل کیوں پہن کر گئی تھی۔ ۔

بشریٰ نے اسکے پاوں سے چپل اتاری

افففف کیا کرتی ماما یہ ہی میچ کر رہی تھی ہائے اتنا درد ہو رہا ہے۔ ۔۔

ہانیہ بھی مہرو کا شور سن کر باہر آئی

اوہ مہرو یہ کیسے ہوا؟ زیادہ درد ہو رہا ہے کیا۔ ۔۔

ہانیہ جھک کر اسکا پاوں چیک کرنے لگی

جی ہانیہ باجی بہت درد ہے کچھ کریں۔ ۔۔

مہرو نے درد کے مارے آنکھیں بند کیں

پھوپو آپ اسکے پاوں پر کوئی مرہم لگا کر پٹی باندھ دیں۔ ۔۔

آزان نے بشریٰ سے کہا

ہاں بیٹا میں لگا دونگی تم لوگ پریشان مت ہو تم لوگوں کو ٹیلر کے جانا تھا نا چلے جاو پھر دیر ہو جائے گی۔ ۔

exponovels

بشریٰ نے آزان سے کہا

اوہ ماما آپکو ٹیلر کی پڑی ہے مجھے اتنا درد ہو رہا ہے۔۔ ہانیہ باجی کوئی مرہم نہیں ہے آپکے پاس یا پھر آپ میری سِکھائی کر دیں شاید سکون مل جائے۔۔۔

مہرو نے جان بوجھ کر ہانیہ سے کہا

ہاں میں لاتی ہوں میرے پاس ایک آئنمنٹ پڑی ہوئی ہے۔۔۔آمم آزان تم پلیز اسے کمرے تک چھوڑ آو میں وہاں اسکے پاوں کی سکھائی بھی کر دونگی۔ ۔

ارے چھوڑو ہانیہ بیٹا۔۔۔ میں کر لونگی اسکی تو عادت ہے چھوٹی چھوٹی چوٹ پر اتنا ہی تڑپتی ہے تم لوگ جاو۔۔

بشریٰ نے ہانیہ کی طرف دیکھ کر کہا

کوئی بات نہیں پھوپو ہم کل چلے جائیں گے۔۔ ٹیلر کے پاس ہی جانا ہے ۔۔ مہرو چلو شاباش تھوڑی ہمت کر کے اٹھو روم میں چلو میں وہی لے کر آتی ہوں مرہم پٹی۔۔۔

ہانیہ نے پیار سے مہرو کو کہا اور اپنے کمرے میں چلی گئی

ہائے اللہ امی مجھ سے چلا بھی نہیں جا رہا۔ ۔

مہرو نے ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر کہا

..آو میرے ساتھ ٹھیک سے پکڑو میرا ہاتھ

آزان نے اپنا ہاتھ آگے کیا مہرو نے اسے تھام لیا اسے لگا وہ کسی اور ہی دنیا میں ہو اسکا دل کیا وہ کبھی آزان کا ہاتھ نہ چھوڑے۔ ۔ مہرو خاموشی سے آزان کے ساتھ چل رہی تھی اور اسے محسوس کر

exponovels

رہی تھی۔۔۔

آرام سے بیٹھو شاباش۔ ۔ ادھر دکھاو مجھے اپنا پاوں۔ ۔

آزان نے اسے بیڈ پر بیٹھایا اور خود گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسکے پاوں کا جائزہ لینے لگا اتنے میں ہانیہ ہاتھ میں پٹی لیئے کمرے میں داخل ہوئی۔ ۔ مہرو اسے دیکھ کر بلاوجہ گھبرانے لگی

آزان بھائی میرا پاوں چھوڑیں بس ٹھیک ہے۔۔۔

مہرو نے گھبراتے ہوئے کہا آزان نے توجہ نہیں دی

آزان وہ کہہ رہی ہے اسکا پاوں چھوڑ دو۔ ۔

ہانیہ نے آزان کو سختی سے کہا

آں ہمم ایکچولی میں دیکھ رہا تھا سوجن تو کہیں بھی نہیں ہے۔ ۔ شاید موچ نہ آ گئی ہو۔ ۔ میرے خیال سے ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔۔

آزان نے نارمل انداز میں کہا اور کھڑا ہو گیا

نن نہیں موچ نہیں ہے اب درد بھی کم ہو رہا ہے بس ایسے ہی پاوں مُڑنے کی وجہ سے درد تھا شاید ۔۔۔

مہرو نے جلدی سے کہا

ہمم مہرو ٹھیک کہہ رہی ویسے بھی میں یہ آئنٹمنٹ لائی ہوں اس سے درد کم ہو جائے گا۔ ۔

ہانیہ نے مہرو کے پاوں پکڑ کر اوپر کیئے اور اسکے ساتھ بیٹھ گئی

آزان تم جاو میں اسکے کے پٹی کر دوں ۔۔

exponovels

ہانیہ نے آزان سے کہا مہرو کو ہانیہ کا لہجہ کچھ بدلہ بدلہ سا لگا۔ ۔ دل ہی دل میں مہرو اپنی کامیابی پر خوش ہوئی۔ ۔۔

اچھا چلو میں گاڑی سے گفٹس نکا کر لے آوں۔ ۔

آزان نے ایک نظر ہانیہ کو دیکھا اور کمرے سے باہر چلا گیا

ہانیہ خاموشی سے مہرو کے پاوں پر آئنٹمنٹ لگانے لگی

ہانیہ باجی آپ نے دیکھا آزان بھائی میرا پاوں نہیں چھوڑ رہے تھے۔ ۔ پتا نہیں کیوں کبھی کبھی مجھے عجیب سا لگتا ہے۔ ۔۔

مہرو نے معصومیت سے کہا

ارے نہیں وہ پاوں میں سوجن چیک کر رہا تھا تمہیں پتا تو ہے وہ تمہیں بلکل چھوٹی بچی کی طرح ٹریٹ کرتا ہے۔ ۔۔

ہانیہ نے زبردستی مسکرا کر کہا ورنہ اسکا بھی دل آزان کے لیئے کچھ عجیب سا سوچنے لگا تھا

جی وہ ہی میں سوچ رہی تھی شاید ایسے ہی میرا وحم ہو ورنہ آزان بھائی تو مجھے بڑے بھائی جیسے لگتے ہیں خیال بھی تو بہت رکھتے ہیں۔ ۔ جب میں پاوں مڑا اس وقت کہہ رہے تھے کے میں گود میں اٹھا لیتا ہوں مگر میں نے منع کر دیا اتنے سارے لوگوں میں اچھا تھوڑی لگتا ہے۔۔۔

مہرو نے اپنی ایک بار پھر جھوٹ بولا

اچھا آزان نے تمہیں یہ کہا۔ ۔۔ آمم شاید اس لیئے کہا ہو تمہیں درد بہت زیادہ تھا اس نے سوچا ہو گا کے چلنے سے زیادہ پاوں خراب نہ ہو جائے۔ ۔۔

exponovels

ہانیہ نے ایسے کہا جیسے وہ مہرو کو نہیں خود کو سمجھا رہی ہو۔ ۔

ارے مہرو ہانیہ کا گفٹ کہاں ہے میں نے پوری گاڑی چیک کر لی ہے بس تمہارا اور تمہاری فرینڈ کا گفٹ پڑا ہے ہانیہ کا نہیں ہے۔ ۔

آزان تیزی سے ہاتھ میں دو شوپنگ بیگز اٹھائے روم میں آیا

ونہیں ہونگے آزان بھائی آپ ٹھیک سے چیک کریں۔ ۔

نہیں ہیں یار میں نے سب چیک کر لیا ہے کیا تم نے اس دکاندار سے لیا بھی تھا وہ گفٹ پیک؟

آزان نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

نہیں وہ تو آپ نے لینا تھا نا میرے ہاتھ میں تو بس میرا ٹیڈی تھا۔۔۔ ہانیہ باجی کا تو آپ نے ہی لیا تھا۔ ۔

مہرو نے سوچتے ہوئے کہا

نہیں یار میں تو پیمنٹ کر رہا تھا گفٹس تو تمہارے پاس تھے۔ ۔۔

آزان ایک بار پھر شوپنگ بیگز کھول کر دیکھنے لگا

آزان بھائی آپ گاڑی میں دیکھیں نا۔ ۔۔

مہرو نے پریشان ہونے کی اداکاری کی

اوہو کیا یو گیا کونسا گفٹ رہ گیا۔ ۔؟؟

ہانیہ نے اکتا کر پوچھا

یار تمہارے لیئے لیا تھا اتنا پیارا سا ٹیڈی بیئر بلکل اس جیسا۔ ۔۔

exponovels

آزان نے مہرو کا ٹیڈی بیئر نکال کر ہانیہ کو دیکھایا

اوہ۔ ۔ تو کیا وہی شوپ پر رہہ گیا؟

ہانیہ نے ٹیڈی بیئر ہاتھ میں لے کر پوچھا

ہاں شاید یہ ہی لگ رہا ہے مجھے۔۔

آزان بھائی آپ میرا ٹیڈی بیئر ہانیہ باجی کو دے دیں اٹس اوکے۔ ۔

مہرو نے مسکرا کر کہا

ارے نہیں مہرو یہ تمہارا ہے تم رکھو میں آزان کے ساتھ جا کر دوبارا لے آونگی۔ ۔۔

ہانیہ نے وہ ٹیڈی مہرو کی طرف کیا

ہمم ہانیہ ٹھیک کہہ رہی ہے ہم دوسرا لے آئیں گے۔۔۔

آزان نے ہانیہ کو دیکھ کر کہا

جی ٹھیک ہے جیسے آپکی مرضی۔ ۔

مہرو نے اپنا ٹیڈی بیئر بیڈ پر رکھا

پاوں کا درد ٹھیک ہے اب؟

آزان نے مہرو سے پوچھا

جی اب کافی ٹھیک ہے ہانیہ باجی نے اتنی اچھی پٹی کی ہے کے اب بہتر لگ رہا ہے اور میری وجہ سے آپ لوگ ٹیلر کے پاس بھی نہیں جا سکے سوری ہانیہ باجی۔ ۔۔

مہرو نے شرمندہ ہو کر ہانیہ سے کہا

exponovels

ارے کوئی بات نہیں پاگل ہم کل چلیں جائیں گے چلو تم اب ریسٹ کرو میں تمہارا کھانا اوپر ہی بھجوا دونگی۔۔

ہانیہ نے مہرو کے گال کو چھو کر کہا اور آزان کو دیکھا جو کافی دیر سے ہانیہ کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔

آپ کو نیچے چلنا ہے یا یہیں رہنا ہے؟

ہانیہ نے کچھ عجیب طرح سے آزان سے پوچھا

جناب ہم تو ونہی جائیں گے جہاں آپ جائیں گی۔۔۔

آزان نے ہانیہ کے لہجے کو محسوس نہیں کیا اور مسکرا کر کہتا ہوا اسکے پیچھے روم سے باہر چلا گیا جب کے مہرو نے غصے سے دونوں کو باہر جاتا ہوا دیکھا

آزان ا ممم ایک بات پوچھوں؟ ؟

ہانیہ نے نیچے آتے ہی آزان سے کہا اسکا دل اس بات کو ماننے کے لیئے تیار نہیں تھا اس لیئے اس نے سوچا آزان سے ہی پوچھ لے

جی جانِ آزان سو باتیں پوچھو۔۔۔

آزان نے تھوڑا جھک کر ایسے کہا جیسے ہانیہ کوئی شہزادی ہو اور وہ اسکا غلام ہانیہ کو بے اختیار آزان کے انداز پر ہنسی آئی

آزان پلیزز سیریس ہوں میں ۔۔

ہانیہ نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے کہا

exponovels

جی میں بھی بہت سیریس ہوں پوچھو کیا پوچھنا ہے۔ ۔؟

آزان بھی سنجیدہ ہوا

آممم تم اس وقت مہرو کا پاوں کیوں نہیں چھوڑ رہے تھے جبکے وہ تمہیں کہہ بھی رہی تھی۔ ۔؟

ہانیہ نے ٹہر ٹہر کر پوچھا

میں مہرو کا پاوں نہیں چھوڑ رہا تھا کب۔ ۔۔۔ اووو اچھا تو ہماری ہونے والی زوجہ محترمہ جیلس ہو رہی ہیں ہاہاہا ۔۔۔

آزان کو تو یاد بھی نہیں تھا کے اس نے مہرو کا پاوں پکڑا تھا مگر وہ ہانیہ کے اسطرح پوچھنے پر ہنسنے لگا

آزان پلیز میں سنجیدہ ہوں مجھے ٹھیک سے جواب دو میں جیلس نہیں ہو رہی۔ ۔۔

ہانیہ نے سختی سے کہا

ہاہاہا یار تم ہو رہی جیلس۔ ۔ خیر ایک بات یاد رکھو مہرو اور ثانیہ مجھے بلکل چھوٹی بہنوں کی طرح پیاری ہیں۔ ۔ اور مہرو تو ویسے بھی بہت معصوم ہے اسے تو میں بچی سمجھتا ہوں۔ ۔ آئیندہ میرے لیئے ایسا مت سوچنا تم جانتی ہو مجھے۔ ۔

آزان نے اتنی سنجیدگی سے کہا کے ہانیہ کا دل نے آزان کے حق میں گواہی دینے لگا۔ ۔۔

بس مہرو کو ہی وحم ہوا ہو گا۔ ۔ ہانیہ نے دل میں سوچا

مجھے پتا ہے بس تمہارے منہ سے سننا تھا۔ ۔۔

ہانیہ نے مسکرا کر کہا

ہمم ابھی سے بیویوں والے کا کرنے لگی ہو آغاجان کو کہتا ہوں ہماری شادی کر دیں اب۔ ۔۔

exponovels

آزان نے ہنستے ہوئے کہا

چپ ہو جاو اب ایسا بھی نہیں ہے۔ ۔ اچھا چلو اندر چلیں کھانا لگوا دوں میں۔ ۔

ہانیہ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا آزان بھی سر ہلاتا ہوا ہانیہ کے پیچھے چلنے لگا

اگلے دن ہانیہ بلکل ٹھیک چلتے ہوئے ناشتا کرنے نیچے آئی

ارے تمہارا پاوں ٹھیک ہو گیا میں تو تمہارا ناشتا اوپر روم میں ہی بھجوانے والی تھی۔۔۔

سلما نے مہرو کو نیچے اترتے ہوئے دیکھ کر کہا

نہیں مامی اب تو درد بہت کم ہے بلکے سمجھیں ٹھیک ہوگیا ہے ہانیہ باجی نے پٹی اتنی اچھی کی تھی۔ ۔

مہرو نے مسکرا کر کہا اور ناشتے کی میز پر بیٹھ گئی

اسلام و علیکم آغاجان۔ ۔۔

سب نے سامنے سے آتے سکندر ملک دیکھ کر سلام کیا انہوں نے مسکرا کر جواب دیا اور کرسی پر بیٹھ گئے

سب خاموشی سے اپنا ناشتا کرنے لگے

ارشد کب آئے گا اسلام آباد سے۔ ۔؟؟

سکندر ملک نے ناشتا کرتے ہوئے سرمد سے پوچھا

جی آغاجان میری بات ہوئی تھی بھائی سے کل رات کی فلائٹ ہے انکی ان شاءاللہ کل تک آجائیں گے۔ ۔۔

exponovels

سرمد نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا

ہمم ٹھیک ہے۔ ۔۔ سلما میں سوچ رہا ہوں اب آزان اور ہانیہ کی شادی تاریخ طے کر دی جائے۔ ۔۔؟

سکندر ملک نے سلما کی طرف دیکھ کر کہا۔ ۔ مہرو نے حیران ہوتے ہوئے سکندر کو دیکھا جبکے آزان اور ہانیہ نے ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھا

جی آغا جان آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔

سلما نے مسکرا کر جواب دیا

ہمم آزان تمہارا کیا خیال ہے؟

اب سکندر نے آزان کی طرف دیکھ کر پوچھا

جی آغا جان میرا بھی یہ ہی خیال پے۔ ۔۔

آزان نے مسکرا کر جواب دیا

اور ہانیہ بیٹا آپ بتاو؟ کوئی مسئلہ تو نہیں؟

نہیں آغا جان جیسے آپکو ٹھیک لگے۔ ۔۔

ہانیہ نے سر جھکا کر جواب دیا

شاباش۔ ۔۔ ٹھیک ہے پھر ارشد کل آجائے گا سب بیٹھ کر ڈیٹ فائنل کر لیں گے۔ ۔۔

سکندر نے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوے کہا۔۔ سب ہی خوشی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے سوائے مہرو کے جو ناشتا چھوڑے سکندر کو حیرانی سے دیکھ رہی تھی

exponovels

مگر آغا جان ہمارے تو اگزامز ہونے والے ہیں۔ ۔۔

مہرو نے ایک دم ہوش میں آکر کہا

کوئی بات نہیں بیٹا تم لوگوں کے اگزامز کے بعد کی ہی کوئی ڈیٹ رکھیں گے ہم۔ ۔۔

سکندر نے مہرو کو مسکرا کر جواب دیا اور کھڑے ہو گئے

مہرو نے ایک نظر آزان پر ڈالی جو بہت پیار سے ہانیہ کو دیکھ رہا تھا۔ ۔۔ مہرو کے دل میں عجیب سی بے چینی ہونے لگی اور وہ سوچنے لگی کے اب وہ کیسے اس شادی کو رکوائے۔ ۔۔

گھر کے سب بڑے اس وقت لاونج میں بیٹھے ہانیہ اور آزان کی شادی کی تاریخ رکھ رہے تھے۔ ۔ اور اوپر کمرے میں موجود مہرو کی جیسے جان پر بن آئی تھی وہ بار بار دعا کرتی کے ان دونوں کی شادی نہ ہو کوئی مسئلہ ہو جائے مگر نیچے سے آنے والے شور سے اسے لگا کے اسکی دعا کبھی قبول نہیں ہو گی ۔۔۔

تنگ آکر وہ خاموشی سے لاونج کی طرف آئی تو ہر طرف مبارک باد کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔ سلمٰی میٹھائی کی پیلٹ تھامے کچن سے باہر آئیں۔۔

ارے آو مہرو یہ لو منہ میٹھا کرو۔ ۔ تمہارے بھائی اور باجی کی خیر سے تاریخ طے ہو گئی ہے۔ ۔۔

سلمٰی نے سیڑھیوں پر کھڑی مہرو سے کہا۔ ۔ مہرو کے تو گویا پاوں سے زمین نکل گئی وہ ایک انچ بھی اپنی جگہ سے ہل نہ سکی۔۔ اسکا دل کیا وہ چیخ چیخ کر بتائے کے آزان اسکا بھائی نہیں مگر وہ یہ بات منہ سے نہ نکال پائی

مہرو بیٹا کیا ہوا جاو آزان اور ہانیہ کو بلا کر لاو۔ ۔

exponovels

بشریٰ نے گم صم کھڑی مہرو سے کہا

جی۔ ۔۔ آمم کک کونسی تاریخ رکھی ہے؟

مہرو نے بہت مشکل سے پوچھا

ان شاءاللہ اکتوبر کی بیس تاریخ کو بارات اور اکیس کو ولیمہ ہو گا۔ ۔۔

سلمیٰ نے خوشی سے بتایا اور باری باری سب کے آگے میٹھائی کی پلیٹ کرنے لگیں

جاو مہرو بلا کر لاو اپنی ہانیہ باجی کو شاباش۔۔۔

بشریٰ نے دوبارہ کہا

مہرو مرے ہوئے قدموں سے ہانیہ کے کمرے کی طرف گئی دروازہ نوک کر کے اندر داخل ہوئی تو ہانیہ فون پر بات کر رہی تھی

آو مہرو تم اوپر کیا کر رہی تھی کہا بھی تھا نیچے آ جاو ہانیہ باجی کو مل کر تنگ کریں گے مگر تم تو بس۔

۔۔

ثانیہ نے مہرو کو اندر آنے کا اشارہ کیا

مہرو نے ہانیہ کو دیکھا جس کے چہرے پر ایک عجیب سی چمک اور خوشی تھی۔ ۔ مہرو کا شدت سے دل کیا وہ ہانیہ کا گلا دبا دے

ہاں وہ میں یونی کا کام کر رہی تھی۔۔۔۔

مہرو کی نظریں فون پر بات کرتی ہانیہ پر تھی جو مسکرا مسکرا کر بہت آہستہ آواز میں بات کر رہی تھی

ہانیہ باجی آپکو باہر بلا رہے ہیں سب۔ ۔۔

exponovels

مہرو نے زور سے ہانیہ کو مخاطب کیا

ہمم اچھا میں آتی ہوں۔۔

ہانیہ نے فون کان سے ہٹا کر کہا

اچھا میں آزان بھائی کو بھی بتا دوں انہیں بھی بولا رہے ہیں۔۔

مہرو نے ثانیہ کی طرف دیکھ کر کہا

ارے رکو ہانیہ باجی خود ہی آزان بھائی کو بلا لینگی انہی سے تو بات کر رہی ہیں۔۔

ثانیہ نے مہرو سے کہا۔۔ مہرو کے تو جیسے دل میں آگ لگ گئ

ٹھیک ہے آپ سب باہر آجائیں میٹھائی کھا لیں۔۔

مہرو نے عجیب سے انداز میں کہا اور باہر چلی گئ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ ایسا کیا کرے کے یہ سب رک جائے۔۔۔

تھوڑی دیر میں ہانیہ اور آزان کو ایک ساتھ بیٹھایا گیا اور دونوں نے ایک دوسرے کو میٹھائی کھلائی۔۔۔ دونوں کے چہروں پر ایک انوکھی سی خوشی تھی ایسا لگ رہا تھا ان دونوں کو پوری دنیا مل گئ ہو اور دوسری طرف مہرو کے چہرے سے لگ رہا تھا جیسے اسکی پوری دنیا اجڑ گئ ہو۔۔۔ وہ ایک طرف کھڑی بس یک ٹک آزان کے چمکتے ہوئے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔۔

مہرو جاو تم بھی میٹھائی کھلا دو ۔۔

ثانیہ نے اسے کہنی مار کر کہا

ہاں۔۔۔ میٹھائی ۔۔۔

exponovels

مہرو نے چونک کر کہا اور آگے بڑھ کر میٹھائی کا ٹکڑا اٹھایا اور آزان کی طرف گئی۔ ۔۔ آزان نے مسکرا کر مہرو کو دیکھا مہرو نے اپنا ہاتھ آزان کی طرف بڑھا دیا۔۔ آزان نے میٹھائی کا چھوٹا سا ٹکڑا کاٹا اور ایک نظر مہرو پر ڈالی اسی وقت مہرو نے بھی آزان کی آنکھوں میں دیکھا۔ ۔ آزان کو لگا مہرو کی آنکھوں میں آنسو ہیں اس نے غور سے مہرو کو دیکھا مہرو نے فوراً اپنی نظریں نیچے کیں اور ہانیہ کو میٹھائی کھلانے لگی آزان نے اپنا سر جھٹکا اور سب کے ساتھ مسکرا مسکرا کر باتیں کرنے لگا۔ ۔ کسی نے بھی یہ نوٹ نہ کیا مہرو اتنی چپ کیوں ہے۔ ۔۔

مگر اس چپ کے پیچھے ایک طوفان ہے جو مہرو نے اپنے اندر سنبھال رکھا تھا

گھر میں آئے روز بس ہانیہ اور آزان کی شادی کی باتیں ہونے لگیں۔ ۔ بظاہر تو مہرو سب کے ساتھ بیٹھ کر سب کی ہاں میں ہاں ملاتی مگر دل ہی دل میں اس شادی کے روک جانے کی دعا کرتی۔ ۔۔

ہانیہ کیوں نہ آج ایک بازار کا چکر لگا لیں۔ ۔ جا کر مارکٹ چیک کریں کے کیا ٹرینڈ چل رہا ہے شادی کے ڈریسز بھی اُسی لحاظ سے بنوائیں گے۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کے پاس بیٹھ کر کہا

ہمم میں بھی یہ ہی سوچ رہی تھی آہستہ آہستہ شوپنگ شروع کر ہی دیں۔۔

ہانیہ نے ہاں میں ہاں ملائی

ہم بھی چلیں گے آپ کے ساتھ۔۔

ثانیہ نے سیب کھاتے ہوئے کہا

exponovels

ایک تو تم لوگ ہمیشہ ہڈی بنا کرو کباب میں۔۔

آزان نے ہنس کر کہا

ہاں تو اکیلے اکیلے جائیں گے آپ لوگ۔۔ اب آغا جان آپ دونوں کو اکیلے جانے ہی نہیں دینگے کہیں۔۔

ثانیہ نے منہ بنا کر کہا

مہرو بولو نہ تم کیا اتنی خاموش بیٹھی ہو۔۔۔

ثانیہ نے مہرو کا کندھا ہلا کر کہا

ہاں ۔۔ کیا کہہ رہی ہو۔۔؟

مہرو ہوش میں آئی

یہ ہی کے ہم بھی انکے ساتھ شوپنگ پر جائیں گے۔۔۔

آں ۔۔ صحیح کہہ رہی ہو تم۔۔ ہم بھی جائیں گے ساتھ۔۔

مہرو زبردستی مسکرائی

چلو ٹھیک ہے رو مت تم لوگ۔۔ تیار ہو جاو چلتے ہیں سب ساتھ۔۔

آزان نے ہنستے ہوئے کہا وہ دونوں اپنے اپنے کمروں میں تیار ہونے چلی گئیں۔۔

پہلے نومی انصاری کے آوٹ لٹ پر چلیں۔۔؟ میں نے سنا ہے اسکے پاس برائیڈل ڈریسز سب سے بیسٹ ہوتے ہیں۔۔

exponovels

آزان نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے اپنے ساتھ بیٹھی ہانیہ سے پوچھا

آممم ہاں ٹھیک ہے میں نے اون لائن بھی انکے ڈریس دیکھے تھے بہت اچھے لگے مجھے۔ ۔

ہانیہ نے سر ہلا کر کہا

مہرو اور ثانیہ پچھلی سیٹ پر بیٹھی تھیں۔ ۔ مہرو خاموشی سے باہر بدلتے نظاروں کو دیکھ رہی تھی۔۔

اپنی مطلوبا شاپ پر پہنچ کر سب اندر داخل ہوئے۔ ۔ مہرو نے نظر گھوما کر خوبصورتی سے سجے

برائیڈل ڈریس کو دیکھا اس کے دل میں ایک درد سا جاگا

مہرو دیکھو کتنا حسین ہے نا؟

ثانیہ نے مہرو کو پکڑ کر ایک ڈریس کے سامنے کھڑا کیا

ہمم واقعی بہت پیارا ہے۔ ۔۔

مہرو نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا

میں تو ایسا بنوانگی گی اپنی شادی میں۔ ۔

ثانیہ اپنی ہی دھن میں تھی.. مہرو نے اپنی گردن موڑ کر ہانیہ اور آزان کو دیکھا جو ایک ساتھ کھڑے

تھے اور وہاں کا اسٹاف انہیں مسکرا مسکرا کر اپنے ڈریسز کی تعریفیں کر رہا تھا۔ ۔۔

مہرو نے اپنی آنکھ میں آئے پانی کو اپنے اندر اتارا اور ان دونوں کے پاس چلی گئ

مہرو بتاو یہ کلر اچھا لگ رہا ہے نا۔ ۔۔؟

ہانیہ نے مہرو سے پوچھا

ہمم پیارا ہے مگر یہ کلر زیادہ اچھا لگ رہا ہے ہانیہ باجی اور آپ پر سوٹ بھی کرے گا۔ ۔

exponovels

مہرو نے بہت ہی کمال کے ساتھ اپنے جزبوں کو چھپایا اور مسکرا کر کہا

ہمم صحیح کہہ رہی ہو یہ کلر بھی بہت اچھا بتاو آزان تمہیں زیادہ کونسا اچھا لگ رہا ہے۔ ۔؟؟

ہانیہ نے اپنے ساتھ کھڑے آزان سے پوچھا

ہمم بئ تم جو مرضی پہن لو مجھے تو تم ہر رنگ میں اچھی لگو گی۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کی طرف جھک کر کہا ۔۔۔ مہرو کو یہ سن کر گویا آگ لگ گئ مگر وہ گہرا سانس لے کر رہ گئ

آزان سیریس بتاو نا یار۔ ۔

ہانیہ نے شرماتے ہوئے کہا

مہرو سے اور یہ سب دیکھا نہ گیا وہ بے دلی سے ثانیہ کی طرف چلی گئ

مختلف برینڈز کی شاپ دیکھنے کے بعد وہ چاروں ایک اچھے سے ریسٹورانٹ میں چلے گئے

ہاں بئ سب اپنا اپنا بتاو کیا کھاوگے تم لوگ؟ ؟

آزان نے بیٹھتے ساتھ ہی کہا

میرا دل نہیں کر رہا کچھ کھانے کو۔ ۔

سب سے پہلے مہرو نے اداسی سے کہا

ہیں ں ں۔ ۔۔ تمہارا دل نہیں کر رہا؟ ؟ تمہارا تو فیورٹ پاستا ملتا ہے یہاں۔ ۔

ثانیہ نے حیرانی ہوئی

exponovels

ہاں مگر بھوک نہیں لگ رہی۔ ۔

مہرو نے اکتا کر کہا

اچھا چلو تھوڑا سا کھا لینا۔ ۔۔ آزان ایسا کریں مہرو کے لیے پاستا منگوالیں۔ ۔ اور میں یہ چائنیز کھاونگی۔ ۔

ہانیہ نے اپنے سامنے پڑے مینو پر انگلی رکھ کر بتایا

ہمم ٹھیک ہے اور اب تم بھی بتا دو ثانیہ۔ ۔

آزان نے ثانیہ سے کہا

آمم یہ والا برگر کر دیں میرے لیئے۔ ۔

ثانیہ نے مینو اٹھا کر آزان کا دیکھایا

اوکے ڈن اور میں اپنے لیئے اسٹیک منگوانگا۔ ۔۔

آزان نے مسکرا کر کہا اور ویٹر کو اشارا کیا۔ ۔ آزان ویٹر کو اوڈر لکھوانے لگا مہرو مسلسل آزان کو ہی دیکھ رہی تھی۔ ۔

آزان ہانیہ کی ہر بات کے جواب میں کوئی رومینٹک بات کرتا کے مہرو اپنا پہلو بدل کر رہ جاتی جبکے ثانیہ ان دونوں کی باتوں کو خوب انجوائے کر رہی تھی اور بار بار چھیڑ بھی رہی تھی۔ ۔ تھوڑی دیر میں ویٹر نے ٹیبل پر کھانا لگا دیا۔ ۔

مہرو بد دلی سے پاستا اپنی پلیٹ میں نکال کر کھانے لگی۔ ۔

ثانیہ نے اپنا برگر اٹھا کر کھانا شروع کر دیا ہانیہ اور آزان بھی ہاتھ میں چھُری کانٹا پکڑے کھانے میں

exponovels

مصروف ہو گئے۔ ۔

مہرو نے ایک نظر اٹھا کر آزان کو دیکھا جو بہت تمیز سے اپنے اسٹیک کو چُھری کانٹے کی مدد سے کھانے میں مصروف تھا۔ ۔ مہرو کی نظریں اس پر جم سی گئیں۔ ۔

یہ کھاتے ہوئے بھی کتنے پیارے لگتے ہیں۔۔۔ دل کرتا ہے دیکھتی رہوں۔ ۔

مہرو نے دل میں سوچا۔ ۔ آزان نے چونک کر مہرو کو دیکھا

کیا ہوا مہرو کیا دیکھ رہی ہو؟ کھا کیوں نہیں رہی۔۔

آ ۔۔ کھا رہی ہوں بس آپ کو دیکھ رہی تھی آپ تو کھاتے ہوئے بھی بہت اچھے لگتے ہیں۔ ۔

مہرو نے دل کی بات کہہ ہی دی

تینوں مہرو کی یہ بات سن کر ایک دم ہنس پڑے

ہاہاہا اچھا اس کا مطلب میں ہر وقت کھاتا ہی رہوں۔ ۔ کیوں ہانیہ؟

آزان نے ہانیہ کی طرف دیکھا

جی نہیں آپ مجھے ویسے بھی اچھے لگتے ہیں۔ ۔

ہانیہ نے مسکرا کر کہا۔ ۔ مہرو کو آزان کا ہانیہ سے پوچھنا اچھا نہیں لگا وہ ایک دم اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی

کیا ہوا؟ ؟

ثانیہ نے پوچھا

مجھے واشروم جانا ہے آتی ہوں۔ ۔

exponovels

مہرو نے بہانا بنایا اور خاموشی سے وہاں سے چلی گئی

ویسے کھانا اچھا تھا۔۔

ہانیہ نے اپنے ساتھ چلتے ہوئے آزان سے کہا

ہمم مزے کا تھا مگر مہرو نے نہیں کھایا۔ ۔ کیا ہوا مہرو طبیعت ٹھیک ہے تمہاری۔ ۔؟

آزان نے اپنے سے تھوڑا آگے چلتی ہوئی مہرو سے کہا

مہرو نے پلٹ کر جواب دینا چاہا مگر آزان اسکے بلکل پیچھے تھا وہ جیسے ہی پلٹی آزان سے ٹکرا گئی اور اپنا توازن کھو دیا۔۔ آزان نے فوراً مہرو کی کمر کے گرد اپنا بازو ڈال کر اسے اپنےحصار میں لیا اور اسے گرنے سے بچایا۔۔ مہرو نے آنکھیں بند کر کے آزان کی شرٹ کو زور سے پکڑ لیا آزان کو اپنے اتنے نزدیک دیکھ کر اسکی دھڑکنوں نے بے انتہا شور مچایا۔۔۔

مہرو آر یو اوکے۔ ۔؟

آزان نے مہرو کو خود سے الگ کرنا چاہا مگر وہ اب تک آنکھیں بند کیئے آزان کی شرٹ پکڑے کھڑی تھی

مہرو تم ٹھیک ہو نا کیا ہوا؟ ؟

ہانیہ نے مہرو کا بازو پکڑا

جج جی وہ چکر سے آرہے ہیں۔ ۔

مہرو نے جلدی سے خود کو سنبھالا اور بات بنائی۔۔۔وہ آزان کی شرٹ چھوڑ کر پیچھے ہوئی

exponovels

اوہ چلو تم گاڑی میں بیٹھو کچھ کھایا بھی نہیں ہے تم نے۔ ۔ ہانیہ تم اسے گاڑی تک لے کر جاو میں اس کے لیئے جوس وغیرہ لے کر آتا ہوں۔ ۔

آزان نے مہرو کا ہاتھ ہانیہ کو پکڑایا اور خود وہاں سے چلا گیا

دن تیزی سے گزر رہے تھے مہرو ہر وقت سوچتی کے وہ ایسا کیا کرے یہ شادی رک جائے۔ ۔۔ وہ چاہتی تھی کے کارڈ بنے سے پہلے ہی کچھ ایسا ہو جائے کے آغا جان خود یہ شادی روک دیں۔ ۔۔ تنگ آکر اس نے اپنی سب سے پکی دوست سارا کو فون کیا۔ ۔۔ سارا مہرو کی ہر بات سے واقف تھی۔ ۔۔ سارا نے مہرو کو ایسا مشورہ دیا کے مہرو کی ساری پریشانی دور ہو گئی۔ ۔ مہرو خود کو جانتی تھی کے وہ اداکاری میں ماہر ہے اس نے ایک پورا پلان بنایا اور اپنے پلان پر جلد عمل کرنے کے لیئے وہ صحیح وقت کا انتظار کرنے لگی ۔

آج ویک اینڈ تھا مہرو جانتی تھی کے آزان ہمیشہ کی طرح لائبریری میں بیٹھ کر کوئی کتاب پڑھ رہا ہو گا۔۔ سب پہلے مہرو نے نیچے جا کر تسلی کی کے سب اپنے رومز میں ہیں۔۔

مہرو نے اپنے کپڑوں کو جگہ جگہ سے پھاڑا اور اپنی لال رنگ کی لپ اسٹک سے چہرے اور گردن پر مختلف نشان بنائے جیسے کسی نے زور سے نوچا ہو۔۔۔ پھر اس نے اپنے بالوں الجھا دیا اور آنکھوں پر لگے کاجل کو بھی پھیلا دیا ایک نظر خود کو آئینے میں دیکھا تو خود کو داد دینے لگی۔۔ واقعی اسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اپنا سب کچھ کھو بیٹھی ہو۔۔

exponovels

اب وہ دبے قدموں سے نیچے والے فلور پر بنائی گئی چھوٹی سی لائبریری کی طرف جانے لگی ۔۔ وہ آزان کو پانے کے لیئے اتنی اندھی ہو گئی تھی کے اسے اندازہ ہی نہ ہوا وہ اپنے ساتھ ساتھ آزان کو بھی نقصان پہنچانے لگی ہے۔۔ مگر اسکو بس سارا کی ایک یاد تھی کے محبت اور جنگ میں سب جائز ہے اور وہ اپنی محبت کو پانے کے لیئے ایک انتہائی بڑا قدم اٹھانے لگی تھی۔۔۔

لائبریری کے پاس پہنچ کر اسکا دل ایک پل کو گھبرایا مگر پھر گہرا سانس لے کر اس نے کانپتے ہاتھوں سے لائبریری کا دروازہ بہت احتیاط سے کھولا اور خاموشی سے اندر داخل ہو گئی۔

آزان معمول کی طرح اپنی پسندیدہ کتاب لے کر آس پاس سے بے نیاز کتاب کو پڑھنے میں مصروف تھا۔۔ مہرو نے بہت احتیاط سے اندر آکر دروازے کو لوک لگایا۔ لوک بند ہونے کی آواز سن کر آزان نے چونک کر گردن موڑ کر دیکھا تو مہرو اسکے پیچھے کھڑی عجیب طرح سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔ آزان حیران ہو گیا اُس نے کتاب بند کی اور میز پر رکھتے ہوئے کھڑا ہوا۔ ۔۔

مہرو تم اس وقت یہاں اور یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے۔۔۔

مہرو کے کپڑوں کو جگہ جگہ سے پھٹا ہوا دیکھ کر وہ الجھ گیا

جی آزان بھائی میں۔ ۔۔ آپ ہی نے تو مجھے یہاں بلایا ہے ۔ ۔۔

مہرو آہستہ آہستہ چلتی ہوئی آزان کے بہت قریب کھڑی ہو گئی اور اسکا ہاتھ پکڑنے لگی

میں نے کب بلایا تمہیں اور یہ کیا کر رہی ہو تم دور ہٹو مجھ سے کیا پاگل ہو گئی ہو۔ ۔۔

آزان نے مہرو کا ہاتھ جھٹکا مگر مہرو نے دوبارا تھام لیا۔ ۔

کیا کر رہیں آزان بھائی خدا کے لیئے مجھے چھوڑ دیں ۔۔۔

exponovels

وہ آزان کا ہاتھ مضبوطی سے تھام کر بولی

بکواس مت کرو پکڑ تم رہی ہو مجھے میں نہیں ۔۔۔ ہٹو سامنے سے۔ ۔۔

مہرو آزان کو دروازے کی طرف جاتا دیکھ کر فوراً بھاگتی ہوئی دروازے کے پاس آئی اور زور زور سے دروازہ بجانے لگی۔ ۔۔ آزان ابھی بھی نا سمجھی میں مہرو کو دیکھتا رہا آزان کو مہرو سے الجھن سی ہونے لگی اُسے لگا شاید مہرو نیند میں ہے یا اسے کوئی دورہ پڑا ہے اس کے وحم و گماں میں بھی نہیں تھا کے آگے مہرو کیا کرنے والی ہے

ماما۔۔۔ آغا جان بچائیں مجھے آزان بھائی چھوڑیں مجھے میں آپکو بھائی سمجھتی ہوں آپ یہ کیا کر رہے ہیں۔ ۔۔

آزان نے چونک کر مہرو کو دیکھا۔۔۔اس سے پہلے کے وہ مہرو کی چال سمجھتا۔ ۔۔ باہر سے آغا جان اور سب کی آوازیں آنے لگیں۔ ۔آزان نے غصے سے مہرو کا بازو پکڑ کر اسے پیچھے کیا۔۔ مہرو نے تیزی سے دروازے کا لوک کھول دیا۔۔

سکندر ملک تیزی سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئے مگر اندر کا منظر دیکھ کر انکے پاوں سے زمین نکل گئی۔۔۔

سامنے ہی آزان روتی ہوئی مہرو کا بازو پکڑے کھڑا تھا اور غصے سے اسے گھور رہا تھا۔ ۔۔ سب نے اندر آکر یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا مہرو کی حالت دیکھ کر سب کی نظریں جھک گئیں۔۔ آزان نے غصے سے مہرو کا بازو چھوڑا مہرو روتے ہوئے اپنی ماں کے گلے لگ گئی۔ ۔

ماما ۔۔ آزان ب ب بھائی نے میرے س س ساتھ زبردستی کرنے کی کوشیش کک کی۔ ۔۔ مم میں تو

exponovels

بس یہاں ایک کک کتاب لینے آئی تھی اوررر۔۔۔

مہرو ہچکیوں سے روتے ہوئے کہنے لگی

جھوٹ بول رہی ہے بکواس کر رہی ہے یہ پھوپو جان یہ خود آئی تھی یہاں۔ ۔۔

آزان آگے بڑھ کر مہرو پر ہاتھ اٹھانے لگا۔ ۔

بس آزان خبردار جو اس پر ہاتھ اٹھایا۔ ۔

سکندر نے آگے بڑھ کر آزان کا ہاتھ پکڑا لیا۔ ۔۔

مگر آغا جان۔ ۔۔۔ میں نے ایسا کچھ نہیں کیا یقین کریں۔ ۔۔

آزان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی سکندر نے آزان کے منہ پر تھپڑ مار دیا

افسوس ہو رہا ہے آج خود پر یہ تربیت کی تھی میں نے۔ ۔۔

سکندر نے بہت نفرت سے آزان کو دیکھا

آزان حیرت سے اپنی گال پر ہاتھ رکھے سکندر کو دیکھنے لگا۔۔ پھر ایک نظر غصے سے مہرو کو دیکھا جو اپنی مان کے گلے لگ کر بری طرح رو رہی تھی۔ اس کی نظر اپنی ماں اور ہانیہ پر پڑی ۔۔ اور ان دونوں نے آزان سے نظر ملتے ہی اپنی نظریں نیچے کر لیں۔۔ آزان نے دکھ سے آغان جان کو دیکھا

۔۔

آپ سب لوگ مجھے جانتے ہیں میں ایسا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا مجھے نہیں معلوم کے یہ چال مہرو نے کیوں چلی ہے۔ ۔۔

آزان اس وقت بے بسی کی انتہا پر تھا

exponovels

بس کرو آزان میری بچی نے ہمیشہ تمہیں اپنا بڑا بھائی سمجھا اور تم اب شرمندہ ہونے کے بجائے اس پر الزام لگا رہے ہو۔ ۔۔ وہ بھلا کیوں کرے گی ایسا ۔۔

ٔشریٰ نے روتے ہوئے کہا

پھوپو جان میں سچ کہہ رہا ہوں یہ۔ ۔

اس نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بناتے ہوئے بے بسی سے کہا

بس آزان اب تم کچھ نہیں کہو گے۔ ۔۔ سلمٰی آپ ارشد کو فون کریں اور بولیں کے وہ صبح ہی یہاں پہنچ جائے۔ ۔۔ کل اس بات کا فیصلہ ہو گا۔ ۔ بشریٰ آپ مہرو کو اپنے روم میں لے کر جائیں ۔۔

ایک اجنبی نظر آزان پر ڈال کر سکندر ملک لائبریری سے باہر نکل گئے۔ ۔۔ بشریٰ بھی روتی ہوئی مہرو کو اپنے روم لے گئیں

آزان نے آگے بڑھ کر باہر جاتی ہانیہ کو روکا

ہانیہ پلیز تم تو جانتی ہو مجھے میں یہ کیسے کر سکتا ہوں۔ ۔ میں نے تو آج تک تمہیں ہاتھ نہیں لگایا جب کے تم تو میری ہونے والی بیوی ہو۔ ۔۔

آزان کو یقین تھا کے ہانیہ اس پر یقین کرے گی

ٔمیں نہیں جانتی کے سچ کیا ہے آزان مگر مجھے کتنی ہی دفعہ مہرو بتا چکی تھی کے تم بہانے بہانے سے اسے ہاتھ لگاتے ہو مگر میں نے کبھی یقین نہ کیا واقعی مجھے تم پر اندھا اعتماد تھا۔۔۔ مگر آج اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کاش پہلے دیکھ لیتی تو شاید آج یہ سب نہ ہوتا۔ ۔۔ کس بات پر یقین کروں تم پر یا اپنی آنکھوں دیکھے پر؟

exponovels

ہانیہ نے دکھ سے آزان کو دیکھا

ہانیہ مجھ پر یقین کرو یہ سب ایسا نہیں ہے جیسا نظر آیا ہے میں سچ سامنے لا کر رہونگا۔ ۔

آزان نے سختی سے کہا

ہنہ اور کیا سچ سامنے آئے گا آزان سب کچھ تو سامنے ہے کاش میں مہرو کو بچہ سمجھ کر اگنور نہ کرتی اور اسکی بات کو سریس لے لیتی تو آج اسکے ساتھ یہ سب نہ ہوا ہوتا۔۔

ہانیہ کو خود پر افسوس ہوا اس نے ایک زخمی نظر آزان پر ڈالی اور باہر نکل گئ

ماما یہ سب کیا ہو رہا ہے افففف آپ سب لوگوں کو مجھ پر اعتبار نہیں۔ ۔۔

اس نے اپنی ماں کے ہاتھ تھام کر کہا

بیٹا تم بھی انسان ہو ۔۔ ہوجاتا ہے یہ انسان بہک جاتا ہے مگر آزان اتنی جلدی تھی تو بتاتے تمہاری شادی کروا دیتے۔ ۔۔ مانا کے مہرو ہانیہ سے زیادہ پیاری ہے مگر ہم نے تمہاری مرضی سے ہی کہ تھی یہ منگنی پھر اب مہرو بچاری کے ساتھ یہ سب کرنے کی کیا ضرورت تھی مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔۔

سلمٰی کی نظر میں اپنے لیئے بے اعتباری دیکھ کر آزان ایک قدم پیچھے ہوا

ماما میں ہانیہ سے محبت کرتا ہوں یہ مہرو جھوٹ بول رہی ہے پتا نہیں اس نے ایسا کیوں کیا ہے مگر میں سچ سامنے لا کر رہونگا۔۔

آزان کا دل کیا وہ مہرو کو قتل کر دے

بس آزان بہتر یہ ہی ہے کے تم آغا جان سے معافی مانگ لو۔ ۔۔

exponovels

نہیں ماما جب میں نے ایسا کچھ کیا ہی نہیں تو معافی س بات کی۔ ۔۔ دیکھ لونگا میں اس مہرونساء کو آخر کیوں کیا اس نے یہ سب ۔۔۔ چھوڑوں گا نہیں۔ ۔

آزان نے سلمٰی کی بات کاٹی اور غصے سے اپنے ہاتھ کی مُٹھی بنا کر دیوار پر ماری۔ ۔۔

بس آزان اب کوئی اور تماشہ مت لگانا کل تمہارے بابا آ جائیں گے دیکھتے ہیں آغا جان کیا فیصلہ کریں گے ۔۔ اب جاو اپنے کمرے میں۔ ۔۔

سلمٰی نے سختی سے کہا اور وہاں سے چلی گئیں۔ ۔۔ آزان اپنا غصہ کرسی اور ٹیبل پر اتارنے لگا

مہرو مسلسل بشریٰ کے گلے رو رہی تھی۔ ۔ ہانیہ بشریٰ کے روم میں پانی کا گلاس لے کر اندر آئی

اٹھو مہرو پلیزز پانی پیو۔ ۔

ہانیہ نے اسکے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

مہرو نے اپنا بھیگا چہرہ بشریٰ کے کندھے سے اٹھایا اور ہانیہ کے ہاتھ سے پانی پینے لگی۔ ۔ ہانیہ نے پانی کا خالی گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور اس کے سامنے ٹیشو باکس کیا

لو اپنا چہرہ صاف کرو۔ ۔

مہرو خاموشی سے ہانیہ کی ہر بات پر عمل کر رہی تھی

اب مجھے بتاو کیا ہوا تھا؟ آزان نے تمہیں خود اپنے روم میں بلایا تھا کیا؟

ہانیہ نے سنجیدگی سے پوچھا

نن نہیں۔ ۔ آج دن میں لنچ کرنے کے بعد میں نے آزان بھائی سے کہا کے مجھے کوئی اچھی سی بُک دیں ویک اینڈ ہے میں پڑھ لونگی۔ ۔ کہنے لگے ٹھیک ہے رات میں لائبریری آجانا میں تمہیں اچھی سی

exponovels

بُکس دے دونگا پھر جب میں لائبریری گئی تو مجھے بُکس دیکھانے لگے میں ایک کتاب کھول کر اسے دیکھنے لگی کے اچانک وہ مجھے عجیب طرح سے ادھر ادھر ہاتھ لگانے لگے۔ ۔

مہرو خاموش ہوئی اور منہ پر ہاتھ رکھے رونے لگی

پپ پھر مم میں نے کہا یہ آپ کیا کر رہے ہیں تت تو کہتے کے تم بہت خوبصورت ہو اور کم عمر ہو اور پھر انہوں نے مجھے زور سے پکڑ لیا میں نے کہا آپکی شادی ہونے والی مجھے چھوڑیں میں شور مچا دونگی تو انہوں نے اپنا ہاتھ میرے منہ پر رکھ دیا پھر جب میں اپنا آپ چھوڑوانے لگی تو وہ بہت غصہ ہوئے اور میرے کپڑے۔ ۔۔

مہرو نے کمال کی اداکاری کرتے ہوئے اپنے پھٹے ہوئے کپڑوں کو ہاتھ سے چھپانے کی کوشیش کی

بب بہت مشکل سے میں نے اپنا آپ اُن سے چھوڑوایا وہ تو مجھے کہیں سے آزان بھائی لگ ہی نہیں رہے تھے۔۔۔

مہرو بات مکمل کرتے ہی ہانیہ کے گلے لگ کر رونے لگی

بس کرو مہرو بیٹا میرا دل پھٹ جائے گا مت رو۔ ۔

بشریٰ نے روتی ہوئی مہرو سے کہا ۔۔ ایک پل کو مہرو گھبرا گئی کہ کہیں بشریٰ کی طبیعت خراب نہ ہو جائے

پھوپو آپ پریشان نہ ہوں آزان کو اس کے کیئے کی سزا ضرور ملے گی۔ ۔ آپ خود کو سنبھالیں۔ ۔۔

ہانیہ نے انہیں تسلی دینا چاہی مگر ہانیہ کا اپنا دل غم سے پھٹ رہا تھا مگر وہ خود پر قابو پاتی بشریٰ اور مہرو کو سنبھالنے لگی۔

exponovels

مہرو پوری رات دل ہی دل میں دعا کرتی رہی کے آغا جان ہانیہ اور آزان کی شادی کینسل کر دیں۔ ۔ اسکا یہ ہی پلان تھا کے یہ شادی کینسل ہو جائے اور پھر بعد میں وہ آزان کو اپنی طرف مائل کر لے گی۔ ۔۔ اسے پورا یقین تھا کے فیصلہ اسکے حق میں ہو گا مگر پھر بھی اسکا دل عجیب طرح سے گھبرا رہا تھا۔ ۔۔ وہ شدت سے کل کا انتظار کرنے لگی ۔۔ رات کے کسی پہر سوچتے سوچتے اُسکی آنکھ لگ گئی

آزان بہت حیران تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کے آخر مہرو نے یہ سب کیوں کیا۔ ۔ تمام تر باتیں سوچنے کے بعد بھی اسے ایسا کچھ یاد نہ آیا کے مہرو نے کس بات کا بدلہ لیا ہے۔۔۔ اسے اس بات کا دکھ بھی تھا کے اسکی اپنی ماں اور ہانیہ کو بھی اس پر اعتبار نہیں۔۔ ۔ ہانیہ کے ساتھ وہ اکثر اکیلے بیٹھ کر باتیں کرتا تھا رات دیر تک دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ہوتے تھے مگر آزان ہمیشہ ہانیہ سے ایک فاصلے پر بیٹھتا تھا۔ ۔۔ بہت سوچنے کے بعد اس نے تھک کر اپنا سر ٹیبل پر ٹکایا۔

مہرو اٹھو ناشتا کر لو جلدی سے۔ ۔ مہرو اٹھو نا۔ ۔

ثانیہ مہرو کے بیڈ کے پاس ناشتے کی ٹرے لیئے کھڑی تھی

مہرو نے بہت مشکل سے اپنی آنکھیں کھول کر ثانیہ کو دیکھا

کیا ہے ثانیہ اتنی صبح صبح اٹھا دیا۔ ۔

مہرو بلکل نارمل انداز سے بولی جیسے اسکے ساتھ کچھ ہوا ہی نہ ہو

exponovels

مہرو۔ ۔ کیا ہو گیا تمہیں پتا بھی ہے باہر کیا ہو رہا ہے۔ ۔

ثانیہ نے ناشتے کی ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھی

کک کیا ہو رہا سب ٹھیک ہے نا؟

مہرو فوراً ہوش میں آئی اور اٹھ کر بیٹھ گئی

تایا جان آگئے ہیں سب باہر بیٹھ کر پتا نہیں کیا کیا بول رہے ہیں۔ ۔ آزان بھائی سر جھکائے بیٹھے ہیں۔ ۔ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے مہرو۔ ۔

ثانیہ کی شکل رونے والی ہو گئی

اوہ ماموں آگئے۔ ۔۔ آمم تم سنو نا باہر جاکر کیا بات ہو رہی ہے پلیززز۔۔۔

مہرو نے ثانیہ کا ہاتھ پکڑ کر کہا

پاگل ہو کیا آغا جان اتنے غصے میں ہیں اگر انہیں پتا لگا وہ مجھے جان سے مار دینگے تم یہ ناشتا کرو ہو سکتا ہے تمہیں تھوڑی دیر میں آغا جان اپنے پاس بلا لیں۔۔۔

اوہ مجھے کیوں بلائیں گے۔۔ مم میں نے کیا کیا ہے؟

مہرو گھبرا گئی

تم نے کچھ نہیں کیا مگر تمہارے ساتھ ہوا تو ہے نہ آغا جان تم سے پوری ڈیٹیل پوچھیں گے۔۔۔ سچ کہوں مہرو تو مجھے خود یقین نہیں آرہا آزان بھائی ایسا کیسے کر سکتے ہیں وہ تو ہمیشہ ہم دونوں کو بچوں کی طرح ٹریٹ کرتے آئے ہیں۔ ۔

ثانیہ نے اداسی سے کہا

exponovels

ہمم مجھے بھی یقین نہیں آرہا کے میرے ساتھ ہوا کیا ہے شاید آزان بھائی بہک گئے ہوں۔ ۔

مہرو نے معصومیت سے کہا

ایسے کیسے بہک سکتے ہیں وہ انہیں تمہاری معصومیت پر رحم نہیں آیا۔ ۔ انہیں یہ یاد نہیں آیا کے ہانیہ باجی ان سے کتنا پیار کرتی ہیں۔ ۔۔

ثانیہ رونے لگی

ارے تم رو کیوں رہی ہو اچھا چپ ہو جاو پلیززز مجھے ناشتا پکڑاو بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔

مہرو نے بات بدلی

آزان میں تم سے صرف اتنا کہونگا کے اگر تم اپنی نفسانی خواہشات کی وجہ سے بہک گئے تھے تو مہرو اور بشریٰ سے معافی مانگ لو تم جوان ہو رات کی تنہائی میں اکثر۔۔۔

معاف کیجئے گا آغا جان۔ ۔۔ میں اپنی نفسانی خواہشات کی خاطر یہ گھٹیا کام کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا مہرو مجھے چھوٹی بہن کی طرح عزیز تھی۔ ۔ آپ بیشک ہانیہ سے پوچھ لیں ہانیہ کے ساتھ جو میرا رشتہ ہے میں نے کبھی اس کے لیئے ایسا نہیں سوچا کتنی بار مجھے ہانیہ کے ساتھ تنہائی میسر آئی ہے میں نے کبھی اس بات کا فائدہ نہیں اٹھایا میں ہمیشہ ہانیہ کے ساتھ بھی ایک فاصلے پر رہا ہوں آغا جان کیا میں آپکو اتنے لوز کریکٹر کا لگتا ہوں۔ ۔۔؟؟

آزان نے سکندر ملک کی بات کو کاٹ کر بہت سختی سے اپنی بات مکمل کی

اچھا تو پھر کیا وہ معصوم بچی جھوٹ بول رہی ہے پوری رات وہ روتی رہی ہے۔ ۔۔ اُس نے ہمیشہ

تمہیں اپنا بھائی سمجھا ہے آزان اور تم کیا کہنا چاہ رہے میری بچی نے خود اپنا تماشا بنایا ہے؟ آخر وہ یہ سب کیوں کرے گی؟ ؟

بشریٰ سے آزان کی باتیں برداشت نہ ہوئیں اور وہ جزباتی ہو گئی

بشریٰ آپ خود کو سنبھالو۔۔۔ میں جانتا ہوں مہرو ایک معصوم بچی ہے۔ ۔۔

سکندر نے آزان پر ایک سخت نظر ڈالی

تم بتاو ہانیہ بیٹا آزان کی بات میں کیا سچائی ہے؟

سکندر ملک نے ہانیہ سے سنجیدگی سے پوچھا

آغا جان۔ ۔ میں آزان کی اس بات سے اختلاف نہیں کرونگی اس نے کبھی مجھ پر بری نظر نہیں ڈالی وہ ہمیشہ مجھ سے ایک فاصلے پر رہا ہے۔ ۔۔

ہانیہ نے ایک نظر آزان کو دیکھا۔ ۔ آزان کا دل کیا وہ اسی وقت ہانیہ کے قدموں میں بیٹھ جائے اسے لگا ہانیہ اس کا یقین کرے گی مگر ہانیہ کی اگلی بات سن کر وہ شاک میں چلا گیا

مگر آغا جان مجھے مہرو اکثر بتاتی تھی کے آزان اسے بہانے بہانے سے چُھوتا ہے اور کئی بار خود میں نے بھی دیکھا آزان کو مہرو کا ہاتھ زبردستی پکڑتے ہوئے مگر میں اپنا وحم سمجھ کر ٹال دیتی تھی ایک بار تو مجھے بھی اس پر شک ہوا تھا مگر جب میں نے آزان سے پوچھا تو اس نے مجھے یہ کہ کر ٹال دیا کے مہرو اسکو بہنوں کی طرح عزیز ہے۔۔۔ مم میں نے یقین کر لیا آج پچھتا رہی ہوں کاش میں یقین نہ کرتی آزان پر۔۔۔ مہرو کی بات کو سنجیدگی سے لیتی تو شاید مہرو آج اس حال میں نہ ہوتی۔ ۔۔

آزان نے تڑپ کر ہانیہ کو دیکھا۔ ۔۔ اتنی بدگمانی۔۔ اتنی بے اعتباری۔ ۔۔ وہ تو جیسے کچھ بول ہی نہ

exponovels

ہاہاہا
ہمممم۔۔۔
سکندر ملک ایک ہنکارا بھر کر خاموش ہو گئے اور سوچنے لگے جیسے کوئی فیصلہ کر رہے ہوں۔۔۔
سب ہی لوگ سکندر ملک کو دیکھنے لگے کے وہ کیا فیصلہ سنائیں گے۔۔۔
ہانیہ کیا تم اب بھی آزان کو ہمسفر بنانا چاہو گی؟ ؟
سکندر نے ایک بار پھر ہانیہ کو مخاطب کیا ہانیہ نے اپنا جھکا ہوا سر اٹھا کر آزان کو دیکھا جس آنکھوں میں شاید ایک امید جاگی تھی
نہیں آغا جان میں اب اس کنڈیشن میں نہیں ہوں کے آزان سے کوئی تعلق بنا سکوں۔ ۔ مگر جو آپکا فیصلہ ہو گا مجھے منظور ہو گا۔۔۔
ہانیہ نے بہت مشکل سے جواب دیا یہ کہتے ہوئے اُسکا گلا رُندھ گیا۔۔۔ آزان نے کو لگا کسی نے اسکی روح کھینچ لی ہو۔۔۔ اس نے تکلیف سے اپنی آنکھیں بند کیں
ہمم ٹھیک ہے۔۔۔ بشریٰ جاو مہرو کو لے کر آو۔۔۔
سکندر نے بشریٰ کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔ آزان کو الجھن ہونے لگی کے نجانے سکندر ملک کیا فیصلہ کریں گے۔۔۔
چند لمحوں بعد ہی بشریٰ گھبرائی اور سمٹی ہوئی مہرو کو اپنے ساتھ لگائے لاونج میں آئیں۔۔۔ اسے ایک صوفے پر بیٹھایا اور خود بھی ساتھ ہی بیٹھ گئیں۔۔۔ مہرو نے بہت گھبرا کر ایک نظر آغا جان کو دیکھا جو اپنی لال ہوتی آنکھوں سے کسی گہری سوچ میں گم تھے۔۔۔

exponovels

مہرو بیٹا گھبراو نہیں تمہارے ساتھ جو ہوا مجھے اس پر بہت افسوس ہے۔ ۔۔جانتا ہوں تم ایک چھوٹی اور معصوم سی بچی ہو۔ ۔ یہ سب برداشت کرنا تمہارے لیئے آسان نہیں ہے۔ ۔۔ مگرر ہم سب تمہارے ساتھ ہیں۔ ۔۔

سکندر بولتے بولتے خاموش ہوئے

آغا جان آج لگ رہا ہے صحیح معنوں میں کے میں بیوہ ہوئی ہوں۔ ۔ وقار کے جانے کے بعد آپ سب نے جسطرح میرا اور مہرو کا خیال رکھا میں خود کو بہت خوش نصیب سمجھتی تھی مگر آج وقار کی کمی شدت سے محسوس ہو رہی ہے کاش وہ ہوتے تو یہ سب نہ ہوتا۔ ۔۔

بشریٰ نے مہرو کو اپنے کندھے سے لگا کر کہا اور رونے لگی۔ ۔ مہرو کا دل اتنی زور زور سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی باہر آجائے گا۔ ۔ وہ نہیں جانتی تھے اگلے لمحے میں اس کے لیئے کیا فیصلہ سنایا جائے گا

فکر مت کرو بشریٰ بیٹی۔ ۔۔ تم مجھے بہت عزیز ہو۔ ۔۔ مہرو بیٹا مجھے بتاو کیا تم آزان سے شادی کر سکتی ہو؟ ؟

سکندر نے گویا ایک دم سب کے سروں پر بمب پھوڑا۔ ۔۔

مہرو نے چونک کر اپنا سر اٹھایا اور سکندر ملک کو دیکھا اور پھر فوراً سر جھکا لیا۔ ۔ اسکا دل کیا وہ فوراً ہاں بول دے مگر اس نے خود پر کنٹرول کیا

آ آ آغا جان۔ ۔۔ آ آپ کو جو ٹھیک لگے مم مجھے آپ کے کسی فیصلے پر اعتراض نہیں ہو گا۔ ۔۔

مہرو نے اٹک اٹک کر کہا۔۔۔ آزان کا دل کیا وہ مہرو کو اٹھا کر باہر پھینک دے آزان نے بے بسی سے اپنے ہاتھوں کو آپس میں پھسایا

exponovels

سلمٰی ارشد تم لوگوں کو کوئی اعتراض۔ ۔۔؟

سکندر نے خاموش بیٹھے ارشد کو مخاطب کیا

جی آغا جان آپ جو فیصلہ کریں گے مجھے منظور ہو گا۔ ۔۔

ارشد نے سر جھکا کر کہا

مگر مجھے اعتراض ہے میں کبھی مہرو سے شادی نہیں کرونگا۔ ۔۔

آزان نے ایک دم کھڑے ہو کر بہت سختی سے کہا

تمیز سے بات کرو آزان ہم نے کبھی آغا جان کے سامنے اتنی اونچی آواز میں بات نہیں کی۔ ۔۔

ارشد نے غصے سے آزان کو ڈانٹا

ارشد تم خاموش ہو جاو مجھے بات کرنے دو زرا اِس سے۔ ۔۔

سکندر ملک آزان کے مقابل کھڑے ہوئے

ہمم تمہارے پاس صرف دو اوپشن ہیں یا مہرو سے شادی کر لو یا پھر ہم سب کو چھوڑ کر یہاں سے چلے جاو۔ ۔۔

سکندر ملک نے بہت سختی سے کہا مہرو ایک دم گھبرا گئی

ٹھیک ہے میں اب خود بھی اس گھر میں رہنا نہیں چاہتا جہاں میرے اپنوں کو ہی مجھ پر اعتبار نہ ہو۔ ۔ اور ہانیہ جتنا دکھ مجھے تمہاری بے اعتباری نے دیا ہے اتنا مجھے مہرو کے اس ڈرامے نے نہیں دیا۔ ۔۔

ہنہ اور یہ گھٹیا لڑکی۔ ۔۔

آزان ایک دم غصے سے مہرو کی طرف جانے لگا۔ ۔ مہرو گھبرا کر بشریٰ کے گلے لگ گئی

exponovels

بس آزان اب ایک لفظ نہیں یہ یتیم ہے مگر لاوارث نہیں ہے تم اگر اس سے شادی نہیں کر سکتے تو جا سکتے ہو یہاں سے۔ ۔۔

سکندر نے آزان کا بازو پکڑ کر اسے مہرو کے پاس جانے سے روکا۔ ۔۔ آزان نے غصے سے مہرو کو دیکھا اور اپنا بازو چھوڑواتا ہوا اپنے روم کی طرف چلا گیا۔ ۔۔

مہرو نے گھبرا کر آزان کو دیکھا اسکا دل بند ہونے لگا اس نے تو یہ سوچا ہی نہیں تھا کے آزان اسطرح آغا جان کا حکم ماننے سے انکار کرے گا۔ ۔۔

سلمٰی پریشانی سے آزان کے پیچھے چلی گئیں۔ ۔۔ سکندر ملک نے مہرو کے سر پر ہاتھ رکھا اور اپنے کمرے میں چلے گئے۔ ۔ ہانیہ بھی تیزی سے اپنے روم میں چلی گئی۔۔

ماما میں اپنے روم میں جانا چاہتی ہوں۔ ۔۔

مہرو کے اندر اتنی بھی ہمت نہیں تھی کے وہ اٹھ کر اپنے روم میں جا سکے۔۔ اس کا سارا کھیل ہی الٹا پڑ گیا وہ تو آزان کو دیکھے بنا رہہ ہی نہیں سکتی تھی۔ ۔ اگر آزان ہمیشہ کے لیئے اس گھر سے چلا گیا تو۔ ۔۔ یہ سوچ کر ہی مہرو کی سانس بند ہونے لگی۔ ۔۔ ۔

بشریٰ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے مہرو کو سہارا دیا اور اسے روم کی طرف لے گئی

آزان بیٹا جزباتی مت بنو ہوش سے کام لو آغا جان کی بات مان لو مہرو سے شادی۔۔۔

میں ہرگز اس لڑکی سے شادی نہیں کرونگا ماما وہ ایک جھوٹی اور مکار لڑکی ہے اور آج آپ سب کو اس سے ہمدردی ہو رہی مگر جس دن آپ سب پر یہ سچائی کھلے گی نا تب میں آپ سب لوگوں کو

exponovels

معاف نہیں کرونگا یاد رکھیئے گا۔ ۔۔

آزان نے سلمٰی کا ہاتھ جھٹک کر کہا اور خود تیزی سے اپنے کپڑے بیگ میں بھرنے لگا

خدا کے لیئے آزان اپنی ماں کو کس بات کی سزا رہے ہو۔ ۔۔ ٹھیک ہے شاید کوئی غلط فہمی ہو گئی ہو مگر مہرو سے شادی کرنے میں کیا حرج ہے بیٹا ہے وہ بھی تو گھر کی بچی۔ ۔

سلمٰی نے روتے ہوئے کہا

ہنہ۔ ۔۔ مجھے مہرو سے نفرت ہو رہی ہے ماما۔ ۔۔ اس نے یہ سب کس لیئے کی یہ تو میں پتا کروا ہی لونگا۔ ۔ اور آپ جانتی ہیں نا میں نے ہمیشہ ہانیہ کے ساتھ زندگی گزارنے کا سوچا تھا۔ ۔ اگر ہانیہ نہیں تو کوئی نہیں بس یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔ میں بس اس وقت کا انتظار کرونگا جب آپ سب کو حقیقت کا پتا چلے گا اور اس دن میں اپنی زندگی کا فیصلہ خود کرونگا۔ ۔۔

آزان نے سختی سے کہا اور اپنا بیگ بند کرنے لگا۔ ۔ سلمٰی مایوسی سے اس کے روم سے چلی گئیں۔ ۔۔

مہرو اپنے کمرے میں آکر گھبراہٹ سے ٹہلنے لگی۔ ۔ اسے سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کے وہ کیا کرے ایک پل کو اسکا دل کیا وہ آزان کے پاوں پڑ جائے اور اسے بتائے کے یہ سب اس نے اس کی محبت میں کیا ہے۔ ۔ مگر اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کے وہ یہ سب کرتی۔ ۔ سوچ سوچ کر اسکا سر درد ہونے لگا۔ ۔۔۔ تنگ آکر مہرو نے سارا کو کال ملائی تاکے اس سے مشورہ لے سکے۔

---

exponovels

آزان نے جاتے جاتے مہرو سے ملنے کا فیصلہ کیا وہ انتہائی غصے میں مہرو کے کمرے کی طرف جانے لگا یار سارا یہ سب تو میں نے سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔ آزان مجھ سے قریب ہونے کے بجائے اور دور جا رہے ہیں۔ ۔ بتاو کچھ میں کیا کروں۔ ۔؟

مہرو کی آواز سن کر آزان کا دروازے کی طرف بڑھتا ہاتھ رک گیا

نہیں نا وہ آغا جان کی بھی بات نہیں سن رہے افففف اگر وہ یہ گھر چھوڑ کر چلے گئے تو میں کیسے رہوں گی۔ ۔

آزان کو لگا مہرو رہ رہی ہے

ہانیہ باجی کا تو پتا میں نے صاف کر دیا ہے۔۔۔ وہ اب آزان بھائی کے پاس بھی نہیں جائیں گیں ایکچولی میں جان بوجھ کر آزان کے قریب جاتی تھی اور جب ہانیہ باجی کہیں آس پاس نظر آتیں میں گھبرانے کی اداکاری کرتی تھی کتنی ہی دفع میں نے ہانیہ باجی کو بتایا کے آزان زبردستی میرا ہاتھ پکڑتے ہیں پر اس وقت وہ یقین نہیں کرتی تھی مگر شکر ہے یہ سب آج کام آگیا اسی وجہ سے تو انہوں نے آج میرا ساتھ دیا۔۔۔

مہرو کی بات سن کر آزان کو محسوس ہو گیا کے مہرو کیا چاہتی تھی اور اس نے یہ سب کیوں کیا نہیں ہے مجھ میں اتنی ہمت کے سب کو جاکر سچ بتا سکوں۔ ۔۔ بہت ٹینشن ہو رہی ہے مجھے تو۔ ۔ صرف انہیں پانے کے لیئے میں نے اپنا اتنا تماشا بنایا اور کیا فائدہ ہوا۔ ۔۔

آزان نے غصے سے آنکھیں بند کیں

واہ مہرونساء میں تو تمہیں بہت معصوم سمجھتا تھا مگر تم تو۔ ۔۔ خیر تم نے اپنا نہیں میرا تماشا بنایا ہے

exponovels

اب دیکھنا میں کیا کرتا ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔

آزان نے دل میں سوچا اور ایک فیصلہ کرتا ہوا سکندر ملک کے کمرے کی طرف چل دیا۔

آغا جان مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔

آزان نے کھڑے کھڑے کہا

اب بھی کوئی بات رہ گئی ہے کیا

سکندر ملک نے روب سے کہا

مجھے آپکا فیصلہ منظور ہے میں مہرو سے شادی کرنے کے لیئے تیار ہوں مگر میری ایک شرط ہے۔۔۔

آزان نے سنجیدگی سے کہا

شرط کیسی شرط ؟

سکندر ملک حیران ہوئے

میں چاہتا ہوں یہ شادی کل ہی ہو جائے۔۔۔

کیا کل اتنی جلدی۔۔۔ ہنہ واہ آزان ملک ابھی تھوڑی دیر پہلے تم مان نہیں رہے تھے اور اب۔۔۔

لگتا ہے احساس ہو گیا ہے تمہیں اپنی غلطی کا۔۔۔

سکندر ملک نے طنزیہ کہا

آپ جو سمجھنا چاہتے ہیں سمجھ لیں۔۔۔

آزان نے کندھے اچکائے

exponovels

ٹھیک ہے مجھے اس بات پر اعتراض نہیں ہے ویسے تمہاری اس حرکت کے بعد میں بھی یہ ہی چاہتا ہوں کے تم دونوں کی شادی جلد ہو ۔۔۔

سکندر ملک نے اسی لہجے میں جواب دیا

ایک بات کہنا چاہوں گا آغا جان۔ ۔۔ عزت صرف عورت کی نہیں مرد کی بھی ہوتی ہے۔ ۔۔ جتنا دکھ عورت کو اپنی عزت لُٹ جانے کا ہوتا ہے نا اتنا ہی مرد کو بھی ہوتا ہے بس فرق اتنا ہوتا ہے کے وہ مظلوم بن کر رو نہیں سکتا اگر روئے بھی لے تب بھی لوگ اس کا یقین نہیں کرتے۔ ۔ ہنہ پتا نہیں ایسا فرق کیوں ہے۔ ۔۔

آزان نے سنجیدگی سے کہا اور کمرے سے باہر چلا گیا

کیا ثانیہ تم سچ کہہ رہی ہو؟

خوشی کے مارے مہرو کی آواز اونچی ہو گئی۔ ۔ ثانیہ نے حیرانی سے مہرو کو دیکھا

مم میرا مطلب ہے آزان بب بھائی کی شادی مجھ سے۔۔۔ وہ بھی کل ۔۔۔ وہ مان کیسے گئے وہ تو جا رہے تھے گھر چھوڑ کر؟

مہرو نے خود کو سنبھال کر بات بنائی

بس آغاجان نے شاید مجبور کر لیا ہو آخر غلطی انہوں نے کی ہے تو ازالہ بھی وہ ہی کریں گے خیر۔ ۔۔ ہانیہ باجی کہہ رہی تھی کے انکے شادی کا ڈریس تم پہن لینا اور وہ ہی تمہارا میک اپ کر دینگی۔

ثانیہ نے اداسی سے کہا

exponovels

اوہ ثانیہ مجھے یہ سب بلکل اچھا نہیں لگ رہا سچی کاش آزان بھائی ایک بار معافی مانگ لیتے تو یقین کرو میں معاف کر دیتی پھر آزان بھائی اور ہانیہ باجی ایک ہو جاتے۔ ۔۔

مہرو نے رونے کی اداکاری کی

ہنہ کبھی نہیں۔ ۔ شاید تم معاف کر سکتی ہو آزان بھائی کو مگر ہانیہ باجی کبھی معاف نہ کرتیں خیر تم پریشان مت ہونا مہرو ہم سب تمہارے ساتھ ہیں۔ ۔۔

ثانیہ نے مہرو کو گلے لگا کر کہا

پُوری رات خوشی کے مارے مہرو کو نیند نہیں آئی وہ جاگتی آنکھوں سے آزان کے سپنے دیکھتی رہی۔ ۔ وہ سوچ رہی تھی کے پہلی رات ہی وہ آزان کے پاوں پڑ جائے گی اسے اپنی محبت کا یقین دلائے گی اور پھر اپنے حسن کا دیوانہ بنا لے گی اسے یقین تھا آزان اسے معاف کر دے گا کیونکے وہ ایک نرم مزاج اور نرم دل کا مالک تھا ۔۔۔

وہ نادان یہ سب بہت آسان سمجھ رہی تھی اس بات سے بے خبر کے اسے اس جرم کی سزا اپنی آخری سانس تک کاٹنی ہوگی۔ ۔

مہرو نے ہانیہ کا دیا ہوا ڈریس پہنا اور آئینے کے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گئی۔ ۔۔ہانیہ بہت خاموش اور سنجیدگی سے اسے تیار کرنے لگی۔ ۔ اور مہرو چاہ کر بھی اس سے کوئی بات نہ کر سکی۔ ۔۔ آخر میں جب ہانیہ نے مہرو کا دوپٹا سیٹ کیا تو مہرو کو لگا ہانیہ رو رہی ہے۔ ۔ ایک پل کو تو مہرو کو اُس پر بہت

exponovels

ترس آیا مگر پھر اگلے ہی لمحے آزان کو پا لینے کی خوشی اس پر حاوی ہو گئی۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو مہرو۔ ۔۔ سچ کہوں تو آزان تمہارے قابل نہیں ہے۔ ۔ مگر آغا جان نے جو بھی فیصلہ کیا ہو گا یقیناً کچھ سوچ سمجھ کر کیا ہو گا۔۔ میری دعا ہے کے تم ایک اچھی اور خشگوار زندگی گزارو۔ ۔۔

ہانیہ نے مہرو کے عکس کو آئینے میں دیکھتے ہوئے دعا دی۔ ۔

مہرو کو ملال سا ہونے لگا شرمندگی سے اسکا سر جھک گیا اور وہ جواب میں کچھ نہ کہہ سکی۔ ۔ ہانیہ کا دل اتنا بھاری ہوا کے وہ تیزی سے کمرے سے باہر چلی گئی۔ ۔۔

ہانیہ منہ پر ہاتھ رکھے تیزی سے اپنے روم کی طرف جا رہی تھی کے اسکا سامنا آزان سے ہو گیا۔ ۔۔

سب سے زیادہ دل تم نے دکھایا ہے میرا ہانیہ۔۔۔ ہنہ محبت کی تھی تو اعتبار بھی کر لیتی۔۔۔

آزان نے تلخی سے کہا

ضروری نہیں کے جہاں محبت وہاں اعتبار بھی ہو۔ ۔ کاش یہ محبت بھی اعتبار کی طرح ختم ہو جانے والی چیز ہوتی۔ ۔۔

ہانیہ نے بے دردی سے اپنے آنسو ہاتھ کی پُشت سے صاف کیئے

نہیں ہانیہ صاحبہ محبت اور اعتبار کا رشتہ روح اور جسم جیسا ہے۔ ۔ جب روح نکل جاتی ہے نا تو جسم بے جان ہو جاتا ہے مر جاتا ہے۔ ۔ اسی طرح جب محبت میں سے اعتبار اور بھروسہ نکل جائے تو محبت بھی ختم ہو جاتی ہے۔۔۔ بے جان اور بے کار ہو جاتی اس پر دو آنسو بہا کر دفن کر دینا چاہیئے۔

exponovels

۔۔ جیسے ایک مُردہ جسم کو کرتے ہیں۔ ۔

آزان نے ہانیہ پر ایک تلخ نظر ڈالی اور سائیڈ سے ہوتا ہوا اپنے روم کی طرف چلا گیا

عجیب سی شادی تھی مہرو اور آزان کی۔ ۔ نہ کسی کے چہرے پر خوشی تھی اور نہ ہی کسی کی زبان پر دعائیں۔ ۔ سادگی سے نکاح کر کے مہرو کو آزان کے روم بیٹھا دیا گیا

بشریٰ کتنی ہی دیر مہرو کو اپنے ساتھ لپٹائے روتی رہیں وہ اُس کے نصیب پر شاکی تھیں جبکے مہرو اپنے نصیب ہر بے انتہا خوش۔ ۔۔

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا مہرو میری جان کے تمہارے ساتھ یہ سب ہو گا اور اسطرح تمہاری شادی ہو گی۔ ۔ کیا کیا خواب دیکھے تھے میں نے تمہارے لیئے میری بچی ۔۔۔ مگر جو اللہ کو منظور۔ ۔۔

بشریٰ مہرو کا سر اپنے سینے سے لگا کر رونے لگی۔ ۔ مہرو سے اپنی ماں کا رونا دیکھا نہ گیا اس نے بشریٰ کو خود سے الگ کیا اور ان کے آنسو صاف کیئے

ماما پلیززززز روئیں مت دیکھیں سب ٹھیک ہو جائے گا آغا جان نے ہمیشہ جو فیصلہ کیا وہ ٹھیک کیا ہے ۔۔۔ بس آپ مجھے دعا دیں اور پریشان نہ ہوں مجھے یقین ہے سب ٹھیک ہو جائے گا۔ ۔

مہرو نے بہت مشکل سے خود کو سچ بتانے سے روکا

اللہ کرے تم خوش رہو۔ ۔ آزان سے جو غلطی ہوئی وہ اسکا آزالہ کر دے اور تمہیں عزت دے ۔۔ خوش رکھے۔ ۔

بشریٰ نے اس کے سر پر بوسہ دیا اور اسکے سر پر لگے ٹیکے کو سیٹ کیا

exponovels

دروازہ نوک ہوا اور آزان اپنے روم میں داخل ہوا

بشریٰ نے ایک نظر سنجیدہ کھڑے آزان پر ڈالی

آزان بیٹا غلطیاں انسانوں سے ہی ہوتی ہیں۔ ۔ اگر غلطی سے تمہارے قدم بہک بھی گئے تھے تو اب صحیح راستے پر آجاو اور اپنی غلطی کا آزالہ کرو تمہاری تربیت پر مجھے بھروسا ہے بس اب اپنی اس غلطی کی معافی مانگ کر مہرو کو عزت دو اور خوش رکھو شاید خدا بھی تمہاری یہ غلطی معاف کردے۔ ۔۔

بشریٰ نے آزان کے نزدیک آکر کہا

کہہ لیا آپ نے جو کہنا تھا۔ ۔۔ اب پلیزز آپ یہاں سے جائیں اب یہ میرا اور میری بیوی کا معاملہ ہے مجھے اب کسی کے مشوروں اور فیصلوں کی ضرورت نہیں ہے۔ ۔۔ آپ جا سکتی ہیں۔ ۔۔

آزان کے لہجے کی سختی نے مہرو کو اندر تک خوفزدہ کر دیا۔ ۔ بشریٰ بے بسی سے مہرو کو دیکھتے ہوئے روم سے باہر چلی گئیں۔ ۔ آزان نے پلٹ کر کمرے کو لوک کیا اور مہرو کے بلکل پاس آکر اسے عجیب سی نظروں سے دیکھنے لگا اسے ایک ایک کر کے مہرو کی مکاریاں یاد آنے لگیں ۔۔

مہرو کا دل کانپنے لگا اس میں ہمت نہیں تھی کے وہ آزان کو نظر اٹھا کر دیکھ سکے۔ ۔ ایک ہلکی سی خوش فہمی تھی مہرو کو کے وہ آج بے حد حسین لگ رہی ہے شاید آزان اس کے حسن میں کھو جائے۔

تم تو واقعی بہت حسین ہو۔ ۔ میں نے تو کبھی تمہیں اس نظر سے دیکھا ہی نہیں۔۔۔۔

آزان نے تلخی سے مسکرا کر کہا ۔۔ مہرو کا دل خوش فہم ہونے لگا آزان تھوڑی دیر تک مہرو کو اوپر سے نیچے تک دیکھتا رہا اور پھر ایک دم اس نے مہرو کا دوپٹا سر سے کھینچ کر اتار دیا مہرو اس عمل کے لیئے تیار نہیں تھی۔۔ دوپٹا کھینچنے سے اسکے بالوں میں کھیچاو پڑا اور وہ تکلیف کی شدت سے اپنا سر

exponovels

تھام کر رہہ گئی۔ ۔ آزان نے اسکا دوپٹا بے دردی سے زمین پر پھینکا اور اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا

آزان پی یہ کک کیا کر رہے ہیں مم مجھے بب بولنے کا موقع تت تو دیں میں بتاتی ہوں پی یہ سب میں نے کیوں کک کیا۔۔۔

خوف کے مارے مہرو کی آواز کانپنے لگی

اچھا تو تمہیں اب بھی اپنی کوئی صفائی دینی ہے۔ ۔ چلو ٹھیک ہے شروع کرو اپنی اداکاری۔ ۔ ماننا پڑے گا بہت اچھی اداکارہ ہو تم۔۔۔

آزان نے اپنے بازو سینے پر باندھے اور مہرو کے بولنے کا انتظار کرنے لگا

ایسا نہیں ہے آزان میں تو آپ سے بے انتہا محبت کرتی ہوں یہ سب میں نے صرف آپکو پانے کے لیئے کیا۔ ۔ جب سے ہوش سنبھالا ہے آپکو ہی چاہا ہے۔ ۔ آپکو کسی کے ساتھ شیئر نہیں کر سکتی تھی اس لیئے آپکو حاصل کرنے لے لیئے میں نے یہ سب کیا مجھے معاف کر دیں میں آپکو اتنی محبت دونگی کے آپ یہ سب بھول جائیں گے آپ میری محبت میں اپنا سارا غصہ بھول جائیں گے آزان بس مجھے ایک کوقع دیں۔ ۔۔

مہرو نے آزان کے پاس آنا چاہا

بس بول لیا یا کچھ اور بھی کہنا ہے؟ ؟

آزان نے مہرو کو ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس آنے سے روکا

آزان محبت اور جنگ میں تو سب جائیز ہے نا بس میں اپنی محبت میں بہت آگے نکل گئی تھی اس کے

exponovels

علاوہ میرے پاس کوئی راستہ نہیں تھا۔۔۔

مہرہ نے منت کی

ہاں مہرو محبت اور جنگ میں سب جائیز ہے۔ ۔ اب میں بھی وہ ہی کرونگا جو جنگ میں کرتے ہیں۔۔ تمہاری محبت اور میری جنگ دیکھتے ہیں کس کی جیت ہوتی ہے۔ ۔ ہمت پکڑو مہرو بی بی جنگ میں بہت کچھ برداشت کرنا ہو گا۔ ۔۔

آزان نے بے دردی سے مہرو کا جُھمکا کھینچ کر اتارا اور دور پھینک دیا مہرو نے ایک ہلکی سی چیخ مار کر اپنے کان پر ہاتھ لگایا تو اُسے محسوس ہوا کے اسکے کان سے خون نکل رہا ہو مگر آزان تو غصے کی آخری حد پر تھا

بی یہ کیا کر رہیں آزان آپ ہوش میں تو ہیں پلیززز مجھے سمجھنے کی کوشیش کریں۔۔۔

آزان کو ڈریسنگ ٹیبل سے قینچی اٹھاتے ہوئے دیکھ کر مہرو دو قدم پیچھے ہوئی

کیا کر رہا ہوں؟ ؟ ہمم تمہارے کپڑے پھاڑنے لگا ہوں اور تمہارا وہ سارا ڈرامہ آج عملی طور پر تمہیں کر کے دیکھانے لگا ہوں تاکے تمہیں احساس ہو تم نے مجھ پر کتنا گھٹیا الزام لگایا ہے ۔۔۔۔

آزان نے بازو سے پکڑ کر اسے اپنے قریب کیا قینچی کی مدد سے اسکے کپڑے پھاڑنے لگا۔ ۔۔

نن نہیں پلیززز آزان ایسا مت کریں مم معافی مانگ رہی ہوں آپ سے میں آپکے پاوں پڑ جاتی ہوں پلززززز۔۔۔

مہرو نے اسکے قدموں میں بیٹھنے کی کوشیش کی

ہرگز نہیں تم میرے پاوں میں بیٹھنے کے بھی قابل نہیں ہو مہرونساء صاحبہ اور اتنی جلدی کیوں گھبرا

exponovels

رہی ہو ابھی تو تمہیں بہت تکلیف اور درد بھری زندگی گزارنی ہے۔ ۔ جتنی زلت میں نے برداشت کی ہے نا اس سے کہیں زیادہ ازیت دونگا میں تمہیں سمجھیں۔۔۔ اب ایک لفظ بھی اپنے منہ سے مت نکالنا ورنہ۔ ۔۔

نن نہیں آزان آپ ایسے نہیں ہیں آپ تو ایک نرم دل اور اچھے انسان ہیں پلیززز مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔

مہرو نے روتے ہوئے کہا

تم ایسے نہیں مانو گی۔۔۔

آزان نے ڈریسنگ ٹیبل کا دراز کھولا اور اس میں سے ٹیپ نکالی پھر الماری کھول کر مہرو کا دوپٹا نکالا ۔۔ مہرو آنکھیں پھاڑے آزان کو دیکھے گئی۔۔۔

آزان مہرو کے نزدیک آیا اور اسکے ہاتھوں کو دوپٹے سے باندھ دیا

چھوڑیں آزان یہ کیا کر رہے ہیں پلیززز آزان ایک موقع دیں مجھے آپ جیسا کہیں گے میں ویسا کرونگی۔ ۔

مہر آزان کی گرفت میں مچلنے لگی

خاموش۔ ۔ بلکل خاموش۔ ۔۔ میں وہ ہی کرنے لگا ہوں جو تم نے کہا تھا یعنی زبردستی ۔۔۔۔ یہ کہا تھا نا سب کو کے میں نے تمہارے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشیش کی تھی تو آج دیکھو مہرونساء اور محسوس بھی کرو کے زبردستی کیا ہوتی ہے۔۔۔

آزان نے دانت پیس کر کہا اور پھر مہرو کا منہ پکڑ کر اس پر ٹیپ لگا دی

exponovels

او ہمم۔۔۔

مہرو صرف سر ہلا کر رہہ گئی آزان نے بے دردی سے مہرو کے کپڑے پھاڑ دیئے اور اسے بیڈ پر پٹخ کر اپنے غصے کی آگ ٹھنڈی کرنے لگا۔ ۔۔آزان کہیں سے وہ نرم گو اور احساس کرنے والا آزان نہیں لگ رہا تھا اسکے سر پر ایک جنون سوار تھا اس نے مہرو کی کسی مزاحمت کی پرواہ نہیں کی۔ ۔ مہرو بے بسی سے آنسو بہاتی رہہ گئی مگر آزان کو اس پر زرا رحم نہ آیا۔۔۔

آتا بھی کیوں مہرو کو بھی تو آزان پر رحم نہیں آیا تھا۔ ۔

آزان اپنا سارا غصہ مہرو کے نازک جسم پر نکال کر اب پرسکون ہو کر سو رہا تھا مہرو نے گردن موڑ کر آزان کو دیکھا اور اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہچکی روکی۔ ۔ بہت مشکل سے وہ خود کو سمیٹتی ہوئی واشروم گئی خود کو آئنے میں دیکھا تو بے اختیار وہ لمحہ یاد آیا آج بھی اسکا ویسا ہی حال تھا بکھرے بال، پھیلا ہوا کاجل، پھٹے ہوئے کپڑے گردن پر جگہ جگہ نشان۔۔ بس فرق صرف سچائی کا تھا آج یہ سب ڈرامہ نہیں تھا بلکے حقیقت تھی۔ ۔۔ آج اسے زبردستی کرنے کا مطلب اچھی طرح معلوم ہو گیا تھا۔ ۔۔ کتنی ہی دیر وہ خود کو دیکھتے ہوئے روتی رہی۔ ۔ ۔

کوئی بات نہیں مہرو آزان ابھی غصے میں ہیں۔ ۔ ایک نہ ایک دن وہ مجھے معاف کر دیں گے وہ زیادہ دیر اسطرح نہیں کر سکتے وہ بھی میری محبت کے آگے ہار جائیں گے۔ ۔ آہ بس تھوڑا صبر کرنا ہے مجھے۔ ۔ آزان آپ جتنی نفرت مجھ سے کریں گے میں اتنی ہی محبت آپ سے کرونگی۔ ۔ آپکو اپنا بنا کر رہوں گی آزان آپ صرف میرے ہیں صرف میرے۔ ۔۔

مہرو نے دل ہی دل میں خود کو حوصلہ دیا اور اپنے آنسو صاف کرکے منہ ہاتھ دھونے لگی۔

exponovels

آزان کی آنکھ کُھلی تو مہرو اسکے پہلو میں خود کو چادر سے چھپائے سو رہی تھی اس نے ایک نفرت بھری نگاہ مہرو پر ڈالی

اٹھو تمہیں سکون سے سونے کا حق نہیں ہے۔ ۔

آزان نے اسے بازو سے پکڑ کر جھنجوڑ ڈالا مہرو کی آنکھ لگے بمشکل ایک گھنٹا ہوا تھا مہرو نے گھبرا کر اپنی بھاری آنکھیں کھولیں

اٹھو بہت آرام کر لیا اپنا حُلیہ ٹھیک کرو اور نیچے دفعہ ہو جاو۔۔۔ ایک بات یاد رکھنا مہرو اگر تم نے گھر میں کسی سے بھی اس بات کا زکر کیا کے میں نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا ہے تو اسی وقت میں تمہیں طلاق دے دونگا سمجھی۔ ۔۔ ناو گیٹ اپ۔ ۔۔

آزان نے بقائدہ مہرو کو پکڑ کر کھڑا کر دیا۔ ۔ مہرو اپنی آنکھیوں کو ہاتھوں سے مسلتے ہوئے آزان کو بے یقینی سے دیکھنے لگی

آزان آ آپ۔ ۔ ایسے تو نہیں تھے۔ ۔ اتنے ظالم اور اتنے سخت۔ ۔۔

مہرو کی آنکھیں آنسوں سے بھر گئیں

ہنہ ایسا ہی ہوں میں اب تو ایسا ہی ہوں سب کی نظر میں ۔۔ ظالم اور سخت جس نے اپنی معصوم اور کم سن کزن کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشیش ۔۔ جس نے اپنے ماں باپ کا سر شرم سے جھکا دیا۔ ۔ ہنہ سب یہ ہی سمجھ رہے ہیں تو کیوں نہ میں ایسا بن ہی جاوں۔ ۔۔ اور ایسا بنانے میں سب سے زیادہ ہاتھ تمہارا ہے مہرونساء۔ ۔۔ اب تم ہی برداشت کروگی۔ ۔ اپنی آخری سانسوں تک برداشت کرنا

exponovels

ہو گا یہ سب۔ ۔ اب دفع ہو جاو میری نظروں سے۔ ۔

آزان نے مہرو کا بازو پکڑ کر اسے واشروم کی طرف دھکا دیا۔ ۔ اور خود اپنے کپڑے نکالنے لگا

مہرو بیٹا مجھے بتاو آزان نے کچھ غلط تو نہیں کیا نا تمہارے ساتھ اس کا رویہ ٹھیک تھا نا؟ مجھے تو پوری رات نیند نہیں آئی آزان اتنا غصے میں تھا کہیں تمیں کوئی تکلیف تو نہیں دی اس نے۔ ۔۔

ناشتے سے فارغ ہو کر بشریٰ نے مہرو سے پوچھنا شروع کر دیا

نن نہیں ماما۔ ۔ ۔ ساری رات وہ شرمندہ رہے مجھ سے معافی مانگتے رہے۔ ۔میں نے کہا تھا نا آپ سے سب ٹھیک ہو جائے گا بس آپ بلکل ٹینشن نہ لیں۔ ۔۔

مہرو نے مسکرا کر بشریٰ کو تسلی دی

ہاں میں جانتی ہوں آزان کو وہ ایسا تو نہیں تھا۔ ۔۔ پتا نہیں اس دن شاید شیطان نے اسے بہکا دیا۔ ۔

بس اب وہ تمہارا شوہر ہے اسکو معاف کر دینا ۔۔۔

بشریٰ مہرو کو سمجھانے لگیں

جی ماما آپ فکر نہ کریں ان شاءاللہ بہت جلد سب کچھ نارمل ہو جائے گا۔۔۔

مہرو نے بشریٰ کاہاتھ تھام کر کہا

مہرو زرا روم میں آنا۔ ۔۔

آزان نے ان دونوں کے پاس آکر خشک لہجے میں کہا

جج جی ماما میں آتی ہوں ہمم۔ ۔۔

exponovels

مہرو گھبراتے ہوئے آزان کے پیچھے روم میں چلی گئی۔ ۔
بشریٰ کو کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا مگر پھر وہ اپنا سر جھٹکتی ہوئی اٹھ گئیں

بہت باتیں کی جارہی ہیں اپنی والدہ محترما سے۔ ۔۔ ہنہ رات کا حال سنا رہی تھی کیا۔ ۔۔؟؟
آزان نے روم میں آتے ہی اسے سختی سے بازوں سے پکڑ کر پوچھا
نن نہیں میں تسلی دے رہی تھی انہیں وہ پریشان ہو رہی تھی نا۔ ۔۔
مہرو نے فوراً جواب دیا
اوہ اچھا۔ ۔۔ تسلی۔۔۔ ٹھیک ہے خود کو نہ سہی انکو تسلی دے دو خیر۔ ۔ آج سے میرا سارا کام تم کرو گی۔ ۔۔ یہ میرے کپڑے ہیں انہیں خود اپنے ہاتھوں سے پریس کرو اور پھر میرے جوتے پالش کرو میں نہانے جا رہا ہوں جب تک یہ سب ہو جانا چاہیئے۔ ۔۔
آزان نے ایک جھٹکے سے مہرو کو چھوڑا مہرو نے دیوار کا سہارا لے کر خود کو گرنے سے بچایا
جج جی ٹھیک مجھے خوشی ہو گی آپ کا سارا کام اپنے ہاتھوں سے کرنے میں۔ ۔۔
ہنہ دیکھتے ہیں کب تک تم خوش رہتی ہو۔ ۔۔ اور ہاں اگر کوئی تم سے کچھ کہے یا سوال کرے تو اسے خود ہینڈل کرنا اگر مجھ سے کسی نے کوئی سوال کیا تو اسکا جواب میں تمہیں دونگا اور بہت برے طریقے سے دونگا۔ ۔۔
آزان نے انگی اٹھا کر کہا اور اپنا ٹاول اٹھاتا ہوا باتھروم کی طرف چلا گیا
مہرو نے گہرا سانس لیا اور کپڑے اٹھا کر روم روم سے باہر چلی گئی

exponovels

مجھے جُرابیں اور شوز پہناو۔۔ ۔

آزان اپنے کف بازوں تک موڑتے ہوئے بولا

جج جی میں۔ ۔۔

مہرو حیران ہوئی

ہاں تم ۔۔ یہاں کوئی اور نظر آرہا ہے تمہیں۔ ۔؟

آزان کے ماتھے پر وہ ہی بل پڑھنے لگے

مہرو نے اسکے جوتے اٹھائے اور اسکے قدموں میں بیٹھ کر کانپتے ہاتھوں سے جرابیں پہنانے لگی

کیا ہوا ہاتھ کیوں کانپ رہے ہیں؟؟ ۔ اس میں شرمندہ مت ہو شرمندہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کی کوئی عزت ہوتی ہے اور اب ہم دونوں کی کوئی عزت نہیں ہے اس گھر میں ہمم اس لیئے شرمندہ ہونے کی اداکاری مت کرو۔ ۔

آزان نے طنزیہ کہا

مہرو چپ چاپ اسے جوتے پہنانے لگی جیسے ہی مہرو نے اسے جوتا پہنایا آزان نے اسکے ہاتھ پر اپنا جوتا رکھا اور اپنا پورا وزن دے کر کھڑا ہو گیا

آ آزان۔ ۔ مم میرا ہاتھ آہ۔ ۔۔

تکلیف سے مہرو کی آواز حلق میں پھنس گئ

اوہ تمہارا ہاتھ میرے پاوں کے نیچے آ گیا۔ ۔ ہنہ ویسے اب یہ ہی جگہ ہے ان ہاتھوں کی۔ ۔۔

exponovels

آزان نے مہرو کے ہاتھ کو اپنے جوتے کے وزن سے آزاد کیا اور ڈریسنگ ٹیبل پر کھڑا ہو کر بال بنانے لگا

آپ کہاں جا رہے ہیں۔ ۔؟؟

مہرو نے اپنے ہاتھ کو سہلاتے ہوئے کہا

آئندہ مجھ سے یہ سوال مت کرنا بلکے کوئی بھی سوال مت کرنا۔۔۔

آزان اسے آئینے سے دیکھتے ہوئے کہا اور پلٹ کر روم سے باہر نکل گیا۔۔ مہرو نے اپنے لال ہوتے ہاتھ پر نظر ڈالی اور مسکرا کر اسے چوم لیا

ایک دن ضرور آپ میری محبت کو قبول کر لیں گے آزان۔ ۔

مہرو نے دل میں سوچا اور اپنی دوست کو فون کرنے لگی

مہرو بیٹا آزان کہاں ہے؟

سملیٰ نے اپنی پلیٹ میں چاول ڈالتے ہوئے پوچھا

آممم مامی جان وہ باہر گئے ہیں شاید کوئی بہت ضروری کام تھا۔ ۔

مہرو نے گھبرا کر جواب دیا

آج کے دن اسے کیا ضروری کام تھا۔ ۔۔ اسے سمجھاو ارشد کے اب وہ شادی شدہ ہے مہرو اسکی زمیداری ہے۔ ۔۔ پورے خاندان کا اکلوتا بچہ ہے مگر انتہائی کا لاپرواہ ہو گیا۔ ۔۔

سکندر نے غصے سے کہا اور پانی کا گلاس بھرنے لگے

exponovels

جی آغا جان میں اسے سمجھا دونگا شاید ابھی ناراض ہے وہ۔ ۔۔

ارشد نے ادب سے جواب دیا

ہنہ ناراض وہ کس لیئے ناراض ہے زیادتی تو ان دو بچیوں کے ساتھ ہوئی ہے مگر یہ لوگ پھر بھی اپنے بڑوں کی خاطر یہاں موجود ہیں لیکن آزان نے تو شاید ضد پکڑ لی ہے ہر بات سے انکار کرنے کی۔ ۔۔ اسے بتا دینا کل یا پرسو ولیمے کی دعوت رکھنی ہے اپنے سب دوستوں کو دعوت دے آئے اور تم سب بھی دیکھ لو جس جس کو بھی بلانا ہو۔ ۔۔

سکندر ملک نے پلیٹ خالی کر کے پیچھے کِھسکائی

جی آغا جان جیسے آپ کہیں اسے کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔

ارشد نے جواب دیا

ہمم مہرو بیٹا آزان کا رویہ آپ کے ساتھ تو ٹھیک ہے نا؟

سکندر نے مہرو کو مخاطب کیا

جج جی آغا جان ۔۔

مہرو نے چونک کر جواب دیا

بتا رہی تھی کے شرمندہ ہے آزان اس سے معافی بھی مانگی ہے شاید ہم سب کے سامنے معافی مانگنے سے گھبرا رہا ہے۔۔۔۔۔

بشریٰ نے کہا۔۔۔ سلما کو بشریٰ کی بات پسند نہیں آئی اور وہ پہلو بدل کر رہہ گئیں

ہمم اس نے صرف مہرو کے ساتھ نہیں ہانیہ کے ساتھ بھی زیادتی کی ہے اس سے بھی معافی مانگنی

exponovels

چاہیئے۔ ۔

سکندر نے سنجیدگی سے کہا ہے اور اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر اپنے روم کی طرف چلے گئے

مہرو نے اسکن ٹائٹ ٹائٹس نکالی اور اسکے اوپر چھوٹی سی ٹاپ نکال کر پہن لی اور گُنگناتے ہوئے تیار ہونے لگی۔ ۔

مناسب سا میک اپ کر کے اس نے خود کو آئینے میں دیکھا تو مسکرانے لگی

آزان صاحب کب تک آپ مجھ سے دور بھاگیں گے۔ ۔۔ آپ اتنے سنگ دل ہے ہی نہیں کے مجھے اتنی تکلیف دیں۔ ۔ آج میں اپنی مکمل تیاری کے ساتھ ہوں دیکھتے ہیں کیسے قابو میں رکھیں گے اپنا دل۔ ۔۔

مہرو نے دل ہی دل میں خود کو داد دی اور لپ اسٹک کو تھوڑا اور ڈارک کیا۔ ۔۔

افففف گیارہ بج گئے ہیں اب آ بھی جائیں میری متائے جان۔ ۔

مہرو نے گھڑی پر نظر ڈالی

بوریت دور کرنے کے لیئے وہ اپناموبائل فون دیکھنے لگی۔ ۔۔

تھوڑی دیر بعد آزان کی گاڑی کے اندر آنے کی آواز آئی مہرو نے جلدی سے خود کو آئینے میں دیکھا بال سیٹ کیئے۔۔

آزان کمرے میں داخل ہوا تو سب سے پہلی نظر مہرو پر پڑی اسکن ٹائٹ ٹائٹس پہنے اور اوپر چھوٹی سی ٹاپ پہنے وہ آزان کے ہوش اڑانے کے لیئے مکمل تیار تھی مگر دوسری طرف آزان تھا جو اب ان

exponovels

جزبوں کو اپنے اندر دفنا چکا تھا

اوہ آپ کہاں رہہ گئے تھے اتنی دیر ۔۔۔

مہرو نے خود پر نظر جمائے آزان کو دیکھا اور مسکرا دی

آزان آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس کے پاس آیا اور اس کے ہونٹوں پر نرمی سے اپنی انگلی پھیری۔ ۔ مہرو کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا اس نے شرم سے اپنی پلکیں جھکا لیں۔ ۔

آزان کی نظریں اس کے لپ اسٹک سے سجے ہونٹوں پر تھیں۔ ۔ ایک دم آزان بہت بے دردی سے مہرو کے ہونٹوں پر انگلی پھیر کر اس کی لپ اسٹک مٹانے لگا

آہ آزان پی یہ کیا کر رہے ہیں مجھے درد ہو رہا ہے۔ ۔۔

مہرو نے آزان کا ہاتھ پکڑا

اوہ۔ ۔ اتنے سا درد برداشت نہیں ہو رہا مہرو صاحبہ۔ ۔ ابھی تو پوری زندگی تمہیں بہت سے درد برداشت کرنے ہیں۔۔ ان ہلکے پھُلکے درد پر آہ مت کیا کرو۔ ۔ تم تو بہت بہادر ہو ہے نا؟ ؟

آزان نے اپنا ہاتھ چھوڑوایا اور مہرو کو جھٹکا دے کر بیڈ پر پھینکا۔۔۔

تمہیں پتا ہے تم مجھے کیا لگ رہی ہو۔ ۔۔ ایک کال گرل لگ رہی ہو اس وقت۔ ۔۔

آزان نے مہرو کا چہرہ سختی سے اپنے ہاتھوں میں تھام کر کہا

آ آزان ۔۔۔ مم میں آپکی بیوی ہوں اسطرح بے عزت مت کریں۔ ۔

درد کی وجہ سے مہرو کی آنکھوں میں پانی آگیا

کیا کہا بے عزت۔ ۔۔ ہاہاہا مہرونساء کیا آپکو معلوم ہے عزت کیا ہوتی ہے اور بے عزت ہونا کسے کہتے

exponovels

ہیں۔ ۔ بے عزت تو تم نے مجھے کیا ۔۔۔ پورے گھر کے سامنے۔ ۔ میرے اپنے مجھ سے بدگمان ہیں۔ ۔۔ جی کرتا ہے تمہارا گلا دبا کر تمہیں ابھی مار دوں مگر۔ ۔۔۔

آزان نے اسکے گلے پر زور دیا مہرو کی آنکھیں باہر آنے لگیں

افففف مگر ابھی اتنی جلدی نہیں۔ ۔۔ اتنے آرام سے نہیں۔۔۔۔ تمہیں اتنا درد دونگا مہرو کے تم خود پاوں پکڑ کر مجھ سے کہو گی کے میں تمہیں چھوڑ دوں ہنہ تم خود منتیں کروگی مجھ سے دور جانے کی۔ ۔۔۔

آزان مہرو سے الگ ہوا۔۔۔ مہرو کھانسنے لگی۔۔۔۔

آزان میں مر جاونگی مگر آپ سے الگ نہیں ہونگی یہ بات یاد رکھیئے گا۔ ۔ بہت طاقت ہے میری محبت میں سب درد سہہ جائے گی یہ۔ ۔۔

مہرو نے کھانستے ہوئے جواب دیا

ہنہ یہ طاقت نہیں ڈھیٹائی ہے۔ ۔ اور تم تو ہو ہی بے غیرت تمہیں کیا فرق پڑے گا میں جتنا مرضی تمہیں زلیل کروں۔ ۔

آزان نے طنزیہ کہا

آزان پلیززز اسطرح گالی مت دیں میری محبت کو۔ ۔

مہرو نے آزان کے سامنے کھڑے ہو کر کہا

اچھا گالی نہ دوں۔۔ تم اسی لائک ہو مہرو۔۔ خیر آو تمہارے حسن کی داد دوں تمہیں۔ ۔۔

آزان نے ایک جھٹکے سے مہرو کو دیوار کے ساتھ لگایا اور اسکے بال پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کی طرف کھینچا

exponovels

آہ ہ ہ۔ ۔۔ آزان پلیززززز

بالوں کے کھیچاو کی وجہ سے مہرو کراہنے لگی۔۔ آزان غور سے مہرو کا چہرہ دیکھنے لگا جہاں صرف تکلیف کے اثار تھے آزان کے دل کو سکون سا ملا اور وہ جھک کر بے دردی سے مہرو کی گردن کو اپنے دانتوں سے کاٹنے لگا۔ ۔۔ مہرو نے اسے خود دور کرنا چاہا تو اسے مزید غصہ آیا آزان نے اسے دھکا دے کر بیڈ پر پھینکا اور مہرو کے وجود کو خود میں جکڑ لیا۔۔۔ کل کی نسبت آج آزان کی پکڑ میں زیادہ سختی تھی وہ بہت بے دردی سے مہرو کو چھو رہا تھا۔۔

مہرو نے سوچا کے کیا اسے اب ساری زندگی آزان کے سامنے بے عزت ہونا پڑے گا کیا اب وہ اسے روز رات میں اسی طرح پامال کرے گا۔۔ مہرو نے تھک کر اپنی آنکھیں موند لیں اور خود کو مکمل طور پر آزان کی وحشتوں کے حوالے کر دیا۔

کل کی طرح آج بھی آزان کی آنکھ مہرو سے پہلے ہی کھل گئی اس نے پلٹ کر اپنے پاس لیٹی مہرو کو دیکھا جو سو رہی تھی۔ ۔۔

سوجی ہوئی آنکھیں گردن پر جگہ جگہ نشان۔۔۔ ہونٹوں پر زخم۔ ۔۔ مہرو کا حُلیہ چیخ چیخ کر اسکی رات کا احوال بتا رہا تھا۔ ۔ اسکا مکمل جائزہ لینے کے بعد وہ تلخی سے مسکرایا

اٹھ جایئے مہرونساء صاحبہ۔ ۔ زہر لگتی ہیں آپ اسطرح سکون سے سوتی ہوئی۔ ۔۔

آزان نے اسے بازو سے پکڑ کر بیٹھا دیا۔ ۔ مہرو مشکل سے اپنی بھاری آنکھیں کھولتی ہوئی آزان کو دیکھنے لگی

exponovels

اٹھو میرے کپڑے پریس کرو ناشتا بنا کر اوپر لاو اور ہاں کل سے مجھ سے پہلے اٹھ جانا سمجھی۔ ۔۔؟؟

آزان نے اس کے گال زور سے تھپتھپائے اور اسے کھڑا کرنے لگا

مم میں آٹھ گئی ہوں آزان پلیززز۔ ۔۔

مہرو نے اپنا بازو چھوڑوانا چاہا

جلدی جلدی وہ سب کرو جو کہا ہے ۔۔۔ آنکھوں کے ساتھ اپنے دماغ کو بھی کھولو۔ ۔۔

آزان نے اسکا ہاتھ کمر کے پیچھے موڑ کر کہا

جج جی میں نے سن لیا ہے سب آپکے کپڑے پریس کرنے ہیں۔ ۔ ناشتہ بنا کر اوپر لانا ہے میں سب کر دونگی پلیزز میرا ہاتھ چھوڑیں۔۔۔

مہرو نے منت کی

اور ہاں یہ اپنا حُلیہ ٹھیک کرو جسطرح کل میک اپ سے تم نے اپنا چہرہ سجا لیا تھا نا آج بھی وہ سب کرو ایک نشان بھی کسی کو نظر آیا تو اچھا نہیں ہو گا۔ ۔۔

آزان نے ایک جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑا اور واپس بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔ مہرو نے ایک زخمی نظر آزان پر ڈالی اور واشروم چلی گئی

کیا آزان اوپر روم میں ناشتا کرے گا۔۔؟

بشریٰ نے مہرو کو کپ میں چائے ڈالتے دیکھ کر حیرانگی سے پوچھا

جی ماما انہیں شاید جلدی ہے اوفس جانا ہے نا انہوں نے۔ ۔۔

exponovels

مہرو نے بات بنائی

مگر ایسا کبھی نہیں ہوا کے آزان نے ہم سب کے ساتھ ناشتا نہ کیا ہو۔۔۔ آغا جان اسے ڈانٹیں گے

مہرو اسے کہو نیچے آ کر ناشتا کرے۔ ۔۔

بشریٰ نے مہرو کو سمجھایا

اوہ ماما آپ آغا جان کو مت بتایئے گا نا۔ ۔ میں جا رہی ہوں ناشتا لے کر آپ پلیز سنبھال لیجئے گا آغا جان کو۔ ۔

مہرو نے جلدی سے ٹرے میں ناشتا سجایا اور اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

یہ ناشتا کر لیں ۔۔۔

مہرو نے ناشتے کی ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھی۔۔۔ آزان نے پلٹ کر ٹرے کو دیکھا اور چلتا ہوا بیڈ کے پاس آیا ٹرے کو بیڈ کے بیچ میں رکھا اور خود احتیاط سے بیڈ پر بیٹھ کر ناشتا شروع کرنے لگا۔ ۔۔ مہرو آزان کو تیار دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی اور بریڈ کا ایک پیس اٹھانے لگی

تمہیں کس نے کہا ہے میرے ساتھ ناشتا کرو۔ ۔۔

آزان نے فوراً مہرو کا بڑھا ہوا ہاتھ پکڑ کر کہا

وہ مم میں آپ کے ساتھ ناشتا کیوں نہیں کر سکتی؟

مہرو نے ہمت کر کے بولا

کیونکے تمہاری اتنی اوقات نہیں ہے سمجھی۔ ۔۔ تم نیچے جاکر اپنے سگوں کے ساتھ بیٹھ کر ناشتا کرنا۔

exponovels

--

آزان نے اس کے ہاتھ کو جھٹکا دے کر چھوڑا

مم مگر میرے لیئے سب زیادہ اہم آپ ہیں آزان ---

مہرو نے آزان کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

اچھا۔ -- ہنہ مگر یو نو واٹ تم میرے لیئے بہت معمولی سی انسان ہو بس راتوں کا سامان بنو تم۔۔ دن میں مجھ سے دور رہو۔ --

آزان نے دانت پیستے ہوئے کہا اور ناشتا کرنے لگا۔ --

ذلت کے مارے مہرو اپنا سر جھکا کر بیٹھ گئی۔ اسکی آنکھوں میں بار بار آنسو آ رہے تھے مگر وہ انہیں بہنے نہیں دے رہی تھی۔ --

آزان نے بس ایک سلائس کھایا اور چائے پی کر اٹھ گیا۔

وہ آغا جان نے آپ سے کوئی بات کرنی تھی پلیز ان سے ملتے ہوئے چلے جایئے گا۔ --

مہرو انگلیاں چھٹخاتے ہوئے کہا

مگر مجھے ان سے کوئی بات نہیں کرنی بتا دینا اپنے آغا جان کو۔ --

آزان نے گھڑی پہنتے ہوئے کہا اور اپنا لیپ ٹاپ کا بیگ اٹھا کر کمرے سے باہر چلا گیا۔ -- مہرو وہی بیٹھ کر اپنے کب سے روکے ہوئے آنسو بہانے لگی

اسلام و علیکم۔ --

exponovels

آزان نے نیچے پہنچ کر سب کو سلام کیا اور باہر کی طرف جانے لگا

تو اب تم ناشتا بھی الگ کروگے۔۔۔

سکندر ملک نے اپنی روب دار آواز میں کہا۔۔ آزان کے باہر جاتے پاوں ایک دم تھم گئے اور اس نے پلٹ کر سب پر نظر ڈالی

بس آغا جان میں خود کو اس قابل نہیں سمجھتا کے اتنے عزت دار لوگوں میں بیٹھ کر ناشتا کروں۔۔۔

آزان نے طنزیہ جواب دیا

آزان اب تم حد سے بڑھ رہے ہو تمیز سے بات کرو آغاجان سے۔۔۔

ارشد نے غصے سے آزان کو دیکھ کر کہا

میں تو کب کی ساری حدیں پار کر چکا ہوں آپ سب کی نظروں میں۔۔ خیر مجھے دیر ہو رہی ہے اوفس سے چلتا ہوں۔۔۔

آزان نے اپنی گھڑی پر نظر ڈالی

کل ولیما ہے تمہارا اور مہرو کا۔۔۔ اپنے دوستوں کو بلانا چاہو تو بلا سکتے ہو۔۔۔

سکندر نے سنجیدگی سے کہا

مہرو بھی ناشتے کی ٹرے ہاتھ میں پکڑے نیچے اتری

اوہ ولیما بھی ہو گا ہمارا۔۔ ہمم ٹھیک ہے کر لیں۔۔ میرے کوئی دوست نہیں ہیں آپ کو جسے بلانا ہے بلا لیں۔۔۔

آزان نے ایک نظر مہرو پر ڈال کر کہا

exponovels

مہرو بیٹا کھڑی کیوں آو بیٹھ جاو۔ ۔۔

بشریٰ نے گھبرائی ہوئی مہرو سے کہا

جج جی ماما بس میں کچن میں رکھ دوں برتن۔ ۔۔

مہرو نے جواب دیا

اوہ سویٹ ہارٹ۔ ۔ پہلے پھوپو کی بات سن لو بیٹھ جاو اور ناشتا کر لو تم نے ناشتا نہیں کیا نا۔۔

آزان نے مسکرا کر کہا اور آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ سے ٹرے پکڑ کر ٹیبل پر رکھی

آزان تم بچی کو ابھی بھی ہراساں کر رہے ہو یہ مت بھولو کے ابھی ہم زندہ ہیں۔ ۔۔

سکندر ملک نے پریشان کھڑی مہرو پر نظر ڈالی اور آزان کو غصے سے کہا

ایکسکیوز می آغا جان۔ ۔ یہ ہم دونوں میاں بیوی کا پرسنل معاملہ ہے اس لیئے پلیززز آپ ان سب سے دور رہیں۔۔۔

آزان نے کافی سختی سے جواب دیا۔۔ سکندر ملک اپنے لب بھینچ کر رہ گئے۔ ۔۔ آزان نے غصے سے مہرو کو دیکھا اور وہاں سے چلا گیا

آزان تھکا ہوا گاڑی سے اتر کر اندر آیا تو سامنے ہی ہانیہ سر جھکائے کسی سوچ میں گم بیٹھی تھی۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کو دیکھا اور گہرا سانس لے کر اس کے پاس آیا

یہاں اسطرح کیوں بیٹھی ہو ؟

آزان ہانیہ کے سر پر کھڑا اس سے پوچھنے لگا

exponovels

سوچ رہی ہوں کے اتنی جلدی وقت نہیں بدلتا جتنی جلدی انسان بدل جاتے ہیں۔ ۔۔۔

ہانیہ نے سر اٹھا کر آزان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

ہنہ صحیح کہہ رہی انسان ہی تو بدلتا ہے۔ ۔ ہم بلاوجہ وقت کو الزام دیتے ہیں۔ ۔۔ ایک انسان کے بدلنے سے پوری دنیا ہی بدلی ہوئی لگتی ہے۔ ۔۔

آزان نے گہرا سانس لے کر کہا

ایک امید سی تھی تم سے کے تم مجھ سے معافی مانگو گے شرمندہ ہو گے۔ ۔ مگررر شاید تم نے کبھی مجھ سے محبت کی ہی نہیں تم تو شاید یہ ہی سب چاہتے تھے۔۔۔ ایک بار مجھ سے کہا ہوتا کے تمہارا دل مہرو پر آنے لگا ہے۔۔۔

بس ہانیہ خاموش۔ ۔۔۔ مجھے بھی تم سے ایک امید تھی کے شاید تم میرا ساتھ دو سب کو جھٹلا کر میرے ساتھ کھڑی ہو کے نہیں آزان نے تو آج تک مجھے ہاتھ نہیں لگایا تو وہ مہرو کو کیسے ہراساں کر سکتا ہے۔ ۔ مگر تم نے مجھے بہت مایوس کیا ہانیہ۔۔۔

آزان نے مہرو کی بات کاٹ کر افسوس سے کر کہا

تم اب بھی مجھے الزام دے رہے ہو۔ ۔ تم بتاو آزان اگر میں کسی لڑکے کے ساتھ اس حالت میں پکڑی جاتی تو تم مجھے معاف کرتے بولو۔ ۔۔؟؟

ہانیہ نے چلا کر پوچھا

ہاں میں اس لڑکے کو جان سے مار دیتا ہانیہ مگر تم پر شک نہ کرتا مگر تم لڑکیوں کا یہ ہی مسئلہ ہے شک اور صرف شک کرنا۔ ۔ محبت سے زیادہ تم لوگ شک کرتی ہو۔ ۔ خیر اب یہ وقت بتائے گا ہانیہ

exponovels

کون بدلا تھا اور کس نے زیادتی کی۔ ۔۔

آزان نے غصے سے ہانیہ کا بازو پکڑ کر کہا

چھوڑو آزان مجھے۔ ۔ اسی طرح زبردستی کی ہو گی تم نے اس معصوم کے ساتھ۔ ۔ اگر تم سچے ہو تو بتاو وہ تمہارے ساتھ یہ سب کیوں کرے گی۔ ۔

ہانیہ نے غصے سے اپنا ہاتھ چھوڑوایا

کیونکے وہ۔ ۔۔

آزان آ آپ پ۔ ۔ ہانیہ باجی پلیززززز آپ آزان سے کوئی سوال جواب نہ کریں۔ ۔ وہ مجھ سے معافی مانگ چکے ہیں۔ ۔۔

آزان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی مہرو تیزی سے سامنے آئی جو کافی دیر سے دونوں کی باتیں سن رہی تھی

آزان نے گردن موڑ کر مہرو دیکھا اور عجیب طرح سے مسکرا دیا

بہت خوب مہرو۔ ۔۔ خیر اس بات کا فیصلہ وقت کرے گا کے کون سچا تھا اور کس نے یہ سب ڈراما کیا اور کیوں کیا۔ ۔۔

آزان نے سنجیدگی سے مہرو کو دیکھا اور اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

ہانیہ باجی پلیززز آپ آزان کو کچھ مت کہا کریں۔۔۔ وہ پہلے ہی بہت شرمندہ ہیں جب میں نے انہیں معاف کر دیا ہے تو آپ بھی کر دیں۔ ۔۔

exponovels

مہرو نے ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کر کہا

اتنی آسانی سے کیسے معاف کر دیا تم نے مہرو۔ ۔۔

ہانیہ نے حیرانی سے مہرو کو دیکھا

بس ہانیہ باجی اس کے علاوہ اور کوئی راستہ بھی تو نہیں تھا۔ ۔۔

مہرو نے اداسی سے کہا اور ہانیہ کا ہاتھ چھوڑ کر چلی گئی۔ ۔۔ ہانیہ بہت حیران ہوئی ایک پل کو اسے لگا کے مہرو کا اصل چہرہ ایسا نہیں جیسا وہ سب کو دیکھاتی ہے۔ ۔۔

آزان جوتوں سمیت بیڈ پر لیٹا تھا مہرو نے کمرے میں آکر آزان کے جوتے اتارے اور جرابیں اتارنے لگی

ہانیہ اپنے روم میں چلی گئی تھی یا ونہی ہے؟؟؟

آزان کے لہجے میں ہانیہ کے لیئے فکر مندی تھی

جی چلی گئی ہیں۔ ۔۔

مہرو نے جھوٹ کا سہارا لیا

کیوں کیا یہ سب تم نے مہرو اتنی خودغرض کیسے ہوگئی؟

آزان نے مہرو کو پکڑ کر اپنے سامنے کیا

میں آپ کو کسی اور کا ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی تھی آزان میں آپ سے عشق کرتی ہوں آپکو کسی سے شیئر نہیں کر سکتی تھی۔ ۔۔

exponovels

مہرو نے بھیگے لہجے میں کہا

سب کو تباہ کر دیا تم نے خود کو بچاتے ہوئے تمہیں کیا لگتا ہے میں اب تمہارا ہوں ۔۔ نہیں میں اب بھی ہانیہ کو سوچتا ہوں۔ ۔ اب بھی بٹا ہوا ہوں تمہارا تو ہرگز نہیں ہوں۔ ۔

آزان نے غصے سے کہا

آزان ایک بار مجھے معاف کر دیں بس ایک بار میں آپکو اتنی محبت دونگی کے آپ سب بھول جائیں گے مجھے ایک موقع دیں بس۔۔۔

مہرو نے آزان کے آگے اپنے ہاتھ جوڑے

نہیں مہرو میں تمہیں ساری زندگی معاف نہیں کر سکتا۔ ۔ اس وقت میری نظروں سے دور ہو جاو ۔۔نکل جاو اس کمرے سے۔ ۔

آزان نے مہرو کو دھکا دیا

آزان میں کہاں جاونگی پلیززز ایسا مت کریں۔۔۔

مہرو نے روتے ہوئے کہا

جہاں مرضی جاو اس وقت میں تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتا گیٹ آوٹ رائٹ ناو۔ ۔

آزان نے اسکا بازو پکڑا اور روم سے باہر نکال دیا۔ ۔۔ مہرو نے گھبرا کر نیچے دیکھا سب اپنے کمروں میں تھے۔۔۔ آزان کا غصہ دیکھ وہ دوبارا اندر جانے کا ارادہ ترک کرتی ہوئی لائبریری میں چلی گئی۔

یہ کیا کر دیا مہرو تم نے۔ ۔ آزان تو بلکل بدل گئے ہیں ایسا لگتا ہے جیسے اب وہ خود کو مار چکے ہیں۔ ۔ میں ایسا کیا کروں اب کے وہ میرے ہو جائیں۔ ۔ کیا وہ کبھی ہانیہ باجی کی جگہ مجھے دے سکیں گے۔

exponovels

۔۔ کیا ہانیہ باجی کبھی ہمارے درمیان سے ہٹیں گیں۔۔ ۔۔ افففف آزان کی یہ نفرت تو مجھے مار ڈالے گی۔۔ !

مہرو لائبریری میں بیٹھی اپنا سر تھامے مسلسل آزان اور ہانیہ کو سوچ رہی تھی۔ ۔

دوسری طرف ہانیہ بھی آزان کو ہی سوچ رہی تھی کے کہیں اسے آزان کو سمجھنے میں غلطی تو نہیں ہو گئی۔ ۔ مگر وہ ہر بار اس سوچ پر اٹک جاتی کے مہرو ایسا کیوں کرے گی وہ تو آزان کو بھائی سمجھتی تھی کبھی بھی اس کے رویہ سے ایسا نہیں لگا کے مہرو آزان کو پانا چاہتی ہو۔ ۔۔

مہرو کافی دیر تک اسی کرسی پر بیٹھ کر آزان کو سوچتی رہی جہاں آزان بیٹھ کر کتاپ پڑھا کرتا تھا ۔۔۔ مہرو نے گھڑی پر نظر ڈالی اور کچھ سوچتے ہوئے آزان کے کمرے میں چلی گئی آزان کمرے میں اندھیرا کیئے سو رہا تھا۔ ۔ مہرو نے بیڈ پر بیٹھ کر لیمپ اون کیا اور آزان کو دیکھنے لگی۔ ۔۔ آزان کو دیکھ کر مہرو کے سب درد کم ہونے لگے اور وہ یک ٹک اس کے ایک ایک نقش کو دیکھنے لگی۔ ۔ سوتے ہوئے آزان بلکل ایک معصوم سا فرشتہ لگ رہا تھا۔ ۔ نرمی سے بند کی ہوئیں آنکھیں۔ ۔ ماتھے پر بکھرے بال۔ ۔۔ کھڑی ناک۔ ۔ مہرو نے پیار سے اُس کی ناک کو ہلکے سے چھوا اور مسکرانے لگی۔ ۔۔ بے اختار ہو کر اس نے آزان کے ماتھے پر بوسہ دیا۔ ۔ مہرو کو لگا جیسے اسکی ساری تھکاوٹ ختم ہو گئی ہو۔ ۔ آزان کا ایک ہاتھ اسکے سینے پر تھا۔ ۔ مہرو نے آزان کا ہاتھ تھام کر اپنے چہرے پر رکھا اور آنکھیں موند لیں

آزان میں آپ سے بے حد محبت کرتی ہوں۔ ۔ مجھ سے دور مت بھاگیں۔ ۔۔اس کمبخت محبت نے

exponovels

مجھے یہ سب کرنے پر مجبور کر دیا مگر میں آپکو جیت لوں گی آزان۔۔ ایک دن آپ بھی اسی طرح مجھے چاہیں گے۔۔۔

مہرو آزان کا ہاتھ پکڑے اپنے چہرے پر پھیر رہی تھی۔۔

آزان نے کچھ محسوس کر کے اپنی آنکھیں کھولیں

لگتا ہے بہت طلب ہو رہی ہے تمہیں رومانس کی۔ ۔۔؟

آزان نے طنزیہ کہا مہرو نے ایک دم آنکھیں کھول کر آزان کو دیکھا اور شرمندگی سے ہاتھ چھوڑ دیا

ارے ہاتھ کیوں چھوڑ دیا میرا؟؟ کرو جو کرنے والی تھی؟ ؟

آزان نے تھوڑا اٹھ کر مہرو کو دیکھا

میں بس آپ کو محسوس کر رہی تھی آپکو دیکھ رہی تھی آزان۔ ۔۔

مہرو نے انگلیاں چٹخاتے ہوئے کہا

بسسس۔ ۔۔ دیکھ رہی تھی۔ ۔ تو کیا تمہارا مقصد صرف مجھے دیکھنا تھا۔ ۔ یہ تو تم مجھ سے شادی کیئے بغیر بھی پورا کر سکتی تھی پھر کیوں کیا اتنا ڈراما۔ ۔۔؟؟

آزان نے مہرو کو جھٹکا دے کر اپنے اوپر گرا لیا

ووو وہ مم میں آآپ پ۔ ۔ مجھے غلط سمجھ رہیں آزان میں تو بس آپ کو اپنے پاس اپنے قریب۔۔۔ ہر پل دیکھنا چاہتی ہوں آپ کو دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے۔ ۔۔

مہرو نے نظریں جھکا کر کہا

اچھا۔ ۔۔ صرف دیکھ کر ہی تمہیں سکون مل جاتا ہے؟ ؟؟ مجھے تو ایسا نہیں لگتا اگر ایسا ہوتا تو تم میرا

exponovels

ہاتھ اپنے چہرے پر نہ پھیر رہی ہوتی۔ ۔ اور نہ ہی روز میرے لیئے بے ہودہ کپڑے پہن کر انتظار کر رہی ہوتی۔ ۔۔ ویسے کمال ہے میں نے ہمیشہ سنا تھا کے ہوس صرف مردوں میں پائی جاتی ہے مگر تمہیں دیکھ کر تو۔۔۔

پلیززز آزان ایسا مت کہیں میں ایسی نہیں ہوں میں نے صرف آپکو اپنا بنانے کے لیئے یہ سب کیا تھا آپ مجھے اتنا گھٹیا مت سمجھیں۔ ۔ آپ کی نفرت مجھے زخمی کرتی ہے میں نے یہ سب بہت مجبور ہو کر کیا صرف آپکو پانے کے لیئے۔ ۔۔

مہرو نے آزان کی بات کاٹی

شٹ اپ۔۔۔اتنا گھٹیا تو میں بھی نہیں ہوں جتنا مجھے یہ سب سمجھتے ہیں۔ ۔۔ ابھی تو صرف تمہیں میری نفرت برداشت کرنی پڑتی ہے مہرو بی بی ورنہ مجھے دیکھو اپنے ماں باپ تک کی نفرت برداشت کر رہا ہوں۔ ۔ بے گناہ ہوتے ہوئے بھی سب کو مجھ سے شکوہ ہے سب کی نفرت بھری نظریں میرا دل بھی چیرتی ہیں۔ ۔ اور یہ سب تمہارے اس بے لگام جزبے کی وجہ سے ہوا ہے۔ ۔ خود کو یہ بول بول کر تسلی مت دو کے تم نے محبت میں مجبور ہو کر کیا ہے۔ ۔ یہ محبت نہیں مہرو محبت تو محبوب کو خوش دیکھنا چاہتی ہے اور تم نے تو مجھ سے میری مسکراہٹ ہی چھین لی۔ ۔۔ کبھی معاف نہیں کرونگا تمہیں سمجھیں تم۔۔

آزان پر ایک بار پھر وہ ہی جنونیت تاری ہونے لگی وہ بے دردی سے مہرو کی گردن کو نوچنے لگا

آزان پلیززز مم مجھے ایک موقع دیں آپ جو کہیں گے میں وہ کرونگی۔۔ مم میں سب سے معافی مانگ لونگی سب کو سچ بتا دونگی بس مجھ سے اتنی نفرت نہ کریں پلیززز آزان مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ ۔۔

exponovels

مہرو اپنا سر ہلاتے ہوئے بولنے لگی

بکواس بند کرو اپنی۔ ۔۔ پتا بھی ہے تکلیف کسے کہتے ہیں نفرت کسے کہتے ہیں۔ ۔ ارے میں نے تو تم سے کبھی محبت کی ہی نہیں تھی مہرو اور تم سے میری نفرت محسوس نہیں ہو رہی۔۔ مگر میں نے ہانیہ سے محبت کی تھی اسکی آنکھوں میں اپنے لیئے جب نفرت دیکھتا ہوں نا تو جو تکلیف مجھے ہوتی ہے اس تکلیف کا تم اندازہ نہیں لگا سکتی۔ ۔۔

آزان نے مہرو کو ایک جھٹکے سے خود سے لگ کیا اور گہرے سانس لینے لگا

پلیززز آزان مجھے معاف کر دیں نا۔ ۔ آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں ۔۔ میں ہانیہ باجی کو سب سچ بتا دونگی سب پہلے جیسا ہو جائے گا بس مجھے ایک موقع دیں۔ ۔۔

مہرو نے روتے ہوئے ہاتھ جوڑے

ہنہ اتنی جلدی ہار کیوں مان رہی ہو مہرونساء پہلے میرے ساتھ کیئے جانے والی زیادتی کا حساب تو دے دو۔ ۔۔ ابھی اتنی جلدی نہیں ہے مجھے۔ ۔۔ زرا ہانیہ صاحبہ کا بھی ظرف آزمانے دو مجھے ۔ ۔ ہنہ یہ سب کروگی تم مگر وقت آنے پر ہمممم۔۔۔

آزان نے طنزیہ کہا اور مہرو کو بازو سے پکڑ کر اپنے پاس کیا

ایک بات یاد رکھنا مہرو تم اگر یہ سب کر بھی لو۔ ۔۔ ہو سکتا ہے وہ سب لوگ تمہیں معاف کر دیں مگر میں مر کر بھی تمہیں معاف نہیں کرونگا۔ ۔۔

آزان نے مہرو کے چہرے کو سختی سے دبوچ کر کہا

آہ آزان۔۔۔ پلیززززز۔ ۔۔

exponovels

مہرو درد سے کہراہ کر رہ گئی

دنیا میں اب سے زیادہ نفرت میں تم سے کرتا ہوں مہرونساء آئی ہیٹ یو سو مچ۔ ۔۔

آزان غصے کی آخری حد پر پہنچ گیا اور مہرو کو بے دردی سے نوچنے لگا۔ ۔ مہرو کو لگا کے وہ اب کبھی آزان کو اپنا نہیں بنا سکے گی۔۔

اتنے ظالم نہ بنو کچھ تو مروت سیکھو۔۔

!تم پر مرتے ہیں تو کیا مار ہی ڈالو گے۔۔

مہرو نے پوری رات جاگ کر گزاری۔ ۔ آزان نے اپنا غصہ نکال کر اسے بیڈ سے اتار دیا تھا وہ اسے اپنے قریب دیکھنا نہیں چاہتا تھا اسی لیئے مہرو اپنے دُکھتے وجود کے ساتھ زمین پر ہی لیٹ کر روتی رہی۔ ۔ درد سے کہراہتے ہوئے وہ بہت مشکل سے اٹھ کر واشروم گئی۔ ۔۔ بکھرے بال سوجی ہوئی آنکھیں چہرے پر جگی جگہ نیل کے نشان ۔ ۔ ہونٹوں پر زخم۔ ۔ چہرہ دھوتے ہوئے مہرو کو اتنی تکلیف محسوس ہوئی جیسے روح نکل رہی ہو۔ ۔ بہت مشکل سے اس نے منہ دھو کر خود کو ریلکس کیا۔

آج کے زخم تو میک اپ سے بھی نہیں چھپے گے آزان۔ ۔۔ افففف ماما۔۔۔

مہرو اپنا چہرہ ہاتھ میں چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

کیا ہوا صبح صبح کس بات پر اتنا ماتم کیا جا رہا ہے۔ ۔؟

آزان اس کے پیچھے کھڑا ہو کر پوچھنے لگا

نن نہیں بس ویسے ہی آپ کے کپڑے پریس کرتی ہوں آپ باتھ لے لیں۔ ۔

exponovels

مہرو نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

واہ کیا محبت ہے تم تو مجھ سے شکوہ بھی نہیں کر سکتی ان تکلیفوں کا ۔۔۔ آج کچھ زیادہ ہی نشان ہیں۔ ۔ ہے نا؟

آزان مہرو کا چہرہ اپنے ہاتھوں سے اوپر کرتے ہوئے اسکا جائزہ لے رہا تھا اور بڑے مزے سے مسکرا رہا تھا

یہ اتنے نشان کیسے پڑ گئے۔ ۔ خیر کچھ کرو انکا۔۔ اگر کسی کو نظر آئے تو خود جواب دینا ہو گا کیونکے میں کسی کے سوال کا جواب دینے والا نہیں ہوں۔ ۔۔

آزان نے مہرو کے زخمی ہونٹوں پر اپنی انگلیوں سے دباو ڈالا

آہ۔ ۔ آزان پلیززز

درد کی وجہ سے مہرو ایک دم آزان سے پیچھے ہوئی اپنے ہونٹوں کو چھو کر دیکھا تو وہاں سے خون رس رہا تھا

ہنہ۔ ۔ آج ہمارا ولیما ہے میڈم اپنا حُلیہ درست کر لینا۔ ۔۔ ویسے مجھے کوئی مسئلہ نہیں تمہاری اس حالت سے بلکے مجھے تو بہت سکون ملتا ہے تمہیں ایسے دیکھ کر۔ ۔ مگر تمہارے بھلے کے لیئے ہی کہہ رہا ہوں سب لوگ تم سے سوال و جواب کریں گے۔۔۔ خیر آج میرے لیئے ناشتے میں پراٹھا اور چیز آملیٹ بنا کر لانا اوکے۔ ۔۔

آزان نے مسکراتے ہوئے بڑے مزے سے کہا اور مہرو کو دیکھا جو کاٹن پکڑے اپنے ہونٹوں سے نکلتا خون صاف کر رہی تھی

exponovels

آزان نے ایک بھر پور نظر مہرو پر ڈالی اور واشروم چلا گیا اور مہرو اپنے چہرے پر نشانات کو چھپانے کی ناکام کوشش کرنے لگی

مہرو تم کیوں بنا رہی پراٹھا لاو میں بنا دوں۔ ۔۔

بشریٰ کی ناشتہ بنانے کی ڈیوٹی تھی۔ ۔ بشریٰ روز کی طرح کچن میں آئی تو مہرو کو پراٹھا بناتے دیکھ کر حیران ہوئیں

نن نہیں ماما میں بنا لونگی بس میرا دل کر رہا تھا آج پراٹھا بناوں۔ ۔

مہرو نے اپنا چہرہ چھپاتے ہوئے کہا

ارے مگر تم سے کہاں بنے گا بیٹا چلو ہٹو میں بنا دیتی ہوں۔ ۔ ویسے بھی سب کے لیئے بنانا ہے مجھے۔۔ ہٹو تمہارا بھی بنا دونگی۔ ۔

بشریٰ زبردستی مہرو کے ہاتھ سے چِمٹا لینے لگیں۔ ۔ انکی نظر جیسے ہی مہرو کے چہرے پر پڑی تو انکے ہاتھ وہیں رک گئے

یی یہ کک کیا ہے مہرو تت تمہارے چہرے پر اتنے نشان۔ ۔؟؟

بشریٰ نے گھبرا کر کہا

اوہ ماما بب بس آج ولیما تھا تو سوچا بلیچ کر لوں۔ ۔ کل شام میں کیا تھا پھر اچانک یہ سویلنگ ہو گئی اور ایلرجی بھی ۔۔۔ اب کیا کروں سمجھ نہیں آرہا۔ ۔

مہرو نے بات بنائی

exponovels

بلیچ سے یہ سب کیسے ہو گیا تم نے خود کیوں کیا کسی پارلر چلی جاتی بیٹا اب یہ ایلرجی کیسے ختم ہو گی۔
بشریٰ نے مہرو کے چہرے کو نرمی سے چھوا
ٹھیک ہو جائے گی ماما میں کوئی آئنمنٹ لگا لونگی۔ ۔ اور ویسے بھی پارلر والی میک اپ سے چھپا لے گی اچھا میں اوپر جا رہی ہوں ناشتا لے کر آپ کسی کو کچھ مت بتائے گا میرے فیس کا۔ ۔ آزان بھی پریشان ہیں بچارے۔ ۔۔ انشاءاللہ رات تک بلکل پتا نہیں چلے گا اوکے آپ پریشان نہ ہوں۔ ۔
مہرو نے جلدی جلدی ناشتا ٹرے میں سجایا اور اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

یہ کیا ہے اسطرح کا ہوتا ہے پراٹھا؟ ؟ کہیں سے کچا اور کہیں سے جلا ہوا ۔۔؟
آزان پراٹھا ہاتھ میں پکڑے گھماتے ہوئے مہرو کو دیکھانے لگا
وو وہ ماما آگئی تھیں تو بس جلدی مم۔۔۔
ہنہ جب نیت صاف ہو تب ہی کام اچھے ہوتے ہیں مہرو بی بی۔ ۔ اب تم ہی یہ پراٹھا کھانا مجھ میں اتنا حوصلہ نہیں کے ایسا پراٹھا کھا سکوں اور ہاں سیکھ لو یہ سب کیونکے جب تک تم میری بیوی ہو تب تک تم نے ہی یہ سب کرنا ہے۔ ۔۔
آزان نے پراٹھا واپس رکھا اور چائے پینے لگا۔ ۔ مہرو خاموشی سے آزان کو دیکھنے لگی۔ ۔۔ آزان نے کپ خالی کیا اور ٹرے میں رکھ کر کھڑا ہو گیا
آج ولیما ہے میں آجاونگا نو دس بجے تک آغا جان کو بتا دینا۔۔ اوہ مگر تم کیسے سامنا کرو گی سب لوگوں کا۔ ۔۔ خیر یہ تمہارا مسئلہ ہے ایکٹر تو تم ہو پوری کوئی بھی کہانی بنا کر سنا دینا۔ ۔

exponovels

آزان نے ایک نظر مہرو پر ڈالی اور تلخی سے مسکراتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا

تیری آنکھ میں، اپنے لیئے پیار دیکھوں۔۔

!ہے اک یہی خواب، جو میں بار بار دیکھوں۔۔

شام ہوتے ہی پارلر والی گھر آکر اپنی مہارت سے مہرو کے چہرے ہو سجانے لگی۔

میم یہ آپ کے چہرے کے نشان بلیچ کی وجہ سے تو نہیں لگ رہے۔ ۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے کسی نے۔

آپ پلیزز اپنا کام کریں۔ ۔ اتنی بیس لگانا کے ایک نشان بھی نظر نہ آئے اوکے۔ ۔

مہرو نے سختی سے اسکی بات کاٹی

I am doing my best جج جی میم۔ ۔۔

پارلر والی بہت مہارت سے مہرو کا میک اپ کرنے لگی

مہرو تیار ہو گئی تم؟ ؟

ثانیہ نے روم میں آتے ہی پوچھا

جی میم یہ آلمسوٹ تیار ہیں بس یہ دوپٹا سیٹ کر دوں۔ ۔

مہرو کے بجائے پارلر والی نے جواب دیا

واو ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔ ۔ اور وہ ایلرجی تو بلکل نظر نہیں آرہی۔ ۔ سو پریٹی مہرو۔ ۔۔

ثانیہ نے مسکرا کر کہا

تھینک یو ثانیہ۔۔ آمم وہ آزان آگئے؟ ؟

exponovels

مہرو کو آزان کی فکر تھی

نہیں وہ تو ابھی تک نہیں آئے آغا جان بھی غصہ ہو رہے ہیں ان پر مگر وہ فون ہی پِک نہیں کر رہے۔ ۔ پتا نہیں آزان بھائی کو کیا ہو گیا ہے اتنے عجیب اور روڈ ہو گئے ہیں۔ ۔۔

ثانیہ نے منہ بنا کر کہا

ایسا نہیں ہے ثانیہ انکے اوفس میں کام بہت ہے نا ورنہ وہ آج اوف کر لیتے۔ ۔۔ آمم آپ بتائیں سب ہو گیا؟ ؟

مہرو نے پارلر والی کی طرف دیکھ کر کہا

جی میم آپ بلکل تیار ہیں۔ ۔ آپ یہ پف رکھ لیں اگر پسینا آئے اسی سے صاف کریئے گا اور پلیزز زیادہ باتیں مت کریئے گا آپکی بیس بہت مشکل سے بنی ہے۔ ۔۔

پارلر والی نے اپنا سامان سمیٹتے ہوئے کہا

تھینک یو سو مچ۔ ۔۔ آپ نے بہت اچھا تیار کیا ہے۔ ۔

مہرو نے مسکرا کر کہا

اینی ٹایم میم۔ ۔۔پلیزز مجھے میرے پارلر ڈراپ کروا دیں؟ ؟

پارلر والی نے مسکرا کر کہا

جی جی آیئے میں آپکو ڈراپ کروا دیتی ہوں۔ ۔ مہرو میں آتی ہوں ابھی ہمم۔ ۔۔۔

ثانیہ نے مہرو سے کہا اور پارلر والی کو لے کر باہر چلی گئی۔ ۔ مہرو پریشانی سے آزان کو کال ملانے لگی مگر وہ اسکی کال پک نہیں کر رہا تھا۔ ۔ مہرو نے کتنے ہی میسج اسکو کر ڈالے مگر کوئی ریپلائے نہیں آیا۔

exponovels

۔ مہرو نے کھڑکی کا پردہ ہٹا کر دیکھا تو لان مہمانوں سے بھرا پڑا تھا۔ ۔ مہرو کا دل عجیب طرح سے گھبرانے لگا۔ ۔

آزان کہاں ہے مہرو اسے معلوم تھا کے آج ولیما ہے مگر وہ جان بوجھ کر ہمیں ستا رہا ہے۔ ۔۔

سکندر ملک نے مہرو کے ساتھ اسٹیج پر بیٹھتے ہوئے کہا

آغا جان وہ آرہے ہونگے بس ۔۔۔ ایکچولی انکی گاڑی خراب ہو گئی تھی اس لیئے شاید دیر ہو گئی۔ ۔

مہرو نے ہمیشہ کی طرح جھوٹ کا سہارا لیا

تو مجھے بتا دیتا میں حکیم کو بھیج دیتا اسے لینے کے لیئے سب مہمان بار بار اسکا پوچھ رہے ہیں۔ ۔۔

سکندر ملک نے غصے سے کہا

آغا جان آپ پریشان نہ ہوں میں فون کرتا ہوں اسے بس آنے والا ہو گا۔ ۔

سرمد نے سکندر ملک کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

ہمم فون کرو اسے اور کہوں جلدی آجائے۔۔ پتا نہیں کیوں ہمیں ہر وقت شرمندہ کرنا چاہتا ہے یہ لڑکا۔ ۔

سکندر نے سخت لہجے میں کہا اور اٹھ کر مہمانوں کی طرف چلے گئے

یا اللہ پلیزز آزان کو بھیج دیں۔ ۔۔

مہرو دل ہی دل میں دعا مانگنے لگی

مہرو بہت پیاری لگ رہی ہو تم۔ ۔۔

exponovels

ہانیہ نے مہرو کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔ ۔ مہرو بس ہلکا سا مسکرائی

میں نے سنا تھا بلیچ کی وجی سے ایلرجی ہو گئی تھی تمہیں۔ ۔۔ ؟؟ اب ٹھیک ہے۔ ۔؟؟

ہانیہ مہرو کے چہرے کو بغور دیکھ رہی تھی

آمم جج جی ایلرجی ہو گئی تھی بلیچ شاید ایکسپائیر ہونے والا تھا مجھے پتا نہیں چلا مگر شکر ہے اب بلکل ٹھیک ہے۔ ۔

مہرو نے پہلو بدلہ۔ ۔ اسے سامنے ہی آزان لان میں آتا ہوا نظر آیا۔ ۔ رف سے حُلئے میں ۔۔ سر پر بکھرے بال الجھے ہوئے کپڑے۔ ۔ وہ شکل سے کافی تھکا ہوا لگ رہا تھا۔ ۔ سب ہی آزان کے پاس آکر اس سے ملنے لگے۔ ۔ مہرو نے اسے دیکھ کر شکر کیا

کیا تم آزان سے محبت کرتی تھیں۔ ۔؟؟

ہانیہ نے مہرو کے چہرے پر نظریں گاڑتے ہوئے کہا۔ اچانک یہ سوال سن کر مہرو کا سانس اٹک گیا اور اس نے آنکھیں پھیلا کر ہانیہ کو دیکھا جو بہت سنجیدگی سے مہرو کو دیکھ رہی تھی۔ ۔۔

جج جی ہانیہ باجی کیا کہا آپ نے؟؟

مہرو نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

یہ ہی کے کیا تم آزان سے محبت کرتی تھی ؟؟

اس سے کیا پوچھ رہی ہو ہانیہ میں بتاتا ہوں۔ ۔۔ یہ تو مجھے بھائی سمجھتی تھی۔ ۔ دل تو میرا بہکا تھا اس پر کمسن معصوم حسن پر۔ ۔۔ میرے پاس اور کوئی اوپشن تو تھا نہیں اس لیئے سوچا گھر کی لڑکی کو ہی پھسا لوں اس لیئے دیکھو آج یہ میری بیوی ہے۔ ۔۔ سن لیا تم نے اب۔ ۔؟

exponovels

آزان نے طنزیہ انداز میں کہا۔۔ ہانیہ ایک افسوس بھری نظر ڈال کر جانے لگی

اب یہ سب مت سوچو ہانیہ جس بات پر تم نے یقین کر لیا ہے اسی پر قائم رہو۔ ۔ اپنے زہن کو الجھاو مت۔۔۔ ویسے اچھی لگ رہی ہو ۔۔۔

ہانیہ نے آزان کی بات سن کر پلٹ کر اسے دیکھا اور وہاں سے چلی گئی آزان ہانیہ کو جاتا ہوا دیکھتا رہا

مہرو کو جلن سی محسوس ہوئی

آزان۔ ۔۔

مہرو نے آہستہ سے آزان کو پکارا

ہمم کیا ہوا برا لگا اُسکی تعریف کر دی؟

آزان نے تلخی سے کہا

آ آپ پ نے ہانیہ باجی سے جھوٹ کیوں کہا؟

مہرو حیران ہوئی

کیوں جھوٹ صرف تم ہی بول سکتی ہو؟ ؟ خیر اب سچ تم بتاو گی وہ بھی مجبوری سے نہیں خوشی سے بتاو گی مگر وقت آنے پر ہمم۔ ۔

آزان ہلکا سا مسکرایا جیسے اس نے کوئی پلان بنا رکھا ہو

ویسے اچھا میک اپ ہوا ہے تمہارا ۔۔ سب نشانات چھپا دیئے۔ ۔ امیزینگ۔ ۔

آزان نے مہرو کے چہرے پر نظر ڈالی

آزان یہاں آو صدیقی صاحب سے ملو ہمارے نیو پارٹنر ہیں۔ ۔

exponovels

ارشد نے آزان کو اپنی طرف متوجہ کیا آزان اٹھ کر ملنے لگا۔ ۔ مہرو سوچ میں پڑ گئی کے آخر آزان اب کیا کرنا چاہتا ہے۔ ۔۔۔

جوتے اتارو میرے۔ ۔۔

روم میں آتے ہی آزان نے مہرو سے کہا۔ ۔ مہرو اپنی میکسی سنبھالتی ہوئی جھک کر اسکے جوتے اتارنے لگی۔ ۔ آزان کی نظر اسکے جھکے ہوئے سر پر تھی

جاو میرے لیئے چائے بنا کر لاو۔ ۔۔

جیسے ہی مہرو جوتے اتار کر کھڑی ہوئی آزان نے ایک اور حکم دیا۔ ۔

وہ مم میں پہلے کپڑے چینج کر لوں؟ ؟ بہت ہیوی ہے سب کچھ۔ ۔۔

مہرو نے گبھرا کر پوچھا

میں نے جو کہا ہے وہ کرو۔ ۔۔

آزان نے سختی سے کہا۔ ۔۔ مہرو سر ہلا کر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی ہوئی کچن میں گئی اور بہت خاموشی سے چائے بنا کر لے آئی

یہ لیں چائے۔ ۔۔

مہرو نے چائے کا کپ بیڈ پر لیٹے ہوئے آزان کو دیا۔۔ آزان نے کپ پکڑا چائے کافی گرم تھی آزان نے مہرو کو دیکھا جو اپنی نازک انگلیوں سے رنگز اتار رہی تھی۔

ارے ادھر آو میں اتار دیتا ہوں تمہاری رنگز۔ ۔۔

exponovels

آزان اٹھ کر مہرو کے پاس گیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر رنگز اتارنے لگا۔ ۔ مہرو نے حیران ہو کر آزان کو دیکھا۔ ۔ آزان سب رنگز اتار کر مہرو کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ پھیرنے لگا

واہ بہت حسین ہاتھ ہیں تمہارے تو ۔۔۔

آزان نے ایک نظر مہرو پر ڈالی اور اسکا ہاتھ تھامے بیڈ کے پاس آیا۔ ۔۔ مہرو کا دل بے تحاشہ دھڑکنے لگا۔۔ آزان نے اپنا چائے کا کپ اٹھایا اور مزے سے مہرو کے ہاتھ پر الٹ دیا۔ ۔ مہرو جو آزان کی خوبصورت مسکراہٹ میں کھوئی ہوئی تھی ایک دم تڑپ کر پیچھے ہوئی

آآوچ۔ ۔ آزان پی یہ کیا افففف ۔۔

مہرو اپنے ہاتھ پر پھونک مارنے لگی گرم چائے گرنے سے اسکا ہاتھ فوراً لال ہو گیا

اچھا نہیں لگتا مجھے تمہارا صاف شفاف جسم ۔۔ اسے داغدار ہونا چاہیئے بلکل ویسے ہی داغدار جیسے تمہاری سوچ ہے۔ ۔

آزان نے مہرو کے اسی ہاتھ کو پکڑ کر دبایا۔ ۔تکلیف سے مہرو کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ ۔۔

افففف آزان پلیززززز بس کریں اتنی تکلیف کیوں دے رہے ہیں مجھے۔ ۔

مہرو نے تڑپ کر کہا

تکلیف۔ ۔ یہ تو بس جسمانی تکلیف ہے مہرو بی بی تم نے تو میری روح تک کو زخمی کر دیا ہے۔ ۔ کبھی سوچا ہے تم نے میری تکلیف کے بارے میں۔ ۔۔مجھے پاکر بہت مطمئن اور خوش ہو نا تم۔ ۔۔

آزان نے مہرو کے دونوں بازو پکڑ کر چلاتے ہوئے کہا

نن نہیں آزان مجھے اندازہ ہے آپکی تکلیف کا۔ ۔ بتائیں میں کیا کروں۔ ۔۔ کتنی دفع معافی مانگ چکی

exponovels

ہوں آپ سے۔ ۔ میں سب کو سچ بتانے کے لیئے بھی راضی ہوں اور بتائیں ایسا کیا کروں کے آپکی یہ تکلیف کم کر سکوں۔ ۔۔

مہرو نے روتے ہوئے کہا

کوئی احسان نہیں کرو گی یہ سب کر کے تم مجھ پر سمجھی۔ ۔ خود کو میرے سامنے مظلوم مت بناو۔ ۔۔ پہلے اپنے کیئے کی سزا کاٹو مہرو بی بی۔ ۔ پھر مانگنا ان سب سے معافی۔ ۔ کیونکے میں جانتا ہوں وہ لوگ تمہارے ان آنسوں سے پگھل جائیں گے اور معاف کر دیں گے مگر میں چاہتا ہوں پہلے تمہیں اتنی ہی تکلیف دوں جتنی تم سب نے مجھے دی ہے ۔۔۔

آزان نے غصے سے کہا

آخر ایسا بھی کیا کر دیا ہے میں نے آزان صرف آپکو پانے کے لیئے یہ سب کیا ہے نا۔ ۔ میری محبت نظر نہیں آتی آپکو۔ ۔۔ اتنے سنگ دل کیوں ہو گئے ہیں آپ ۔۔ یہ سب ہانیہ باجی کی وجہ سے ہے انکا جادو ختم ہو گا تو آپ۔ ۔۔

بکواس بند کرو۔ ۔

آزان نے ایک اُلٹے ہاتھ کا تھپڑ مہرو کے منہ پر مارا مہرو جھٹکا کھا کر دور ہوئی

ہانیہ کا نام مت لینا سمجھی۔ ۔۔ ہنہ کتنی ڈھیٹ ہو تم میری محبت کو مجھ بدگمان کیا۔ ۔۔ میرے اپنوں کو مجھ سے دور کیا۔ ۔۔ میری عزت دو کوڑی کی کر دی اور بول رہی کے تم نے کیا کیا ہے۔۔ ۔

آزان نے کپ اٹھا کر دیوار پر مارا۔ ۔ مہرو اپنے منہ پر ہاتھ رکھے آزان کو خوفزدہ ہو کر دیکھنے لگی سمجھ نہیں آتی ایسا کیا کروں تمہارے ساتھ کے میرے دل کو ٹھنڈک مل جائے۔ ۔ دل کرتا ہے تم

exponovels

کسی بازار میں بیچ آوں اس لائک ہو تم میری نظر میں۔ ۔۔ گِھن آتی ہے مجھے تم سے مہرو۔۔۔
تمہارے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا دل کرتا ہے میرا۔ ۔۔
آزان غصے سے پاگل ہونے لگا مہرو کی آنکھوں سے آنسوں کا ریلا بہنے لگا وہ تڑپ کر آزان کے قدموں میں بیٹھ گئی اپنے لیئے ایسے الفاظ سن کر اسکی روح زخمی ہوگئی تھی ۔
پلیززز آزان مجھے سزا دیں تکلیف دیں بیشک مجھے مار ڈالیں مگر مجھ سے اتنی نفرت مت کریں۔ ۔ مجھے اتنا گھٹیا مت سمجھیں۔ ۔ میں نے کبھی آپ کے علاوہ کسی کو نہیں سوچا۔ ۔۔ میں مجبور ہو گئی تھی آزان مجھے معاف کر دیں مجھ سے اتنی نفرت مت کریں میں مر جاونگی۔ ۔۔
مہرو آزان کے پاوں پکڑے گڑگڑائی
کبھی نہیں مہرو تم معافی کے قابل نہیں ہو بہتان لگایا ہے تم نے مجھ پر۔ ۔۔ کوڑے تو لگیں گے تمہیں چاہے وہ نفرت کے ہی کیوں نا ہوں۔ ۔
آزان نے ایک جھٹکے سے پاوں چھوڑوائے اور گاڑی کی چابی اٹھائے باہر نکل گیا۔ ۔ مہرو اپنی جسمانی تکلیفیں بُھلائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

پوری رات مہرو روتی رہی۔ ۔ آزان بھی واپس نہ آیا۔ ۔ مہرو نے کمرہ لوک کیا اور صفائی کی پھر اپنے ہاتھ پر کریم لگا کر پٹی کر لی۔ ۔۔ نیم گرم پانی سے باتھ لے کر اس نے خود کو ریلکس کیا۔ ۔ اور نیچے چلی گئی۔ ۔ اسکی سوجی آنکھیں اس بات کی گواہی دے رہی تھیں کے وہ پوری رات نہیں سوئی۔۔
مہرو بیٹا کیا ہو گیا آج آزان بھی ناشتے پر نہیں آیا اور تم بھی۔ ۔ آغاجان ناراض ہو رہے تھے اتنی

exponovels

مشکل سے سمجھایا میں نے انہیں۔ ۔۔

بشریٰ مہرو کو نیچے آتا دیکھ کر شروع ہو گئیں مگر جیسے ہی مہرو کے ہاتھ پر نظر پڑی وہ ایک دم خاموش ہو گئیں

یی یہ ہاتھ پہ کیا ہوا۔ ۔۔ یہاں آو تم ٹھیک تو ہو مہرو؟ ؟

بشریٰ نے مہرو کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بیٹھایا

ماما۔ ۔۔

مہرو بشریٰ کے گلے لگ کر شدت سے رونے لگی۔ ۔۔

کیا ہوا مہرو آزان نے کچھ کہا ہے کیا مجھے بتاو مہرو کیا ہوا؟ ؟

بشریٰ نے پریشانی سے پوچھا

نہیں ماما آزان نے تو کچھ نہیں کہا بس ویسے ہی شاید بابا یاد آرہے تھے۔ ۔۔

مہرو نے سنبھل کر بات بنائی

مگررر یہ ہاتھ میں کیا ہوا ہے تمہارے مجھے بتاو؟

وہ رات میں چائے پینے کا دل کر رہا تھا میرا بس وہ ڈال رہی تھی تو ہاتھ پہ گر گئی۔ ۔آپ ٹینشن نا لیں ہلکا سا لال ہوا تھا میں نے کریم لگا لی ہے۔ ۔ خیر یہ سب کہاں ہیں ثانیہ ۔۔ ہانیہ باجی وغیرہ؟ ؟

مہرو نے بات بدلنے کے لیئے پوچھا

ثانیہ تو یونیورسٹی گئی ہے اور ہانیہ اسکول گئی ہے۔ ۔ تم بتاو یہ آزان کہاں ہے؟ ؟

بشریٰ کو مہرو کے جوابات سے تسلی نہ ہوئی مگر انہوں نے فل حال اگنور کیا

exponovels

وو وہ تو صبح صبح چلے گئے تھے۔ ۔ بہت ضروری کام تھا اُنہیں کہہ رہے تھے رات میں جلدی آجائیں گے۔۔۔

مہرو زبردستی مسکرائی

مہرو تم مجھ سے کچھ چھپا رہی ہو ۔۔۔ میں نوٹ کر رہی ہوں کے آزان تمہارے ساتھ تھوڑا اکھڑا ہوا ہے۔ ۔ پورا پورا دن باہر گزراتا ہے آخر اسے مسئلہ کیا ہے؟ ایک تو غلطی کی اور اوپر سے ہم سب سے اسطرح بات کرتا ہے کے جیسے غلطی ہم نے کی ہو۔ ۔۔

بشریٰ کو آزان پر کئی دنوں سے غصہ تھا

اوہووو ماما آپ کیوں سوچتی ہیں اتنا۔ ان کا اپنا بزنس تھوڑی ہے جو جب دل کیا چلے جائیں وہ جاب کرتے ہیں اور جب اوفس والے بلائیں گے انہیں جانا ہو گا۔ ۔ آج کل بہت زیادہ ورک لوڈ ہے نا۔ ۔ خیر مجھے بھوک لگ رہی ہے کچھ کھانے کو ملے گا۔۔؟

مہرو نے نارمل انداز میں کہا

ہاں میں ناشتا لاتی ہوں تمہارے لیئے بیٹھو۔ ۔۔ او ہاں مجھے تم سے کہنا تھا کے تم بھی اب یونیورسٹی جانا شروع کر دو۔۔ پڑھائی کا ہرج ہو رہا ہے۔ ۔

بشریٰ نے جاتے جاتے مڑ کر کہا

جی ماما ان شاءاللہ نیکسٹ ویک سے جاونگی آپ پریشان نہ ہوں۔ ۔

مہرو نے مسکرا کر کہا بشریٰ سر ہلاتی ہوئی کچن میں چلی گئیں

---

exponovels

آزان اب تک نہیں آیا۔ ۔؟؟

سکندر ملک نے ڈائنیگ ٹیبل پر بیٹھتے ہی سب کو دیکھ کر پوچھا

نہیں آغا جان میں نے فون کیا تھا۔ ۔ کہہ رہا تھا لیٹ آئے گا کسی فرینڈ کے پاس ہے۔ ۔۔

اس سے پہلے مہرو کوئی بات بناتی۔ ۔ ارشد نے جواب دیا

ہمم یہ کچھ زیادہ ہی گھر سے باہر ٹائم گزارنے لگا ہے۔ ۔ مہرو بیٹا آپکے ساتھ اسکا رویہ کیسا ہے؟ ؟

سکندر نے مہرو کو دیکھا

جج جی آغا جان بلکل ٹھیک ہے اب تو۔ ۔۔ وہ ایکچولی۔ ۔ میں کچھ کہنا چاہتی تھی آپ لوگوں سے۔ ۔۔

مہرو نے ہاتھ میں پکڑے چمچ کو واپس پلیٹ میں رکھا

ہاں کہو بیٹا کوئی مسئلہ ہے؟؟

سکندر نے اپنی پوری توجہ مہرو کو دی۔ ۔ سب ہی افراد اپنا ہاتھ روکے مہرو کو دیکھنے لگے

وو وہ مجھے کہنا تھا کے آپ سب آزان کو معاف کر دیں۔ ۔۔ پلیززز میں نے بھی معاف کر دیا ہے۔

۔ آپ سب انہیں کھلے دل سے معاف کر کے قبول کر لیں۔ ۔۔

مہرو نے سب کو باری باری دیکھا

ہمم معاف کر دیں۔ ۔ وہ معافی مانگے تو معاف کریں نا۔ ۔۔ ہنہ وہ بجائے سدھرنے کے اور بگڑ گیا

ہے۔ ۔۔

سکندر نے اکتا کر کہا

مم مگر آغا جان وہ۔ ۔

exponovels

!اسلام وعلیکم۔ ۔۔

مہرو نے بولنے کے لیئے منہ کھولا ہی تھا کے آزان سلام کرتا ہوا اندر لاونج میں آیا

آگیا آپکو اپنے گھر کا خیال؟

سکندر نے طنزیہ کہا۔۔۔ آزان تلخی سے مسکرایا مگر منہ سے کچھ نہ کہا

سکندر بیٹا آو بیٹھ کر ہمارے ساتھ ڈنر کرو۔ ۔۔

سلمٰی نے آزان کو پیار سے کہا

نہیں ماما میں اپنے روم میں کرونگا۔ ۔مہرو میرے لیئے کھانا لے کر آو۔ ۔۔

آزان نے مہرو کو دیکھ کر کہا مہرو فوراً اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی

مہرو کو اپنا کھانا ختم کرنے دو پہلے۔ ۔۔

سکندر نے سختی سے کہا

آپ میرے اور مہرو کے درمیان میں مت بولیں آغاجان۔ ۔۔ مہرو دو منٹ میں کھانا لے کر اوپر آو۔ ۔

آزان نے سختی سے کہا اور فوراً اوپر چلا گیا

آغا جان میں اُنہی کے ساتھ کھانا کھا لونگی۔ ۔ وہ انہوں نے کہا بھی تھا کے ان کے ساتھ ڈنر کروں مگر۔ ۔ شاید اس لیئے ناراض ہو گئے ہیں آپ سب کھائیں۔ ۔۔

مہرو نے مسکرا کر کہا اور کچن میں کھانا ڈالنے چلی گئ

---

exponovels

ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔ ۔۔؟

آزان نے اکتا کر کہا

مہرو کب سے آزان کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔ ۔

وو وہ آپ کو صبح سے نہیں دیکھا آزان۔ ۔ کتنا تڑپ رہی تھی میں آپکو دیکھنے کے لیئے۔ ۔۔

مہرو ابھی بھی آزان کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھ رہی تھی

اچھا۔ ۔ پھر مجھے ساری زندگی کے لیئے تم سے دور چلے جانا چاہیئے کیونکے جب تم تڑپتی ہو مجھے بہت سکون ملتا ہے۔ ۔۔

آزان تلخی سے مسکرایا اور نوالا بنا کر منہ میں ڈالا

آزان میں آپ کو اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلاوں۔ ۔؟

مہرو نے آزان کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا

ہنہ۔ ۔۔ تمہارے ہاتھ سے کھانا پکڑ لیتا ہوں اسی پر خوش رہو ۔۔۔

آزان نے اپنا غصہ دباتے ہوئے کہا

آپ کھاتے ہوئے بھی اتنے پیارے لگتے ہیں کے نظر ہی نہیں ہٹتی۔ ۔۔

مہرو گم سم سی کہنے لگی۔ ۔ آزان نے چونک کر اسے دیکھا اور ہاتھ میں پکڑا نوالہ واپس پلیٹ میں رکھ دیا

بس کھا لیا میں نے اب لے جاو یہ سب۔ ۔۔

آزان نے سختی سے کہا

exponovels

بس اتنا سا ہلیززز پیٹ بھر کر کھا لیں۔ ۔ صبح سے پتا نہیں آپ نے کچھ کھایا بھی ہو گا یا۔ ۔۔

مہرو نے فکرمندی سے کہا

جو کہہ رہا ہوں وہ کرو زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں دفع ہو جاو اب یہاں سے۔ ۔۔

آزان کو بلاوجہ غصہ آنے لگا

مہرو نے اداسی سے برتن اٹھائے اور روم سے چلی گئی۔ ۔۔

آزان گہرا سانس لے کر بیڈ پر لیٹ گیا اور آنکھوں پر ہاتھ رکھے سوچنے لگا۔ ۔

وہ سارا دن اوفس میں رہا تھا۔ شام ہوتے ہی وہ اپنے دوستوں کے ساتھ چلا گیا۔ ۔۔ اسے وہ دن یاد آنے لگے جب سب اسکے آنے کا انتظار کرتے تھے اور پھر مل کر کھانا کھاتے تھے مگر اب کتنے ہی دنوں سے اس نے سب کے ساتھ بیٹھ کر کھانا تو دور کی بات سیدھے منہ بات تک نہ کی تھی۔ ۔۔

سوچتے سوچتے آزان کی آنکھ کب لگی اسے پتا بھی نہ چلا۔ مہرو بہت خاموشی سے اس کے پہلو میں لیٹ کر اسے پیار بھری نظروں سے دیکھنے لگی اور اپنی آنکھوں کی پیاس بجھانے لگی۔ ۔

رات کو آزان کی آنکھ کھلی تو مہرو بہت نرمی سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہی تھی اور بہت پیار سے دیکھ رہی تھی۔۔ آزان نے حیران ہو کر ٹائم دیکھا تو رات کے دو بج چکے تھے۔ ۔۔

تم سوئی کیوں نہیں اب تک۔ ۔۔

آزان نے مہرو کے ہاتھ جھٹک کر کہا

پورا دن آپکو دیکھا نہیں آزان مجھ سے پوچھیں کتنی ازیت میں تھی میں۔۔ اب اس ازیت کو کم کر رہی ہوں۔ ۔

exponovels

مہرو نے اداسی سے مسکرا کر کہا

ہنہ۔ ۔ پاگل پن ہے یہ اینی وے۔ ۔ دور ہٹو مجھ سے اگر اسطرح دوبارا میرے قریب آئی تو میں کل کی طرح آج بھی باہر ہی رات گزاروں گا سمجھی۔ ۔

آزان نے غصے سے کہا

نن نہیں پلیززز میں اب پاس نہیں آونگی آپکے وعدہ۔ ۔

مہرو گھبرا کر فوراً دور ہوئی

آزان نے مہرو کو عجیب نظروں سے دیکھا جو اپنے ہواسوں میں نہیں لگ رہی تھی۔

سو جاو اب تم بھی۔ ۔۔ ورنہ تمہاری آنکھوں کے ہلکے اور نمایاں ہو جائیں گے۔ ۔۔

آزان نے مہرو کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا اور مہرو کی مخالف سمت کروٹ لے لی۔ ۔۔ مہرو نے اپنی آنکھوں کو چھوا وہاں ٹھہرا ایک آنسو اسکی انگلی پر جزب ہو گیا۔ ۔۔ اس نے ایک نظر آزان پر ڈالی اور سونے کی کوشیش کرنے لگی

معمول کی طرح آزان نے اپنے کمرے میں ہی ناشتا کیا اور چپ چاپ اپنے اوفس چلا گیا۔ ۔۔ مہرو ناشتے کے برتن لے کر نیچے آئی تو سب ناشتا کر کے اپنے اپنے کاموں پر جا چکے تھے۔ ۔ مہرو نے اپنے لیئے چائے ڈالی اور لاونج میں بیٹھ کر پینے لگی۔ ۔۔

مہرو تم کب سے یونی جانا شروع کرو گی؟

ثانیہ اپنا بیگ کندھے پر ڈالے کمرے سے باہر آئی

exponovels

آممم شاید اگلے ہفتے سے ان شاءاللہ۔ ۔۔

مہرع نے مسکرا کر جواب دیا

ہمم جلدی کر لو جوائن شارٹ اٹینڈینس نہ ہو جائے تمہاری۔ ۔۔

ثانیہ نے بیگ کھول کر اپنی نوٹ بکس چیک کیں

ہمم کر لونگی۔ ۔

مہرو نے اکتا کر کہا

ارے ہاں صبح آغاجان پوچھ رہے تھے آزان بھائی کا۔ ۔وہ آغا جان کے دوست کا بیٹا آرہا ہے پرسوں شاید لندن سے آرہا ہے۔۔۔ کہہ رہے تھے آزان بھائی سے کوئی بات کرنی ہے اس حوالے سے۔ ۔ بتا دینا انہیں آغا جان سے مل لیں۔ ۔

ثانیہ نے جلدی جلدی بتایا

ہیں ں ں۔ ۔ کونسے دوست کا بیٹا اور یہاں کیوں آرہا ہے۔ ۔؟؟

مہرو نے حیران ہو کر پوچھا

پتہ نہیں کیوں آرہا ہے بس آغاجان نے یہ ہی بتایا ہے کے انہیں کوئی ہیلپ چاہیئے جو شاید آزان بھائی ہی کر سکتے ہیں۔ ۔ اور ہاں شاید ایک دو ہفتے ہمارے ہاں مہمان بن کر رہے گا۔ ۔

ثانیہ نے کندھے اچکا کر کہا

اوہ چلو مجھے دیر ہو رہی ہے حکیم بابا نے گاڑی نکال لی ہے بائے۔ ۔۔

ثانیہ ہاتھ ہلاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔ ۔ جب کے مہرو دوبارا سے اپنی سوچوں میں گم ہوگئی۔

exponovels

آزان بہت دن بعد شام ہوتے ہی گھر آ گیا۔ ۔ لاونج میں قدم رکھتے ہی سب سے پہلے اسکی نظر ہانیہ پر پڑی جو ریموٹ ہاتھ میں پکڑے چینل چینج کر رہی تھی

اسلام وعلیکم۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کو دیکھ کر سلام کیا اور اسکے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھ گیا

والیکم اسلام۔ ۔۔

ہانیہ نے سنجیدگی سے جواب دیا

کیسی ہو؟

بہت دن بعد اس نے ہانیہ سے نرمی سے بات کی تھی

زندہ ہوں۔ ۔ تم کیسے ہو؟

ہانیہ نے جوابًا پوچھا

میں تو شاید مر چکا ہوں۔ ۔۔

آزان نے اپنے ہتھیلیوں کو دیکھتے ہوئے کہا

ہنہ دوسروں کو مارتے مارتے خود مر گئے۔۔۔۔

ہانیہ نے طنزیہ کہا

آہ۔ ۔۔ یہ ہی سمجھ لو ہنہ زندگی کہیں ٹھہر گئی ہے شاید ۔۔

آزان شاید آج بہت اداس تھا اس لیئے بہت دنوں بعد وہ ہانیہ سے نرمی سے بات کر رہا تھا

exponovels

آزان ایک بات پوچھوں؟

ہانیہ نے ٹی وی بند کیا

ہمم پوچھوں۔ ۔۔

آزان نے چونک کر ہانیہ کو دیکھا

کیا تم اب بھی مجھ سے۔ ۔۔

ہانیہ بولتے بولتے خاموش ہو گئی

محبتیں کبھی ختم نہیں ہوتی ہانیہ۔ ۔ انسان مر جاتا ہے محبت نہیں مرتی۔ ۔۔

آزان نے پیچھے سے آتی مہرو کو دیکھ کر جان بوجھ کر یہ جواب دیا۔ ۔۔ آزان کی بات سن کر مہرو کے قدم ڈگمگائے

آزان پھر تم نے یہ سب کیوں کیا۔ ۔ میرا سر پھٹنے لگا ہے یہ سب سوچ سوچ کر پلیزز مجھے اس ازیت سے نکالو۔ ۔

ہانیہ نے اپنا سر تھام کر کہا۔ ۔ آزان نے ایک نظر سامنے کھڑی مہرو ر ڈالی اور اٹھ کر ہانیہ کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

پلیززز ہانیہ خود کو سنبھالو۔ ۔ اتنا مت الجھو۔۔۔ بہت جلد میں تمہیں ساری حقیقت بتاونگا۔ ۔۔ اس بار مجھ پر اعتبار کروگی نا؟ ؟

آزان نے ہانیہ کا سر پکڑ کر اُسکا چہرہ اپنے سامنے کیا۔ ۔

مہرو سے اور یہ منظر دیکھا نہ گیا اس سے پہلے ہانیہ کوئی جواب دیتی وہ ہانیہ کے سامنے کھڑی ہو گئی

exponovels

آزان آپکو آغا جان بلا رہے ہیں کوئی بہت ضروری کام ہے۔ ۔۔

مہرو نے سنجیدگی سے ہانیہ کو دیکھا جو گھبرا کر اپنے آنسو صاف کر رہی تھی

ٹھیک ہے جا کر کہہ دو اُنہیں میں آرہا ہوں۔ ۔

آزان ابھی بھی ہانیہ کو دیکھ رہا تھا مہرو کا دل کیا وہ ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے اس کے کمرے میں بند کر دے

اُنہیں بہت ضروری کام ہے آپ پلیزز جلدی سے چلیں۔۔

مہرو نے آزان کو وہاں سے اُٹھانا چاہا

میں نے کہا نا مہرو تم جاو یہاں سے سمجھ نہیں آرہی۔ ۔

آزان نے سختی سے کہا مہرو منہ پر ہاتھ رکھے بھاگتے ہوئے اوپر چلی گئی۔ ۔ آزان نے تلخی سے اسے جاتا ہوا دیکھا اور کھڑا ہو گیا۔ ۔

میں آغا جان کی بات سن لوں۔ ۔

آزان نے ہانیہ کو دیکھ کر کہا جو حیران پریشان سی آزان کو دیکھ رہی تھی آزان پلٹ کر سکندر کے کمرے کی طرف چلا گیا۔

اسلام و علیکم آغا جان۔ ۔۔

آزان نے سکندر کے روم میں داخل ہوتے ہی سلام کیا

ہمم والیکم اسلام۔ ۔۔ بیٹھو۔ ۔۔

exponovels

سکندر نے اپنے سامنے بیٹھنے کا شارا کیا

جی کہیئے کوئی کام تھا آپکو؟

آزان نے بیٹھتے ہوئے کہا

ہاں۔ ۔ ایکچولی میرے دوست کا بیٹا آرہا ہے لندن سے۔ ۔۔ انجینئر ہے وہ بھی اسے کچھ کمپنیز کا وزٹ کرنا ہے وہ یہاں انویسٹ کرنا چاہتا ہے۔ ۔۔ کیا تم اسکی ہیلپ کر دوگے۔ ۔۔ ؟

سکندر ملک نے پوچھا

!ہمم شیور کر دونگا۔ ۔ نو پرابلم۔ ۔

آزان نے خوشدلی سے کہا

ہو سکے تو اپنی ہی کمپنی سے بھی کوئی میٹنگ کروا دینا۔۔۔

جی ضرور اپنی کمپنی سے بھی میٹنگ کروا دونگا۔ ۔ کب آنا ہے اس نے؟

آزان نے پوچھا

پرسوں رات کی فلائٹ ہے اگر تم اسے پِک کر سکو تو کر لینا۔ ۔۔

سکندر نے جھجکتے ہوئے پوچھا

جی کر لونگا پِک۔ ۔ آپ مجھے فلائٹ نمبر سینڈ کر دیجئے گا۔۔

آزان کھڑا ہوا

بہت جلدی ہے تمہیں جانے کی۔۔

سکندر ملک نے طنزیہ کہا

exponovels

نہیں آپ بتایئے کوئی اور کام ہے تو؟

آزان نے کھڑے کھڑے پوچھا

مجھے تم سے تمہارے اور مہرو کے بارے میں بات کرنی تھی آزان۔ ۔

سکندر نے سنجیدگی سے کہا

مگر مجھے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی آغاجان۔ ۔

آزان نے دو ٹوک انداز میں کہا

دیکھو آزان مہرو ابھی چھوٹی اور معصوم۔۔۔

میں جانتا ہوں آغا جان وہ ایک چھوٹی سی اور بہت معصوم سی بچی ہے۔ ۔۔ ہنہ آپ مجھے بار بار یہ یاد مت دلایا کریں۔ ۔۔

آزان نے سختی سے سکندر ملک کو ٹوکا

مگر میں نوٹ کر رہا ہوں کے تم اس پر بہت روب جماتے ہو بہت ڈرنے لگی ہے وہ تم سے۔ ۔۔

سکندر نے بھی سختی سے جواب دیا

میرا خیال ہے آغا جان اب آپ لوگ اُس کی فکر کرنا چھوڑ دیں۔ ۔ آپ لوگوں نے خود اسے میرے حوالے کیا حلانکے اصولاً آپ سب کو یہ سب نہیں کرنا چاہیئے تھا ۔۔ میں نے مہرو پر غلط نظر رکھی بقول آپ سب کے میں ایک لوز کریکٹر آدمی ہوں۔ ۔ ایسے آدمی کے ساتھ آپ نے اپنی لاڈلی کی شادی کروا دی۔ ۔ خیر اب کروا دی ہے تو تسلی رکھیں۔۔۔ میں مہرو کے ساتھ وہی سب کر رہا ہوں جو وہ ڈیزرو کرتی ہے۔ ۔

exponovels

آزان نے اپنے غصے کو دباتے ہوئے کہا

مجھے تمہاری تربیت پر بھروسا تھا آزان۔ ۔ تم اگر بہک گئے تھے تو یہ بات قابلِ معافی تھی لیکن اگر تم معافی مانگتے تو۔ ۔ تم سے مہرو کی شادی کروانے کا مقصد صرف یہ تھا کے یہ سب ہونے کے بعد مہرو شاید کسی اور شخص کے ساتھ نادمل زندگی نہیں گزار پاتی۔ ۔ یہ سب مہرو کے لیئے مجھے کرنا پڑا اور تم پر بھی بھروسا تھا کے تم اپنی غلطی کا ازالہ ضرور کروگے آخر ہمارا خون ہو مگر تمہیں دیکھ کر لگتا نہیں ہے کے تم زرا سے بھی شرمندہ ہو۔ ۔۔

سکندر نے آزان کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

ہنہ صحیح کہا آپ نے میں زرا سا بھی شرمندہ نہیں ہوں۔ ۔ اس لیئے نہیں کے میں ڈھیٹ ہوں اس لیئے کے میں نے ایسا کچھ کیا ہی نہیں خیر میں ایک ہی بات بار بار نہیں کرتا۔ ۔ آپ فکر نہ کریں آپکے دوست کے بیٹے کو اچھی کمپنی دونگا۔ ۔ اب میں چلتا ہوں۔ ۔

آزان نے خاموش ہو کر سکندر ملک کو دیکھا جیسے اجازت مانگ رہا ہو سکندر ملک نے سر ہلا کر اسے اجازت دی اور وہ کمرے سے باہر گیا

آزان اپنے کمرے میں آیا تو مہرو رونے میں مصروف تھی۔ ۔ آزان نے اسے اگنور کیا اور اپنے کپڑے نکال کر واشروم چلا گیا۔ ۔ شاور لے کر باہر آیا مہرو اسی طرح بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔ ۔

آزان کو بہت کوفت ہوئی

اٹھو اور چائے بنا کر لاو میرے لیئے اور ساتھ میں کچھ کھانے کو بھی لانا۔۔۔

exponovels

آزان نے اسے دیکھے بنا حکم دیا

مہرو اسی طرح روتی رہی۔۔۔

کیا مصیبت ہے سنائی نہیں دے رہا کیا کہہ رہا ہوں اٹھو فوراً۔ ۔

آزان نے اسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا

چھوڑیں مجھے آزان۔ ۔۔ آپ کیا سمجھتے ہیں میں یہ سب برداشت کر لونگی۔ ۔ آپ ہانیہ باجی سے رومینس لڑائیں گے اور میں کچھ نہیں کہونگی۔ ۔۔ یہ بات سن لیں میری میں سب برداشت کر سکتی ہوں مگر آپکو شیئر نہیں کر سکتی۔۔۔

مہرو نے انگلی اٹھا کر کہا

ہاہاہا اچھا تو کیا کروگی تم؟ ؟

آزان نے دلچسپی سے مہرو کے بھیگے چہرے کو دیکھا اور اپنے ہاتھ سینے پر باندھ کر پوچھنے لگا

مم میں آغاجان کو بتا دونگی۔۔۔ آپ میرے ساتھ یہ زیادتی نہیں کر سکتے۔ ۔۔

مہرو نے کمزور سے لہجے میں کہا

ہاہاہا بہت خوب زیادتی کر رہا ہوں میں تمہارے ساتھ۔ ۔ کونسی زیادتی کر رہا ہوں بتاو؟ ؟ یاد کرو مہرو تم نے بھی ہانیہ کے زیادتی کی تھی۔۔ اب تو تمہیں یہ سب برداشت کرنا ہو گا۔ ۔ اور ہاں ہانیہ کو خود سے کبھی کمپیئر مت کرنا تم ایک گھٹیا لڑکی ہو۔ ۔جبکے ہانیہ میرے نزدیک ابھی بھی عزت کے لائک ہے سمجھی۔ ۔۔

آزان نے دانت چبا کر کہا

exponovels

آزان پلیززززز مجھے مار دیں مگر مجھ سے ایسی باتیں مت کریں میرا دل میرے بس میں نہیں ہے میں آپکو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتی۔ ۔۔ پلیززز مجھے جو سزا دینی ہے دیں مگر یہ ظلم مت کریئے گا۔ ۔

مہرو نے روتے ہوئے کہا

کرونگا وہ سب کرونگا مہرونساء جس سے تم تڑپو گی جس سے تم بے سکون رہو گی۔ ۔ اب دفع ہو جاو اور چائے بنا کر لاو میرے لیئے ۔۔۔

آزان نے اسکا بازو پکڑ کر اسے دروازے کی طرف دھکا دیا

مہرو نے پلٹ کر ایک زخمی نظر آزان پر ڈالی اور اپنے آنسو صاف کرتی روم سے باہر چلی گئی۔ ۔۔

آزان نے اپنا سر جھٹکا اور بال بنانے لگا

آزان بیٹا آج سب کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا لو اگر ٹائم پر گھر آ ہی گئے ہو۔ ۔۔

سلمٰی آزان کے روم میں آئیں اور پیار سے کہا

ماما بس ٹھیک ہے میں روم میں ہی کھا لونگا۔ ۔ اب عادت ہوگئی ہے مجھے اکیلے کھانے کی۔ ۔۔

آزان نے اکتا کر کہا

آزان بیٹا اپنی ماں سے کیوں ناراض ہو۔ ۔۔ تمہیں اسطرح دیکھ کر میں بہت پریشان ہوتی ہوں۔ ۔ نہ تم ہنستے ہو نہ ہمارے ساتھ بیٹھتے ہو تمہارے ابو تم سے الگ ناراض رہتے ہیں۔ ۔ پلیززز آزان مجھ پر رحم کھاو اکلوتے بچے ہو میرے تمہیں اس حالت میں دیکھ کر میرا دل کٹتا ہے ۔ ۔۔

exponovels

سلمٰی کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے

بس ماما آپ روئیں مت اچھا چلیں ٹھیک ہے میں آپ سب کے ساتھ کھانا کھا لیتا ہوں آپ پلیزز اسطرح پریشان مت ہوں۔ ۔

آزان نے سلمٰی کے ہاتھ چومے اور ان کو ساتھ لیئے نیچے چلا گیا

آزان جان بوجھ کر ہانیہ کے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گیا مہرو نے محسوس کیا کے آزان بہانے بہانے سے ہانیہ کو دیکھ رہا ہے مہرو اپنا پہلو بدل کر رہ گئی۔ ۔۔

آزان میں نے تمہیں اسکا فلائٹ نمبر سینڈ کر دیا ہے۔ ۔ ہشام نام ہے اسکا پرسوں رات کی فلائٹ ہے باقی کنفرم ٹائمنگ تم خود چیک کر لینا۔۔

سکندر ملک کی بھاری آواز نے خاموشی کو توڑا

جی آغا جان میں ٹائم سے پِک کر لونگا اُسے ڈونٹ وری۔ ۔۔ آمم ہانیہ یہ کباب پکڑا دو مجھے۔ ۔

آزان نے ہانیہ کے پاس پڑے کباب کی طرف دیکھ کر کہا ہانیہ نے خاموشی سے پلیٹ اٹھا کر آزان کی طرف بڑھا دی جسے آزان نے مسکرا کر تھام لیا۔ ۔ مہرو مسلسل آزان کی ہر ایک حرکت کو نوٹ کر رہی تھی۔۔۔

کھانے کے بعد ارشد، سرمد اور سکندر ملک آپس میں بزنس کی باتیں کرنے لگے ۔۔۔ آزان ان سے تھوڑے فاصلے پر بیٹھا اپنے فون پر بزی تھا۔ ۔ ہانیہ سب کے لیئے چائے بنا کر لائی اور باری باری سب کو دینے لگی۔ ۔ ہانیہ نے آزان کو چائے کا کپ دیا تو آزان نے بہت آہستہ سے اسے کچھ کہا دور بیٹھی

exponovels

مہرو کو آواز تو نہیں آئی مگر ہانیہ کا آزان کے اتنے قریب ہونا اس سے برداشت نہ ہوا اور وہ ثانیہ کے پاس سے اٹھ کر فوراً آزان کے پاس آگئی۔ ۔ ہانیہ جو آزان کی بات کا جواب دینے کے لیئے منہ کھول ہی رہی تھی مہرو کو دیکھ کر خاموش ہو گئی۔

آزان آج آپ اوپر چل کر چائے نہیں پیئں گے۔ ۔۔؟؟

مہرو آزان کے ساتھ چپک کر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی

نہیں جس کی ضرورت ہے وہ نیچے ہے تو اوپر جا کر میں کیا کرونگا۔۔۔

آزان نے ہانیہ کو دیکھتے ہوئے کہا اور چائے کا سپ لیا

ہانیہ باجی آپ نے میرے لیئے چائے نہیں بنائی۔ ۔۔

آزان کی بات اگنو کرتے ہوئے وہ ہانیہ سے کہنے لگی

اوہ تم نے پینی تھی۔ ۔۔ یہ لو تم میری چائے پی لو۔ ۔۔

ہانیہ نے اپنے ہاتھ میں پکڑا کپ ہانیہ کی طرف بڑھایا

اوہ تھینک یو سو مچ چ چ۔ ۔۔

مہرو نے جلدی سے ہانیہ کے ہاتھ سے کپ لیا۔ ۔۔ آزان نے چائے پیتے ہوئے مہرو کے چہرے کو دیکھا جو خوشی سے چمک رہا تھا اس نے مسکرا کر اپنا کپ ہانیہ کی طرف بڑھایا

یہ لو ہانیہ تم میری چائے پی لو۔۔ یادہے اکثر تم میری بچی ہوئی چائے پیتی تھی۔ ۔ مجھے بھی عادت سی ہو گئی تھی آدھی چائے پینے کی لو پکڑو۔ ۔

آزان نے اپنے کپ کو ہانیہ کے ہاتھ میں تھمانہ چاہا مہرو کو مسکراتا چہرہ ایک دم پھیکا پڑ گیا

exponovels

ہانیہ باجی اتنا دل ہے تو وہ اپنی چائے واپس لے لیں۔ ۔آزان آپ پلیزز اپنی چائے پیئں۔ ۔
مہرو نے بھی اپنا کپ ہانیہ کی طرف بڑھایا ہانیہ نے دونوں کپوں کو دیکھا اور آزان والا کپ تھام لیا اور ایک صوفے پر بیٹھ کر پینے لگی
تم پیو مہرو ویسے بھی تمہیں عادت ہے ہانیہ سے چیز چھینے کی۔ ۔۔ مگر یہ یاد رکھنا مہرو تم جو چیز چھینو گی اس سے اچھی ہانیہ کو مل جائے گی ہمم تم اپنی چائے پیو۔ ۔
آزان نے طنزیہ کہا مہرو کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے وہ چائے کا کپ ونہی رکھ کر اپنے روم کی طرف چلی گئی سب ہی باری باری اٹھ کر اپنے رومز میں چلے گئے ہانیہ برتن سمیٹ کر کچن میں دھونے چلی گئی آزان بھی ہانیہ کے پیچھے آگیا
کیا بات ہے ہانیہ اتنی خاموش اور الجھی ہوئی کیوں لگ رہی ہو؟
ہانیہ کے الجھے چہرے کو دیکھ کر آزان نے پوچھا
بہت اُلجھا دیا ہے آزان تم نے خدا کے لیئے آزان مجھے بتاو آخر ایسا کیا ہے جو مجھے بیچین کر رہا ہے۔ ۔ دل کہتا ہے کے یہ سب ایسا نہیں جیسا نظر آرہا ہے مگر دماغ کہتا ہے کے جب سب اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے تو سوال کیسا۔ ۔۔
ہانیہ نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا
ہانیہ یہاں دیکھو میری طرف میری آنکھوں میں کیا تمہیں لگتا ہے یہ سب سچ ہے؟
آزان نے ہانیہ کا چہرہ پکڑ کر اپنی طرف کیا۔ ۔ ہانیہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی جو چیخ چیخ کر اپنی سچائی بیان کر رہی تھیں۔ ۔ ہانیہ آزان کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی اور آزان اسکا چہرہ اوپر کیئے اسے دیکھ

exponovels

رہا تھا۔ ۔

مہرو نے کچن میں قدم رکھا تو اسے لگا اسکے سر پر آسمان گر گیا ہو۔ ۔۔

ہانیہ باجی آپ کو شرم نہیں آتی میرے شوہر کے ساتھ اتنی رات میں رومانس کرتے ہوئے۔ ۔۔

مہرو نے غصے سے چیخ کر کہا

شٹ اپ مہرو تمہیں شرم آئی تھی مجھ پر بُہتان لگاتے ہوئے۔ ۔۔

آزان نے غصے سے مہرو کا بازو پکڑ کر کہا

ہاں نہیں آتی مجھے شرم نہیں دیکھ سکتی میں کسی کو آپکے ساتھ آپ کو پانے کے لیئے میں کسی بھی حد سے گز سکتی ہوں سمجھے آپ۔ ۔۔

مہرو نے چلا کر کہا ہانیہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھے حیرانگی سے مہرو کو دیکھنے لگی جو کہیں سے معصوم نہیں لگ رہی تھی

جانتا ہوں مہرونساء صاحبہ اتنا تو جان گیا ہوں میں کہ تم کس حد تک گر سکتی ہو مگر ہانیہ کو تم نے کچھ کہا تو تمہاری زبان کھینچ لونگا سمجھی۔ ۔۔

آزان نے دانت پیستے ہوئے کہا

کہوں گی۔ ۔ اب یہ کیوں ہمارا پیچھا نہیں چھوڑ رہیں خدا کے لیئے بھول جائیں آزان کو اب یہ میرے شوہر ہیں آپ کے کچھ نہیں لگتے اب آپ دور رہیں اِن سے ورنہ۔ ۔

مہرو غصے سے پاگل ہونے لگی

بکواس بند کرو۔ ۔۔

exponovels

آزان نے مہرو کے منہ پر زوردار تھپڑ مارا اور اسے کھینچتا ہوا اوپر کی طرف لے گیا۔ ۔ مہرو ایک بے جان وجود کی طرح اسکے ساتھ کیھنچتی چلی گئی۔ ۔ ہانیہ اپنا سر تھامے وہیں بیٹھ کر رونے لگی

یہ کیا بدتمیزی ہے ہاں ۔۔۔ اپنی عزت کا تو تمہیں خیال ہے نہیں مگر اسکا لحاظ تو کر لو۔ ۔۔ آخری بار کہہ رہا ہوں اگر اب ہانیہ سے کچھ بھی کہا تو میں ایک منٹ نہیں لگاوں گا تمہیں چھوڑنے میں۔ ۔۔

آزان نے اسے بیڈ پر پٹختے ہوئے کہا

مہرو کا چہرہ لال ہو گیا اور وہ ہچکیوں سے رونے لگی

افففف کیا سوچ رہی ہو گی وہ ۔۔ پہلے ہی تمہاری وجہ سے اسکا کتنا نقصان ہوا ہے اور تم اب بھی ڈھیٹ ہو اپنی غلطی ماننے کے بجائے تم اسے ہی آنکھیں دکھا رہی تھی ۔۔۔

آزان اسکے چہرے کا پاس آکر دھاڑا

آزان مم میں آپکے بنا نہیں رہ سکتی میں مر جاونگی۔ ۔۔

مہرو بہت مشکل سے اپنی ہچکیاں روکتے ہوئے بولی

تو مر جاو مجھے اتنا سا بھی فرق نہیں پڑتا سمجھی۔ ۔۔ اٹھو اور معافی مانگو ہانیہ سے۔ ۔۔

آزان نے اسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا

پلیززز آزان میں آپکے پاوں پڑتی ہوں مجھے اتنا مت گرائیں مم میں بب بہت پیار کرتی ہوں آپ سے عشق کرتی ہوں پلیززز۔ ۔۔

مہرو آزان کے چوڑے سینے سے لگ کر شدت سے رونے لگی

exponovels

گرایا تو تم نے مجھے تھا سب کے سامنے ۔۔۔ اب صرف ہانیہ کے سامنے شرمندہ ہو کر تمہیں لگ رہا ہے تم گر گئی واہ کیا محبت ہے تمہاری مجھے سب کے سامنے زلیل کر دیا اور اپنے عزت کو بچا کر رکھنا چاہتی ہو۔ ۔۔

آزان نے اسے بالوں سے پکڑ کر بولا

میں نے یہ سب آپکو زلیل کرنے کے لیئے نہیں کہا تھا صرف آپکو پانے کے لیئے کیا تھا میری نیت صرف آپکو پانا تھی۔ ۔ ٹھیک ہے میں نے ہی آپکی عزت گرائی ہے نا تو اب میں ہی آپکی عزت آپکو واپس دوں گی چھوڑیں مجھے۔ ۔۔

مہرو نے ایک جھٹکے سے اپنے بال چھڑوائے اور آنسو صاف کرتی ہوئی نیچے کی طرف چلی گئی۔ ۔ آزان بھی گہرا سانس لے کر اسکے پیچھے گیا۔۔۔

آغا جان۔ ۔ ماما۔ ۔۔ مامو جان ۔۔ ۔ ہانیہ باجی۔ ۔۔ مجھے آپ سب سے بات کرنی ہے باہر آئیں سب۔ ۔۔

مہرو باری باری سب کے کمروں کو بجاتے ہوئے زور زور سے چلا رہی تھی۔ ۔ جبکے آزان سکون سے ہاتھ پر ہاتھ باندھے اسکا تماشا دیکھ رہا تھا۔ ۔۔

کیا ہو گیا مہرو اتنی رات میں کیوں شور مچا رہی ہو؟

سب سے پہلے سکندر ملک نے اپنے روم کا دروازہ کھولا اور روبدار آواز میں پوچھا

آپ سب سے مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے پلیزز میری بات سنیں۔ ۔۔

مہرو نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

exponovels

کیا ہو گیا ہے مہرو بیٹا تم اتنا رو کیوں رہی ہو۔ ۔ آزان تم نے اسے کچھ کہا ہے۔ ۔۔؟

بشریٰ نے آزان پر ایک سخت نظر ڈالی آزان نے کوئی جواب نہ دیا بس اپنے ہونٹ چباتا رہا

ماما پلیززز آپ سب میری بات سنیں۔ ۔۔

مہرو نے سب کو سچ بتانے کے لیئے خود کو تیار کیا ۔۔ ہانیہ بھی اپنے روم سے آچکی تھی

مم میں یی کہنا چاہ رہی ہوں کے۔ ۔۔۔

مہرو بولتے بولتے خاموش ہوئی اور ایک آس بھری نظر سے آزان کو دیکھا کے شاید وہ اسے سچ بتانے سے روک لے مگر آزان بہت ریلکس کھڑا تھا جیسے وہ وہاں موجود ہی نہ ہو۔ ۔

مہرو جلدی بتاو کیا بات ہے؟

سکندر ملک نے سختی سے کہا

وو وہ مم میں آپ سب کو بتانا چاہتی ہوں کے مم میں نے آزان پر بہتان لگایا تھا۔ ۔۔ اس رات انہوں نے مجھے نہیں بلایا تھا بلکے میں خود گئی تھی۔ ۔ یہ سب میرا پلان تھا۔ ۔ مم میں مم محبت نہیں بلکے عشق کرتی ہوں آزان سے۔ ۔ آپ سب انکی شش شادی کر رہے تھے تو مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا میں کیا کروں بس آزان کو پانے کے لیئے مجھے اس وقت جو ٹھیک لگا میں نے کر دیا آزان بے قصور ہیں انہوں نے مجھے غلط نظر سے نہیں دیکھا انکا کردار شیشے کی طرح صاف ہے۔ ۔۔ مجھے معاف کر دیں آپ سب لوگ مم میں نے آپ سب کے ساتھ زیادتی کی مگر میں مجبور ہو گئی تھی۔۔۔۔

بولتے بولتے مہرو کانپنے لگی اور خاموش ہو گئی۔ ۔ سب ہی اپنی اپنی جگہ خاموش اور حیران تھے جیسے کوئی سانپ سونگھ گیا ہو۔ ۔

exponovels

کیوں کیا ایسا تم نے مہرو۔ ۔۔ ناجائز فائدہ اٹھایا تم نے ہماری محبت اور بھروسے کا۔ ۔۔

بہت دیر بعد سکندر ملک کمزور سے لہجے میں بولے۔ ۔۔

کیا ہوا آغا جان آج آپ نے اس کے منہ پر تھپڑ نہیں مارا ہنہ میرے منہ پر تو آپ نے بنا کچھ سوچے تھپڑ مار دیا تھا۔ ۔۔

آزان چلتا ہوا مہرو کے ساتھ آکر کھڑا ہو گیا

کیوں خاموش ہیں آپ سب۔ ۔۔ اُس دن تو سب کانوں کو ہاتھ لگا رہے تھے۔ ۔ مجھے برا بھلا کہہ رہے تھے اسکی باری میں سب سر جھکائے کیوں کھڑے ہیں۔ ۔۔

آزان نے باری باری سب کے جھکے ہوئے سروں کو دیکھا

صحیح کہہ رہے ہو ہم سب کے سر جھک گئے ہیں۔ ۔۔ جب مرد ایسا کام کرتا ہے نا تو غصہ آتا ہے لوگ صرف اسے برا بھلا کہتے ہیں۔ ۔ صرف اسی پر ہاتھ اٹھایا جاتا ہے آزان۔ ۔ مگر جب ایک لڑکی ایسا کرتی ہے تو غصے سے زیادہ شرمندگی ہوتی ہے اس شرمندگی کے مارے سر جھک جاتا ہے ساری زندگی کے لیئے جھک جاتا ہے۔ ۔۔

سکندر ملک نے افسوس سے کہا

لڑکی جب اپنی عزت خود دو کوڑی کی کرتی ہے تب صرف وہ اپنی نہیں اپنے سب بڑوں کی عزت مٹی میں ملا دیتی ہے۔ ۔۔ تب ہاتھ نہیں اٹھتا آزان سر جھک جاتا ہے شرمندگی سے زلت سے۔۔۔

سکندر ملک کا لہجہ بھیگنے لگا مہرو نے تڑپ کر انہیں دیکھا اور اپنا ہاتھ منہ پر رکھ کر ہچکی روکی

اس دن میں نے کہا تھا مہرو کے کاش وقار زندہ ہوتے تو یہ سب نہ ہوتا۔ ۔ مگر آج میں شکر کر رہی

exponovels

ہوں کے وہ زندہ نہیں ہیں یہ سب دیکھنے کے لیئے۔۔۔ اگر ہوتے تو مر جاتے۔ ۔۔ آج سے نہ تم میری بیٹی نہ میں تمہاری ماں۔ ۔۔

بشریٰ نے روتے ہوئے کہا

ماما پلیززز ایسا مت کہیں مم مجھے معاف کر دیں۔ ۔ پپ پلیززززز۔۔۔

مہرو نے بشریٰ کا ہاتھ تھامنا چاہا بشریٰ غصے سے پیچھے ہٹ گئیں اور ایک نفرت بھری نظر مہرو پر ڈال کر اپنے روم میں بند ہو گئیں۔ ۔۔

آزان ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔ ۔ تم ٹھیک کہتے تھے ہر بار معافی نہ مانگنے والا ڈھیٹ نہیں ہوتا کبھی کبھی جو معافی نہ مانگے وہ بے قصور بھی ہو سکتا ہے۔ ۔۔ مگر میں تم سے معافی مانگ رہا ہوں آزان ہو سکے تو۔ ۔۔۔

سکندر ملک نے آزان کے آگے ہاتھ جوڑے

نہیں آغاجان پلیززز ہاتھ مت جوڑیں۔ ۔۔ ہنہ اس سب سے مجھے اس بات کا اندازہ ضرور ہو گیا ہے کے ۔۔۔ محبت سے زیادہ اعتبار ضروری ہوتا ہے۔ ۔۔ کاش آپ سب لوگ میری بات کا یقین کر لیتے۔ ۔ خیر آپ پلیز مجھ سے اسطرح معافی مت مانگیں۔ ۔

آزان نے سکندر ملک کے ہاتھ پکڑ کر کہا

بہت شرمندہ ہوں آزان زندگی میں کبھی ایسا فیصلہ نہیں ہوا جس سے میں اتنا شرمندہ ہوا ہوں۔ ۔۔ مجھ میں اور ہمت نہیں کے تمہارا سامنا کر سکوں۔ ۔۔

سکندر نے اپنے ہاتھ چھڑوائے اور تیزی سے روم میں چلے گئے۔ ۔۔ آزان نے گردن موڑ کر مہرو کو

exponovels

دیکھا جو سر جھکائے خاموش کھڑی تھی

ہنہ مجھے تو پہلے ہی اس پر شک تھا۔ ۔ میں جانتی تھی کے میرا بیٹا ایسا کر ہی نہیں سکتا مگر آپ نے میری ایک نہ سنی اور اپنے ہی بچے سے ناراض رہے۔ ۔۔

سلمٰی نے ارشد کو دیکھتے ہوئے کہا

معاف کر دو بیٹا اس معصوم شکل کے پیچھے ایسی چال باز لڑکی ہو گی یہ ہم نے سوچا نہیں تھا۔ ۔۔

ارشد آزان کے سامنے کھڑے ہو کر معافی مانگنے لگا

کسی سے کوئی گلا نہیں ہے بابا ہم انسان ہیں جو دیکھیں گے اسی پر یقین کریں گے ۔۔۔ آپ پلیز معافی مت مانگیں۔ ۔

آزان نے ارشد کو گلے لگایا

اور تم مہرو تمہیں اپنی بچوں جیسا سمجھا تھا میں نے مگر۔ ۔۔ آج سے ہمارا تم سے کوئی تعلق نہیں ۔۔۔

ارشد نے غصے سے مہرو کو دیکھا اور اپنے روم میں چلے گئے۔ ۔ سلمٰی بھی ان کے پیچھے روم میں چلی گئیں۔ ۔

ہنہ تم نے کیا سمجھا تھا مہرو میری بیٹی کو اُجاڑ کر تم خوش رہ لوگی۔ ۔۔ مکافاتِ عمل کا نام سنا ہے نا تم نے۔ ۔۔ نہیں سنا تو آج دیکھ لو۔ ۔ کل تم نے آزان کو سب کے سامنے شرمدہ کیا تھا اور میری بیٹی کے خواب چھینے تھے۔ ۔۔۔ آج تم شرمندہ ہو۔ ۔ کبھی معاف نہیں کروگی تمہیں کبھی نہیں۔ ۔۔

شازیہ نے نفرت سے مہرو کو دیکھا

ہنہ ناجانے ہمارے پیار اور محبت میں کیا کمی رہ گئی تھی جو تمہیں یہ سب گھٹیا کام کرنا پڑا۔ ۔۔ ہم

exponovels

تمہیں کبھی معاف نہیں کریں گے۔۔ بلکے آج تم مر گئی ہم سب کے لیئے۔ ۔
سرمد نے غصے سے کہا اور شازیہ کا ہاتھ پکڑے روم میں چلے گئے
مہرو نے اپنی بھیگی نظریں اٹھا کر ہانیہ کو دیکھا جو اب تک خاموش تھی ہانیہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اُس کے پاس آئی
میں صرف اتنا کہوں گی مہرو۔ ۔۔ تم سے اب نفرت بھی محسوس نہیں ہو رہی۔ ۔۔ تمہارا ہونا اور نا ہونا اب برابر ہے۔ ۔۔
ہانیہ پلٹ کر اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔ مہرو تھک کر گھٹنوں کے بل و نہیں زمین پر بیٹھ گئی۔ ۔۔ آزان خاموشی سے اسے دیکھتا رہا۔ ۔۔۔
یہ مت سمجھنا مہرو کے اب میں تمہیں معاف کر دونگا ابھی حساب پورا نہیں ہوا۔ ۔ ابھی سے ہمت مت ہارو ہمممم۔۔۔
آزان بھی اسکے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ ۔ مہرو خاموشی سے آنسو بہاتی رہی۔ ۔۔۔ آزان نے اسکا چہرہ پکڑ کر اوپر کیا
بس آج کے لیئے اتنا کافی ہے ۔۔۔ ابھی کچھ آنسو بچا لو آگے بہت ضرورت پڑنے والی ہے۔ ۔۔ اب تم بھی اپنے روم میں چلو سب کی نیندیں تو اڑا ہی دیں ہیں تم نے۔ ۔ اٹھو اب بند کرو یہ ڈراما۔ ۔۔
آزان نے بے دردی سے اسکے آنسو صاف کیئے اور زبردستی اٹھاتا ہوا روم میں لے گیا
روم میں آکر آزان تو سکون سے سو گیا مگر مہرو پوری رات جاگتی رہی۔ ۔

---

exponovels

آزان کی جب آنکھ کھلی تو مہرو اپنا سر گھٹنوں پر گرائے بیٹھی تھی۔ ۔ آزان اسے اگنور کرتا ہوا اپنے اوفس جانے کے لیئے تیار ہونے لگا ۔۔۔۔

چلو اٹھو ناشتا کرنے چلو۔ ۔۔

آزان نے تیار ہو کر مہرو کو بلایا مہرو نے اپنا سر اٹھا کر آزان کو دیکھا جو اوفس جانے کے لیئے تیار کھڑا تھا۔ ۔ مہرو کو وہ بہت شاندار لگا

آپ اتنے اچھے نہ ہوتے تو مجھے آپ سے عشق نہ ہوتا اور نہ ہی میں اتنی حد سے گزر جاتی۔ ۔۔

مہرو گم سم سی ہو کر آزان کو دیکھتے ہوئے بولی

اگر تم ایک بار بھی محبت کے ساتھ ساتھ میری اور اپنی عزت کا خیال کرتی تو بھی یہ سب نا ہوتا۔ ۔۔ہمیں چھینے سے کچھ نہیں ملتا ہے مہرو۔ ۔۔ جو نصیب میں ہوتا ہے وہ صبر کرنے سے بھی مل جاتا ہے مگر اُسے غلط اور ناجائز طریقے سے حاصل کرنے کا انجام یہ ہی ہوتا ہے۔ ۔ خیر اٹھو منہ ہاتھ دھو لو۔ ۔۔

آزان نے پہلی بار مہرو سے نرمی سے بات کی شاید اسے اسکی شکل دیکھ کر ترس آگیا تھا

مجھ میں ہمت نہیں ہے کسی کا سامنا کرنے کی۔ ۔ میں یہیں ٹھیک ہوں۔۔۔

مہرو نے بھیگے لہجے میں کہا

اوکے آیز یو وش۔ ۔۔

آزان کندھے اچکاتا ہوا روم سے چلا گیا

---

exponovels

بشریٰ اب تک ناشتے کے لیئے کیوں نہیں آئی۔ ۔۔

سکندر ملک نے سلمٰی سے پوچھا

کیسے آئے گی بچاری اسے اسکی بیٹی نے اس قابل چھوڑا ہے کے وہ سب کا سامنا کر سکے۔ ۔۔

سلمٰی نے طنز کیا

ہانیہ بیٹا جاو اپنی پھوپو کو بلا کر لاو۔ ۔۔

سکندر ملک نے خاموش بیٹھی ہانیہ سے کہا وہ سر ہلاتی ہوئی بشریٰ کے روم کی طرف چلی گئ

سب خاموش تھے جیسے ایک دوسرے سے نظر چُرا رہے ہوں

آغا جانا بابا۔ ۔ جلدی آئیں۔ ۔۔

بشریٰ کے روم سے ہانیہ کی آتی آواز نے خاموشی کو توڑا آزان بھاگتا ہوا بشریٰ کی روم کی طرف گیا

سب ہی اسکے پیچھے تیزی سے گئے۔ ۔۔۔

کیا ہوا ہے پھوپو جان۔ ۔ آنکھیں کھولیں پھوپو۔ ۔

آزان نے بے ہوش پڑی بشریٰ کے چہرے کو تھپتھپایا

ارشد جلدی سے ایمبولنس بلواو۔ ۔۔

سکندر نے جلدی سے کہا

ہانیہ جاو پانی لے کر آو جلدی۔ ۔

آزان نے بشریٰ کی نبض چیک کرتے ہوئے کہا۔ ۔۔

ہانیہ تیزی سے پانی لینے چلی گئ۔ ۔ سب کچھ کر لینے کے بعد بھی بشریٰ کو ہوش نہ آیا تھوڑی دیر میں

exponovels

ایمبولنس کے آنے کی آواز سنائی دینے لگی۔ ۔ آزان بشریٰ کو گود اٹھائے تیزی سے باہر لے گیا۔ ۔سکندر ملک، ارشد اور سرمد بھی اپنی گاڑی نکال کر ایمبولنس کے پیچھے چلے گئے۔ ۔۔
جبکے مہرو بھی ایمبولنس کی آواز سن کر بھاگتی ہوئی نیچے آئی مگر اس وقت تک ایمبولنس جا چکی تھی

کیا ہوا ہے ماما کو آپ میں سے کوئی مجھے بتا کیوں نہیں رہا۔ ۔۔
مہرو نے چلا کر پوچھا
تم خود سے کیوں نہیں پوچھتی مہرو بی بی۔ ۔۔ تم نے اس لائک چھوڑا ہے اپنی ماں کو کے وہ زندہ رہ سکے۔ ۔۔
سلمٰی نے طنزیہ کہا اور اپنے روم میں چلی گئیں ثانیہ اور ہانیہ بھی ایک نفرت بھری نظر مہرو پر ڈال کر اپنے روم میں چلی گئیں۔ ۔۔ مہرو تیزی سے اپنے روم میں آکر آزان کو فون کرنے لگی دوسری طرف آزان اسکا فون بار بار کاٹ رہا تھا۔ ۔ مہرو کا دل بہت گھبرانے لگا۔ ۔ وہ فون ہاتھ میں پکڑے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

پلیززز حکیم بابا مجھے ماما کے پاس لے جائیں اگر میں ان کے پاس نہ گئی تو میں مر جاونگی پلیززز آپ ہی مجھ پر رحم کھا لیں۔ ۔۔
مہرو حکیم بابا کے سامنے ہاتھ جوڑ کر منتیں کرنے لگی۔ ۔۔ حکیم کو مہرو کی حالت پر ترس آگیا اور وہ مہرو کو لے کر ہوسپٹل روانہ ہو گیا

exponovels

تھوڑی ہی دیر میں مہرو اُسی ہوسپٹل میں موجود تھی جہاں اسکی ماں موت اور زندگی کی جنگ لڑ رہی تھی۔۔

ماما کہاں ہیں آزان مجھے ان سے ملنا ہے پلیززززز۔۔۔

مہرو دھوڑتے ہوئے آزان کے پاس آئی

تم یہاں کیوں آئی ۔۔۔ ہر جگہ تماشا بنانا ضروری ہوتا ہے۔ ۔۔

آزان نے سختی سے کہا

آزان وہ میری ماں ہے مجھے دیکھنا ہے اُنہیں۔۔ اتنے ظالم مت بنیں۔ ۔۔

مہرو نے دکھی لہجے میں کہا

تو اپنی ماں کو اس حال میں پہنچانے والی بھی تم ہو مس مہرونساء اب خاموشی سے ایک طرف بیٹھ جاو اور دعا کرو انہیں کچھ نہ ہو۔۔۔

آزان نے دانت چباتے ہوئے کہا اور اسے ایک طرف کرتا ہوا سکندر ملک کے پاس چلا گیا

مہرو مسلسل ایک طرف بیٹھ کر اپنی ماں کے لیئے دعائیں کر رہی تھی۔ ۔ سکندر ملک نے اسے ایک بار بھی نہیں دیکھا تھا۔ ۔۔ آزان بھی خاموشی سے کھڑا تھا۔ ۔ جیسے ہی آئی سی یو سے ڈاکٹر باہر آیا ۔۔

سب تیزی سے اسکی طرف بڑھے مہرو بھی اپنی جگہ سے اٹھ کر ڈاکٹر کے نزدیک گئی

مجھے بہت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کے آپکی پیشنٹ کے پاس زیادہ ٹائم نہیں ہے آپ نے بہت دیر کردی انکو لانے میں۔ ۔۔ دو میجر ہارٹ اٹیک کے ساتھ فُل باڈی فالج بھی ہوا ہے۔ ۔ شی کانٹ

exponovels

سروایو آئی ایم ریلی سوری۔ ۔ مگر وہ کسی مہرو سے ملنا چاہتی ہیں بار بار مہرو کا نام لے رہی ہیں سو پلیزز جتنی جلدی ہو سکے انکی یہ خواہش پوری کر دیں۔ ۔ باقی اب میں یہ ہی کہہ سکتا ہوں کے دعا کریں اللہ انکو اس تکلیف سے جلد نکالے۔۔۔۔

ڈاکٹر نے پرفیشل انداز میں بتایا اور چلا گیا۔ ۔ مہرو اپنا سانس روکے آزان کو دیکھنے لگی ۔۔۔

میرے خیال سے آغا جان آپ مل لیں بشریٰ سے۔۔۔ ہنہ مہرو کو دیکھ کر وہ اور تکلیف محسوس کرے گی۔ ۔۔

ارشد نے سکندر کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

نن نہیں مم مجھے ملنا ہے اپنی ماما سے پپ پلیزز ایک بار مجھے ملنے دیں بس ایک بار۔ ۔۔

مہرو نے ایک دم ہوش میں آتے ہوئے کہا

خبردار جو تم نے اسے ماما کہا تو۔ ۔ مار ڈالا ہے تم نے اسے سمجھی دفع ہو جاو تم یہاں سے۔ ۔۔

سکندر ملک آہستہ مگر غصے سے دھاڑے

نن نہیں آغا جان پلیززز ایسا ظلم نہ کریں مجھے ایک بار ملنے دیں پلیززز ایک بار میں آپکے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔ ۔۔

مہرو روتے ہوئے ہاتھ جوڑنے لگی۔ ۔۔ سکندر ملک کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ ۔ اپنی اولاد کو اپنے سامنے مرتے ہوئے دیکھنا کہاں آسان ہوتا ہے

میرے خیال سے آغا جان مہرو کو جانے دیں پھوپو نے اسے ہی بلایا ہے انکی بات ٹال نہیں سکتے۔ ۔۔ آپ پلیززز خود کو سنبھالیں۔ ۔۔

exponovels

آزان نے سکندر ملک کو پکڑ کر ایک چیئر پر بیٹھایا اور پھر روتی ہوئی مہرو کا ہاتھ پکڑ کر اسے آئی سی یو کی طرف لے گیا۔ ۔ مہرو نے خود کو مضبوط کیا اور بشریٰ کے بیڈ کی طرف چلی گئ

ماما پلیززز ایک بار اپنی مہرو کو معاف کر دیں پلیززززز ماما آپ جو کہیں گی میں وہ کرونگی۔۔ آپ بیشک مجھے جان سے مار دیں مگر اس طرح مجھ سے روٹھیں مت۔ ۔۔

مہرو بشریٰ کا ہاتھ تھامیں روتے ہوئے بولی۔ ۔ بشریٰ اپنی آخری سانسیں لے رہی تھی

ماما کچھ تو بولیں پلیززززز مم ماما میں مر جاونگی ایسا مت کریں۔۔۔۔۔

مہرو بشریٰ کے دونوں ہاتھ چومتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

مم مہرو۔ ۔۔۔ خخ خدا سے مم معافی مانگنا بیٹا۔ ۔۔۔ آزان کک کی ہر بب بات ماننا ہر پپ پل ل ل

آزان سس سے معافی مم مانگنا۔ ۔ جج جس دن وو وہ مم معاف کک کرے گا سس سمجھ لل لینا مم میں نے مم معاف کک کیا۔۔۔

بشریٰ بہت مشکل سے اٹکتی ہوئی سانسوں کے درمیان بولیں اور ایک آخری نظر مہرو پر ڈال کر ابدی نیند سو گئیں۔ ۔۔

مہرو چیخ چیخ کر رونے لگی۔ ۔ ڈاکٹرز اور نرسز نے بہت مشکل سے مہرو کو پکڑ کر باہر نکالا

آزان نے روتی ہوئی مہرو کو پکڑا ڈاکٹرز نے سکندر ملک کو بشریٰ کے مرنے کی خبر دی سکندر ملک دیوار کا سہارا لے کر رونے لگے ارشد اور سرمد دونوں سکندر ملک کو سنبھالنے لگے۔ ۔۔آزان نے مہرو کا سر اپنے کندھے سے اٹھا کر دیکھا تو وہ خشک آنکھوں سے آزان کو دیکھ رہی تھی آزان کو مہرو پر

exponovels

افسوس ہوا

مہرو پھوپو جان اس دنیا سے چلی گئیں ہیں تمہیں آج رونا چاہیئے۔ ۔ اب کیوں آنکھیں خشک کر لیں ہیں تم نے۔ ۔۔

آزان نے اسے جنجھوڑتے ہوئے کہا

روتی کیوں نہیں ہو۔ ۔ تمہاری وجہ سے وہ اتنی تکلیف سے اس دنیا سے چلی گئیں اور تم ہو کے ایک آنسو نہیں بہا رہی۔ ۔

آزان نے غصے سے اسکے چہرے کو پکڑ کر کہا

مہرو ایک دم آزان کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی وہ اتنی شدت سے رو رہی تھے کے پورے ہوسپٹل میں اسکے سسکنے کی آواز گونجنے لگی

آغاجان نمازِ جنازہ کا وقت ہو گیا ۔۔ میت کو لیجانا ہو گا۔ ۔۔

آزان نے گم سم بیٹھے سکندر ملک کو کہا

آں ہاں مجھ میں اتنی ہمت نہیں کے اپنی بیٹی کو اپنے ہاتھوں سے۔ ۔۔

سکندر ملک بولتے بولتے رونے لگے

آغا جان ہمت کریں پلیززز آپ تو بہت بہادر ہیں۔ ۔۔ خود کو سنبھالیں آغا جان پلیززز۔۔۔

ارشد اور سرمد سکندر ملک کو سمجھانے لگے

جاو آزان سب خواتین کو کہہ دو کے آخری دیدار کر لیں۔ ۔

exponovels

سکندر ملک نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

جج جی آغا جان۔ ۔

آزان کا گلا رُندھ گیا وہ خاموشی سے اٹھ کر عورتوں کی طرف گیا اور ثانیہ کو اشارہ کر کے اپنے پاس بلایا۔۔ ثانیہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی آزان کے پاس آئی

جی آزان بھائی۔ ۔

سب کو کہہ دو کے جنازہ کاوقت ہونے والا ہے میت کو لے جانا ہو گا اس لیئے آخری بار دیکھ لیں۔ ۔

آزان نے آہستہ سے کہا ثانیہ نے روتے ہوئے سر ہلایا اور سلمٰی کے کان میں کہنے لگی۔ ۔۔ آزان نے نظر گھما کر مہرو کو دیکھاجو سر جھکائے بشریٰ کے پاوں تھامے بیٹھی تھی۔۔۔

بس ایک نظر اسے دیکھ کر وہ افسوس سے سر ہلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔ ۔۔ جیسے ہی میت اٹھائی گئی۔ ۔ مہرو کے چیخ چیخ کر رونے کی آواز سے پورا گھر گونج اٹھا۔ ۔۔ بہت مشکل سے محلے کی عوتوں نے اسے سنبھالا۔ ۔۔ مگر اپنے گھر کی عورتوں نے ایک بار بھی مہرو کی طرف نہ دیکھا۔

تدفین کے بعد رات گئے تک بہت سے لوگ افسوس کے لیئے آتے رہے۔۔۔

آزان نے لاونج میں دیکھا تو مہرو وہاں موجود نہیں تھی وہ اپنے کمرے میں آیا تو مہرو کسی سوچ میں گم بیٹھی تھی جیسے سب کچھ لٹا کر بیٹھی ہو

اب کیا پچھتانا مہرو۔ ۔ تم پر افسوس کرنے کے بجائے میں اور کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔ تمہارے صرف ایک غلط قدم نے اس گھر کی ساری خوشیاں چھیں لیں۔ ۔ اور دیکھو ہاتھ تو تمہارے بھی کچھ نہ

exponovels

آیا۔۔۔پتا نہیں کیوں مجھے تو تم پر ترس بھی نہیں آتا۔ ۔۔ تم اب قاتل بھی بن گئی ہو وہ بھی اپنی ماں کی قاتل۔ ۔۔

آزان نے تلخی سے کہا مہرو نے اپنی لال آنکھیں اٹھا کر آزان کو دیکھا جہاں مہرو کے لیئے کوئی جزبہ نہ تھا اور پھر اس نے اپنا سر جھکا لیا۔۔ آزان نے تھوڑی دیر مہرو کے بولنے کا انتظار کیا جب وہ خاموش رہی تو وہ غصے سے روم سے باہر چلا گیا۔ ۔۔

مہرو نے سر اٹھا کر خالی کمرے کو دیکھا اسے لگا جیسے یہ کمرا نہیں قبر ہو۔ ۔۔ اسے بشریٰ کی آخری بات یاد آنے لگی۔۔ وہ اپنا چہرہ دوپٹے سے صاف کرتی ہوئی اٹھی اور واشروم جا کر وضو کرنے لگی۔۔۔ وضو کرنے کے بعد وہ نفل ادا کر کے کتنی ہی دیر سجدے میں گر کر اللہ سے معافی مانگتی رہی۔ ۔۔ روتے روتے اس کی آنکھ کب لگی اسے خبر نہ ہوئی اور وہ اُسی طرح سجدے کی حالت میں ہی سو گئی۔

آغا جان خود کو سنبھالیں پلیزز۔۔۔ اسطرح آپکی طبیعت خراب ہو جائے گی۔۔۔

آزان نے سکندر ملک کا سر دباتے ہوئے کہا

افسوس ہو رہا ہے مجھے آزان جس کو میں معصوم سمجھتا تھا ایک چھوٹی بچی سمجھتا تھا۔ ۔ وہ کب ایسی ہو گئی پتا ہی نہ چلا۔ ۔ کیا تمہیں بھی اسکے رویے کا کبھی محسوس نہیں ہوا کے وہ تم سے۔ ۔۔

سکندر ملک نے بات ادھوری چھوڑ دی

نہیں آغا جان میں تو بس اسکا بچپنا سمجھتا تھا۔ ۔۔ جس رات یہ لائبریری میں آئی مجھے تو تب بھی سمجھ نہیں آیا کے آخر یہ سب یہ کیوں کر رہی ہے مگر جب میں نے اُسے اسکی دوست سے بات کرتے سنا

exponovels

تب میں سب سمجھ گیا کے وہ یہ سب پلان بہت پہلے سے بنا رہی تھی۔ ۔ ہانیہ کو وہ بہت پہلے سے میرے خلاف بدگمان کر رہی تھی۔ ۔۔ جب وہ ہانیہ کو باتوں سے بدگمان نہیں کر سکی تو اُس نے یہ چال چلی۔ ۔ خیر آپ یہ سب سوچنا چھوڑ دیں آغا جان آپ اپنا خیال رکھیں پلیززز۔ ۔۔

آزان نے سکندر کو تفصیل بتائی

ہمم۔۔۔ اب کیا کروگے میرا مطلب کیا تم اب بھی مہرو کو ساتھ رکھنا چاہتے ہو؟

سکندر ملک نے پوچھا

آغا جان آپ یہ سب مجھ پر چھوڑ دیں۔۔۔ بس آپ اپنی صحت کا خیال رکھیں ہمم چلیں اب آپ آرام کریں کافی رات ہو گئی ہے آپ سو جائیں۔۔۔

آزان نے سکندر ملک پر کمفرٹر اوڑھایا

آزان کل رات ہشام بھی آرہا ہے۔۔۔ میری اس سے بات نہیں ہو سکی تھی کل سے۔ ۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے اس سے بات ہوئی تھی مجھے مناسب نہیں لگا کے میں اسے گھر کے حالات بتاوں۔۔۔

ٹھیک کیا آپ نے آغا جان۔ ۔۔ میں اسے پِک کر لونگا آپ فکر مت کریں بس اب ریسٹ کریں گُڈ نائیٹ۔ ۔۔

آزان نے مسکرا کر کہا اور لائیٹ اوف کرتا ہوا روم سے باہر چلا گیا

پوری رات آزان نے لائبریری میں گزاری صبح ہوتے ہی وہ روم میں آیا تو مہرو نے سُد سی پڑی تھی۔ ۔ آزان نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسے ہلایا تو وہ ایک دم چونک کر اٹھی

exponovels

ماما ۔۔ ماما کہاں ہیں آزان۔۔۔

اُٹھتے ساتھ ہی مہرو اپنی ماں کو بلانے لگی شاید وہ خواب میں بشریٰ کو ہی دیکھ رہی تھی

اٹھو اور اپنے بیڈ پر جا کر آرام کرو۔ ۔۔

آزان نے سنجیدگی سے کہا

آزان آپ کہاں تھے ساری رات مجھے آپکی ضرورت تھی مجھے بہت ڈر لگ رہا تھا ۔۔ ماما مجھ سے ناراض ہوکر اس دنیا سے چلی گئیں۔ ۔۔

مہرو نے روتے ہوئے کہا

اب عادت ڈال لو مہرو میرے بنا رہنے کی۔۔۔ آسانی ہو گی تمہیں اپنی آنے والی زندگی میں۔۔۔ خیر آج پھوپو کے لیئے قرآن خوانی کا انتظام کرنا ہے تم بھی اپنے کمرے سے نکل کر نیچے آجانا ۔۔۔

آزان کھڑا ہوا

یہ آپ نے کیا کہا آزان۔۔۔ آ آ آپ پ کے بنا رہنے کی عادت ڈال لوں۔ ۔۔ یہ عادت نن نہیں ہے آزان۔ ۔۔ یہ محبت ہے آپ سمجھ کیوں نہیں رہے۔ ۔۔ ۔۔

مہرو بھی آزان کے سامنے کھڑی ہوئی

ہنہ یہ محبت بھی نہیں ہے مہرو یہ جنون ہے اسی لیئے تم صرف اپنے لیئے سوچتی ہو محبت ہوتی تو تم میرے لیئے بھی سوچتی۔۔۔ خیر مجھے تم پر صرف افسوس ہوتا ہے اور کچھ نہیں۔۔۔ اٹھو اور بیڈ پر لیٹو۔ ۔ ۔

آزان نے ایک نظر اس کے سراپے پر ڈالی اور روم سے باہر چلا گیا۔ ۔ مہرو اپنا دل پکڑ کر وہی بیٹھ

exponovels

گئی۔

آزان کافی دیر سے ایئر پورٹ پر کھڑا ہشام کا ویٹ کر رہا تھا مگر اسے ہشام کہیں نظر نہ آیا۔۔ کوفت کے مارے اس نے اپنا فون نکالا اور سکندر ملک کو ملانے لگا

آغا جان ابھی تک وہ باہر نہیں آیا سب پیسنجرز آگئے ہیں۔۔۔

آزان نے سکندر کو بتایا

ہائے آر یو مسٹر آزان۔۔۔؟؟

آزان نے چونک کر فون کان سے ہٹایا تو سامنے ہی ہشام کھڑا تھا جینز اور شرٹ پہنے۔۔ شکل سے وہ بلکل انگریز لگ رہا تھا۔ ۔ سکندر ملک نے ہشام کی تصویر آزان کو بھیج دی تھی اسی لیئے وہ آسانی سے اُسے پہچان گیا

اوہ یس۔۔ آمم جی آغا جان وہ آگیا ہے بس ہم آتے ہیں گھر۔۔۔

آزان نے خوشدلی سے ہشام سے ہاتھ ملایا اور فون اوف کر کے جیب میں رکھا

یو گوٹ لیٹ ہاں۔ ۔؟

یس ایکچولی میرا لگیج نہیں مل رہا تھا اس لیئے لیٹ ہو گیا۔۔۔

ہشام نے صاف اردو میں جواب دیا

ارے واہ آپ تو بہت اچھی اردو بول لیتے ہو۔ ۔۔

آزان نے ہشام کا بیگ گاڑی میں رکھتے ہوئے کہا

exponovels

ہاں میرے پیرنٹس پاکستانی ہیں خالص پاکستانی۔ ۔ ہمیں اجازت نہیں ہے گھر میں انگلیش کا ایک بھی لفظ بولنے کی اسی لیئے ہم سب بہن بھائیوں کی اردو کافی اچھی ہے۔ ۔۔

ہشام نے ہنستے ہوئے بتایا

ہمم دیٹس گریٹ۔ ۔ ویسے آپ شکل سے پاکستانی لگتے نہیں ہو۔ ۔۔

آزان نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا

پلیزز سِٹ ۔۔۔

آزان نے اسے بیٹھنے کا اشارا کیا

تھینکس۔ ۔ ویسے یو آر رائیٹ بس شکل پر میرا بس نہیں تھا۔ ۔ رنگ اور بالوں کی وجہ سے میں انگریز ہی لگتا ہوں۔ ۔۔

ہشام نے اپنے بھورے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

ہاہا اٹس اوکے۔۔۔ یہ بتائیں سفر کیسا گزرا۔ ۔۔؟

آزان اور وہ دنوں باتیں کرنے لگے اور گھر کی طرف روانا ہو گئے۔

اوہ آئی ایم ویری سوری فار یور لوسٹ انکل۔ ۔۔ آپ مجھے پہلے بتا دیتے میں نے بلاوجہ آپ لوگوں کو ڈسٹرب کیا۔۔۔

ہشام سب کے درمیان بیٹھا تھا سکندر ملک نے اسے بشریٰ کے انتقال کا بتایا تو وہ افسردہ ہو گیا

نو ہشام ڈونٹ بی گلٹی۔ ۔ بس شاید اللہ کو یہ ہی منظور تھا۔۔ اور پھر تمہارے بابا نے پہلی بار مجھ سے

کوئی کام کہا تھا مجھے بہت خوشی ہے تم پاکستان میں انویسٹ کرنا چاہتے ہو۔۔۔

سکندر ملک نے مسکرا کر کہا

جی بس کافی عرصے سے سوچ رہا تھا مگر کوئی ریلائبل سورس نہیں مل رہی تھی پھر بابا نے آپکا بتایا

انہوں نے کہا آپ سے زیادہ اچھا مجھے کوئی گائڈ نہیں کر سکتا۔ ۔۔

آزان نے مسکرا کر کہا

ہمم آزان منڈے سے تم اسے لے جانا کمپنیز کا وزٹ کروا دینا۔ ۔۔

سکندر ملک نے آزان کو مخاطب کیا

جج جی آغا جان شیور ان شاءاللہ میں لے جاونگا۔ ۔۔

آزان نے جواب دیا

ارے نہیں انکل آئی تھنک آپ لوگ ابھی اس کنڈیشن میں نہیں ہیں کے ۔۔۔ آئی مین آزان آپ

بس مجھے لوکیشن دے دینا میں خود میٹ اپ کر لونگا۔ ۔۔

ہشام نے آزان سے کہا

کوئی بات نہیں بیٹا زندگی تو چلتی رہتی ہے۔ ۔۔ ویسے بھی ہمارے ہاں تین دن کا سوگ ہوتا ہے۔ ۔۔

اللہ ہم سب کو صبر دے بس۔۔۔ ورنہ اولاد کا دکھ تو ساری زندگی رہتا ہے۔۔۔

سکندر ملک افسردہ ہوئے

پلیزز آغا جان خود کو سنبھالیں ان شاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

سرمد نے سکندر ملک نے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

exponovels

آغا جان کھانا لگا دیا ہے میں نے آپ لوگ پلیزز ڈائنگ ٹیبل پر آجائیں۔ ۔۔

ہانیہ نے ڈرائنگروم کا دروازہ نوک کیا اور اندر جھانک کر کہا

ہشام نے ایک سرسری سی نظر ہانیہ پر ڈالی۔ ۔گھر آتے ساتھ ہی وہ گھر کی سب خواتین سے بھی مل چکا تھا سوائے مہرو کے۔ ۔ اور نہ ہی کسی نے زحمت کی تھی کے مہرو سے ملوائیں۔۔

سب باری باری اٹھ کر کھانے کی میز پر آگئے۔ ۔

مہرو پوری رات آزان کا انتظار کرتی رہی مگر آزان اپنے روم میں نہیں آیا۔ ۔ وہ جانتی تھی کے گھر میں مہمان آچکا ہے اور سب نے مل کر کھانا بھی کھایا ہے مگر اس سے کسی نے بھی کھانے کا پوچھنے کی زحمت نہیں کی تھی۔ ۔۔ بھوک تو اسے ویسے بھی نہیں تھی مگر آزان کو ایک نظر دیکھنے کی طلب اسے بے قرار کر رہی تھی۔ ۔۔ رات کے تین بج چکے تھے اب تو نیچے بھی خاموشی تھی گویا سب اپنے رومز میں جا چکے تھے۔ ۔۔ مہرو بے چینی سے کمرے سے باہر نکلی اور آزان کو ڈھونڈنے لگی مگر وہ اسے کہیں نظر نہ آیا۔ ۔۔ کچھ سوچتے ہوئے وہ لائبریری کی طرف گئی اور احتیاط سے دروازہ کھولا اندر آتے ہی اُسے آزان چیئر پر آنکھیں بند کیئے لیٹنے کے انداز سے بیٹھا نظر آیا۔ ۔۔ مہرو اس کے پاس آکر خاموشی سے کھڑی ہوئی اور اسے پیاسی نظروں سے دیکھنے لگی۔ ۔ اسکی ساری بے چینی ختم ہونے لگی کتنی ہی دیر وہ خاموشی سے کھڑی ہو کر آزان کو دیکھتی رہی یہاں تک کے اسکی ٹانگیں شل ہو گئیں مگر وہ بس یک ٹک آزان کو دیکھ رہی تھی۔ ۔

بہت عجیب ہے یہ قربتوں کی دوری بھی۔۔۔

exponovels

وہ میرے ساتھ رہا اور مجھے کبھی نہ ملا۔۔۔

آزان کی اچانک آنکھ کھلی۔۔۔وہ اپنی انگلیاں چٹخاتے ہوئے سیدھا ہوا مگر مہرو کو سامنے کھڑا دیکھ کر حیران ہو گیا۔ ۔ مہرو کا چہرہ بھیگا ہوا تھا جیسے وہ کافی دیر سے بنا آواز کیئے رو رہی تھی۔ ۔۔

مہرو تم یہاں کیا کر رہی ہو۔ ۔۔

آزان کے ماتھے پر بل پڑنے لگے

وو وہ مم میں تو بس آپکو دیکھ رہی تھی پورا دن آپکو نہیں دیکھا آزان میں بہت بے چین ہو رہی تھی۔ ۔

مہرو نے اپنی کیفیت بتائی

تو میں کیا کروں۔ ۔۔ کہا تھا نہ تمہیں کے اب عادت ڈال لو۔۔۔ مگر تم تو ہو ہی ڈھیٹ۔ ۔

آزان نے غصے سے کہا

پلیززز آزان مجھے جو مرضی سزا دے دیں بس خود سے جدا مت کریئے گا میں آپکو دیکھے بنا جی نہیں سکتی۔ ۔

مہرو نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا

یو نو واٹ مہرو میں تمہاری شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتا۔ ۔۔

آزان نے اُس پر ایک نفرت بھری نظر ڈالی اور وہاں سے چلا گیا مہرو وہی بیٹھ کر اپنی بدقسمتی پر رونے لگی

---

exponovels

آہمم مے آئی سِٹ ہیر۔ ۔۔؟؟

ہشام نے گم سم سی بیٹھی ہانیہ سے کہا

اوہ یس۔ ۔۔

ہانیہ نے چونک کر کہا

اتنی سیڈ سی کیوں ہیں؟ سوری میں پرسنل ہو رہا ہوں پر مجھے لگا آپ بہت اداس ہیں اور مجھے اداس لوگ اچھے نہیں لگتے خاص طور پر آپ جیسے خوبصورت لوگ اداس ہوں تو عجیب سا لگتا ہے۔ ۔۔

ہشام نے فرینک ہو کر کہا

ہانیہ نے ایک خاموش نظر اس پر ڈالی۔۔۔ ہنہ بلاوجہ فری ہو رہا ہے۔ ۔۔ ہانیہ دل ہی دل میں سوچنے لگی۔ ۔۔

آپ سوچ رہی ہونگی میں پہلی ملاقات میں فری ہو گیا ایکچوی میری نیچر ایسی ہی ہے میں بہت جلدی دوستی کر لیتا ہوں اسکا مطلب پلیزز یہ مت لیجئے گا کے میں لائن مار رہا ہوں۔۔۔ ہاہاہا ایکچولی میں نے سنا ہے یہاں کے لوگ کافی تنگ نظر ہوتے ہیں کوئی لڑکا کسی لڑکی سے ہنس کر بات کر لے تو اسے چچھورا سمجھنے لگتے ہیں۔ ۔۔

ہشام اپنی بات سے خود ہی محفوظ ہوا

جی ایسا کچھ نہیں اب یہاں کے لوگ بھی کافی براڈ مائنڈ ہو گئے ہیں۔ ۔ اور میں ایسا کچھ نہیں سوچ رہی تھی بس اداسی اس لیئے ہو رہی ہے کے گھر کا ماحول ہی ایسا ہے اداسی تو ہو گی۔ ۔۔

ہانیہ نے سنجیدگی سے جواب دیا

exponovels

اوہ آپ تو شاید مائینڈ کر گئیں۔ ۔ ایم سوری اگر برا لگا ایک تو میں بولتا بہت ہوں ۔۔۔

ہشام نے اپنے بھورے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

جی واقعی آپ بہت بولتے ہیں۔ ۔۔

ہانیہ کھڑی ہوئی

آممم سوری پلیززز میں تو بس آپکی اداسی دور کرنا چاہتا تھا۔ ۔۔

ہشام بھی شرمندہ ہوا

اٹس اوکے۔ ۔ آپ میری اداسی ختم نہیں کر سکتے۔ ۔ آپ کو کچھ چاہیئے ؟

ہانیہ نے مروتً پوچھا

نو تھینک یو۔۔۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

اوکے۔ ۔۔

ہانیہ نے کندھے اچکائے اور اپنے روم کی طرف چلی گئی ہشام کافی دیر تک ہانیہ کو سوچتا رہا ۔۔۔

بور تو نہیں ہو رہے آپ بس کل سے آپ مصروف ہو جائیں گے میں نے ایچ آر سے بات کی ہے وہ کل ہی میٹنگ ارینج کر لیں گے آپ اپنا پلان انکے ساتھ ڈسکس کر لیجئے گا۔ ۔۔

آزان نے کھانا کھاتے ہوئے ہشام سے کہا

اوکے ویل ڈن ان شاءاللہ کل میٹنگ کروالیں۔ ۔ آزان اگر آپ کے پاس ٹائم ہو تو پلیز بتایئے گا

exponovels

مجھے کچھ ڈس کس کرنا ہے آپ سے۔ ۔۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

اوکے شیور کھانا کھا کر کرتے ہیں ڈس کس نو پرابلم۔ ۔۔

آزان نے خوشدلی سے کہا اور کھانے میں مصروف ہو گیا

آزان۔ ۔ مہرو۔ ۔۔

آزان کے سامنے بیٹھی سلمٰی نے آزان سے کہا سب نے نظر اٹھا کر سیڑھیوں کی طرف دیکھا وہاں مہرو شرمندہ شرمندہ سی کھڑی تھی۔

سب نے اسے دیکھ کر منہ بنایا ہشام غور سے مہرو کو دیکھنے لگا۔۔۔ آزان نے ایک سخت نظر مہرو پر ڈالی اور اپنے کھانے میں مصروف ہو گیا

! اسلام و علیم

مہرو نے سب سے سلام کیا اور آزان کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گئی۔ ۔ کسی نے بھی اسکے سلام کا جواب نہ دیا اور اپنا کھانا کھانے میں مصروف ہوگئے ۔۔ ہشام نے حیرانگی سے سب کو دیکھا مگر کسی نے مہرو کا تعارف نہ کروایا مہرو نے شرمنگی سے سر جھکا لیا اور خاموشی سے بیٹھ رہی

آزان نے اپنا گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے ہشام کو دیکھا جس کے چہرے پر عجیب سے تعصورات تھے

شی از مہرونساء۔ ۔ انہی کی مدر کی ڈیتھ ہوئی ہے تین دن پہلے۔ ۔۔

آزان نے سرسری سا بتایا۔ ۔ مہرو نے آزان کو دکھ سے دیکھا وہ صرف مہرو تو نہیں۔ ۔۔ اسکی بیوی بھی ہے۔ ۔۔

exponovels

اوہ ہائے۔ ۔۔ بہت دکھ ہوا آپکی مدر کا سن کر۔ ۔۔ اللہ آپکو صبر دے اور آنٹی کے لیئے آسانی فرمائے۔ ۔۔

ہشام نے افسردگی سے کہا

آمین۔ ۔۔

مہرو نے بہت مشکل سے یہ ایک لفظ کہا اور اپنے لیئے کھانا ڈالنے لگی۔ ۔ آزان نے پانی پیا اور اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا

ارے آزان بیٹا پورا کھانا تو ختم کر لو۔ ۔

سلمٰی نے کہا

نہیں ماما بس میں نے کھا لیا زیادہ بھوک نہیں ہے آج۔ ۔۔

آزان نے جواب دیا اور اپنے روم کی طرف چلا گیا۔ ۔ مہرو اپنا نوالا ہاتھ میں لیئے بیٹھی رہی۔ ۔۔

ہنہ تمہیں نیچے آکر کھانا کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ۔ تمہارا کھانا اوپر بھجوا دیا کریں گے۔ ۔۔

سلمٰی نے غصے سے کہا اور وہاں سے اٹھ گئیں۔ ۔ ہشام منہ کھولے سب کے رویے کو دیکھتا رہا۔ ۔۔

سب ہی ایک ایک کر کے وہاں سے چلے گئے جب کے مہرو ہاتھ میں نوالا لیئے ونہیں بیٹھی رہ گئی۔ ۔۔

ہشام کو مہرو کو دیکھ کر بہت افسوس سا ہوا اسے سب کا رویا سمجھ نہیں آیا مگر اسے لگا اسے مہرو سے بات کرنی چاہیئے

آممم آپ پلیز کھانا کھائیں نا۔ ۔۔

ہشام نے نرمی سے کہا

exponovels

آں۔ ۔۔ ہمم کھا رہی ہوں۔ ۔۔

مہرو نے اپنے آنسو اندر اتارتے ہوئے کہا اور ہاتھ میں پکڑا نوالا منہ میں ڈالا

آممم میرا نام ہشام ہے سکندر انکل میرے بابا کے فرینڈ ہیں۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

ہمم آئی نو۔ ۔۔

مہرو نے مختصر کہا

آ آ آپکی کوئی ناراضگی ہے سب سے؟ پلیززز ڈونٹ مائینڈ مجھے ایسا لگا اس لیئے پوچھ رہا ہوں۔ ۔۔

جی سب ہی ناراض ہیں مجھ سے شاید میں ہوں ہی اسی لائک۔ ۔

مہرو نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا

اوہ۔ ۔۔ مگر مجھے ایسا لگتا نہیں کے کوئی آپ سے ناراض ہو گا۔ ۔ آپ کافی انوسینٹ سی ہیں آخر آپ سے کوئی کیسے ناراض ہو سکتا ہے۔ ۔۔

ہشام نے نے مہرو کے معصوم چہرے پر نظر ڈالتے ہوئے کہا

ہنہ میں جیسی دکھتی ہوں نا ویسی ہوں نہیں اسی لیئے تو سب ناراض ہیں مجھ سے۔۔۔۔

مہرو طنزیہ مسکرائی

آممم اچھا یہ بھی ایک کمال ہوتا ہے ویسے۔ ۔۔ میں آپ سے یہ نہیں پوچھوں گا کے یہ سب کیوں ناراض ہیں آپ سے مگر یہ ضرور کہوں گا کے آپ پریشان مت ہوں ان شاءاللہ یہ سب بہت جلد مان جائیں گے اپنے زیادہ دیر ناراض نہیں رہتے۔۔۔

exponovels

ہشام نے عادتً اسے تسلی دی وہ ایسا ہی تھا کسی کو پریشان اور اداس نہیں دیکھ سکتا تھا اور جب دیکھتا تو اسکی کوشیش ہوتی کے تھوڑی بہت تسلی وہ ضرور دے۔

ہنہ اپنے۔ ۔ میں نے انکو اپنا سمجھا ہی نہیں تھا میں نے تو بس اپنی فکر کی تھی بھلا خود غرض لوگوں کا بھی کوئی اپنا ہوتا ہے۔ ۔۔

مہرو نے افسوس سے سر ہلایا گویا خود سے کہہ رہی ہو

جو خود غرض ہوتے ہیں وہ اس طرح اداس نہیں ہوتے ۔۔ آپ خود غرض نہیں لگتی مجھے۔ ۔۔

ہشام نے مسکرا کر کہا۔۔ مہرو نے چونک کر اسے دیکھا اور ہاتھ میں پکڑا نوالا پلیٹ میں واپس رکھتے ہوئے کھڑی ہو گئی

ایم سوری میں پتا نہیں کیا کیا بول گئی۔ ۔

مہرو نے شرمندگی سے کہا

اٹس اوکے آپ نے کچھ بھی غلط نہیں کہا آپ پلیزز تسلی سے کھانا کھا لیں میں تو بس روم میں ہی جا رہا تھا ۔۔۔

ہشام نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا

مہرو روم میں آئی تو آزان آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹا ہوا تھا۔ ۔ مہرو آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اسکے پاوں کی طرف آکر رک گئی۔۔ گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس نے آزان کے پاوں پکڑ لیئے۔ ۔۔

آزان مجھ سے دور مت جائیں میں مر جاونگی۔ ۔۔ مجھے معاف کر دیں۔ ۔

exponovels

مہرو نے آزان کے قدموں میں اپنا سر جھکا دیا

یی یہ کیا کر رہی ہو مہرو پاگل ہو گئی ہو۔ ۔

آزان ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا اور اپنی ٹانگیں سمیٹ لیں

آزان مجھے معاف کر دیں مجھ سے دور مت جائیں پلیززز۔ ۔۔

مہرو نے روتے ہوئے ہاتھ جوڑے

میں تمہارے قریب آیا ہی کب تھا مہرو۔ ۔۔ اور میرے بس میں نہیں ہے تمہیں معاف کرنا۔ ۔۔

آزان نے غصے سے کہا

پپ پلیززززز آزان ایک بار معاف کر دیں آپ معاف نہیں کرینگے تو میرا رب بھی مجھے معاف نہیں کرے گا۔ ۔ ماما بھی مجھے معاف نہیں کرینگی۔ ۔۔ بس ایک موقع دے دیں آپ جو کہیں گے میں وہ کرونگی۔ ۔۔

مہرو شدت سے رونے لگی۔ ۔۔

ہنہ مہرونساء مجھے تم سے کچھ بھی کروانے کی ضرورت نہیں ہے اب میں وہ کرونگا جو میں کرنا چاہتا ہوں اور بہت جلد تمہیں خبر مل جائے گی کے میں کیا چاہتا ہوں۔ ۔ فکر مت کرو تمہیں تو اب میں نہیں چھوڑوں گا۔ ۔۔۔

آزان نے عجیب سے انداز میں کہا

اور ہاں۔ ۔۔ رب کی معافی کی اتنی فکر ہے تو یہ غلط قدم اٹھاتی ہی نا۔ ۔۔ اب بھگتو اس کی سزا ۔۔۔ اور دعا کرو کے اس گناہ کی سزا تمہیں صرف اس دنیا میں ہی ملے ۔۔۔

exponovels

آزان نے ایک نظر مہرو پر ڈالی اور روم سے باہر چلا گیا

کیا سوچ رہی ہو ہانیہ۔ ۔۔؟

آزان نے گم سم بیٹھی ہانیہ سے پوچھا

ہمم کچھ نہیں بس ایسے ہی سوچ رہی ہوں کے زندگی کیا سے کیا ہو گئی ہے۔ ۔۔

ہانیہ نے اداسی سے کہا

ہمم ہو تو گئی ہے مگر زندگی دوبارہ ویسی بھی ہو سکتی ہے اگر ہم چاہیں تو۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کو دیکھتے ہوئے کہا

کیا مطلب کیسے؟ ؟

ہانیہ نے چونکتے ہوئے پوچھا

مجھ سے شادی کرو گی ہانیہ؟ ؟؟

آزان نے ہانیہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا

یی یہ کک کیا کہہ رہے تم آزان ۔۔۔

ہانیہ حیران ہوئی

بتاو ہانیہ ہاں یا نا؟ ؟

آزان نے سنجیدگی سے پوچھا

مم مگر مم مہرو۔ ۔۔

exponovels

ہانیہ نے پریشانی سے کہا

اسے بھول جاو وہ میرے لیئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی تم اپنا فیصلہ بتاو۔ ۔؟

آزان نے دوبارا پوچھا

مجھے کیا اعتراض ہو گا۔ ۔ آغا جان کو جیسے صحیح لگے گا ۔۔۔

آغاجان سے میں بات کرلونگا بس مجھے تمہاری ایک فیور چاہیئے۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کی بات کاٹتے ہوئے کہا

کیسی فیور۔ ۔؟

ہانیہ حیران ہوئی

میں مہرو کو نہیں چھوڑوں گا وہ اسی طرح اپنی ساری زندگی تنہا گزارے گی بس تم اس کی وجہ سے انسکیور مت ہونا ۔۔۔ ہنہ میری زندگی میں اسکی اہمیت اِس پتے جتنی بھی نہیں ہے۔ ۔۔

آزان نے پودے سے پتا توڑ کر اپنے ہاتھوں پر مسل کر دور پھنکتے ہوئے کہا اور چلاگیا۔ ۔ ہانیہ کافی دیر تک اُس گرے ہوئے پتے کو دیکھتی رہی۔

یا اللہ مجھ پر رحم کریں۔۔ آزان کا دل میری طرف پھیر دے آپ تو جانتے ہیں میں انکے بنا جی نہیں سکتی میں مر جاو گی مجھ پر رحم کریں۔۔ مجھے معاف کر دیں۔۔۔

مہرو کتنی ہی دیر سے جائے نماز بچھائے رو رو کر اللہ سے دعائیں کر رہی تھی ۔۔۔ یہاں تک کے اس کی ہچکیاں بند گئیں۔۔۔

exponovels

آزان کمرے میں داخل ہوا تو مہرو کو اسطرح جائے نماز پر بیٹھے دیکھ کر پہلے تو حیران ہوا مگر پھر اس کے چہرے پر تلخ سی مسکراہٹ آئی۔۔۔

ہنہ یہ اچھا طریقہ ہے ویسے ۔۔۔ پہلے گناہ کر لو کتنی ہی زندگیاں برباد کر دو اور پھر اللہ کے آگے گر کر اس سے معافی مانگنا شروع کر دو۔۔۔ کیسے ہمت ہوتی ہے اس رب کے سامنے جانے کی جس نے کہا ہے ایک دل توڑنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔۔۔ اور تم نے تو اس پورے گھر کو ہی توڑ دیا ہے مہرو کس منہ سے اسکا سامنا کر رہی ہو۔۔

آزان گھٹنوں کے بل بیٹھا اسکے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے بولا

یہ ہی تو بات ہے آزان وہ رب کبھی شرمندہ نہیں کرتا اس کے سامنے جاو تو وہ ہم جیسے انسانوں کی طرح طنز نہیں کرتا۔۔۔ ایک ایک گناہ یاد نہیں کرواتا وہ سمیٹ لیتا ہے۔۔۔ اسکے آگے جھکنے سے سکون ملتا ہے اسے اپنے جیسا مت سمجھو۔۔۔ وہ ہم سب کا مالک ہے وہ گناہ یاد نہیں کرواتا وہ تو صرف ان آنسوؤں کو دیکھ کر ہی معاف کر دیتا ہے۔۔۔

مہرو نے سر اٹھا کر آزان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

غلط فہمی ہے تمہاری مہرو بی بی ۔۔ انسانوں کے ساتھ کی جانے والی ہر بدسلوکی اور ناانصافی کی معافی تو وہ بھی اس وقت تک نہیں دیتا جب تک وہ انسان خود معاف نہ کر دے سمجھیں۔۔۔

آزان نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا

ہاں میں جانتی ہوں اس لیئے تو معافی مانگتی ہوں آپ سے دن رات۔۔ ہر پل مگر آپ اتنے سخت دل ہو گئے ہیں آزان میں ایسا کیا کروں کے آپکے دل میں میرے لیئے رحم آجائے۔۔۔

exponovels

مہرو نے روتے ہوئے کہا

اچھا تو پہلے جا کر ہانیہ سے معافی مانگو مس مہرو۔۔ اگر اس نے تمہیں معاف کر دیا تو پھر میں بھی سوچوں گا۔۔

ٹھیک ہے آزان میں ہانیہ باجی کے پاوں پڑ جاوگی۔۔۔ اگر آپ کی خوشی اس میں ہے تو میں یہ بھی کر لونگی۔۔

مہرو نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

اچھا تو اٹھو ابھی چلو معافی مانگنے۔۔۔

آزان کھڑا ہوا۔۔ مہرو بھی جائے نماز سمیٹتی ہوئی کھڑی ہو گئی اور خاموشی سے آزان کے پیچھے چلنے لگی۔۔۔ نیچے اس وقت سناٹا تھا آزان ہانیہ کر روم آگے کھڑا ہوا اور ایک نظر مہرو کی لمبی بھیگی پلکوں پر ڈالی۔۔۔ مہرو سر جھکائے اپنی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔۔ آزان نے گہرا سانس لے کر ہانیہ کے روم کا دروازہ نوک کیا۔۔ چند سیکنڈ بعد ہانیہ نے دروزہ کھولا تو آزان کو دیکھ کر حیران ہوئی

ہانیہ کیا تم سے بات ہو سکتی ہے۔۔۔

آزان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

ہمم آجاو اندر۔۔

ہانیہ نے زرا سی نظر گھوما کر مہرو کو دیکھا اور ان دنوں کو اندر آنے کا راستہ دیا۔۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا؟

ہانیہ نے پریشانی سے پوچھا

exponovels

مہرو تم سے کچھ کہنا چاہتی ہے۔۔۔

آزان نے مہرو کی طرف دیکھ کر کہا

ہانیہ باجی۔۔۔ مم مجھے معاف کر دیں مم میں نے آپ کک کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے پپ پلیززز ہانیہ باجی مجھے معاف کر دیں۔۔۔

مہرو نے شرمندگی سے سر جھکاتے ہوئے کہا

ہنہ مہرو کتنی آسانی سے معافی مانگ رہی تم۔۔ تمہیں معلوم بھی ہے تم نے کیا کیا ہے۔۔۔ ایک ایسے انسان پر بہتان لگایا ہے جو تمہیں اپنی چھوٹی بہن سمجھتا تھا۔۔ تم نے جھوٹ بول بول کر مجھے ایک ایسے شخص سے بدگمان کر دیا جسے میں نے خود سے بڑھ کر چاہا۔۔۔ تم نے ہم سب کا اعتبار توڑا ہے مہرو۔۔ پھوپو کی جان لی ہے تم نے۔۔ کس منہ سے معافی مانگ رہی ہو تم۔۔۔ کس کس بات کے لیئے تمہیں معاف کروں میں۔۔۔

ہانیہ نے اونچی آواز میں کہا۔۔۔ آزان کی نظریں مہرو کے جھکے سر پر تھیں

نہیں ہانیہ باجی یہ سب میرے لیئے آسان نہیں ہے یقین کریں ایسا لگ رہا کوئی میرے دو ٹکرے کر رہا ہو۔۔۔ پلیززززز مجھے معاف کردیں اگر آپ نے مجھے معاف نہ کیا تو مجھے میرا اللہ بھی معاف نہیں کرے گا۔۔۔۔

مہرو نے ہانیہ کے آگے ہاتھ جوڑے

آیم سوری مہرو میرے بس میں نہیں ہے تمہیں معاف کرنا۔۔ تم نے مجھ سے میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی چھینی ہے ۔۔ اتنی اعلی ظرف نہیں ہوں میں۔۔۔ پلیززز آزان اسے یہاں سے لے جاو

exponovels

آئی ڈونٹ وانٹ ٹو سی ہر۔۔۔

ہانیہ نے اپنا منہ دوسری طرف کر لیا۔۔ مہرو نے تڑپ کر اسے دیکھا۔۔ آزان نے مہرو کا ہاتھ پکڑا اور اسے واپس لے گیا

کیا ہو گیا بابا۔۔۔ اب وہ معافی مانگ رہا ہے شرمندہ ہے تو آپ کو اسے معاف کر دینا چاہیئے۔۔۔

ہشام فون کان پر لگائے لان میں ٹہلتے ہوئے بات کر رہا تھا۔۔

ہانیہ لان میں ایک طرف بیٹھی تھی۔۔ناچاہتے ہوئے بھی وہ ہشام کی باتیں سننے لگی

ارے بابا آپ کب سے اتنے سنگ دل ہوگئے ہیں۔۔ جب ایک انسان شرمندہ ہو کر اپنا گناہ تسلیم کر لے تو اسے مزید شرمندہ کیئے بغیر معاف کر دینا چاہیئے ورنہ یا تو وہ آئندہ دوبارہ یہ گناہ کرے گا اور بتائے گا بھی نہیں یا پھر وہ اتنا ڈس ہارٹ ہو جائے گا کے اسکا کسی کام کرنے کا دل نہیں کرے گا۔۔۔

ہشام شاید اپنے بابا کے ساتھ کوئی بحث کر رہا تھا ہانیہ نے دل میں سوچا

ہاہاہا جی بابا اینی ٹائم سب مسئلوں کا حل آپکے بیٹے کے پاس موجود ہے۔۔

ہشام نے ہنستے ہوئے کہا

جی بابا بس ایک میٹنگ ہو گئی ہے رات میں ڈیٹیل بتاونگا اوکے۔۔۔

ہشام کی نظر ہانیہ پر پڑی تو وہ فون بند کرتا ہوا اس کے پاس آیا

آہمم کہاں گم سم رہتی ہیں آپ۔۔؟؟

exponovels

ہشام مصنوعی کھانسی کھنستا ہوا ہانیہ کے ساتھ بیٹھ گیا

بس ویسے ہی آپ ہی کی باتیں سن رہی تھی بہت اچھی باتیں کر لیتے ہیں آپ۔۔۔

ہانیہ نے مسکرا کر کہا

ہاہاہا جی جناب بہت زیادہ اچھی باتیں کرتا ہوں میں آپ تو اس دن میری بات سنیں بنا ہی چلی گئیں ورنہ اب تک مجھے یہ ہی خوش فہمی تھی کے میری کمپنی کو ہر بندہ بہت انجوائے کرتا ہے۔۔۔

آزان نے ہنستے ہوئے کہا

ویسے معاف کر دینا اتنا آسان نہیں ہوتا اور پھر ڈیپینڈ کرتا ہے اگلے انسان کا کتنا بڑا گناہ ہے۔۔ آپ کے لیئے یہ کہنا آسان ہے کے معاف کر دیں مگر یہ کرنا بہت مشکل ہے۔۔۔

ہانیہ نے اپنا نظریہ بتایا

بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ کے معاف کرنا بہت مشکل کام ہے مگر نا ممکن نہیں ہے۔۔۔ اور پھر میرا خیال ہے مس ہانیہ معاف کر دینے سے زیادہ مشکل کام معافی مانگنا ہے۔۔ خود سوچیں بھلا اپنی غلطی ایکسپٹ کرنا آسان کام ہے؟؟ جب کوئی شرمندہ ہو کر معافی مانگنے آجائے اسے مزید شرمندہ نہیں کرنا چاہیئے۔۔ یہ احساس ندامت صرف اللہ ہی انسانوں کے دلوں میں ڈالتا ہے پھر میں اور آپ کون ہوتے ہیں کے کسی کو اسکے گناہ کی سزا دینے والے۔۔۔

ہشام نے مسکرا کر اسے سمجھایا

ہنہ ایک ایسے انسان کو کیسے معاف کر سکتے ہیں جس نے بہت سے دل توڑے ہوں بہت سی زندگیاں برباد کیں ہوں۔۔ اتنا اعلی ظرف کون ہوتا ہے کم از کم میں تو نہیں ہوں۔۔۔

exponovels

ہانیہ جزباتی ہوئی

کر سکتے ہیں معاف ہانیہ۔۔ ایسا کوئی کام نہیں جو انسان نہ کر سکے جب انسان گناہ کر سکتا ہے تو وہ گناہ گار کو معاف بھی کر سکتا ہے۔۔۔ اب دیکھیں نا یہ اللہ نے بھی فرمایا ہے کے وہ معاف کر دینے والوں کو پسند کرتا ہے اور الحمدللہ ہم مسلمان ہیں اور ہمیں اللہ کا پسندیدہ بندہ بننا ہے تو پھر یہ مشکل کام تو کرنے ہونگے۔۔۔

ہشام نے نرمی سے کہا

ہمم مگر اتنا حوصلہ اور ضرف ہر کسی کا نہیں ہوتا مسٹر ہشام۔۔۔ اگر کسی کا دل ہی نہ مانے کسی کو معاف کرنے کا تو۔۔۔ کیسے ہو سکتا ہے یہ۔۔۔

ہانیہ نے جیسے تھک کر کہا

ہو سکتا ہے ہانیہ۔۔۔ اللہ سے مدد مانگیں وہ ہی دلوں میں نرمی پیدا کرتا ہے۔۔ یقین کریں معاف کر دینے سے جو سکون ملتا ہے نا وہ کہیں نہیں ملتا میں نے خود آزمایا ہے جب ایک انسان آپ سے معافی مانگنے آئے اور اسے ہم معاف نہ کریں تو اندر سے ہم بے چین ہی رہتے ہیں ہر وقت سوچتے رہتے ہیں عجیب بے سکونی سی رہتی ہے مگر جس دن ہم اس انسان کو معاف کر دیتے ہیں نہ تو سکون سا آجاتا ہے زندگی میں۔۔۔ آزما لیں اس بات کو۔۔۔۔

ہشام نے ہانیہ کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا جیسے چیلینج کر رہا ہو۔۔۔ ہانیہ تھوڑی دیر خاموشی سے ہشام کو دیکھتی رہی اور پھر کھڑی ہو گئی

ایک اور بات ہانیہ۔۔۔

exponovels

ہشام نے ہانیہ کو پکارا ہانیہ نے اپنے قدم روک کر ہشام کو دیکھا

جب کوئی انسان معافی مانگنے آتا ہے نا تو یہ ضرور سوچ لیجئے گا کے اس کے دل میں یہ احساس اللہ نے ڈالا ہے ۔۔ معافی مانگنے کی ہدایت ہر کسی کو نہیں ملتی بس یہ سوچ کر اس کو معاف کر دینا چاہیئے کے اللہ نے اسے چنا ہے تو میں اور آپ کون ہوتے ہیں معاف نہ کرنے والے۔۔۔۔

ہشام نے ہانیہ کے سامنے کھڑے ہو کر کہا۔۔ ہانیہ ایک نظر ہشام پر ڈالی

ویسے کتنی عجیب بات ہے ہم ہر پل یہ سوچتے ہیں کے جس نے ہمارے ساتھ زیادتی کی ہے وہ ہمارے سامنے جھک کر معافی مانگے اور جب وہ آجاتا ہے تو ہم معاف نہیں کرتے۔۔ سوچیئے گا ضرور۔۔۔

ہشام نے ہانیہ کی آنکھو میں دیکھ کر کہا اور وہ سر ہلاتی ہوئی اندر چلی گئی۔۔ ہشام مسکرا کر اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔۔

آج کتنے دنوں بعد آزان اپنے کمرے میں سونے آیا تھا۔۔ آج نہ ہی آزان نے کوئی طنز کیا تھا اور نہ ہی کوئی بات کی تھی بس خاموشی سے آکر اپنی جگہ پر سو گیا جبکے مہرو نماز کی ادائیگی کے بعد اپنی ماں کے لیئے روز کی طرح ایک سپارہ پڑھ کر لیٹ گئی۔۔ آزان کی طرف کروٹ لیئے وہ اسے کافی دیر تک دیکھتی رہی۔۔۔ اور پھر اس کا ایک ہاتھ تھام کر آنکھیں موند لیں۔۔۔

آزان کی آنکھ کھلی تو مہرو نے اسکا ہاتھ پکڑا ہوا تھا آزان نے اپنا ہاتھ نکالنے کی کوشیش کی مگر نیند میں بھی مہرو کی گرفت کافی سخت تھی۔۔۔ آزان نے اکتا کر مہرو کو دیکھا تو وہ گہری نیند میں تھی۔۔ آزان نے اسکی طرف کروٹ لی اور اسے دیکھنے لگا ۔۔۔ لمبی پلکیں ابھی بھی بھیگی ہوئی تھیں۔۔ صاف شفاف

exponovels

چہرہ بہت معصوم لگ رہا تھا۔۔ آزان اسکے معصوم چہرے میں کھونے لگا آج پہلی بار آزان کو اپنا آپ سنبھالنا مشکل لگا ۔۔ وہ چاہ کر بھی مہرو کے چہرے سے نظریں نہیں ہٹا پایا۔۔ مہرو کے چہرے پر آئی لٹ کو اس نے نرمی سے کانوں کے پیچھے کیا اور اسکے گالوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔ کسی کمزور لمحے میں آکر اس نے مہرو کے چہرے کو ٹھوڑی سے پکڑ کر اوپر کیا اور اس کے پاس آکر نرمی سے اسکے گالوں کو اپنے لبوں سے چھونے لگا۔۔۔ ۔۔ آزان کو خود بھی معلوم نہ ہوا کے وہ کیا کر رہا ہے۔۔۔۔ مہرو کی آنکھ کھل چکی تھی وہ بے یقینی سے آزان کو اپنے اتنے پاس دیکھ رہی تھی اسے لگا شاید اسکی دعا قبول ہوگئی ہے۔۔۔ مہرو نے پیار سے آزان کے گھنے بالوں میں انگلیاں پھیریں تو آزان ایک دم ہوش میں آیا۔۔ اس نے چونک کر مہرو کو دیکھا جس کی آنکھوں میں آزان کے لیئے محبت ہی محبت تھی آزان نے بہت مشکل سے اسکی آنکھوں سے نظر ہٹائی اور اس دور ہو کر آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔ اسکا دل کر رہا تھا کے وہ مہرو کی قربت محسوس کرے مگر اپنا بھرم رکھتے ہوئے وہ اس سے لاتعلق نظر آنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔ مہرو نے اٹھ کر آزان کی آنکھوں سے اس کا بازو ہٹایا اور پیار بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔ بہت نرمی سے وہ آزان کے ایک ایک نقش کو چھو رہی تھی ۔۔ آزان بے بس ہونے لگا اور پھر ایک ایک کر کے خود پر باندھے سارے بندھ ٹوٹنے لگے۔۔۔۔ آزان نے مہرو کو اپنے حصار میں لے کر اسے ایک رات کے لیئے عزت بخش دی۔

جب صبح آزان کی آنکھ کھلی تو اسکی آنکھوں میں رات کا ایک ایک منظر سامنے آنے لگا اس نے گہرا سانس لے کر خود کو کوسا اور شرمندہ سا کر بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔

exponovels

مہرو واشروم سے اپنے گیلے بال رگڑتی ہوئی باہر آئی تو آزان کو دیکھ کر ایک شرمیلی سی مسکراہٹ اسے لبوں کو چھو گئی۔۔ آزان کے ماتھے پر بل پڑھنے لگے

اس رات کا کوئی غلط مطلب مت لینا۔۔۔ یہ صرف ایک کمزور لمحے کا نتیجا تھا سمجھی۔۔۔

آزان نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

نہیں آزان یہ میری دعاؤں کا نتیجا تھا۔۔۔ آپ کے دل میں رحم آنے لگا ہے آخر ہمارا نکاح ہوا ہے اس میں بہت طاقت ہوتی ہے۔۔۔

مہرو نے مسکرا کر کہا

ایسا کچھ نہیں ہے سمجھی تم۔۔ خوش فہم مت بنو۔۔۔ خیر بہت جلد تمہاری یہ خوش فہمی دور کر دونگا۔۔۔

آزان نے غصے سے کہا اور واشروم چلا گیا۔۔۔ مہرو مسکراتے ہوئے اپنے بال بنانے لگی

لائیں مامی میں بنا دوں ناشتا۔۔۔

مہرو نے کچن میں آکر سلمی سے کہا

جی بہت شکریہ آپکا۔۔۔ اپنی ماں کا سوگ ختم ہوا خود اپنی ماں کو اس حال میں پہنچایا ہے اور سوگ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا۔۔۔

سلمی نے طنزیہ کہا اور سائیڈ پر ہو گئیں۔۔ مہرو خاموشی سے فریج سے انڈے نکال کر ناشتا بنانے لگی۔۔۔ ہانیہ بھی مہرو کو دیکھتے ہی کچن سے باہر چلی گئی۔۔ سارا ناشتا مہرو نے اکیلے بنایا۔۔۔

exponovels

سب ایک ایک کر کے ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھ گئے۔۔ آزان بھی تیار ہو کر نیچے آگیا۔۔ سکندر اور ہشام آپس میں بات کر رہے تھے۔۔ مہرو نے سب کو سلام کیا اور آزان کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔۔ سب اپنا ناشتا کرنے لگے۔۔ مہرو کے ہونٹوں پر بہت دن بعد مسکراہٹ آئی تھی۔۔ آزان نے مہرو کو دیکھا تو وہ سمجھ گیا کے وہ ابھی تک انہی لمحوں کے حسار میں ہے۔۔ مہرو کو مسکراتا دیکھ کر اسکا دماغ غصے سے کھولنے لگا

آغا جان مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔

آزان نے ایک دم کہا۔۔ سکندر ملک نے اپنے ہاتھ روک کر چونک آزان کو دیکھا

ہمم کہو کیا بات ہے۔۔۔؟

وہ مم میں۔۔۔

آزان نے ایک نظر ہانیہ کو دیکھا

میں ہانیہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

آزان نے گہرا سانس لے کر مضبوط لہجے میں کہا۔۔۔

مہرو کے چہرے کی چمک ایک دم ماند ہو گئی۔۔ سب کے ہاتھ ساکت ہو گئے سب ہی آزان کو آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگے۔۔۔ مہرو یک ٹک آزان کو بے یقینی سے دیکھ رہی تھی

آغا جان ایک فیصلہ آپ نے کیا تھا۔۔ میں نے خاموشی سے مانا تھا۔۔ میری آپ سے ریکوسٹ ہے کے اب آپ میری یہ بات مان لیں۔۔

آزان نے سر اٹھا کر سکندر ملک کو دیکھا

exponovels

مم مگر آزان۔۔۔

سکندر ملک نے کچھ کہنا چاہا

مجھے معلوم ہے آغا جان آپ کے ذہن میں بہت سے سوالات ہیں۔۔ آپ کے سب سوالوں کا جواب ہے میرے پاس۔۔ مگر پلیززز اس بار میری خواہش پوری کر دیں۔۔۔

آزان نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔ مہرو نے امید سے سکندر ملک کو دیکھا

ٹھیک ہے اگر ہانیہ اور سرمد کو اعتراض نہیں تو مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں۔۔

سکندر ملک نے گویا مہرو کے سر پر بم پھوڑا

نن نہیں آغا جان پپ پلیززززز مجھ پر یہ ظلم مت کریں ۔۔ آزان میں مر جاونگی آپ ایسا نہیں کرسکتے پلیززززز۔۔۔

مہرو نے روتے ہوئے کہا۔۔ ہشام نا سمجھی میں سب کچھ دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہنہ کیوں ظلم صرف تم ہی کر سکتی ہو۔۔۔ تم جو سمجھ رہی ہو کے میں تم سے محبت کرنے لگوں گا تو ایسا کچھ نہیں ہونے والا ۔۔۔ اب مجھے بھی زندگی میں سکون چاہیئے۔۔ بس اس بات کا شکر کرو کے میں تمہیں طلاق نہیں دے رہا۔۔۔

آزان نے غصے سے مہرو کو دیکھتے ہوئے کہا

اور ہاں سخت نفرت ہے مجھے تمہاری مسکراہٹ سے ۔۔۔ ایک کمزور لمحے کو میری محبت مت سمجھنا۔۔۔ حقیقت یہ ہی ہے مہرو کے میں تم سے نفرت کرتا تھا اور کرتا رہوں گا۔۔۔

exponovels

آزان نے آہستہ مگر سخت لہجے میں کہا اور ایک نفرت بھری نظر اس پر ڈال کر چلا گیا

آزان پلیززز ایسا مت کریں میرے ساتھ میں مر جاونگی۔۔۔

مہرو آزان کے سامنے سر جھکائے مِنت کرنے والے انداز میں بولی

اچھا۔۔۔ تو مر جاو میں نے بتایا تھا نہ مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔

آزان نے اس کی طرف دیکھے بنا کہا

آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میں نے آپکی ہر بات مانی ہے۔۔ ہانیہ باجی سے معافی مانگی۔۔۔ سب کے سامنے اعترافِ جرم کیا۔۔۔ یہاں تک کے اپنی ماں کو بھی کھو دیا اب اور کتنی سزا دینگے پلیززز۔۔۔۔

مہرو ہاتھوں میں چہرہ چُھپائے شدت سے رونے لگی

ڈرامے بند کرو سمجھی۔۔۔ اتنی جلدی یہ سب مجھے کرنا نہیں تھا مگر تمہیں کسی خوش فہمی میں نہیں رکھنا چاہتا تھا۔۔۔ ہنہ کل رات میں اگر دو لمحوں کے لیئے میں تمہارے پاس آ بھی گیا تو تم ناجانے کیا کیا سوچنے لگی۔۔۔۔ س لیئے میں نے یہ سب جلدی کرنے کا فیصلہ کیا۔۔۔

آزان نے مہرو کے دونوں ہاتھوں کو اسکے چہرے سے ہٹا اپنے ہاتھوں میں سختی سے پکڑا

نن نہیں سمجھونگی آئندہ مسکراونگی بھی نہیں آپ جیسے کہیں گے میں ویسے رہوں گی۔۔۔ پلیززز ایک موقع دے دیں۔۔۔

مہرو نے آزان کے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر رکھا اور چومنے لگی۔۔ آزان بت بنا اسے دیکھنے لگا

چھوڑو مجھے۔۔ حد میں رہا کرو اپنی یو بلڈ۔۔۔

exponovels

آزان نے ہوش میں آتے ہی اپنے ہاتھ مہرو کے ہاتھوں سے چھڑوائے اور اپنا ماتھا مسلنے لگا اسے شدید غصہ بھی آرہا تھا رحم بھی وہ خود اپنی کیفیت سمجھ نہیں پا رہا تھا

آزان اس سے اچھا آپ مجھے اپنے ہاتھوں سے مار دیں میں افف تک نہیں کرونگی۔۔۔

مہرو نے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر آزان کے پاوں پکڑ لیئے

یی یہ کیا کر رہی مہرو ۔۔۔۔

آزان ایک دم اس کی طرف پلٹا اور خود بھی اسکے سامنے بیٹھ گیا۔ ۔۔ اسے مہرو کو دیکھ کر عجیب گھبراہٹ ہونے لگی۔۔۔

بس کرو۔۔۔ پلیززز اب میں اپنا فیصلہ نہیں بدل سکتا تمہیں خود کو سنبھالنا ہو گا۔ ۔۔

آزان نے مہرو کو کندھے سے تھاما

پلیززززز آزان پلیززززز مت کریں ایسا۔۔۔ مم میں ساری زندگی آپکے قدموں میں گزار دونگی آزان بس ایک بار مجھے موقع دیں۔ ۔۔

مہرو نے بہت حسرت سے آزان کو دیکھا ایک پل کو تو آزان کو اُس پر ترس آیا۔ ۔۔ مگر پھر وہ گہرا سانس لے کر کھڑا ہو گیا

نہیں ہر گز نہیں ۔۔ میں تمہیں کوئی موقع نہیں دے سکتا مہرو مجھے شدید نفرت ہے تم سے۔ ۔۔ ہنہ میں اپنا فیصلہ نہیں بدلونگا اب بس تم تیاری کرو۔ ۔ اپنے ہاتھوں سے میری شادی کرواو گی تم۔ ۔۔

آزان نے مہرو کے جھکے سر کو دیکھا وہ اب تک ویسے ہی بیٹھی تھی۔ ۔ آزان نے اپنا سر جھٹکا اور روم سے باہر چلا گیا۔ ۔۔ مہرو نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہاں اب کوئی نہیں تھا مہرو کو ایک دم لگا جیسے پیٹ

exponovels

میں شدید درد کا طوفان اٹھا ہو اور وہ اپنا ہاتھ پیٹ پر رکھے کراہنے لگی۔ ۔۔ ابھی پیٹ کا درد کم بھی نہ ہوا تھا کے اسے عجیب سی متلی ہونے لگی بہت مشکل سے وہ خود کو سنبھالتی ہوئی واشروم گئی اور کھانسنے لگی پیٹ کا درد اور متلی سے وہ کانپنے لگی تھی۔۔۔ کانپتی ٹانگوں سے وہ واشروم میں ہی بیٹھتی چلی گئی۔۔۔

ہشام اب کافی حد تک اس گھر کے مسئلے کو سمجھ چکا تھا۔ ۔ آزان کی مہرو سے نفرت۔۔۔۔ ہانیہ اور آزان کی آپس میں پسندیدگی۔۔۔ اسے سمجھ آنے لگا تھا۔ ۔ مگر اصل حقیقت کیا ہے اسے یہ معلوم نہ تھا۔ ۔ اسے مہرو کافی قابلِ رحم ہی لگی اور آزان ظالم۔ ۔۔

آزان نے اسکی دو تین کمپنیز کے ساتھ میٹنگ کروا دیں تھی ایک جگہ تو بات بھی چل پڑی تھی اس لیئے اب وہ سکندر ملک کی گاڑی خود ڈرائیو کر کے اکیلا ہی چلا جاتا تھا۔ ۔

اب تو اس کی گھر میں سب سے اچھی خاصی بن گئی تھی وجہ اسکی خوش اخلاقی تھی وہ سب سے مسکرا کر بات کرتا سکندر ملک کے ساتھ بھی وہ اپنی ہونے والی بزنس میٹنگ ڈسکس کرتا ان سے مشورے لیتا۔ ۔ سب کو ہی ہشام کافی پسند آیا تھا۔۔۔

آج ھی ہشام اپنی میٹنگ ختم کر کے گھر آگیا۔ ۔۔ ہانیہ بہت پر سکون انداز میں بیٹھ کر کوئی کتاب پڑھ رہی تھی اور ساتھ ساتھ چائے کا کپ پکڑے آہستہ آہستہ گھونٹ لے رہی تھی۔ ۔۔ ہشام نے مسکرا اسے دیکھا اور اس کے سامنے بیٹھ گیا وہ مگن ہوکر اپنی کتاب میں ہی کھوئی ہوئی تھی۔ ۔۔

!آہمم۔۔۔

exponovels

ہشام نے مصنوعی کھانسی لی

اوہ آپ کب آئے۔ ۔۔

ہانیہ نے چونک کر اسے دیکھا

بس جناب ابھی آیا ہوں ایسا کیا پڑھ رہی ہیں کے میری آنے کی خبر بھی نہیں ہوئی آپکو؟

ہشام نے دلچسپی سے پوچھا

ارے بس ایسے ہی ہسٹری پڑھ رہی تھی۔۔۔ آپ چائے پیئں گے؟

ہانیہ نے مسکرا کر پوچھا

نہیں میں نے میٹنگ میں پی لی تھی۔ ۔۔آممم کیا میں نے آپکو ڈسٹرب تو نہیں کیا۔ ۔؟؟

ہشام نے ہانیہ کو غور سے دیکھا وہ بہت سادہ سے لباس میں تھی اس کے باوجود ہشام کو وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ ۔

نہیں بس ٹائم ہی پاس کر رہی تھی آپ بتائیں کیسی رہی آپکی میٹنگ؟

ہشام نے حیران ہو کر ہانیہ کو دیکھا کیونکے اس نے کبھی خود سے ہشام سے کچھ نہیں پوچھا تھا۔ ۔۔

شاید آج ہانیہ کا موڈ کچھ زیادہ اچھا تھا ہشام نے دل میں سوچا

جی الحمدللہ بہت اچھی رہی انفیکٹ اب تو شاید اسی کمپنی کے ساتھ میں ڈیل بھی ڈن کر لوں۔ ۔۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

آممم آج آپکا موڈ کافی اچھا لگ رہا ہے خیریت۔ ۔۔؟

ہشام نے سوچتے ہوئے پوچھا

exponovels

جی ہاں اچھا تو ہے بس ایسا لگ رہا ہے جیسے آج سب بوجھ اتر گئے ہوں۔ ۔

ہانیہ نے آنکھیں بند کر کے کہا اسکے چہرے پر ایک عجیب سی چمک تھی۔۔۔ ہشام اس کے چہرے سے نظر نہیں ہٹا سکا

اچھا۔ ۔۔ کیا اپنی خوشی مجھ سے شئر نہیں کریں گی۔ ۔؟

ہشام نے اسے گہری نظروں سے دیکھا

بس آپکو پتا تو ہے آپکے سامنے ہی تو آزان نے بات کی تھی بھول گئے۔ ۔۔

ہانیہ نے شرما کر کہا

اوہ ہ ہ۔ ۔۔ اچھا وہ۔ ۔۔۔آمم ایک بات پوچھوں آپ سے؟ ؟

ہشام کو کو کل کا واقع یاد آیا

جی پوچھیں ۔۔۔ ؟؟

ہانیہ نے خالی کپ ٹیبل پر رکھا

کیا مہرو آزان کی وائف ہے؟

ہشام نے پوچھا

ہمم ہے تو مگر بہت جلد نہیں رہے گی۔ ۔

ہانیہ نے تلخی سے کہا

واٹ آپ ایسی بات کریں گی مجھے امید نہیں تھی۔ ۔۔

ہشام نے افسوس سے کہا

exponovels

ارے آپ کو کچھ پتا نہیں ہے اس لیئے آپ اسطرح کہہ رہے ہیں ہنہ وہ اسی لائک ہے۔ ۔۔

ہانیہ نے نفرت سے کہا

ایسا بھی کیا کر دیا ہے اس نے مجھے تو بہت معصوم لگی وہ۔۔۔

ہشام نے حیران ہوتے ہوئے کہا

ہنہ بس یہ ہی بات ہے۔ ۔۔۔ سب لوگ اسکی شکل دیکھ کر دھوکا کھا جاتے ہیں مگر جب آپ کو اسکی اصلیت پتا لگے گی نا تو آپ بھی اسکو اسی طرح نفرت سے پکاریں گے۔ ۔۔

ہانیہ نے سخت لہجے میں کہا

آممم اچھا مجھے بھی بتائیں آخر ایسا کیا ہے جو آزان مہرو سے اتنی نفرت کرتا ہے اور اگر وہ آپ کو پسند کرتا تھا تو اس سے شادی کیوں کی۔ ۔۔؟؟

ہشام نے الجھتے ہوئے پوچھا

ہنہ شادی نہیں کی زبردستی کروائی تھی۔ ۔۔ آپکو نہیں معلوم اس معصوم شکل کے پیچھے کتنا چالباز دماغ ہے آپکو پتا لگا تو آپ کانوں کو ہاتھ لگائیں گے۔ ۔۔

ہانیہ نے جزباتی ہوئی

اچھا تو میں جاننا چاہوں گا پلیززز اگر مناسب ہو تو مجھ سے شئر کریں۔ ۔۔؟

ہشام کو اب تجسُس ہوا۔۔۔

ہانیہ نے شروع سے لے کر آخر تک اسے سب بتا دیا جسے وہ سن کر کافی حیران ہوا کافی دیر تک تو وہ خاموش رہا

exponovels

دیکھا میں نے کہا تھا نا جب آپ کو یہ سب پتا لگے گا تو آپ بھی اس سے نفرت کرنے لگے گیں۔

۔۔

ہانیہ تلخی سے مسکرائی

نہیں مجھے کوئی نفرت محسوس نہیں ہو رہی بلکے میں حیران ہو رہا ہوں۔۔۔ مہرو نے اتنا بڑا اسٹیپ آزان کے لیئے اٹھایا۔۔۔ اوہ اس نے بیشک اس نے اپنی محبت حاصل کرنے کے لیئے غلط راستہ چنا تھا۔ ۔۔ مگرررر اب آپ آزان سے میرا مطلب ہے مہرو کے ہوتے ہوئے آپ آزان سے شادی کیسے کر سکتی ہیں؟

ہشام نے پوچھا

ہنہ کیوں نہیں کر سکتی ؟ عزت دار طریقے سے شادی کریں گے ہم کوئی دھوکا دے کر نہیں کر رہے اور جہاں تک بات مہرو کی ہے تو اس کا اب ہونا یا نا ہونا ہمارے لیئے ایک سا ہے پورا گھر ہی اس نفرت کرتا ہے اور سب سے زیادہ نفرت تو آزان اس سے کرتا ہے۔ ۔۔ ایک بار میں نے آزان کا اعتبار نہیں کیا تھا مگر اب مجھے اسکی ہر بات پر اعتبار ہے۔ ۔۔

ہانیہ نے جزباتی انداز میں کہا

ہمم ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ سب نے ہی آزان کی بات کا اعتبار نہیں کیا تھا۔ ۔۔ پتا نہیں کیوں مجھے یہ سب ٹھیک نہیں لگ رہا۔ ۔۔

ہشام نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا

آپ کو ٹھیک لگنے یا نہ لگنے سے کیا ہوتا ہے۔۔۔ اب فیصلہ ہو چکا ہے اور میں بہت خوش ہوں آزان

exponovels

کے ساتھ زندگی گزارنا میری سب سے بڑی خواہش ہے بچپن سے اُسی کو چاہا ہے۔ ۔۔

ہانیہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی

ہمم بیسٹ اوف لک دین۔ ۔

ہشام نے ایک نظر ہانیہ کو دیکھا اور گہرا سانس لے کر کھڑا ہوا

ہانیہ آپ بہت اچھی اور سلجھی ہوئی لڑکی ہیں۔ ۔ مجھے امید ہے آپ کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کریں گی۔ ۔۔

ہشام نے آخری نظر اُس پر ڈالی اور چلا گیا

آغا جان میں چاہتا ہوں جلد از جلد ہانیہ اور میری شادی ہو جائے۔ ۔۔

آزان سکندر ملک کے کمرے میں بیٹھا ان کے پاوں دباتے ہوئے بولا

ہمم میں بھی یہ ہی چاہتا ہوں بس سادگی سے شادی کر لو۔ ۔۔ آج ڈنر کے بعد دن طے کر لیتے ہیں۔۔۔

سکندر ملک نے آزان کو ہاتھ کے اشارے سے ٹانگیں دبانے سے روکا

آزان بیٹا مہرو کا کیا کروگے میرا مطلب ہے کے۔ ۔۔

آغا جان اس کی آپ فکر مت کریں میں اسے اسی طرح رکھوں گا۔۔۔ میں اسے وہی تکلیف دینا چاہتا ہوں آغا جان جو اس نے مجھے اور ہانیہ کو دی۔۔۔۔

آزان نے سکندر ملک کی بات کاٹتے ہوئے کہا

exponovels

وہ تو ٹھیک ہے بیٹا مگر میں نہیں چاہتا کے اب ہانیہ کی کوئی حق تلفی ہو۔۔ کہیں مہرو پھر سے کوئی چالیں چل کر تم دونوں کو۔۔

سکندر نے بات ادھوری چھوڑ دی

اس بات کی فکر مت کریں آغا جان۔۔ جو ہانیہ کی عزت اور مقام ہے مہرو وہ مر کر بھی حاصل نہیں کر سکتی ویسے بھی مہرو کو میں نے اس قابل نہیں چھوڑا کے وہ مزید کو ئی چال چل سکے۔۔

آزان کو مہرو کا روتا ہوا چہرہ نظر آیا

ہمممم مجھے اعتبار ہے تم پر اب جو فیصلہ کرو گے مجھے اپنے ساتھ پاوگے۔۔۔

سکندر ملک نے مسکرا کر کہا

آغا جان کھانا لگ گیا ہے ماما بلا رہی ہیں آپ دونوں کو۔۔

ثانیہ نے دروازہ نوک کرتے ہوئے کہا

اوکے گڑیا آرہے ہیں ہم ۔۔۔

آزان نے اسے جواب دیا اور مسکرا کر سکندر ملک کا ہاتھ پکڑ کر انہیں اٹھانے لگا

مہرو نے ہی رات کا کھانا تیار کیا تھا کسی نے بھی مروتاً اسکا ہاتھ نہ بٹایا تھا۔۔۔ سب ایک ایک کر کے کھانے کی میز پر جمع ہو گئے۔۔۔ مہرو نے ایک نظر سب پر ڈالی جو مسکرا مسکرا کر ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے۔۔۔ آزان کے ساتھ والی چیئر پر ثانیہ بیٹھی تھی۔۔۔ مہرو نے دکھ سے سب کو دیکھا اور ہمت کرتے ہوئے سلمٰی کے ساتھ رکھی ہوئی خالی چیئر پر بیٹھ گئی۔ ۔۔۔

exponovels

آزان بھائی ہشام بھائی کو کہیں گھمانے ہی لے جائیں ۔۔۔ بس ویک اینڈ پر کہیں لے کر جائیں ہمیں۔۔۔۔

ثانیہ نے بہت لاڈ دیکھاتے ہوئے کہا

ضرور کیوں نہیں میں بھی یہ سوچ رہا تھا کے کوئی پکنک پلان کرتے ہیں ہشام بھی کیا سوچتا ہو گا اپنے مسئلوں میں ہم اسے کہیں لے کر بھی نہیں گئے۔ ۔۔

آزان نے ثانیہ کی ہاں میں ہاں ملائی۔۔ مہرو یک ٹک آزان کو ہی دیکھ رہی تھی

ارے نہیں بلکے میں تو گِلٹ فیل کر رہا تھا ویسے ہی آپ لوگ پریشان تھے اور میں نے آپ سب کو ڈسٹرب کر دیا۔ ۔۔

ہشام نے شرمندگی سے کہا

ارے نہیں بیٹا بس جو اللہ نے لکھا ہوتا ہے وہ ہو کر ہی رہتا ہے۔ ۔۔ ویسے بھی کتنا عرصہ ہو گیا ہم سب ایک ساتھ آوٹینگ پر نہیں گئے اسی بہانے ایک گٹ ٹو گیدر ہو جائے گی۔ ۔۔

سرمد نے ہشام کو دیکھتے ہوئے کہا

ہمم صحیح کہہ رہے سرمد۔ ۔۔ آزان بنا لو پھر پروگرام پرسوں چلتے ہیں۔ ۔۔

سکندر ملک نے آزان سے کہا

جی آغا جان میں ہٹ بُک کروا لیتا ہوں تھوڑا فریش ہی ہو جائیں گے سب۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کو مسکرا کر دیکھا۔ ۔ مہرو نے اپنا سر جھکا لیا۔ ۔ کسی نے بھی مہرو کی طرف توجہ نہ دی سب ہی اپنی اپنی باتوں میں لگے کھانا کھانے لگے مہرو ویسے ہی ہاتھ پر ہاتھ رکھے ویسے ہی بیٹھی تھی

exponovels

مہرو آپ کچھ کھا نہیں رہیں آپکو رائس دوں۔ ۔۔

ہشام کی نظر خاموش بیٹھی مہرو پر پڑی تو اسے اس پر بہت ترس آیا آخر مجبور ہو کر اس نے اس سے پوچھ ہی لیا

ہمم نن نہیں مجھے بھوک نہیں ہے تھینکس۔ ۔

مہرو نے چونک کر ہشام کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ آزان نے ایک نظر مہرو پر ڈالی اور سر جھٹکتا ہوا اپنا کھانا کھانے لگا ۔۔ مہرو خاموشی سے اٹھ کر اوپر چلی گئی۔ ۔۔۔ کسی نے بھی مہرو کو روکنے کی کوشیش نہ کی بلکے شاید کسی نے اسکی کمی محسوس نہ کی

مہرو کا دل اتنا دکھی تھا کے وہ روم میں آتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ ۔۔ اسکا دل چاہا وہ ڈوب کر مر جائے ۔۔۔ اپنے ہاتھوں سے اس نے اپنی خوشیاں نوچ لیں تھیں۔ ۔۔

ہمت کر کے اس نے وضو کیا اور نفل پڑھنے لگی اسے تھوڑا سکون ملا۔ ۔ صبح سے اس نے کچھ کھایا نہیں تھا اس کے باوجود اسے بھوک نہیں لگی تھی۔ ۔ نفل ادا کرنے کے بعد وہ روز کی طرح قرآن پاک پڑھنے لگی۔ ۔۔ اور نیچے سب ایک ساتھ بیٹھے آزان اور ہانیہ کی شادی کی تاریخ طے کر رہے تھے۔ ۔۔ مہرو نے اب یہ سب معاملہ اپنے رب پر چھوڑ دیا تھا اور اسے آج معلوم ہوا تھا کے رب پر یقین کرنے سے جو سکون ملتا ہے وہ کسی طرح نہیں ملتا۔ ۔۔

تو ٹھیک ہے اگلے جمعہ مبارک کو سادگی سے نکاح اور رخصتی کر لیتے ہیں آزان آپ لوگ جتنی جلدی

exponovels

ہو سکے شادی کی شاپنگ کر لینا۔۔۔ ہشام بیٹا آپ نے ان دونوں کی شادی سے پہلے واپس نہیں جانا۔

۔۔

سکندر ملک نے خاموش بیٹھے ہشام کو مخاطب کیا اس نے چونک کر سکندر کو دیکھا

اوہ آئم سوری میں تو سوچ رہا تھا بس منگل کو چلا جاوں واپس۔ ۔۔

سکندر کو لگا ہشام زبردستی مسکرایا ہو

نہیں بیٹا بس ان دونوں کے نکاح کے بعد چلے جانا۔۔۔

سکندر نے زور دیا

ہاں بھئی میں نے تمہاری اتنی مدد کی ہے تو اب تم میری شادی پر بھاگ رہے ہو۔ ۔ ہلیپ کروانا میری۔ ۔۔

آزان نے مسکرا کر کہا۔ ۔ وہ آج واقعی خوش تھا

ہمم ٹھیک ہے میں ضرور اٹینڈ کرونگا ۔۔۔

ہشام اپنی جگہ سے کھڑا ہوا

آئی ایم سوری مجھے نیند آرہی ہے۔ ۔۔

ہشام نے ہانیہ کو دیکھا اُسی وقت ہانیہ کی بھی نظر اس پر پڑی۔ ۔ اسے آزان اداس سا لگا

ہاں بیٹا جاو تم آرام کرو اٹس اوکے۔ ۔۔

سکندر نے ہشام کو اجازت دی اور وہ سب کو گڈ نائٹ کرتا ہوا روم میں چلا گیا

---

exponovels

آزان مجھے یقین نہیں آرہا ہم لوگ ایک ہو رہے ہیں۔ ۔۔ تم نہیں جانتے میں کتنی خوش ہوں۔ ۔۔

ہانیہ کے چہرے سے ہی اسکی خوشی عیاں تھی

مگر مجھے یقین تھا کے ہم دونوں ایک ہونگے۔ ۔۔ شاید تمہیں مجھ پر یقین نہیں تھا۔ ۔۔

آزان نے گردن موڑ کر اپنے ساتھ بیٹھی ہانیہ کو دیکھا

نہیں آزان اب مجھے دنیا میں سب سے زیادہ تم پر ہی یقین ہے۔ ۔۔

ہانیہ نے آزان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا

ہمممم۔ ۔۔ خیر یہ بتاو ڈریس لینے کب چلیں۔ ۔؟

آزان نے بات بدلی

آمم پرسوں تو پکنک پر جانا ہے بس اس کے بعد سے ہی تیاری شروع کرتے ہیں۔ ۔۔

ہانیہ نے سوچتے ہوئے جواب دیا

ٹھیک ہے جناب مگر اپنی مرضی سے کرونگا ساری شاپنگ۔ ۔

آزان نے مسکرا کر کہا

جناب سب شاپنگ کی ہوئی تھی شادی کی۔۔ ہنہ بس اپنا ڈریس مہرو کو دے دیا تھا اس لیئے وہ نیا لینا ہو گا۔ ۔

ہانیہ کو وہ دن یاد آیا اور تلخی سے بولی

ہمممم ٹھیک۔۔۔ پھر تو جلدی ہو جائے گی تیاری۔ ۔۔

آزان نے سر ہلا کر جواب دیا وہ دونوں کافی دیر تک ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہے آزان کو

exponovels

وقت کا پتا ہی نا چلا۔ ۔

مہرو نے قرآن کو چومتے ہوئے بند کیا اور ریک میں رکھ دیا اپنا سر پر بندھا دوپٹا کھول کر گھڑی کو دیکھا جو رات کا ایک بجا رہی تھی۔ ۔۔ مگر آزان اب تک کمرے میں نہیں آیا تھا۔۔۔ مہرو نے کھڑکی کھول کر نیچے کی طرف جھانکا تو آزان اور ہانیہ ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھے مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہے تھے۔ ۔۔ آج پہلی بار مہرو نے ان دونوں کو دیکھ کر جلن محسوس نہیں کی تھی۔ ۔ بس وہ دکھی ہو کر مسکرا دی اور کھڑکی سے ہٹ کر اپنی جگہ پر لیٹ گئی آج اسے سمجھ آگیا تھا جو اسکا نہیں ہے وہ چاہے کچھ بھی کر لے وہ اسکا نہیں ہو سکتا۔ ۔۔ کافی دیر تک وہ خاموشی سے گرم آنسو بہاتی رہی اور پھر تھکن کی وجہ سے اس کی آنکھ لگ گئی۔ ۔۔

آزان نے اپنے ہاتھ میں بندھی قیمتی گھڑی پر نظر ڈالی

اوہ ڈھائی بج گئے۔ ۔ چلو ہانیہ جا کر سو جاو۔ ۔۔ بہت رات ہو گئی ہے پتا ہی نہیں چلا۔ ۔۔

آزان اپی جگہ سے کھڑا ہوا

اوہ واقعی آج کتنے دنوں بعد ہم دونوں نے اتنی ساری باتیں کیں ہیں۔ ۔۔

ہانیہ بھی کھڑی ہوئی

ہمم اب تو ساری زندگی آپ ہی کی باتیں سنی ہیں۔ ۔

آزان نے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

exponovels

ہاہاہا جی ہاں اب تو سنی ہی پڑیں گیں۔ ۔۔ اچھا گُڈ نائیٹ تم بھی سو جاو۔۔۔
ہانیہ نے مسکرا کر کہا اور وہ دونوں اپنے اپنے کمروں کی طرف چلے گئے

آزان نے کمرے میں داخل ہوا تو مہرو آنکھیں بند کیئے لیٹی ہوئی تھی ایک ہاتھ اس کا بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا۔ ۔۔

آزان بیڈ کے پاس آکر اسے دیکھنے لگا۔ ۔۔ پھر جھک کر اسکا ہاتھ پکڑ کر اس کے سینے پر رکھا۔۔ اس نے غور سے مہرو کو دیکھا تو مہرو کے چہرے پر آنسوں کے نشان تھے۔ ۔۔ آزان نے گہرا سانس لیا اور تلخی سے مسکراتا ہوا اپنی جگہ پر لیٹ گیا مگر ناجانے کیوں وہ ساری رات کروٹیں بدلتا رہا اسے آنکھوں کے سامنے بار بار اس رات کا منظر آرہا تھا۔ ۔۔

وہ سر جھٹکتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھا اور پھر کمرے سے ہی چلا گیا۔۔۔

مہرو کی آنکھ اپنے موبائل کے الارم سے کھلی وہ اب نمازِ فجر کر الارم لگا کر سوتی تھی۔ ۔۔ موبائل پر آلارم بند کر کے اس نے کمرے میں نظر دھوڑائی تو وہاں آزان موجود نہیں تھا۔ ۔۔۔ مہرو نے بیٹھ کر اپنا سر پکڑا۔ ۔۔ اسکا شدت سے دل کیا کے بس ایک بار آزان کو دیکھ لے مگر شاید اب اس میں ہمت نہ تھی آزان کے ہاتھوں زلیل ہونے کی۔ ۔۔

وہ اپنا سر دباتے ہوئے واشروم چلی گئی۔ ۔۔ وضو کرنے کے بعد اس نے نماز ادا کی اور نیچے آگئی ۔۔۔ ہر طرف خاموشی تھی شاید سب ابھی تک سو رہے تھے۔۔۔ وہ خاموشی سے کچن میں چلی گئی اسے

exponovels

معلوم تھا کے اب کچن کے سب کام اسی کو کرنے ہیں وہ ناشتا بنانے کی تیاری کرنے لگی۔ ۔۔
آزان شاید جاگینگ کر کے آیا تھا۔ ۔ آتے ساتھ ہی وہ کچن میں آیا فریج کھول کر پانی کی بوتل نکال کر پانی پینے لگا۔ ۔۔ مہرو نے پلٹ کر دیکھا اور پھر آزان کو دیکھتی گئی۔ ۔۔

کیا دیکھ رہی ہو کام کرو اپنا۔۔۔۔

آزان نے منہ سے بوتل ہٹا کر کہا

دیکھنے کا حق تو مجھ سے مت چھینیں آزان۔۔۔

مہرو نے بے بسی سے کہا

اتنی ڈھیٹ کیوں ہو مہرو تم۔ ۔ اگر تمہاری جگہ میں کسی اور کو اتنا بے عزت کرتا تو وہ کب کا یہ گھر چھوڑ کر چلی جاتی مگر تم تو۔ ۔۔۔

آزان نے دانت پیستے ہوئے کہا

کاش مجھ میں اتنی ہمت ہوتی۔ ۔۔ اگر آپ کو دیکھے بغیر میں زندہ رہ سکتی تو کب کی چلی جاتی۔ ۔۔

مہرو نے حسرت سے آزان کو دیکھا

ہنہ۔ ۔۔۔ اپنی زندگی کی فکر ہے بس۔ ۔۔۔پاگل ہو تم خیر مجھے کیا جو مرضی کرو میں اب اپنی نئ زندگی شروع کرنے لگا ہوں۔۔۔اس جمعہ کو ہانیہ اور میری شادی ہے۔ ۔۔ جسطرح ہانیہ نے تمہیں اپنے ہاتھوں سے دلہن بنایا تھا اسی طرح اب تم اسکو دلہن بناو گی۔ ۔۔ اور ہر کام اپنے ہاتھوں سے کرو گی۔ ۔۔۔

آزان نے سخت لہجے میں کہا

exponovels

مہرو کو لگا کسی نے اسکی روح نکال لی ہو وہ بس خاموش رہی آزان نے تھوڑی دیر اسکے بولنے کا انتظار کیا اور پھر کچن سے چلا گیا۔ ۔۔ مہرو کو پھر سے متھلی سی ہونے لگی اور وہ منہ پر ہاتھ رکھے تیزی سے واشروم کی طرف گئی۔ ۔۔

آزان نے پلٹ کر دیکھا تو مہرو زور زور سے کھانستے ہوئے بیسن پر جھکی ہوئی تھی۔ ۔۔ آزان نے لا پروائی سے کندھے اچکائے اور اوپر چلا گیا۔ ۔۔ جبکے مہرو نڈھال سی ہو کر وہی بیٹھ گئی

کیا ہوا آر یو اوکے؟ ؟

مہرو پیٹ پر ہاتھ رکھے نڈھال سی بیٹھی تھی ہشام نے فکرمندی سے پوچھا

یس۔ ۔ فائن بس ایسے ہی پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔۔۔

مہرو زبردستی مسکرائی

اوہ چلیں میں آپکو ہوسپٹل لے جاتا ہوں۔ ۔؟

ہشام نے نرمی سے کہا

ارے نہیں یہ خود ٹھیک ہو جائے گا ڈونٹ وری۔۔۔

مہرو نے مسکرا کر کہا

ہمم آپ اپنا بلکل خیال نہیں رکھتیں۔ ۔۔ آئی مین نا آپ کھانا ٹھیک سے کھاتی ہیں اور کام بھی کرتی ہیں اس طرح تو ہو گا پھر۔ ۔۔

ہشام نے اسے سمجھایا

exponovels

ہمم بس بھوک ہی نہیں لگتی نہ ہی دل کرتا ہے کھانا کھانے کا۔ ۔۔

مہرو نے اداسی سے کہا

ایک بات کہوں آپ سے۔۔؟

ہشام نے سوچتے ہوئے کہا

جی پوچھیں۔ ۔؟

مہرو نے ہشام کو دیکھا

آمم کہنا تو نہیں چاہیئے اٹس یور پرسنل میٹر بٹ۔ ۔۔ آپ پلیزز اپنے حق کے لیئے بولنا سیکھیں۔ ۔۔ آپ کے ہوتے ہوئے آزان کا دوسری شادی کرنا جبکے آپ اتنی محبت کرتی ہیں اس سے۔ ۔۔ اٹس ویری ڈسٹربینگ۔ ۔۔

ہشام نے نرمی سے سمجھایا

ہنہ۔ ۔۔ کیسا حق۔۔ میں نے تو دوسروں کا حق چھین لیا تھا پھر اب کس منہ سے اپنا حق مانگوں۔۔۔

مہرو کا گلا رُندھ گیا

اور جہاں تک بات آزان کی ہے میرے ہونے یا نہ ہونے سے انہیں فرق ہی نہیں پڑتا۔۔ اس لیئے کوئی فائدہ نہیں بات کرنے کا۔۔۔ سوچتی ہوں شاید ہانیہ باجی کی شادی آزان سے ہو جائے تو میرے گناہ کا کفارہ ادا ہو جائے گا۔ ۔۔

ہشام کا نرم لہجہ سن کر مہرو اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنے لگی

افففف کونسا کفارہ مہرو۔ ۔ جب آپ نے سب سے معافی مانگ لی ہے تو اس گناہ کا کفارہ نہیں ہوتا۔

exponovels

۔۔

آزان نے اپنی بات پر زور دیا

جانتی ہوں مگر معافی مانگی معافی ملی تو نہیں ہے نا۔ ۔۔ اور جب تک معافی نہیں ملتی کفارہ ہی ادا کرنا ہوتا ہے۔ ۔۔

مہرو نے دکھی لہجے میں کہا

آپ کے لیئے دعا ہی کر سکتا ہوں۔ ۔ کاش میں آپ کے لیئے کچھ کر سکتا۔ ۔۔

آزان نے گہرا سانس لیا۔ ۔ کسی کو غم میں دیکھنا اس کے بس کی بات نہیں تھی اس لیئے وہ مہرو کے لیئے پریشان تھا

دعا سے بڑھ کر اور کیا چیز ہو گی۔ ۔۔ تھینک یو۔۔۔ آممم میں ناشتا بنا لوں ڈونٹ مائینڈ پلیزز۔ ۔ ۔

مہرو اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔ ۔ ہشام نے سر ہلا کر اسے اجازت دی اور خود اٹھ کر لان میں چلا گیا

آزان بھائی میں نے سب کچھ رکھ لیا لوڈو بھی رکھی ہے سمندر کے کنارے بیٹھ کر کھلیں گے۔ ۔۔

ثانیہ کندھے پر بیگ لٹکائے آزان کے پاس آکر کھڑی ہوئی۔۔

کافی عرصے بعد سب یوں ایک ساتھ پکنک پر جا رہے تھے ثانیہ کافی خوش تھی۔ ۔۔ سوائے مہرو کے سب ہی لان میں جمع تھے

ارے واہ مگر وہاں بہت ہوا ہوتی ہے چلو خیر ہٹ میں بیٹھ کر کھیل لیں گے۔ ۔۔ آممم ہانیہ کہاں ہے؟ ؟

exponovels

آزان نے نظر گھوماتے ہوئے پوچھا

!جناب آپ کے بلکل پیچھے ۔۔۔

ہانیہ نے ہنس کر کہا۔ ۔ آزان نے پلٹ اسے دیکھا اور مسکرایا

کیوں چھپ رہی ہو مجھ سے سامنے آو نا۔ ۔۔

چھپ تو نہیں رہی بس گاڑی میں سامان رکھوا رہی تھی۔ ۔

ہانیہ نے بتایا

ہمم اچھا پھر یہ بھی رکھوا دو جس گاڑی میں جگہ ہو اس میں۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کو بیٹ بال اور فٹ بال پکڑایا ہانیہ نے مسکرا کر اسکے ہاتھ سے لیا ہے گاڑی کی طرف چلی گئی۔ ۔۔ اچانک آزان کی نظر اوپر اٹھی تو وہاں مہرو کھڑی آزان کو حسرت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔ ۔۔ آزان نے فوراً نظریں اس پر سے ہٹا لیں۔ ۔۔

آو ہشام تم ہماری گاڑی میں بیٹھ جاو میرے ساتھ۔ ۔

آزان نے ہشام کو آواز دی

شیور۔ ۔۔ آمم وہ مہرو نہیں جائے گی ہمارے ساتھ؟

شاید ہشام بھی مہرو کو دیکھ چکا تھا اس لیئے اس نے آزان سے پوچھا

آمم وہ کیا کرے گی آئی مین مرضی ہے اسکی اس نے جانا ہوتا تو وہ تیار ہو جاتی۔ ۔

آزان نے لاپروائی سے جواب دیا۔۔۔ اور پھر سر اٹھا کر کھڑکی کی طرف دیکھا مگر اب وہاں مہرو نہیں تھی

exponovels

ہمم اوکے۔۔۔

ہشام نے کندھے اچکائے اور گاڑی میں بیٹھ گیا

آزان نے بھی ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔ ۔ اور دونوں گاڑیاں آگے پیچھے دروازے سے باہر نکلنے لگیں۔ ۔ جیسے ہی آزان نے اپنی گاڑی باہر نکالی اسے عجیب سی بے چینی ہوئی اس نے گاڑی کی بریک لگائی

کیا ہوا کچھ رہ گیا ہے کیا؟

ہشام نے چونک کر پوچھا

آں ہاں ایک چیز رہ گئی بس میں آتا ہوں ابھی دو منٹ۔۔۔

آزان نے گاڑی سائیڈ پر لگائی اور خود اندر کی طرف چلا گیا

اپنے کمرے میں آیا تو مہرو ہاتھ گود میں رکھے کسی گہری سوچ میں گم تھی۔ ۔ آزان نے اسے ایک نظر دیکھا اور بلا وجہ الماری کھول کر کچھ ڈھونڈنے لگا

آممم تم نے نہیں جانا؟ ؟

بے اختیار ہی آزان اس سے پوچھ بیٹھا۔ ۔ مہرو نخ حیران ہو کر آزان کو دیکھا

مم میں بھی چلوں؟ ؟

مہرو نہیں بے یقینی سے پوچھا

نن نہیں میرا مطلب یہ تھا کے اچھا ہے تم نہیں جا رہی ورنہ سارا مزا خراب ہو جاتا۔۔ ہم رات دیر

exponovels

سے آئینگے اس لیئے گھر کا خیال رکھنا۔۔

آزان نے خود کو سنبھالتے ہوئے بات بنائی وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کے وہ اپنے کمرے میں کیوں آیا ہے۔۔

مہرو جو خوشی سے اٹھنے لگی تھی سر ہلا کر واپس بیٹھ گئی۔۔ آزان کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر سر جھٹک کر روم سے چلا گیا

واو کتنا حسین لگتا ہے نا یوں پانی میں چلنا۔۔۔

ہانیہ اور آزان واک کر رہے تھے سمندر کی لہریں بار بار انکے پاوں چھو رہی تھیں

ہمم واقعی۔۔

آزان نے مختصر جواب دیا

کیا ہوا آزان اتنے چپ کیوں ہو؟

ہانیہ نے رک کر پوچھا

آں ہاں نہیں تو چپ تو نہیں ہوں بس ویسے ہی محسوس کر رہا ہوں ان لمحوں کو۔۔۔

آزان نے دور پھیلے ہوئے پانی پر نظریں جما کر کہا

آج بہت کھوئے کھوئے سے لگ رہے ہو۔۔۔

ہانیہ کی نظریں اسکے چہرے پر تھیں

ہمم نہیں تو جب تم میرے پاس ہو تو میں کس لیئے کھویا ہوا لگ رہا ہوں۔۔

exponovels

آزان نے مسکرا کر ہانیہ کو دیکھا

آزان بھائی یہ کیا بات ہوئی میں اتنے سارے گیمز لائی ہوں اور آپ دونوں کا رومانس ہی ختم نہیں ہو رہا۔ ۔۔ ہشام بھائی بھی بور ہورہے ہیں۔ ۔۔

ثانیہ نے بھاگتی ہوئی دونوں کے پاس آئی اور ناراضگی سے کہا

ارے گڑیا پہلے بتاتی نا۔ ۔۔ چلو کھلتے ہیں کیا کھیلنا ہے۔ ۔؟

آزان نے ہنس کر کہا۔ ۔ ہشام بھی ان کے پاس آکر کھڑا ہو گیا

یہ بیٹ بال کھیلتے ہیں میری اور آپکی ٹیم۔۔ ہشام بھائی اور باجی کی ٹیم ڈن؟ ؟

ثانیہ نے ہاتھ میں پکڑا بیٹ دیکھا کر کہا

ارے کیوں آزان کی میرے ساتھ ٹیم بنے گی تم ہشام بھائی کے ساتھ ٹیم بناو نا۔ ۔۔

ہانیہ نے اعتراض کیا

کیوں بناوں۔ ۔ آپ دونوں کو اچھا کھیلنا آتا ہے اور ہم دونوں کو اچھا نہیں آتا اس لیئے اسطرح ہی ٹیم بنے گی۔ ۔

ثانیہ نے ضدی لہجے میں کہا

اچھا۔ ۔۔ ہشام تمہیں کرکٹ نہیں آتا؟ ؟

آزان حیران ہوا

نہیں اتنا اچھا نہیں آتا ایکچولی وہاں فٹ بال زیادہ کھیلی جاتی ہے اس لیئے مجھے وہ زیادہ اچھا آتا ہے۔ ۔۔

exponovels

ہشام نے مسکرا کر جواب دیا

اوہ آئی سی پھر تو ثانیہ نے بلکل صحیح ٹیم بنائی ہے چلو لٹس اسٹارٹ دا گیم۔ ۔۔

آزان نے ثانیہ کے ہاتھ سے بیٹ لیا چاروں خشک جگہ پر آکر کھلنے لگے

مہرو کے ہر دو تین گھنٹے بعد پیٹ میں اتنا شدید درد ہوتا کے وہ برداشت ہی نہ کر پاتی مگر صرف چند لمحوں کے لیئے ہوتا اور پھر ٹھیک ہو جاتا یہ ہی سوچ کر اس نے اپنے دلیہ بنایا تھا۔ ۔ تھوڑا سا کھا کر وہ نماز پڑھنے لگی۔ ۔۔ قرآن بھی پڑھا مگر وقت تھا کے کٹنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ ۔۔اب تو شام ہونے لگی تھی۔ ۔ مگر کسی نے بھی اسے فون کر کے پوچھا تک نہ تھا۔ ۔۔ وقت گزادنے کے لیئے وہ اپنے بچپن کی البم نکال کر دیکھنے لگی۔ ۔۔ زیادہ تر تصویروں میں آزان نے اسے گود میں بیٹھایا ہوا تھا۔ ۔۔ مہرو تصوریں دیکھ رہی تھی اور ساتھ ساتھ آنسو بھی بہا رہی تھی۔

کیا سوچ رہے ہو؟ ؟

آزان اور ہشام ایک پتھر پر آس پاس بیٹھے تھے۔ ۔ ہشام کافی دیر سے آزان کو نوٹ کر رہا تھا جو ایک جگہ پر نظر جمائے کسی گہری سوچ میں گم تھا

ہمممم نہیں تو ویسے ہی ڈوبتے سورج کو دیکھ رہا تھا بہت حسین لگتا ہے مجھے یہ مظر۔ ۔۔

آزان نے مسکرا کر کہا

ہمممم یہ تو ہے۔ ۔۔ مگر مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کے تم بہت الجھے ہوئے ہو۔ ۔۔؟

exponovels

ہشام نے آزان کو غور سے دیکھا

نن نہیں تو ۔۔ میں کیوں الجھوں گا۔ ۔

آزان نے چونک کر ہشام کو دیکھا

ظاہر ہے ایک بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرنا۔۔ اٹس ناٹ ایزی۔ ۔۔

ہشام نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

نہیں فار می اٹس ویری ایزی۔ ۔۔

آزان نے اطمینان سے جواب دیا

اچھا پتا نہیں شاید تمہیں برا لگے گا مگر مجھے لگتا ہے تم بہت غلط فیصلہ کر رہے ہو۔ ۔۔

ہشام نے آخر اپنے دل کی بات کہہ ہی دی

غلط ۔۔ کیسا غلط فیصلہ تم شاید حقیقت نہیں جانتے اس لیئے یہ سب کہہ رہے ہو۔ ۔۔

آزان نے تلخی سے کہا

میں جانتا ہوں ساری حقیقت جانتا ہوں اس لیئے میں تمہیں سمجھانا چاہتا ہوں۔ ۔ بدلہ لینے سے زیادہ افضل عمل معاف کر دینا ہے۔ ۔۔ بدلہ لینا ایک ایسی بیماری ہے آزان ہے جس میں نا صرف دوسرے اس آگ میں جلتے ہیں بلکا اپنا وجود بھی راکھ ہو جاتا ہے۔ ۔۔

ہشام نرمی سے سمجھایا

ہنہ۔ ۔ بیشک معاف کر دینا بہت بڑا کام ہے۔ ۔۔ مگر میں بڑا انسان نہیں ہوں بہت معمولی ہوں۔ ۔ میری نظر میں آنکھ کے بدلے آنکھ... کان کے بدلے کان... عزت کے بدلے عزت لینے والا فارمولا

exponovels

اہم ہے۔ ۔ کوئی اگر مجھ پر پتھر مارے گا تو میں اسے اینٹ سے جواب دونگا ہشام ۔۔۔ اچھوں کے ساتھ میں بہت اچھا ہوں مگر جو میرے ساتھ برا کرتا ہے میں اس کے ساتھ اور برا کرتا ہوں۔ ۔۔

آزان نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا

یہ بھی ٹھیک ہے آزان مگر ہم سے بھی تو کتنے گناہ ہو جاتے ہیں اگر اللہ بھی ہم سے اسی طرح بدلہ لینے لگا تو سوچو یہ دنیا تو ایک پل میں ختم ہو جائے گی۔ ۔ مگر وہ نہیں لیتا معاف کر دیتا ہے۔ ۔ اگر تم اسی طرح بدلہ لو گے تو تمہارا گھر برباد ہو جائے گا ۔۔۔ کبھی کبھی اعلیٰ ظرفی دیکھانی پڑتی ہے.. مت کرو آزان ایسا ظلم بہت ترس آتا ہے مجھے مہرو پر۔۔۔۔

ہشام نے ایک بار پھر اسے سمجھانے کی کوشیش کی

کیوں آتا ہے تمہیں اس پر ترس وہ ترس یا رحم کے قابل نہیں ہے۔۔۔ ہشام اس نے میرے کردار پر کیچڑ اچھالا تھا سب کے سامنے مجھے دو کوڑی کا بنا دیا۔ ۔ میں آزان ملک جس نے آج تک کسی لڑکی کو غلط نظر سے نہیں دیکھا اس نے مجھے سب کے سامنے شرمندہ کر دیا۔۔۔ ہنہ وہ دن میں چاہ کر بھول نہیں سکتا۔ ۔۔

آزان نے سختی سے جواب دیا

لیکن مہرو نے ہی تمہارے پاک صاف کردار کی گواہی دی ہے اسی نے تو تمہیں اب اس الزام سے بری کیا ہے۔ ۔۔ اور پھر صرف مہرو ہی تو قصور وار نہیں ہانیہ نے بھی تو تمہارا ہقین نہیں کیا جبکے اسے اس وقت یہ گواہی دینی چاہیئے تھی کے تمہارا کردار صاف ہے مگر اس نے بھی مہرو کی ہاں میں ہاں ملائی تو پھر سزا صرف مہرو کو ہی کیوں۔ ۔۔

exponovels

ہشام نے آزان کو شرمندہ کرنا چاہا

ہاں تو وہ برابر کی شریک ہے ہشام صاحب اسے بھی اس بات کی سزا ملے گی۔ ۔۔ تمہیں کس نے کہا کے میں ہانیہ کو سزا نہیں دونگا۔ ۔۔ میں نے بتایا نا میرے نزدیک پتھر کا جواب اینٹ سے دینا ضروری ہے بس ابھی ہانیہ کو سزا دینے کا وقت شروع نہیں ہوا۔ ۔۔ مگر ملے گی سزا اسے بھی ملے گی۔ ۔۔۔ آزان نے تلخی سے کہا۔ ۔۔ ہشام بہت حیران ہوا وہ تو آزان کو رحم دل سمجھتا تھا۔ ۔۔اس سے تو کچھ بولا ہی نہ گیا

کیا ہوا اس میں اتنا حیران ہونے کی کیا بات۔ ۔ یہ ہی اصول ہے جب مجھے ہانیہ کی ضرورت تھی تب اس نے میرا ساتھ نہیں دیا کل جب ہانیہ کو میری ضرورت ہو گی میں اسکا ساتھ نہیں دونگا سمپل۔ ۔ خیر میرے بھائی تم کن باتوں میں پڑ گئے ہم پاکستانی لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں تم پریشان مت ہو۔ ۔۔ آزان نے ہنستے ہوئے ہشام کے کندھے تھپتھپائے

مگرر آزان یہ بہت غلط ہے تم دو دو کڑکیوں کے ساتھ زیادتی کروگے اٹس ویری انفیئر۔ ۔

ہشام نے بے یقینی سے کہا

زیادتی نہیں کرونگا صرف وہی کرونگا جو وہ ڈیزرو کرتی ہیں۔ ۔۔ اینی وے آئی نو بیٹر کے مجھے کیا کرنا ہے۔ ۔۔

آزان کھڑا ہوا جیسے اب وہ اس پر مزید بات نہیں کرنا چاہتا

آیز یو وش میں تمہیں بس سمجھا سکتا ہوں آگے تمہاری مرضی۔ ۔

ہشام بھی اس کے ساتھ کھڑا ہوا

exponovels

ہمم تھینکس چلو سب کے پاس چلتے ہیں۔ ۔

آزان نے پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے اور آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ہوا چلنے لگا

مہرو نے عشاء کی نماز کی نیت باندھی اور نماز ادا کرنے لگی۔ ۔۔ ابھی وہ رکوع کے لیئے جھکی ہی تھی کے اسے پھر سے متلی ہونے لگی اس نے بہت کوشش کی کے نیت نہ توڑے مگر مجبوراً اسے نیت توڑنی پڑی اور وہ بھاگتی ہوئی واشروم میں چلی گئی۔ ۔ بے تحاشہ کھانستے ہوئے وہ بیسن پر جھکی ہوئی تھی۔ ۔ پیٹ پر ہاتھ رکھے وہ سیدھی ہوئی تھی تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئی کے اسے خون کی الٹی ہوئی ہے اس نے گھبرا کر سامنے لگے آئینے میں دیکھا تو اس کے ہونٹوں پر بھی خون لگا تھا۔ ۔۔ اس نے نل کھولا اور پانی ہاتھوں میں بھر بھر کر کلی کرنے لگی۔ ۔۔ ہر بار کلی میں اس کے منہ سے تھوڑا بہت خون نکل رہا تھا۔ ۔۔ اس نے اپنا منہ صاف کیا اور پھر سے وضو کرنے لگی۔ ۔۔

وہ سب رات کا کھانا کھا کر بہت دیر سے گھر آئے سب ہی اتنا تھک گئے تھے کے آتے ساتھ ہی اپنے اپنے کمروں میں گُھس گئے۔ ۔۔ آزان بھی اپنے کمرے میں آیا تو مہرو بے سُدھ پڑی سو رہی تھی۔ ۔ ایک نظر اس پر ڈال کر اس نے شاور لیا اور اسکے ساتھ لیٹ گیا۔۔۔ اتنی تھکاوٹ کے باوجود اسے نیند نہیں آرہی تھی وہ بار بار بے چینی سے کروٹ بدل رہا تھا۔ ۔ بار بار اسے ہشام کی باتیں یاد آرہی تھیں۔ ۔۔مہرو کی برف کروٹ بدل کر اس نے مہرو کو دیکھا۔ ۔۔ آزان کو وہ کافی کمزور سی لگی۔ ۔ آنکھوں کے گرد ہلکے بھرا بھرا چہرہ اب ہڈیوں کا ڈھانچہ لگ رہا تھا۔ ۔ سفید رنگت زردی مائل ہو

exponovels

رہی تھی۔ ۔۔ آزان کو ایک لمحے کے لیئے اس پر ترس آیا۔ ۔۔ بہت آہستہ سے وہ اپنا ہاتھ مہرو کے چہرے پر پھیرنے لگا۔ ۔۔

پھر نا جانے کیا ہوا اس نے مہرو کے سر کو اٹھا کر اپنے کندھے پر رکھا۔ ۔۔ اور اپنا چہرہ مہرو نے بالوں میں چھپا لیا۔ ۔۔ اسے لگا اس کی تھکاوٹ اتر رہی ہو۔ ۔۔ اور واقعی وہ چنف منٹوں میں نیند کی وادیوں میں چلا گیا۔

مہرو کی بہت مشکل سے آنکھ کھلی اس نے اپنا سر اٹھانا چاہا تو حیران ہو گئی کیونکے اس کے گرد آزان کے بازوں کا حصار تھا مہرو نے تھوڑا سا سر اٹھا کر آزان کی طرف دیکھا تو وہ آنکھیں بند کیئے بہت پرسکون ہو کر سو رہا تھا۔ ۔۔ مہرو کتنی ہی دیر اسے اسی طرح دیکھتی رہی یہاں تک کے اسکی گردن میں درد ہونے لگا۔ ۔۔ اس نے واپس اپنا سر آزان کے سینے پر رکھا اسکی خوشبو محسوس کرنے لگی۔ ۔ مہرو کو لگا اسکی ساری کمزوری ختم ہو رہی ہو اسے اپنے جسم میں عجیب سی توانائی محسوس ہونے لگی۔ ۔۔ اس کے لب اپنے آپ ہی مسکرانے لگے۔ ۔۔ پرسکون سی ہو کر وہ آنکھیں بند کر لے لیٹی رہی۔

مہرو کہاں ہے ناشتا نہیں بنایا اس نے اب تک بہت کام چور لڑکی ہے یہ ایک نمبر کی ڈھیٹ۔ ۔۔
شازیہ نے سلمٰی سے کہا وہ دونوں اسی نیت سے اٹھی تھیں کے مہرو نے ناشتا بنا لیا ہو گا مگر خالی کچن دیکھ کر دونوں کو غصہ آیا

ماما ناشتا بنا دیں یار بھوک لگ رہی ہے بہت۔ ۔۔

exponovels

ثانیہ نے بھی کچن میں آکر ناشتا مانگا

بھئی اتنی تھکاوٹ ہو رہی ہے ہمیں تو۔ ۔۔ اس مہارانی کو اٹھا کر لاو پورا دن گھر پر تھی سوتی رہی ہو گی مگر حد ہے زرا سا جو اسے خیال ہو۔۔۔ جاو اٹھا کر لاو اسے ناشتا بنائے سب کے لیئے تمہارے آغاجان بھی اٹھنے والے ہیں۔ ۔۔

سلمٰی نے جواب دیا۔ ۔ ثانیہ اپنی آنکھیں رگڑتی ہوئی اوپر چلی گئی اور زور زور سے دروازہ بجانے لگی

اٹھ جاو مہرو ماما اور تائی امی بلا رہی ہیں کتنا سوتی ہو تم۔ ۔۔

ثانیہ نے اونچی آواز میں کہا

مہرو نے فوراً آنکھیں کھول لیں۔۔۔ آزان بھی زبردستی اپنی آنکھیں کھولنے لگا۔ ۔۔ جیسے ہی آزان ہوش میں آیا اس نے فوراً مہرو کو دھکا دینے کے انداز میں خود سے الگ کیا

شرم نہیں آتی تمہیں میرے سونے کا فائدہ اٹھاتی ہو۔ ۔۔

آزان مہرو پر نظریں گاڑتے ہوئے غُرایا

نن نہیں رات میں آ آپ نے ہی تو۔ ۔۔

مہرو نے صفائی پیش کرنا چاہی

شٹ اپ میں تمہیں ہاتھ لگانا بھی توہین سمجھتا ہوں۔ ۔ کیا مجھے نہیں پتا بہانے بہانے سے تم میرے ہر وقت قریب آنا چاہتی ہو۔ ۔ بہت ترسی ہوئی لگتی ہو مجھے تم۔ ۔۔

آزان نے حقارت سے کہا۔ ۔۔ مہرو نے کوئی جواب نہ دیا بس خاموشی سے اٹھ کر اپنے بال سمیٹنے لگی اور فریش ہونے واشروم چلی گئی۔ ۔۔

exponovels

آزان گھبرا کر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

افففف کیوں میں نے اسے اپنے قریب کر لیا تھا۔۔۔ حد ہے ویسے آزان ملک اتنے کمزور کب سے پڑنے لگے تم۔۔۔

آزان نے دل میں سوچا اور پھر سے لیٹ کر آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا

****

افف اتنی تھکاوٹ ہو گئی ہے چار دن میں شادی کی تیاری کرنا کہاں آسان ہے۔۔ میں نے سوچا تھا کے بشریٰ کا چالیسواں ہو جائے پھر دھوم دھام سے کریں گے مگر آزان کو جلدی پڑی ہے بس سادگی سے کریں شادی حد ہے۔۔۔۔

سلمٰی نے ہاتھ میں پکڑے شاپینگ بیگز ٹیبل پر پھینکنے کے انداز میں رکھے اور شازیہ سے سے کہنے لگیں

ہاں بھابی بس اب تو دن رات ایک کرنی پڑے گی۔۔۔ شادی کا ڈریس بھی اوڈر کرنا ہے ابھی تو۔۔۔

شازیہ نے بھی ہاں میں ہاں ملائی

کیا ہو گیا ماما زیادہ تھک گئیں آپ۔۔۔؟؟

آزان اور ہانیہ بھی ہاتھ میں شاپنگ بیگز پکڑے اندر آئے

ہاں ظاہر ہے صبح سے شام ہو گئی شاپنگ کرتے کرتے۔۔۔

سلمٰی نے تھکے ہوئے انداز میں جواب دیا

اچھا آپ بیٹھیں میں آپ سب کے لیئے چائے بناتی ہوں۔۔۔

ہانیہ نے مسکرا کر کہا اور اٹھنے لگی

exponovels

تم کیوں چائے بناوگی تم بھی تھکی ہوئی آئی ہو۔ ۔ مہرو کو بلاو وہ بنائے گی۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کر روکا

ارے وہ بی بی اپنے کمرے سے باہر ہی کہاں نکلتی ہے۔۔ ہنہ اسے خیال ہی نہیں کے گھر کا کوئی کام ہی کر لے دو تین دفعہ کہا بھی ہے کے اب تم نے کچن سنبھالنا۔۔۔ مگر دیکھ لو ابھی تک اپنے روم سے باہر نہیں آئی۔۔۔ سنتی کہاں ہے وہ کسی کی۔۔۔

سلمٰی نے شکایتی انداز میں کہا

رکیں میں اسے اپنے انداز میں سمجھاتا ہوں آپ لوگوں نے ہی سر پر چڑھایا ہوا تھا۔ ۔

آزان غصے سے کھڑا ہوا اور روم کی طرف چلا گیا

کمرے میں آتے ساتھ ہی آزان نے بیڈ پر بیٹھی مہرو کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا

کچھ زیادہ ہی آرام نہیں کرنے لگ گئی تم۔ ۔۔ جب میں نے کہا ہے کے شادی کی تیاری بھی تم کروگی اور کچن کا کام بھی تو صبح سے کمرے میں کیوں بند ہو۔ ۔۔

آزان نے بہت سختی سے اسکا بازو پکڑ رکھا تھا

آہ ہ ہ۔ ۔ آزان مجھے درد ہو رہا ہے پلیززز۔ ۔۔

مہرو نے آزان کے ہاتھ کی گرفت ڈھلی کرنی چاہی

محبت میں درد تو ہوتا ہے نا میری جان۔ ۔۔ بہت دعوے کرتی تھی محبت کے اب اتنا سا درد سے برداشت نہیں ہوتا میڈم ۔۔

آزان نے اپنی گرفت اور سخت کی

exponovels

آزان میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے میرے پیٹ میں۔ ۔۔

بس کرو ڈرامے بازی اور نیچے چلو سب کے لیئے چائے بناو اور ساتھ میں کچھ کھانے کو بھی۔ ۔۔ اور ہاں رات کا کھانا بھی تم ہی بناو گی سمجھی۔ ۔۔

آزان نے اسے دروازے کی طرف دھکا دیا

مہرو نے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کے درد کو برداشت کیا۔ ۔۔ اور ہمت کرتی ہوئی روم سے باہر چلی گئی

ماما مہندی بھی کریں نا ہانیہ باجی کی سب سے اچھی رسم مجھے مہندی ہی لگتی ہے۔ ۔۔

ثانیہ نے شازیہ لے کندھے پر ہاتھ رکھ کر لاڈ سے کہا

سب ہی لاونج میں بیٹھے شادی کی تیاریوں کو ڈسکس کر رہے تھے۔ ۔ آزان بھی سب کے درمیان چپ چاپ بیٹھا تھا

ہاں میں سوچ رہی ہوں نکاح والے دن مہندی بھی رکھ لیں اور اگلے دن رخصتی۔ ۔۔کیوں آزان کیا کہتے ہو؟

سلمٰی نے آزان کی طرف دیکھ کر کہا

ہمم کیا کہا آپ نے؟ ؟

آزان نے چونک کر پوچھا

کہاں گم ہو کیا سوچ رہے ہو؟

سملیٰ نے پوچھا

exponovels

نہیں بس وہ ویسے ہی کچھ سوچ رہا تھا آپ بتائیں کیا پوچھ رہی تھیں۔ ۔۔

آزان نے اپنی پوری توجہ سلمٰی کی طرف کی

میں بتاتی ہوں آزان بھائی ہم آپ دونوں کی مہندی بھی کریں گے بس طے ہو گیا۔ ۔

ثانیہ نے کھڑے ہو کر جوش سے کہا

ہمم کیوں نہیں جو کرنا چاہتے ہیں کریں فُل انجوائے کریں گے ہم یہ شادی۔ ۔۔

آزان نے سامنے سے آتی مہرو کو دیکھ کر اونچی آواز میں جواب دیا

مہرو باری باری سب کے آگے چائے کے کپ پکڑانے لگی

ہاں میں ڈانس بھی کرونگی اپنی فرینڈز کو بھی کہہ دیا ہے میں نے ۔۔۔

ثانیہ نے اپنا کپ اٹھایا

آزان کی نظریں مہرو کے کانپتے ہاتھوں پر تھی۔۔ مہرو اب ہشام کو کپ پکڑا رہی تھی

آپ کی طبیعت ٹھیک ہے مہرو؟ ؟

ہشام نے مہرو کے زرد پڑتے چہرے کو دیکھ کر کہا۔ ۔۔ ہشام کا نرم لہجہ سن کر مہرو کی آنکھیں بھیگنے لگیں

ہمم ٹھیک ہے۔ ۔۔

مہرو مشکل سے مسکرائی

مہرو نے آزان کے لیئے چائے کا کپ اٹھایا اور اس کی طرف بڑھایا آزان نے چائے کا کپ کچھ اسطرح سے پکڑا کے وہ مہرو کے ہاتھ سے گر کر اس کے پاوں لگتے ہوئے ٹوٹ گیا۔ ۔ جلن کی وجہ

exponovels

سے مہرو کے منہ سے سسکی نکلی اور وہ وہی پاوں پکڑ کر بیٹھ گئی۔ ۔ ہشام فوراً اپنی چائے ٹیبل پر رکھتا ہوا مہرو کے پاس آیا

اوہ گاڈ اتنی گرم چائے تھی آزان پلیزز ہیلپ ہر۔ ۔۔

ہشام نے مہرو کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے کہا

باقی سب نخ بس ایک نظر مہرو کو دیکھا اور دوبارہ اپنی چائے پینے لگے

ہنہ خود گرائی ہے اس نے چائے۔ ۔۔ ابھی تک چالیں چلنا نہیں چھوڑیں محترمہ نے۔ ۔۔

آزان نے دانت پیستے ہوئے کہا

مہرو نے چہرہ اٹھا کر دکھ سے آزان کو دیکھا۔ ۔۔ جلن کی شدت سے اسکی آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں۔ ۔

آزان نے اسکی آنکھوں سے اپنی نظریں ہٹائیں

دس از ٹو مچ آزان وہ اپنے پاوں پر خود چائے کیوں گرائے گی۔ ۔

ہشام کو آزان پر شدید غصہ آیا

کیونکے اسے کام نہیں کرنا تھا۔ ۔ زبردستی اٹھا کر لایا تھا میں اور اب رات کا کھانا نہ بنانا پڑے جب ہی اس نے ڈراما کیا ہے واو مہرو تم کمال کی چالیں چلتی ہو۔ ۔۔

آزان نے طنزیہ کہا

آپ فکر مت کریں آزان میں پھر بھی رات کا کھانا بناوں گی۔ ۔ پاوں جلا ہے کٹا نہیں ہے۔ ۔

مہرو نے مشکل سے آزان کو جواب دیا اور کھڑے ہونے کی کوشش کرنے لگی

آئیں آپ سامنے بیٹھیں میں آنمینٹ لگاتا ہوں آپ کو۔ ۔۔

exponovels

ہشام نے اپنا ہاتھ مہرو کے آگے کیا۔ ۔۔ اس پہلے کے مہرو اسکا ہاتھ تھامتی آزان نے مہرو کو بازو سے پکڑ کر اٹھا لیا

اٹس اوکے ہشام آئی کین ہینڈل ہر۔ ۔ تم پریشان مت ہو میں لگا دونگا اسے آنمینٹ۔۔۔

آزان نے سختی سے ہشام سے کہا۔ ۔۔

ہانیہ نے چونک کر آزان کو دیکھا جس کا چہرہ غصے سے لال ہو رہا تھا۔ ۔ آزان گھسیٹتا ہوا مہرو کو اوپر لے گیا۔ ۔

ہشام سب کو دیکھ کر افسوس سے سر ہلانے لگا۔ ۔۔

سلمٰی کے دل میں ہشام کے لیئے شک آیا انہوں نے شازیہ کو کُہنی مار کر ہشام کی طرف دیکھنے کا اشارہ کیا اور دونوں نظروں ہی نظروں میں اپنا شک ایک دوسرے کو بتانے لگیں

روم میں آکر پٹخنے کے انداز میں آزان نے مہرو کو بیڈ پر پھینکا۔ ۔۔۔

ہنہ بہت شوق ہے تمہیں ہمدردیاں سمیٹنے کا ہاں۔ ۔۔ لیکن یہ یاد رکھنا تمہاری ایک ایک چال کو سمجھتا ہوں میں۔ ۔

آزان مہرو کے سر پر کھڑا غصے سے چلایا

ایسا نہیں آزان آپ نے کپ پکڑا ہی نہیں تھا مم۔۔۔

بس بکواس بند۔ ۔۔ میرے آگے جواب مت دیا کرو تم سمجھی۔ ۔۔

آزان نے اسکی بات کاٹ کر اسے خاموش کروایا۔۔ آزان غصے سے کمرے میں ٹہلنے لگا اس کی

exponovels

آنکھوں میں بار بار ہشام کا مہرو کے لیئے پریشان ہونے والا منظر آرہا تھا

بہت شوق ہے نا دوسروں کے ہاتھ تھامنے کا ہنہ۔ ۔ محبت کی آہیں میری لیئے بھرتی ہو اور ہاتھ اس ہشام کا تھامنے لگی تھی ہنہ۔ ۔۔۔

آزان نے مہرو کا بازو غصے سے پکڑا اور اسے اپنے قریب کیا

مم میں تو بس سہارا لینے کے لیئے۔ ۔۔ میں انہیں اپنا بھائی سمجھ۔ ۔۔

اوہ اسٹاپ اٹ مہرونساء۔ ۔۔ تم مجھے بھی کبھی اپنا بھائی ہی سمجھتی تھی۔ ۔۔ کسی کو پھسانا ہو تو تم سب سے پہلے اسے اپنا بھائی ہی بناتی ہو۔ ۔۔

آزان نے طنزیہ کہا۔ ۔ مہرو نے تکلیف سے آنکھیں بند کیں اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے۔ ۔

تھوڑی دیر تک آزان اسے یونہی تھامے دیکھتا رہا پھر گہرا سانس لے کر اپنا غصہ کنٹرول کیا۔ ۔۔ دراز کھول کر اس میں سے آنمینٹ نکالی اور مہرو کی طرف اچھال دی

یہ لگا کر فوراً نیچے آجانا کھانا تم ہی بناو گی اوکے۔ ۔۔؟

آزان نے مہرو کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا

ہمم اوکے۔ ۔۔

مہرو کے منہ سے یہ دو لفظ بہت مشکل سے نکلے آزان اس پر ایک نظر ڈالتا باہر چلا گیا جب کے مہرو نے ہاتھ میں پکڑی آنمینٹ دیکھی

ماما۔ ۔۔ ماما مجھے اپنے پاس بلا لیں پلیززز مہرو تھک گئی آزان کی نفرت سے میں نے اسکی نفرت برداشت کی ہے مگر انکا شک برداشت نہیں کر سکتی پلیززز مجھے اپنے پاس بلا لیں۔ ۔۔

exponovels

مہرو اپنی ماں کو یاد کرتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

مجھے تو لگتا ہے آزان یہ ہشام مہرو کو پسند کرنے لگا۔۔۔

سلمٰی نے آزان کے ساتھ بیٹھ کر سرگوشی کی

کیسی باتیں کر رہی ہیں ماما وہ ایسا نہیں ہے۔ ۔

آزان کے ماتھے پر بل بننے لگے

ارے وہ کوئی فرشتا ہے کیا اور پھر ہماری مہرو تو ماشاءاللہ سے جو ادائیں دکھاتی ہے وہ معصوم بھی اسکی چالوں میں پھنس گیا ہو گا۔۔۔

سلمٰی نے منہ بناتے ہوئے کہا

ماما کسی باتیں کر رہی ہیں یار وہ باہر سے آیا اسکا دل بہت نرم ہے کل ایک مانگنے والا بچہ اس کے سامنے اداکاری کر رہا تھا میں نے اسے منع بھی کیا کے یہ ڈرامے باز ہیں مگر وہ پھر اس کے لیئے پریشان ہو گیا اور پورے پانچ ہزار کا نوٹ اس بچے کو دے دیا۔ میں جان گیا ہوں اسے بس بہت رحم دل ہے وہ اور کچھ نہیں۔ ۔۔

آزان نے سلمٰی کو سمجھانا چاہا

ارے میں کونسا اس کو کہہ رہی ہوں مجھے تو مہرو پر شک ہونے لگا ہے جتنی وہ چال باز ہے اس نے ہشام کو بھی پھنسا لینا ہے۔ ۔۔

سلمٰی نے طنزیہ کہا

exponovels

اوہ پلیززز ماما۔ ۔۔ کیسی باتیں کرنے لگیں ہیں وہ مہمان ہے بچارا اور آپ ۔۔۔

آزان نے سامنے سے لنگڑا کر اترتی ہوئی مہرو کو دیکھا۔ ۔۔

سلمٰی بھی مہرو دیکھنے لگیں مہرو کے چہرے سے اس کی تکلیف کا صاف اندازہ ہو رہا تھا مگر وہ اسے اسکی چال سمجھ کر منہ بنانے لگیں

مجھے مہرو کی کسی اور بات پر یقین ہو نا ہو مگر اتنا مجھے یقین ہے کے یہ لڑکی مجھ سے بہت محبت کرتی ہے۔ ۔۔

آزان نے مہرو کو دیکھتے ہوئے دل میں سوچا اور سر جھٹکتا ہوا وہاں سے چلا گیا

ہشام کو شک ہوا کے کچن میں مہرو ہے اس نے کچن میں آ کر دیکھا تو واقعی مہرو بہت مشکل سے کھڑے ہو کر رات کا کھانا بنا رہی تھی

ارے آپکا پاوں زخمی ہے اور آپ۔۔۔۔ پلیززز بیٹھ جائیں۔ ۔

ہشام نے فکر مندی سے کہا

نہیں ہشام بھائی میں ٹھیک ہوں بلکل۔۔۔ بس آنمینٹ لگا لی تھی آپ پلیززز یہاں سے جائیں۔ ۔۔

مہرو نے التجا کی

ارے آپکا درد آپکی شکل سے نظر آرہا ہے اور آپ کہہ رہی ہیں آپ ٹھیک ہیں حد ہو گئی۔ ۔ پلیززز مجھے بتائیں میں بنا دیتا ہوں۔ ۔۔

ہشام نے اسے پکڑ کر بیٹھانا چاہا

exponovels

نہیں آپ جائیں یہاں سے مجھے آپکی ہمدردی نہیں چاہیئے میری شکل ہی ایسی ہے۔ ۔۔

مہرو نے سختی سے اسے منع کیا

ہانیہ مہرو کی آواز سن کر کچن میں آئی

ہانیہ میں آپکو ایسا نہیں سمجھتا تھا۔ ۔ آپ تو بہت سلجھی ہوئی لڑکی لگی تھی مجھے مگر آپ بھی۔۔۔ افففف امید نہیں تھی مجھے آپ سب سے۔۔۔۔

ہشام نے ہانیہ کو غصے سے دیکھ کر کہا

ہشام صاحب آپ شاید جانتے نہیں ہیں اس لڑکی کو ۔۔۔ اس نے جان بوجھ کر چائے گرائی تاکے یہ آپکی ہمدردی۔ ۔

اوہ پلیززز ہانیہ آئی ایم ناٹ آکڈ اوکے۔ ۔۔ اتنا سخت دل نہیں ہونا چاہیئے انسان کو۔۔ اسکی حالت تو دیکھیں۔ ۔

ہشام نے پلٹ کر مہرو کو دیکھا جو پیٹ پر ہاتھ رکھے جھکی ہوئی تھی وہ تیزی سے اسکے پاس آیا

اوہ مہرو کیا ہوا مہرو یو اوکے۔ ۔۔؟؟

ہشام نے مہرو کے جھکے سر پر ہاتھ رکھا

آ آ۔ ۔۔ مم میرے پیٹ میں بب بہت درد۔ ۔۔

مہرو نے بہت مشکل سے کہا اور نیچے بیٹھتی چلی گئی۔ ۔

ایک پل کے لیئے ہانیہ بھی آگے بڑھی مگر دوسرے ہی قدم پر وہ رک گئی

پلیززز ہمت کریں آئیں ہوسپٹل چلیں۔ ۔۔اٹھیں پلیززز۔ ۔۔

exponovels

ہشام نے اسے بازوں سے پکڑ کر اٹھایا مہرو پیٹ پر ہاتھ رکھے بہت مشکل سے اسکے ساتھ چلنے لگی۔
۔۔ ہانیہ نے خاموشی سے ان دونوں کو راستہ دیا۔ ۔۔
ہشام نے سکندر ملک کی گاڑی میں مہرو کو بیٹھایا۔۔۔ اسکی چابی ہشام کے پاس ہی رہتی تھی۔ ۔۔ وہ تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ۔۔۔ دور کھڑے آزان نے ان دونوں کو ایک ساتھ گاڑی میں بیٹھے دیکھا تو اسکے ماتھے پر بے تحاشہ بل بن گئے۔ ۔ وہ ہاتھوں کی مُٹھیاں بناتا اپنا غصہ قابو کرنے لگا۔ ۔
دیکھتے ہی دیکھتے ہشام تیزی سے گھر کا دروازہ کراس کرتا ہوا باہر نکل گیا۔

یہ مہرو اور ہشام کہاں گئے ہیں؟ ؟
آزان نے گم سم سی کھڑی ہانیہ سے پوچھا
آں ہاں وہ ہوسپٹل لے کر گیا ہے اسے۔ ۔۔
ہانیہ نے چونکتے ہوئے کہا
ہنہ کیوں کیا ہوا اسے؟
آزان نے اکتا کر پوچھا
پتا نہیں شاید پیٹ میں درد تھا۔ ۔
ہانیہ نے کندھے اچکائے
واہ کبھی پاوں کا درد کبھی پیٹ کا۔۔۔ عجیب ڈرامے ہیں اس لڑکی کے۔ ۔۔
آزان نے طنزیہ کہا

exponovels

پتا نہیں آزان اب یہ کونسی چال چلنے لگی ہے۔ ۔۔ ہماری شادی قریب ہے تو اسطرح کرنے لگی ہے مجھے ڈر ہے کے کہیں اس بار بھی۔ ۔۔

نہیں ہانیہ اس بار کچھ نہیں ہو گا چاہے یہ کچھ بھی کر لے آنے دو اسے پوچھتا ہوں کیا ضرورت تھی ہشام کے ساتھ جانے کی مر تو نہیں رہی تھی نا۔ ۔۔ ہنہ مجھے کہہ دیتی میں لے جاتا ۔۔۔

ہشام نے غصے سے کہا۔ ۔۔ ہانیہ نے حیران ہو کر اسے دیکھا اس کے انداز سے صاف لگ رہا تھا اسے مہرو کا ہشام کے ساتھ جانا اچھا نہیں لگا

چھوڑو آزان جس مرضی کے ساتھ جائے وہ ہمیں کیا۔ ۔۔

ہانیہ نے جان بوجھ کر یہ کہا

کیوں جائے جس مرضی کے ساتھ۔ ۔۔ بیوی ہے میری جیسے میں کہوں گا ویسے ہی اسے کرنا ہو گا۔ ۔۔

آزان نے سختی سے کہا

آزان تم تو اسطرح اس سے جیلس ہو رہے ہو جیسے مہرو تمہیں بہت عزیز ہو۔ ۔۔

ہانیہ کو بھی غصہ آیا

کیسی باتیں کر رہی ہو۔ ۔ مجھے کیوں عزیز ہو گی وہ۔ ۔۔ بس میں اسے غلام بنا کر رکھنا چاہتا ہوں اب۔ ۔ اسے کوئی حق نہیں کے اپنی مرضی سے کہیں بھی جائے۔ ۔۔

آزان نے ہانیہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جواب دیا

اوہ۔ ۔۔ اچھا ایسی بات ہے۔ ۔۔

exponovels

ہانیہ کو تھوڑی تسلی ہوئی

خیر اب مجھے کھانا بنانا پڑے گا پتا نہیں وہ میڈم کب تک آئیں۔ ۔۔

ہانیہ نے کندھے اچکائے اور کچن میں چلی گئی۔ ۔جبکے آزان وہی کھڑا مہرو کو سوچنے لگا۔ ۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ ان دونوں کے پیچھے جاکر مہرو کو واپس لے آئے نہ جانے کیوں اسے اس قدر جلن محسوس ہوئی کے پانی کی پوری بوتل منہ کو لگا کر ختم کر گیا۔ ۔۔

ایک دم اسے احساس ہوا جب مہرو اسے کہتی تھی کے وہ آزان کو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتی۔ ۔ آزان کو لگا مہرو بھی اسی طرح جلتی ہو گی۔ ۔ فوراً ہی آزان نے اپنا سر جھٹکا اور تیزی سے اپنے کمرے میں چلا گیا۔

ڈاکٹر از ایوری تھنگ آلرائٹ؟ ؟

ہشام نے فکرمندی سے پوچھا

یس اپ ٹل ناو۔ ۔ بٹ آئی تھنگ ہمیں انہیں ایڈمٹ کرنا ہو گا ویسے تو پین کلر انجیکشن دے دیا ہے فوراً ہی درد ختم ہو جائے گا مگر شی از ویری ویک۔ ۔۔ جیسے وہ سمپٹمز بتا رہی ہیں وہ اچھے نہیں ہیں آئی مین خون کی الٹی پیٹ میں شدید درد کمزوری۔۔۔ ہو سکتا ہے انہیں پیپٹک الثر ہو بٹ اٹس ٹو ارلی ٹو سے۔ ۔ ہم نے انکے بلڈ سیمپلز بھی لے لیئے ہیں اور کچھ ٹیسٹ اور کروا رہے ہیں سی ٹی اسکین وغیرہ ۔۔۔ آئی ہوپ کل تک رپورٹ آجائے گی پھر ہی ہم کوئی ٹریٹمینٹ اسٹارٹ کریں مگر فار دا سیف سائیڈ آئی ووڈ سیجیسٹ کے آپ انہیں ایڈمٹ کروا دیں۔ ۔۔

exponovels

ڈاکٹر نے ہشام کو تفصیلً جواب دیا

اوہ۔ ۔۔ ایکچولی مجھے انکے فیملی میمبر سے پرمیشن لینی ہو گی۔ ۔ اور مجھے نہیں لگتا یہ ایڈمٹ ہونے کے لیئے ایگری ہو نگی۔ ۔ آممم اگر زیادہ خطرے کی بات نہ ہو تو رپورٹ آنے کا ویٹ کر لیں؟ ؟ اس کے بعد ایڈمٹ ہو جائیں؟ ؟

ہشام نے پوچھا

ہمم ٹھیک ہے آئی کین انڈراسٹینڈ ہر پوزیشن بٹ آپ پلیززز کل انکی رپورٹز لے کر میرے پاس آجایئے گا۔ ۔ فل حال جیسے انکے ٹیسٹ مکمل ہوتے ہیں آپ انہیں لے جا سکتے ہیں۔ ۔

ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا

اوہ تھیک یو سو مچ ڈاکٹر ۔۔۔

ہشام نے مسکرا کر کہا اور مہرو کی فائل اٹھاتا ہوا روم سے باہر چلا گیا

آزان بہت دیر سے لان میں ٹہل ٹہل کر مہرو اور ہشام کا ویٹ کر رہا تھا مگر تین گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی وہ دونوں واپس نہیں آئے تنگ آکر اس نے اپنا فون پوکٹ سے نکالا اور ہشام کو ملانے لگا۔ ۔ ابھی بیل بھی نہیں گئی تھی کے ہشام گاڑی کا ہارن بجاتا ہوا دروازے سے اندر آگیا آزان کے ماتھے پر بے تحاشہ بل بن گئے وہ تیزی سے گاڑی کی طرف آیا

ہنہ ہو سپٹل گئے تھے یا پھررر۔ ۔۔۔

آزان نے غصے سے بات ادھوری چھوڑ دی مہرو نے ڈرتے ہوئے آزان کی طرف دیکھا

exponovels

ہوسپٹل ہی گئے تھے۔ ۔۔ ڈاکٹر نے ڈرپ لگائی اور کہہ رہی تھی کے۔ ۔۔

بس مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں اس سب میں ۔۔ اتنی بھی کوئی موت نہیں آرہی تھی محترما کو مجھے بتائے بنا تمہارے ساتھ چلی گئی۔ ۔۔

آزان نے ہشام کو ہاتھ کے اشارے بات کرنے سے روکا

مجھے تو لگتا ہے اگر موت بھی آرہی ہوئی تب بھی تمہارے دل میں رحم نہیں آئے گا۔ ۔۔

ہشام نے دانت پیستے ہوئے کہا

برا مت منانا مسٹر ہشام۔ ۔۔ یہ میری بیوی ہے۔ ۔۔ اس لیئے آپ اس میٹر سے دور رہیں۔ ۔

آزان نے بھی دانت پیستے ہوئے جواب دیا

تم بھی برا مت ماننا آزان۔ ۔ تمہاری بیوی ہونے کے ساتھ ساتھ یہ ایک انسان بھی ہے اور مجھ میں ابھی انسانیت باقی ہے۔ ۔۔

ہشام نے طنزیہ کہا

پلیزز ہشام بھائی آزان کو کچھ مت کہیں وہ صحیح کہہ رہے ہیں مجھے بتا کر جانا چاہیئے تھا غلطی میری ہے۔ ۔۔

مہرو نے آزان کے بولنے سے پہلے ہی ہشام کو جواب دیا۔ ہشام گہرا سانس لیتا ہوا وہاں سے چلا گیا

ہنہ غلطی کرنے کے بعد ہی تمہیں غلطی کا احساس ہوتا ہے۔۔۔ چلو اب روم میں۔ ۔

آزان اسکا بازو پکڑتا ہوا روم میں لے گیا

---

exponovels

بہت ہمدردی نہیں ہو رہی ہشام کو تم سے اب کیا اُسے اپنے جال میں پھنسانے کا ارادہ ہے۔ ۔۔؟

آزان مہرو کے سر پر کھڑا غصے سے پوچھ رہا تھا

آئی ایم سوری آزان آئندہ ایسی غلطی نہیں کرونگی آپ ناراض مت ہوں۔ ۔۔

مہرو نے لب کاٹتے ہوئے کہا

اب کوئی تماشا مت کرنا مہرو۔ ۔۔ اب میری اور مانیہ کی شادی ہو کر رہے گی۔ ۔ اور ہاں اب اپنے لیئے دوسرے سہارے مت ڈھونڈو تمہیں یہیں رہنا اسی گھر میں تنہا سمجھی۔ ۔۔

آزان نے اسکا چہرہ اوپر کیا اور آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

میں کب اس گھر اور آپکی زندگی سے دور ہونا چاہتی ہوں آزان بس آپکی ایک جھلک دیکھ لوں اسی سے دن کٹ جاتا ہے میرا۔ ۔۔

مہرو کی نظریں آزان کے چہرے کا طواف کرنے لگیں

اچھا اور اگر میں تمہیں اپنی ایک جھلک بھی نہ دیکھاوں تب تم کیا کروگی؟ ؟

آزان اس کے چہرے پر جھکا پوچھنے لگا

تڑپ تڑپ کر مر جاونگی۔ ۔

مہرو نے دوٹوک انداز میں جواب دیا

کیا مرنا اتنا آسان ہے تمہارے لیئے۔ ۔۔؟

آزان کی نظریں مہرو کے ایک ایک نقش میں الجھنے لگیں

جی۔ ۔۔ آپ کو دیکھے بنا جینے سے ہزار درجہ آسان مرنا ہے لیئے۔ ۔۔

exponovels

مہرو یک ٹک آزان کو دیکھ رہی تھی

اچھا اتنی محبت کہاں ہوتی ہے کسی سے۔ ۔۔ ہنہ۔۔

آزان نے سرگوشی کی

مجھے ہے اتنی محبت۔ ۔۔ آپ کو لفظوں میں بیان نہیں کر سکتی۔ ۔۔

مہرو نے تھک کر کہا

اچھا تو کیسے بیان کر سکتی کو ویسے کر دو۔ ۔۔

آزان نے مہرو کا چہرہ بلکل اپنے قریب کر لیا۔ ۔ مہرو کو اپنے چہرے پر آزان کے سانسوں کی تپش محسوس ہونے لگی

آزان پلیززز مجھے اسطرح مت آزمائیں۔ ۔

مہرو اس کی قربت میں پگھلنے لگی

ششش۔ ۔۔ بیان کرو اپنی محبت لفظوں سے نہیں۔۔۔ عمل سے۔۔۔۔

آزان بہت نرمی سے مہرو کے گالوں کو اپنے ہونٹوں سے چھونے لگا۔۔

مہرو نے پرسکون ہو کر آنکھیں بند کیں۔ ۔۔ آزان کو اپنے اتنے پاس دیکھ کر اسے اپنی سب تکلیفیں بھول گئیں۔ ۔ آزان مہرو کے وجود کو خود میں چھپائے مدحوش ہو رہا تھا۔ ۔۔

بس چند لمحوں کا سحر تھا کے اچانک آزان نے مہرو کو خود سے الگ کیا اور اسے اجنبی نظروں سے دیکھنے لگا۔ ۔۔ مہرو نے چونک کر آنکھیں کھولیں

تم۔ ۔۔ تم مجھے اپنا عادی بنانا چاہتی ہو۔ ۔ مگر میں اتنا کمزور نہیں ہوں دور رہو مجھ سے مہرو۔ ۔۔

exponovels

آزان کا لہجہ بہت کمزور سا تھا۔۔ ایک طویل سانس لے کر اس نے خود کو قابو کیا۔ ۔۔ اور ایک نظر مہرو کو دیکھتا ہوا روم سے چلا گیا۔ ۔۔۔

اور مہرو اُس کے لمس کو ابھی تک محسوس کر رہی تھی۔ ۔ آزان کی لشجو اس کے اندر بس چکی تھی۔۔

شکر ہے خیال آگیا تمہیں ہم اتنے مصروف ہیں پتا بھی ہے صبح شام بازار کے شکر لگ رہے ہیں ٹائم سے کچن میں آکر کچھ بنا لیا کرو۔ ۔۔ مگر پتا نہیں سارا دن کمرے میں رہ کر کیا کرتی رہتی ہو۔ ۔۔

سلمٰی مہرو کو دیکھتے ساتھ ہی شروع ہو گئیں

مامی جان میری طبیعت کچھ۔ ۔۔

ہاں ہاں سب پتا ہے یہ جو ہشام تمہیں صبح شام ڈاکٹر کے لے جاتا ہے نا ہم دیکھ رہے ہیں اندھے نہیں ہیں۔ ۔ وہ تو بس تمہاری چلاکیاں نہیں سمجھتا مگر ہمیں سب پتا ہے ۔۔۔

سملیٰ نے مہرو کی بات کاٹتے ہوئے کہا

مہرو خاموشی سے اپنا کام کرنے لگی

یہ چکن پڑا ہے اس کی بریانی بنا لو۔ ۔ اور فریج میں کیما ہے کباب بھی بنا لینا۔ ۔۔

سلمٰی نے حکم دیا

جی اچھا۔ ۔

مہرو نے ہاں میں سر ہلایا

آپ کو ڈاکٹر نے ریسٹ کا کہا تھا مہرو۔ ۔۔

exponovels

ہشام نے کچن میں آکر افسوس سے مہرو کو دیکھا

میں اب ٹھیک ہوں ہشام بھائی۔۔۔۔

مہرو نے مسکرا کر کہا

اچھا وہ سب انجیکشن کا کمال ہے میری بہنا۔ ۔ جب اس کا اثر ختم ہو گا پھر پین شروع ہو جائے گا اس لیئے کہہ رہا ہوں ریسٹ کریں۔ ۔

ہشام نے اس کے ہاتھ سے چھری لیتے ہو کہا

ارے ہشام بھائی پلیززز آپ میری فکر مت کریں یہ سب باتیں مجھے تکلیف نہیں دیتی یقین کریں۔ ۔ آپ باہر جائیں پلیززز۔ ۔

مہرو نے سنجیدگی سے کہا

اوکے میں چلا جاتا ہوں مگر میری بات سنو۔ ۔ اگر یہ لوگ تم سے اکتا گئے ہیں یا پھر ناراض ہیں تو اسکا یہ مطلب نہیں کے تم اسطرح خود کو ضائع کرو۔ ۔ ٹھیک ہے تم سے غلطی ہوئی ہے تم نے اسکا ازالہ بھی کر دیا ہے۔۔

ہشام بہت نرمی سے مہرو کو سمجھا رہا تھا ایک دم آزان کچن میں آیا

اوہ کیا راز کی باتیں ہو رہی ہیں کہیں میں نے آپ لوگوں کو ڈسٹرب تو نہیں کیا۔ ۔۔

آزان نے مہرو کو دیکھتے ہوئے طنز کیا

نہیں بلکل نہیں۔۔ تمہاری وائف کو ڈاکٹر نے ریسٹ کا کہا ہے یہ کب سے کچن میں کام کر رہی ہیں۔ ۔۔ تم سمجھاو اسے اسطرح اور بیمار ہو جائے گی۔ ۔۔

exponovels

ہشام نے نارمل انداز میں جواب دیا

ہنہ ایسے لوگ اتنی جلدی بیمار نہیں ہوتے ہشام۔ ۔ تم اسکی فکر مت کرو۔ ۔ تمہاری تو ایک میٹنگ تھی نا۔ ۔؟

آزان نے ہشام کو یاد کروایا

یس میٹنگ ہے بٹ ابھی ٹائم ہے اس میں۔ ۔ تم نہیں گئے آج افس۔ ۔؟؟

ہشام نے پلٹ کر پوچھا

ہمم آج سر میں درد تھا اور پھر شاپینگ پر بھی جانا ہے اس لیئے ایک ہفتے کی لیو لے لی ہے میں نے۔ ۔۔

آزان کی نظریں ٹماٹر کاٹتی ہوئی مہرو پر تھیں

ہمم سر میں درد کیوں ہے خیریت رات میں سوئے نہیں کیا۔ ۔۔؟؟

ہشام نے اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا

ہنو۔ ۔۔نہیں کافی دیر سے نیند آئی تھی۔ ۔ وہ ہانیہ آگئی تھی تو بس باتیں کرتے ہوئے ٹائم کا پتا نہیں چلا۔ ۔۔

آزان نے جان بوجھ کر جھوٹ بولا۔ ۔ مہرو کے ہاتھ ایک پل تھمے مگر دوسرے ہی لمحے وہ اپنا کام کرنے لگی۔ ۔

اوہ اچھا مگر مجھے تو تم لوگ نظر نہیں آئے میں کافی دیر تک لان میں واک کر رہا تھا رات میں۔ ۔۔

ہشام نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

exponovels

آں ہاں وہ ہم لائیبریری میں تھے۔۔۔ وہاں پر ہی باتیں کر رہے تھے۔ ۔

آزان نے بات بنائی

اوہ اوکے۔ ۔ آمم میں پھر میٹنگ کے لیئے چلتا ہوں۔ ۔

ہشام نے آزان سے کہا

اور ہاں مہرو آپکی رپورٹز واپسی پر لیتا آونگا اوکے۔ ۔

ہشام نے مہرو کی طرف پلٹتے ہوئے کہا مہرو نے ہاں میں سر ہلایا اور اپنا کام کرتی رہی۔ ۔۔ آزان نے ایک نظر مہرو کو دیکھا اور سر جھٹکتا ہوا وہاں سے چلا گیا

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ ڈاکٹر اسطرح اچانک اتنی بڑی بیماری آئی مین شی از ویری ینگ۔ ۔۔

ہشام رپوٹ ہاتھ میں پکڑے فکرمندی سے بولا

مجھے ڈاوٹ تھا مسٹر ہشام اسی لیئے میں نے کل رات ارجنٹ انکے سب ٹیسٹ کروا لیئے۔ ۔۔ بیماری تو کسی بھی عمر میں لگ جاتی ہے بٹ آپ لوگوں نے بہت دیر کر دی ہے انہیں ہوسپٹل لانے میں۔ ۔۔

ڈاکٹر نے افسوس سے کہا

کک کیا مطلب ڈاکٹر ہی یہ ٹریٹ تو ہو جائے گا نا؟ ؟

ہشام نے پریشانی سے پوچھا

آئی ویش۔ ۔ میں آپکو کوئی فالز ہوپ نہیں دونگی۔ ۔ یہ اسٹمک کینسر ہے اگر تو اسٹیج ون پر پتا لگ جاتا تو بہت آسانی سے کنٹرول ہو جاتا مگر انکا یہ کینسر بہت تیزی سے پھیلا ہے وجہ شاید انکا ڈپریشن

exponovels

اور ڈائٹ ہے۔ ۔۔ لیکن ناامید تو میں ابھی بھی نہیں ہوں شی از بینگ مے بی وہ اب بھی سروایو کر سکے لیکن آپ کو جلد از جلد انہیں ایڈمٹ کروانا ہو گا ہو سکے تو آج ہی کروا دیں تاکے ان کا علاج شروع ہو سکے۔ ۔۔

ڈاکٹر نے تفصیل سے سمجھایا

جج جی مم میں آج ہی انہیں لے آتا ہوں آپ مجھے بتا دیں کیا پیپر ورک کرنا ہو گا بس میں تھوڑی ہی دیر میں انہیں لے آتا ہوں۔ ۔

ہشام کی آنکھوں میں مہرو کا معصوم چہرہ گھومنے لگا

آپ ریسپشن پر چلیں جائیں وہ آپکو سب پیپر ورک بتا دے گی۔ ۔ اور ہاں مسٹر ہشام۔۔ ہر طرح کے حالات کے لیئے تیار رہیئے گا سکینڈ لاسٹ اسٹیج میں ہوپ ہوتی ہے مگر 85 پرسنٹ پیشنٹ سروایو نہیں کر پاتے پاکستان میں اِسکا ڈیتھ ریٹ بہت زیادہ ہے مگر میری کوشش ہو گی کے پوری ایمانداری سے آپکو اپ ڈیٹ کرتی رہوں ان شاءاللہ وہ ٹھیک ہو جائیں گی۔ ۔

ڈاکٹر نے ہشام کو تسلی دی

ان شاءاللہ۔ ۔۔ تھینک یو ڈاکٹر۔ ۔۔

ہشام ہلکا سا بھی مسکرا نہ سکا اور پریشانی سے اٹھ کر باہر چلا گیا

ساری رات آزان سو نہیں سکا تھا جس کی وجہ سے اسکا سر درد سے پھٹ رہا تھا اسے عجیب سی بےچینی ہو رہی تھی۔ ۔۔وہ روم میں سیدھا لیٹا کافی دیر سے سونے کی کوشش کر رہا تھا

exponovels

آزان آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟ ؟

مہرو نے نماز ختم کرتے ہی آزان سے پوچھا

ہمم ٹھیک ہوں میں مرا نہیں ہوں۔ ۔

آزان نے اکتا کر جواب دیا اور آنکھوں پر بازو رکھ لیا

آزان پلیززز بتائیں سر درد ہے تو دبا دوں؟ ؟

مہرو نے اسکا بازو ہلا کر پوچھا

تم میرا گلا کیوں نہیں دبا دیتی مہرو تاکے مجھے تم سے چُھٹکارا مل جائے عجیب پریشان کر کے رکھ دیا ہے تم نے مجھے۔ ۔

آزان جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھا

آ۔ ۔ آزان مم میں نے اب کیا کیا ہے۔ ۔۔ آپ جیسا کہہ رہے ہیں میں ویسا ہی تو کر رہی ہوں آپ کیوں اسطرح کی باتیں کر رہے ہیں۔ ۔

مہرو کی آنکھوں میں آنسوں چمکنے لگے

تت تم۔ ۔ تمہاری وجہ میں پوری رات سو نہیں سکا جانتی ہو کیوں۔ ۔۔

آزان نے اسکا بازو پکڑ کر اسے اپنے پاس کیا اس پہلے کے وہ مزید کچھ کہتا روم کا دروازہ نوک ہوا مہرو ماما کہہ رہی ہیں نیچے آکر چائے بناو سب کے لیئے۔۔ اور آزان بھائی شاپنگ پر جانا ہے ماما کہہ رہی ہیں چائے پی کر چلتے ہیں۔ ۔۔

ثانیہ نے تھوڑا سا دروازہ کھول کر اندر جھانکتے ہوئے کہا

exponovels

ہمم ٹھیک ہے چلتے ہیں۔ ۔۔ جاو تم نیچے جاکر کام کرو۔ ۔۔
آزان نے مہرو کا ہاتھ جھٹکا اور خود اٹھ کر واشروم چلا گیا۔ ۔ مہرو کچھ سوچتے ہوئے نیچے چلی گئ

کیا کر رہی ہو مہرو چھوڑو یہ سب کام۔۔۔
ہشام کسی کی بھی پروا کیئے بغیر مہرو کے پاس آکر کہنے لگا
کیا ہو گیا ہشام بیٹا وہ چائے بنانے لگی ہے تمہیں کوئی ہے تو بتاو۔ ۔۔
سکندر ملک نے اخبار طے کرتے ہوئے پوچھا
مجھے کیا کام ہو گا اس بچاری سے آپ لوگوں نے اسے ماسی بنا دیا ہے۔ ۔۔
ہشام نے اپنا غصہ پیتے ہوئے کہا۔ ۔ ہانیہ کو ہشام کا انداز بہت عجیب لگا
کیا مطلب ہے تمہارا صرف ایک کچن کے کام ہی تو کرتی ہے یہ۔ ۔۔ ہنہ ورنہ ہماری جگہ کوئی اور ہوتا تو کب کا اسے گھر سے نکال چکا ہوتا۔ ۔۔
سکندر ملک نے غصے سے کہا
پلیززز ہشام بھائی پلیززز آپ جائیں مجھے میرے کام کرنے دیں آپکی ہمدردری کی ضرورت نہیں ہے مجھے۔ ۔۔
مہرو نے منت بھرے انداز میں ہشام سے کہا
اوہ گاڈ۔ ۔۔ آزان کہاں ہے مجھے اس سے بات کرنی ہے۔ ۔۔
ہشام نے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے ہو چھا

exponovels

وہ تو اپنے روم میں ہیں آنے والے ہونگے نیچے۔ ۔

ثانیہ نے جواب دیا

ہمم میں اسکے پاس جا رہا ہوں۔ ۔

ہشام نے مہرو پر ایک نظر ڈالی اور آزان کے پاس چلا گیا

تم میرے روم میں خیریت کوئی کام تھا۔ ۔۔

آزان نے ہشام کو آئینے میں سے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے پوچھا

ہاں بہت ضروری کام تھا۔۔

ہشام نے اپنے ہاتھ میں پکڑی رپورٹز کو دیکھتے ہوئے کہا

کیسا کام بتاو؟

آزان نے اسکی طرف پلٹا

یہ مہرو کی رپورٹز ہیں پڑھو۔ ۔

ہشام نے آزان کی طرف اینولپ کیا

آزان کندھے اچکا کر رپورٹز نکال کر پڑھنے لگا۔ ۔۔۔ پہلے تو وہ بے یقینی سے رپورٹز پڑھتا رہا اور پھر ہشام کی طرف دیکھنے لگا

ہنہ۔ ۔۔ کتنے میں بنوائی ہے یہ رپورٹز تم لوگوں نے؟ ؟

آزان طنزیہ مسکرایا

exponovels

ہشام نے افسوس سے آزان کو دیکھا اور اسکے ہاتھ سے رپورٹ چھین لیں۔ ۔۔ گہرا سانس لے کر ہشام نے خود کو نارمل کیا۔ ۔۔ آزان ہشام کو گہری نظروں سے دیکھتا رہا۔ ۔۔

ہشام سر جھکا کر بیڈ پر بیٹھ گیا

شی از ڈائینگ آزان۔ ۔۔ وہ مر رہی ہے اور تم۔ ۔۔

ہشام کے لہجے میں افسوس تھا ایک دکھ تھا۔۔۔ سچائی تھی۔۔۔۔

آزان بے یقینی سے اسے دیکھتا رہا

دیکھو ہشام اگر تم مہرو کی چالوں میں آ رہے ہو تو۔ ۔۔

بس آزان حد ہوتی ہے بے اعتباری کی بھی۔ ۔۔ مت کرو یہ سب ایسا نہ ہو کے بہت دیر ہو جائے۔ ۔۔

ہشام نے سختی سے آزان کی بات کاٹی

مہرو کو کافی دن سے خون کی الٹیاں آ رہی تھیں اور ساتھ میں پیٹ کا شدید درد۔۔ تم نے اتنا بھی غور نہ کیا اس پر۔ ۔۔ کل جب ڈاکٹر کے گیا تو انہیں ڈاوٹ ہو گیا مگر آج رپورٹز میں سب کنفرم ہو گیا ہے ۔۔ اسے اسٹمک کینسر ہے آزان۔ ۔ وہ بھی سیکنڈ لاسٹ اسٹیج۔ ۔ تم جانتے ہو اس اسٹیج کے بعد کیا ہوتا ہے۔ ۔ موت۔ ۔ موت ہوتی ہے آزان۔ ۔

ہشام نے صاف لفظوں میں بتایا

نن نہیں۔ ۔ ایسا نہیں ہو سکتا تت تمہیں غلط فہمی ہوئی ہو گی رپورٹز غلط ہو نگی۔ ۔

آزان نے ہشام کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا

exponovels

کچھ غلط نہیں ہے آزان۔ ۔ وہ مر رہی ہے اگر تم نے اسے چھوڑ دیا تو وہ مر جائے گی۔ ۔ بچاو اسے یار بہت چھوٹی ہے وہ ابھی تو اس نے اپنی زندگی کی بہت سی خوشیاں دیکھنی ہیں۔ ۔۔ اسے جلد از جلد ایڈمٹ کروانا ہو گا۔ ۔ بلکے آج ہی کروانا ہو گا میں نے ایڈمیشن پیپر بنوا لیا ہے۔ ۔۔

ہشام نے آزان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا آزان نے اسے ایک نظر دیکھا اور خاموشی سے روم سے باہر چلا گیا۔ ۔۔ ہشام بھی اسکے پیچھے چلنے لگا۔ ۔۔

مہرو چائے کے کپ ٹرالی میں سجائے کچن سے باہر آئی ۔۔۔

آزان مہرو کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔ ۔۔ آزان کو صرف مہرو دکھائی دے رہی تھی باقی سب پر تو اس نے ایک نظر بھی نہیں ڈالی تھی۔۔ مہرو نے گھبرا کر آزان کو دیکھا۔ ۔ آزان کی آنکھوں میں عجیب سا خوف تھا۔ ۔۔ وہ مہرو کے بلکل سامنے کھڑا تھا

کک کیا ہوا آزان مم میں نے کچھ غلط۔ ۔

مہرو نے ہکلاتے ہوئے کہا۔ ۔

مہرو کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی آزان نے اسے زور سے اپنے گلے لگا لیا۔ ۔۔ مہرو کی بات منہ میں ہی رہ گئی۔ ۔۔ سب ہی اپنی اپنی جگہ ساکت ہو گئے۔ ۔ ہانیہ کے ہاتھ میں پکڑا بینڈ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گیا۔ ۔۔ ہشام آزان کو اسطرح دیکھ کر دھیرے سے مسکرا دیا۔ ۔۔ شاید اسے کہیں امید تھی کے وہ مہرو سے محبت کرتا ہے۔

آزان نے مہرو کو خود سے الگ کیا اور اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگا۔ ۔۔

میری سانسین رک رہی ہیں مہرو ۔۔۔ مم میں مر جاونگا اگر تت تم۔ ۔۔

exponovels

آزان کو لگا اس کے حلق میں کچھ پھنس گیا ہو وہ اپنی بات مکمل نہ کر سکا اور دوبارہ سے مہرو کو اپنے گلے لگا گیا۔ ۔ مہرو بے یقینی سے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر سب کو دیکھ رہی تھی۔ ۔۔ سکندر ملک سے اور برداشت نہ ہوا اور انہوں نے غصے سے آزان کو پکارا

آزان یہ سب کیا ہو رہا کوئی شرم اور لحاظ نہیں رہا تم میں۔ ۔ جانتے بھی ہو تم کیا کر رہے ہو۔ ۔۔

سکندر ملک دھاڑے

نہیں کسی چیز کا ہوش نہیں ہے مجھے۔ ۔ کچھ نہیں جانتا میں کیا کر رہا ہوں بس یہ جان گیا ہوں کے میری سانسوں کی ڈور مہرو سے جڑ گئی ہے۔ ۔ میری سانسین اٹکنے لگی ہیں آغاجان۔ ۔

آزان نے بہت مشکل سے جواب دیا۔ ۔ ہشام نے آگے بڑھ کر آزان کو تھاما

پلیززز آزان کنٹرول یور سیلف۔ ۔ مہرو تم آزان کو اپنے روم میں لے کر جاو پلیززز۔ ۔

ہشام نے گم سم کھڑی مہرو سے کہا

مم مگر ہشام بھائی۔ ۔

پلیززز مہرو جاو تم یہاں سے ہمم۔ ۔۔

ہشام نے نرمی سے مہرو کی بات کاٹی ۔۔ مہرو نے آزان کا ہاتھ تھاما۔ ۔ آزان ایک ربوٹ کی طرح اس کے ساتھ چلنے لگا

کیا ہوا آزان آپکو۔ ۔ اسطرح کیوں کر رہے ہیں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔ ۔۔

مہرو نے آزان کو بیڈ پر بیٹھایا اور خود بھی اسکے ساتھ بیٹھ گئی

exponovels

مم مجھے بھی ڈر لگ رہا ہے مہرو۔ ۔۔ ایک بات بتاو تم کتنی محبت کرتی ہو مجھ سے؟

آزان نے مہرو کے ایک ایک نقش کو اپنی انگلیوں سے چھوا

بہت محبت کرتی ہوں آزان الفاظ نہیں ہیں میرے پاس کے آپ کو بتا سکوں۔ بس اتنا جانتی ہوں۔ ۔ کبھی موقع ملا تو مرنے کے بعد والی زندگی میں بھی آپکو ہی رب سے مانگوں گی ۔۔۔

مہرو کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

شیششش۔ ۔ مرنے کی بات مت کرنا مہرو۔ ۔ میں جی نہیں سکتا تمہارے بنا۔ ۔۔۔ میں بہت بہت محبت کرنے لگا ہوں تم سے میں ہار گیا ہوں مہرو تمہاری محبت کے آگے پلیززززز ہمیشہ میرے ساتھ رہنا۔ ۔۔

آزان نے مہرو کو زور سے خود میں بھینچا اور رونے لگا۔ ۔۔

آزان کو آنسو بہاتا دیکھ کرو مہرو تڑپ اٹھی

آزان آپ رو کیوں رہے ہیں پلیززز مجھے بتائیں۔۔ آپ کے آنسوں مجھے بہت تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔

مہرو نے آزان کو خود سے الگ کیا اور اسکے آنسوں صاف کرنے لگی

مہرو وہ ہشام کہہ رہا تھا کے تم۔ ۔۔

آزان احساس ہونے پر خاموش ہوا اور مہرو کو دیکھنے لگا

کیا کہہ رہے تھے ہشام بھائی؟

مہرو نے پوچھا مگر آزان چپ رہا وہ کیسے بتاتا کے مہرو موت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ۔۔

exponovels

ڈاکٹرز نے کہا ہے مہرو کو آج ہی ایڈمٹ کروانا ہے۔ ۔۔

آزان نے مہرو کی بیماری کی تفصیل بتائی۔۔۔۔ سب نے خاموشی سے سنا

تو کروا دو ایڈمٹ ہم نے روکا نہیں ہے۔ ۔۔ مگر آزان کو اب مہرو سے ہمدردی کیوں ہو رہی وہ اسے کیوں اپنے سینے سے لگا رہا تھا۔ ۔۔

سکندر ملک نے غصے سے کہا

ہمدردی نہیں محبت ہے انکل۔۔۔ وہ محبت کرتا ہے مہرو سے اسکی بیوی ہے وہ۔۔۔

بس ہشام یہ ہمارے گھر کا معاملہ ہے بہتر ہے کے تم دور رہو۔ ۔۔ ویسے بھی تمہیں اندازہ نہیں کے مہرو نے ہم سب کے ساتھ کیا کیا تھا۔ ۔۔

سکندر ملک نے ہاتھ اٹھا کر ہشام کو بات کرنے سے روکا

میں نہیں جانتا کے مہرو نے کس قدر آپ لوگوں کو ہرٹ کیا ہو گا مگر جو بھی کیا ہو۔ ۔ اب اسکی سزا موت تو نہیں ہے۔ ۔ اینی ویز میں معزرت چاہتا ہوں کے آپ سب کے زاتی معاملات میں دخل دے رہا ہوں ۔۔ مگر مہرو کو مرنے کے لیئے نہیں چھوڑ سکتا ویسے بھی میں نے رینٹ پر گھر پر لے لیا ہے۔ ۔ بابا بھی چند دنوں میں آنے والے ہیں اس لیئے مجھے لینا پڑا ایک دو دن تک میں وہاں شفٹ ہو جاونگا۔ ۔ ۔۔

ہشام نے دو ٹوک انداز میں جواب دیا اور سکندر ملک کی بات سنے بنا آزان کے روم کی طرف چلا گیا

---

exponovels

کچھ نہیں کہا اس نے مہرو بس اس نے مجھے اس بات کا احساس دلایا ہے کے میں بھی تم سے محبت کرنے لگا ہوں۔ ۔ مگر اتنی محبت یہ مجھے معلوم نہیں تھا مہرو۔ ۔ اوہ خدا پتا نہیں کتنے ظلم کیئے ہیں میں نے تم پر۔ ۔۔ پلیززز مجھے معاف۔ ۔

نن نہیں آزان آپ نے تو کوئی ظلم نہیں کیا آپ نے وہی کیا جو میں ڈیزرو کرتی تھی ۔۔ پلیززز خود کو ملامت مت کریں۔۔۔

مہرو نے آزان کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنی آنکھوں پر رکھے

آزان خاموشی سے مہرو کو دیکھتا رہا۔ ۔۔ اسے سمجھ نہیں آتی کے وہ کیسے مہرو کو اسکی بیماری کا بتائے۔ ۔۔

آزان مے آئی کم؟ ؟

ہشام نے دروازہ نوک کرتے ہوئے ہوچھا

آممم یس ہشام۔ ۔

مہرو نے آزان کے ہاتھوں کو اپنی آنکھوں سے ہٹایا اور اپنے آنسوں صاف کرنے لگی

آممم ایم سوری میں نے تم لوگوں کو ڈسٹرب کیا بٹ ہمیں ہوسپٹل کے لیئے نکلنا ہے ابھی ۔۔ مہرو پلززز گیٹ ریڈی ہری اپ۔ ۔۔

ہشام نے مہرو سے کہا

مم مگر کیوں اتنی اچانک کیا ہوا ہشام بھائی آپ رپورٹز لے آئیں ہیں کیا؟ ؟ کیا آیا ہے اس میں؟ ؟

مہرو نے ہشام کے سامنے کھڑے ہو کر پوچھا

exponovels

ٔبس مہرو ابھی سوال جواب کا وقت نہیں بہنا۔ ۔ فوراً سے ریڈی ہو جاو آئی پرامس ہو سپٹل پہنچ کر سب بتا دونگا

ہشام نے اسے نرمی سے سمجھایا

مہرو ہشام ٹھیک کہہ رہا ہے پلیزز تیار ہو جاو۔ ۔۔

آزان نے مہرو دیکھا مہرو سر ہلاتی ہوئی واشروم چلی گئ

آزان مجھے امید نہیں تھی کے تم ایسا ردِ عمل دوگے۔ ۔ میں سمجھا تمہیں ہمدردی ہو گی۔ ۔ مگر تم تو بہت محبت کرنے لگے ہو اس سے؟؟

ہشام نے مسکراتے ہوئے کہا

مجھے خود بھی نہیں اندازہ تھا ہشام ۔۔۔ بس بار بار یہ خیال آرہا ہے کے کہیں مہرو کو کچھ ہو گیا تو۔ ۔۔ افف یہ سوچ کر ہی میری سانسیں اٹک رہی ہیں۔۔۔

آزان نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا

کچھ نہیں ہو گا مہرو کو۔ ۔۔ جب اسے تمہاری محبت ملے گی نا وہ پھر سے جی اٹھے گی یہ میرا یقین ہے۔ ۔۔

ہشام نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

ان شاءاللہ۔۔۔

آزان نے دل سے کہا

مہرو واشروم سے باہر آئی۔ ۔ آزان نے چونک کر اسے دیکھا۔ ۔ زرد چہرہ۔ ۔۔ آنکھوں کے گرد

exponovels

ہلکے۔ ۔۔ ہڈیوں کا ڈھانچہ لگ رہی تھی مہرو۔۔ آزان کے دل کو کچھ ہوا ۔۔۔ صحیح کہتے ہیں لوگ نفرت کی نظر وہ سب نہیں دیکھ سکتی جو محبت کی نظر دیکھتی ہے۔ ۔ آزان نے بہت مشکل سے مہرو کے چہرے سے نظر ہٹائی۔ ۔۔

میں نیچے ویٹ کر رہا ہوں تم لوگ ریڈی ہو کر آجانا۔ ۔

ہشام نے آزان سے کہا اور باہر چلا گیا

کہاں جا رہے ہو تم لوگ۔ ۔؟؟

سکندر ملک نے آزان سے پوچھا

ہوسپٹل جا رہے ہیں ہم۔ ۔۔

آزان نے پلٹے بنا جواب دیا

ہشام لے جائے گا اسے۔ ۔ تمہیں گھر میں اور بہت سے کام ہیں۔ ۔

سکندر ملک نے سختی سے کہا ۔۔ ہانیہ نے بے یقینی سے آزان کو دیکھا

میری بیوی ہے یہ میرا فرض بنتا ہے اسے ہوسپٹل لے جانا۔ ۔ اور میں مزید کسی بات کا جواب نہیں دینا چاہتا۔ ۔ چلو مہرو۔ ۔

آزان نے مہرو کا ہاتھ پکڑا اور باہر کی طرف چلا گیا۔ ۔ ہانیہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنے روم میں بند ہو گئی۔ ۔ سکندر ملک کو آزان کے رویئے سے سمجھ آگئی کے ایک بار پھر ہانیہ کے ساتھ زیادتی ہونے والی ہے۔ ۔ مگر انہوں نے دل میں ٹھان لی کے اس بار ہانیہ کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہونے دینگے۔

exponovels

مجھے بتائیں ہشام بھائی یقین کریں مجھ میں بہت حوصلہ ہے اب ۔۔۔

مہرو نے ہوسپٹل پہنچتے ساتھ ہی پوچھا

آزان اپنی پیشانی مسلتے ہوئے سائیڈ پر ہو گیا

مہرو تمہاری بیماری ٹریٹ ایبل ہے ہمم ڈونٹ وری بس جیسا ڈاکٹر کہے ویسا کرنا ہو گا۔ ۔ سمجھنے کی کوشیش کرو۔۔

ہشام کو بھی سمجھ نہیں آئی کے کیسے وہ بیماری کا بتائے

مگر آپ مجھے بتائیں تو۔ ۔ ہشام بھائی میں نے اپنی ماں کا دکھ برداشت کر لیا یقین کریں مجھے اب کوئی دیکھ بڑا نہیں لگتا آپ پلیززز بتائیں؟ ؟

مہرو نے ایک بار پھر زور دے کر پوچھا

اوہ۔ ۔۔ مہرو تمہیں اسٹمک کینسر ہے بٹ ان شاءاللہ تم جلد ٹھیک۔ ۔۔

اوہ یہ تو بہت اچھی خبر سنائی ہے آپ نے۔ ۔ میں ہر نماز میں دعا مانگتی تھی کے بس مجھے دنیا میں ہی سزا مل جائے ۔۔ دیکھیں کتنی جلدی مجھے غموں سے چھٹکارا مل جائے گا۔ ۔۔ بس دعا کریں آزان کی شادی سے پہلے ہی میں مر۔ ۔۔

مہرو نے ہشام کی بات کاٹتے ہوئے خوشی سے کہا ہشام مہرو کی بات سن کر حیران ہو گیا آزان جو سب سن رہا تھا ایک دم مہرو کے پاس آیا

ایسا کچھ نہیں ہو گا مہرو۔ ۔۔ تمہیں زندہ رہنا ہے سمجھی۔ ۔ مرنے کا نام بھی مت لینا۔ ۔۔ اب چلو

exponovels

پلیززز ڈاکٹر ویٹ کر رہا ہو گا۔ ۔

آزان نے مہرو کی بات کاٹی

مہرو نے آزان کے چہرے کو دیکھا جہاں پریشانی صاف نظر آرہی تھی۔ ۔ آزان نے مہرو کا ہاتھ پکڑا اور اسے کینسر واڈ کی طرف لے گیا

یہ لڑکا اب کیا کرنا چاہتا ہے ارشد۔ ۔۔ کیا اس بار پھر ہانیہ کو وہ سب دوبارا برداشت کرنا ہو گا۔۔۔

اس بچاری کا کیا قصور ہے بولو۔ ۔۔

سکندر ملک نے غصے سے پوچھا

آغا جان۔ ۔ آپ فکر مت کریں آزان ضرور شادی کرے گا ہانیہ سے۔ ۔ ہنہ بس تھوڑا ایمو شنل ہو گیا ہے مہرو کی بیماری کا سن کر مگر میرا وعدہ ہے آزان کی شادی ہانیہ سے ہو کر رہے گی۔۔۔

ارشد نے یقین دلانے کی کوشیش کی

جی آغا جان میں اس چالباز لڑکی کو کبھی اپنی بہو نہیں مان سکتی جس کی وجہ ہمارے گھر کا سکون برباد ہوا ہانیہ ہی میری بہو بنے گے۔ ۔ اور ویسے بھی جو بیماری اسے ہوئی ہے مجھے نہیں لگتا وہ زندہ بچے گی۔ ۔ اچھا ہے مر جائے ہنہ۔ ۔۔

سلمٰی نے نفرت سے کہا

ہمممم اپنی بات پر قائم رہنا ارشد اس بار یہ شادی ہر حال میں ہو کر رہے گی۔ ۔

سکندر ملک نے دوٹوک انداز میں کہا اور اپنے روم کی طرف چلے گئے

exponovels

بھائی صاحب اگر یہ شادی نہ ہوئی تو یاد رکھیئے گا ہم یہ گھر ہمیشہ کے لیئے چھوڑ کر چلے جائیں گے پھر ہمارا آپ سے کوئی واسطہ نہیں ہو گا۔۔۔

سرمد نے کھڑے ہو کر کہا

میری معصوم بچی شام سے ہی کمرے میں بند ہے مگر آزان کو اب زرا خیال نہیں پہلے تو مر رہا تھا شادی کے لیئے اور اب اس مہرو کے گُھٹنے سے لگا بیٹھا ہنہ۔ ۔۔

شازیہ نے بھی اپنی نفرت کا اظہار کیا۔ ۔ دونوں ایک نظر ارشد پر ڈال کر اپنے روم میں چلے گئے

مہرو کو فوراً ایڈمٹ کر لیا گیا۔ ۔ اس کے مختلف ٹیسٹ بھی لیئے گئے۔ ۔ ڈاکٹرز کی ٹیم نے بیٹھ کر فیصلہ کیا کے پہلے کیمو تھراپی کی جائے۔۔۔

مہرو اس وقت پیشنٹ ڈریس پہنے بیڈ پر لیٹی تھی۔ ۔ آزان اس کے پاس بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا

آزان آپ میرے لیئے اتنے فکر مند ہیں۔۔ مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا۔ ۔ اگر پتا ہوتا آپ میری موت کا سن کر یوں پگھل جائیں گے میں کب کی اپنی جان لے لیتی۔۔

مہرو نے آزان کا ہاتھ تھام کر کہا

ایسا مت کہو مہرو۔ ۔ پاگل ہو گیا تھا میں غصے میں ۔۔۔مجھے خود معلوم نہیں تھا کے تم سے محبت ہو گئی ہے مگر بس خوف آتا تھا اقرار کرنے سے۔ ۔۔ تمہیں ازیت دے کر میں خود بھی پوری رات سو نہیں پاتا تھا۔ ۔ بس مہرو اب تم نے جلدی سے ٹھیک ہونا ہے تمہارا آزان انتظار کر رہا ہے تمہارا۔ ۔۔

آزان نے اسکے ماتھے پر بوسا دیا

exponovels

آزان مگر ہانیہ باجی۔ ۔ میں انکے ساتھ دوبارا یہ زیادتی نہیں کر سکتی۔ ۔

مہرو کو ہانیہ کا خیال آیا

اس وقت تم صرف اپنی فکر کرو مہرو۔ ۔ ہانیہ کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہوگی ۔۔ میں چاہتا ہوں بس تم جلدی سے یہ مریضوں والا لباس اتار دو اور بلکل ٹھیک ہو جاو۔ ۔ بہت تکلیف ہو رہی ہے تمہیں اسطرح دیکھ کر۔ ۔۔

آزان نے تکلیف سے اپنی آنکھیں بند کیں اور مہرو کے کندھے پر اپنا سر رکھ لیا۔۔ کافی دیر دونوں خاموشی سے ایک دوسرے کو محسوس کرتے رہے۔۔

دروازہ نوک ہوا تو آزان سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

سوری فار ڈسٹربنس۔ ۔ ایکچولی ڈاکٹرز کی ٹیم آرہی ہے مہرو کو دیکھنے سو آزان تمہیں باہر آنا ہو گا۔ ۔

ہشام نے آزان کی طرف دیکھ کر کہا

ہمم ٹھیک ہے۔ ۔ اوکے مہرو پریشان مت ہونا میں یہیں ہوں تمہارے پاس ہمم۔ ۔؟

آزان نے بہت پیار سے مہرو کے گال کو چھوا مہرو نے بہت پرسکون ہو کر مسکرا دی

یقین کریں آزان میں بلکل پریشان نہیں ۔۔ بلکے عجیب بات ہے نا یہ بیماری مجھے بہت سکون دے رہی ہے۔ ۔ بہت پیار آرہا ہے مجھے اپنی اس بیماری پر۔ ۔

مہرو نے اسکا ہاتھ تھام کر کہا

کوئی ضرورت نہیں ہے بیماری سے پیار جتانے کی ۔۔ تمہارے پیار پر صرف میرا حق ہے سمجھی۔ ۔۔

آزان نے مصنوعی غصہ کیا

exponovels

ہاہاہا۔۔ آپ میری بیماری سے بھی جیلس ہونگے۔ ۔۔

مہرو نے ہنستے ہوئے کہا۔ ۔ مہرو کی خوشی اس کے چہرے پر نظر آرہی تھی۔ ۔ وہ اسطرح ہنستے ہوئے آزان کو بلکل پرانی والی مہرو کی طرح معصوم لگی۔ ۔ آزان کا دل کیا وہ اسے اپنے سینے سے لگا لے۔ ۔ مگر پھر ہشام کا لحاظ کرتا ہوا بس مسکرا کر دیا اور مہرو کا ہاتھ دبا کر ہشام کے ساتھ باہر نکل گیا

ناجانے کیا ہو گیا تھا مجھے ہشام ۔۔ اتنی نفرت اتنا غصہ میرے اندر کہاں سے بھر گیا تھا۔ ۔ میں ایسا نہیں تھا۔ ۔۔

آزان اپنا سر تھامے بیٹھا تھا

جانتے ہو آزان اسلام میں اسی لیئے تو غصہ کرنے سے روکا گیا ہے۔ ۔ جب انسان غصہ کرنے لگتا ہے تو وہ شیطان کے راستے پر چل نکلتا ہے۔ ۔ اور پھر تم جانتے ہو شیطان کا راستہ کوئی فلاح کا راستہ تو نہیں ہو سکتا نہ۔ ۔۔ خیر شکر ہے تم نے اس چیز کو قبول تو کیا اب ان شاءاللہ مہرو بھی جلد ہی ٹھیک ہو جائے گی پریشان مت ہو۔ ۔

ہشام نے اسے تسلی دی

کیا کرتا میں ہشام۔ ۔ مہرو نے جو کیا تھا اس وجہ سے بہت غصہ تھا مجھے ۔۔ بس کسی بھی طرح بدلہ لینا چاہتا تھا میں۔ ۔ جب کے اُس نے کتنی معافیاں بھی مانگی مجھ سے میرے پاوں پڑ گئی تھی وہ مگر اس وقت مجھے صرف بدلہ لینے کا جنون سوار تھا۔ ۔ کاش میں اسے اس وقت معاف کر دیتا۔ ۔

آزان نے اپنے بال نوچے

exponovels

پلیززز آزان سنبھالو خود کو۔ ۔۔ اسی لیئے تو ہمارے اللہ نے کہا ہے اسے معاف کر دینے والے زیادہ پسند ہیں۔ ۔ جبکے دوسری طرف اس نے ہمیں بدلہ لینے کا بھی اختیار دیا ہے۔ ۔ مگر تم خود سوچو کیا ہم جیسے انسان انصاف کر سکتے ہیں۔ ۔ کیا ہم اتنا ہی بدلہ لے سکتے جتنا لینا چاہیئے؟ ؟ نہیں آزان ہم نہیں کر سکتے انصاف بدلہ لینے میں۔ ۔ ہم غصے میں بہت سی ناانصافیاں کر دیتے ہیں۔ ۔۔ اسی لیئے کہتے ہیں ایسے معاملے اللہ پر چھوڑ دینے چاہیئے صرف وہ ہی بہتریں مُنصف ہے۔ ۔اور پھر وہ تمہاری بیوی تھی کم از کم بیوی ہونے کے ناطے تو اس کے حق اسے دیتے۔ ۔۔ مگر خیر اب بھی وقت نہیں نکلا۔ ۔ تم مہرو سے معافی مانگو اور اس کے ساتھ کی جانے والی ساری حق تلفی کا ازالہ کر لو۔ ۔

ہشام نے بہت نرمی سے آزان کو سمجھایا

ہاں آزان تم ٹھیک کہتے ہو ہم انسان بدلہ نہیں لے سکتے کس منہ بلدلہ لیتے ہیں ہم لوگ۔ ۔ ایک بار اپنے گناہوں کا ہی سوچ لیں نا تو کسی کے ساتھ زیادتی نہ کر سکیں۔ ۔۔

آزان نے افسوس سے سر ہلایا

اب میں مہرو کو تنہا نہیں چھوڑوں گا بس ایک بار وہ ٹھیک ہو جائے۔ ۔ آج اسکی محبت شدت سے محسوس ہو رہی ہے۔ ۔ کتنی تکلیف ہوتی ہو گی نا اسے جب میں ہانیہ کے ساتھ جان بوجھ کر وقت گزارتا تھا صرف اسے جلانے کے لیئے۔ ۔ وہ ہی تکلیف مجھے محسوس ہوئی تھی جب وہ تمہارے ساتھ گئی تھی۔ ۔ ایک بار بھی نہ سوچا کے جب ہانیہ سے شادی کر لونگا تو کیسے وہ برداشت کرے گی۔ ۔۔

آزان نے گہرا سانس لیا

محبت میں بہت طاقت ہوتی ہے آزان صاحب سب برداشت کر لیتی ہے دیکھا نہیں مہرو کتنا مسکرا کر

exponovels

اپنی بیماری برداشت کر رہی ہے۔ ۔۔ خیر اٹھو مہرو کے لیئے دعا کرنے چلتے ہیں مسجد۔ ۔۔
ہشام نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔ ۔ آزان ہاں میں سر ہلاتا ہوا کھڑا ہو گیا اور اپنی بھیگی آنکھوں کو صاف کرتا ہوا ہشام کے ساتھ سامنے بنی ہوئی مسجد کی طرف چلنے لگا۔

آزان انکل کی کال آئی ہے وہ تمہیں گھر بلا رہے ہیں۔ ۔ کافی غصے میں تھے۔ ۔ آئی تھنک تمہیں ایک چکر گھر کا لگا لینا چاہیئے ۔۔ میں یہاں ہوں مہرو کے پاس ویسے بھی ابھی اسکے ٹیسٹ ہو رہے ہیں مے بی ایک گھنٹے تک وہ ہمیں وہاں جانے نہیں دینگے۔ ۔۔
ہشام نے مسجد سے نلکتے ہوئے کہا
ہمم میرا دل تو نہیں کر رہا اسے چھوڑ کر جانے کا۔ ۔ مگر تم ٹھیک کہتے ہو ایک بار آغا جان سے بات کر ہی لوں۔ ۔
آزان نے فیصلہ کن انداز میں کہا
آزان۔ ۔ جو بات نرمی اور محبت سے ہو سکتی ہے وہ غصے سے نہیں ہوتی۔ ۔ اگر تم حق پر بھی ہو گے اور غصے سے کہو گے تو تمہاری بات اثر نہیں کرے گی۔ ۔ سو پلیززز تسلی سے نرمی سے انکل کو سمجھانا۔ ۔۔
ہشام جانتا تھا کے آزان جلد غصے میں آجاتا ہے
ہمم آئی ول ٹرائے کے غصہ قابو کر سکوں ۔۔ تم مجھے بتا دینا جیسے ہی مہرو کے ٹیسٹ ہو جائیں۔ ۔
آزان نے ہشام سے ہاتھ ملایا اور گاڑی کی طرف چلا گیا

exponovels

جیسے ہی آزان گھر آیا سب ہی لاونج میں بیٹھے اسی کا انتظار کر رہے تھے۔ ۔ آزان نے ایک نظر سب پر ڈالی اور گہرا سانس لے کر صوفے پر بیٹھ گیا

جی آغا جان کہیں آپ نے مجھے بلایا۔ ۔؟

آزان نے ادب سے پوچھا

ہمم کیا کہتے ہیں ڈاکٹرز مہرو کے بارے میں۔ ۔؟

سکندر ملک نے سنجیدگی سے پوچھا

ابھی ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ ۔ کل سے شاید مکمل طور پر کیمو تھراپی شروع ہو جائے گی۔ ۔

آزان نے بتایا

اوکے۔ ۔ اسکا علاج ہوتا رہے گا اسکی فکر مت کرو۔ ۔۔ اب تم یہ بتاو شادی کی تیاری کہاں تک پہنچی۔ ۔۔؟

سکندر ملک مطلب کی بات پر آئے

کونسی شادی؟ ؟

آزان انجان بنا۔ ۔ ہانیہ نے تڑپ کر آزان کو دیکھا

اتنے انجان مت بنو آزان۔۔ میں تمہاری اور ہانیہ کی شادی کی بات کر رہا ہوں۔ ۔۔

سکندر ملک نے غصے سے کہا

اوہ۔ ۔۔ مہرو ہوسپٹل میں زندگی موت کی جنگ لڑ رہی ہے اور آپ لوگ مجھ سے شادی کی بات کر

exponovels

رہے ہیں۔ ۔۔

آزان کھڑا ہوا اور اپنا غصہ قابو کرتے ہوئے کہا

تمہاری شادی اسی جمعہ کو ہو گی ہانیہ سے۔۔۔ یہ بات زہن نشیں کر لو۔ ۔

سکندر ملک بھی اسکے سامنے کھڑے ہوئے اور دوٹوک انداز میں کہا

سوری آغاجان اس وقت میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔ ۔۔

سب ہی اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر آزان کو دیکھنے لگے۔ ۔ ہانیہ نے آزان کے چہرے کو دیکھا جہاں چٹانوں جیسی سختی تھی

تین دن باقی ہیں جمعہ میں ۔۔ یا تو شادی کے لیئے آجانا یا پھر کبھی اس گھر میں مت آنا۔ ۔ جو بھی فیصلہ ہو بتا دینا۔ ۔۔

سکندر ملک نے آزان کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

اس سے پہلے کے آزان کوئی غصے میں جواب دیتا۔ ۔ سلمٰی نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا اور گہرے سانس لینے لگیں۔ ۔

بھابی جان کیا ہوا؟؟

سب سے پہلے شازیہ نے انہیں تھاما

آزان بھی گھبرا کر انکے پاس آیا ہانیہ بھاگ کر پانی لائی۔ ۔ارشد انکے ہاتھ مسلنے لگے

ماما کیا ہوا آپکو پلیززز ریلکس۔ ۔

آزان نے پریشان ہو کر انکا ہاتھ تھاما

exponovels

آزان بیٹا۔ ۔۔ اس گھر کو ٹٹ ٹوٹنے سے بچا لو۔ ۔ مم میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔ ۔۔
سلمٰی نے گہرے گہرے سانس لیتے ہوئے کہا آزان نے تھک کر سر جھکا دیا۔ ۔ ہانیہ نے سلمی کو پانی پلایا۔ ۔۔
پلیززز سلمٰی ہمت کرو روم میں چلو تمہارا بی پی شاید بہت لو ہو گیا ہے۔ ۔ اپنی میڈیسن لو چلو شاباش۔
ارشد نے سلمٰی کو پکڑ کر اٹھایا پھر ایک نظر آزان کو دیکھا
اگر تمہیں زرا سی بھی اپنی ماں کی زندگی پیاری ہے تو اس جمعہ کو نکاح کے لیئے آجانا۔ ۔
ارشد نے آزان کو دیکھ کر کہا اور سلمی کو لے کر روم میں چلا گیا۔ ۔۔آزان نے گہرا سانس لے کر اپنے ہاتھوں کی مٹھی بنائی اور ہانیہ کو دیکھا جو بہت دکھ سے آزان کو دیکھ رہی تھی۔ ۔۔ آزان نے اپنا سر جھکا لیا۔ ۔ اور پھر کچھ کہے بنا باہر چلا گیا۔۔

ڈاکٹرز کی ٹیم ، آزان اور ہشام اس وقت روم میں بیٹھے تھے۔ ۔۔ مہرو کے تمام ٹیسٹ کی رپورٹز آچکی تھیں
دیکھیں مسٹر آزان ہمیں نہیں لگتا صرف کیمو تھراپی سے کچھ ہو گا۔ ۔۔ کینسر کافی تیزی سے پھیلا ہے۔ ۔ ہم سب کی رائے یہ ہے کے کیمو کے ساتھ انکی سرجری بھی کی جائے۔ ۔۔ جہاں کینسر ہے وہ جگہ ریمو کرنی ہو گی۔ ۔ کیونکے جب تک کیمو تھراپی اپنا اثر دکھائے گی تب تک تو کینسر پورا اسٹمک میں پھیل چکا ہو گا ۔۔۔ یہ بیماری اپنی ایڈوانس اسٹیج پر پہنچ چکی ہے۔ ۔۔ اس لیئے ہم سب کا یہ ہی فیصلہ ہے کے کیمو کی ایک ڈوز کے بعد سرجری کر دی جائے۔ ۔۔ مگرر۔ ۔۔ آممم سرجری کس حد تک

exponovels

کامیاب ہو گی اس بات کی گرانٹی نہیں دے سکتے بٹ یہ نا ممکن نہیں ہے۔ ۔۔

ایک سینئر ڈاکٹر نے آزان کو تفصیل بتائی

سس سرجری۔ ۔۔ مم مگر کیا دوائیوں سے کام نہیں ہو سکتا۔ ۔۔ اور سرجری کس طرح کی ہو گی؟

آزان نے پریشانی سے پوچھا

ایسے کیسیز میں سرجری ہمیشہ رزکی ہی ہوتی ہے۔ ۔ کبھی بہت اچھی طرح کامیاب ہو جاتی ہے اور کبھی سرجری سے کام مزیز خراب ہو جاتا ہے۔ ۔ اٹس آل ڈیپینڈز اون پیشنٹ ول۔ ۔۔ سرجری میں ہم وہ حصہ نکال دینگے جہاں کینسر موجود ہو گا۔ ۔ اس کے بعد کچھ مہینے تک کیمو تھراپی بھی ہو گی تاکے اگر کوئی ٹریسز کینسر کے رہ گئے ہیں تو وہ اس سے ختم ہو جائیں۔ ۔۔ ان سب میں سب سے زیادہ اہم رول آپکا ہے۔ ۔ ہم سے بھی زیارہ۔ ۔ آپکو اپنے آپ پر قابو رکھنا ہو گا۔ ۔ اور اپنے پیشنٹ کو حوصلہ دینا ہو گا۔ ۔ کیمو کے بہت سے برے سائیڈ ایفکٹس ہوتے ہیں جنہیں دیکھنا اور برداشت کرنا آسان نہیں مگر پیشنٹ کے ساتھ سپورٹ کرنے والا انسان ہو تو پیشنٹ بہت آسانی سے اس فیز سے نکل جاتا ہے آپ سمجھ رہے ہیں آزان ہماری بات۔ ۔۔؟؟

دوسرے ڈاکٹر نے سر جھکائے آزان کو دیکھتے ہوئے کہا

جج جی۔ ۔۔ مم میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ ۔۔ آ ۔۔ آپ لوگ جو سوچیں گے پیشنٹ کے لیئے اچھا ہی سوچیں گے۔ ۔ میں تو بس اسے زندہ دیکھنا چاہتا ہوں بس چاہتا ہوں وہ اس تکلیف سے جلد از جلد نکل جائے۔ ۔۔

آزان نے بہت مشکل سے جواب دیا۔ ۔۔ اسکی اپنی سانسین پھول گئ تھیں

exponovels

آزان بی ریلکس۔ ۔ جس کے پاس اتنی محبت کرنے والا شوہر ہو یقیناً وہ بہت جلد ریکور کر جائیں گیں۔ ۔۔ بس آپکو ہمت سے کام لینا ہے۔ ۔ اینی ویز۔ ۔ کیمو تھراپی کی پہلی ڈوز ہم کل سے اسٹارٹ کر دینگے۔ ۔۔ مگر سرجری کے لیئے پیشینٹ کو اسلام آباد لے جانا ہوگا۔ ۔ وہاں ڈاکٹر فیروز امریکہ سے اسپیشلی سرجری کے لیئے آتے ہیں ہی از ویری ٹیلینٹڈ ڈاکٹر ۔۔ ان شاءاللہ ہم سب ڈاکٹرز کی محنت اور آپکی محبت سے پیشینٹ بہت جلد صحت یاب ہو جائیں گی۔ ۔۔

ڈاکٹر نے آزان کو تسلی بھی دی اور حقیقت سے آگاہ بھی کیا۔ ۔۔ ڈاکٹرز کی باتیں سب کر آزان کو حوصلہ ہوا۔ ۔ وہ سب ڈاکٹرز کا شکریہ ادا کرنے لگا

آزان مہرو کے روم میں آیا۔ ۔ اسکے دونوں ہاتھوں میں مختلف ڈرپز لگی ہوئیں تھیں اور آنکھیں بند کیئے لیٹی تھی۔ ۔

آزان نے اس کے پاوں کی طرف کھڑا ہوا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسکے اس پاوں کو نرمی سے چھونے لگا جہاں چند دن پہلے آزان نے جان بوجھ کر چائے گرائے تھی۔ ۔۔ آزان بہت نرمی سے اسکے پاوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے تھامے انہیں چومنے لگا۔ ۔ مہرو کو احساس ہوا تو اس نے فوراً آنکھیں کھولی آزان کو اپنے پاوں پکڑے دیکھ کر وہ تڑپ ہی گئی۔ ۔۔ فوراً اٹھ کر بیٹھنے لگی مگر ڈرپز کی وجہ سے وہ بیٹھ نہ سکی اور ایک سسکی لے کر دوبارا لیٹ گئی آزان گھبرا کر اٹھا اور مہرو کے پاس آیا آزان پلیززززز آپ یہ کیا کر رہے تھے۔ ۔ آپکی جگہ میرے قدموں میں نہیں ہے۔ ۔۔ ایسا مت کریں۔ ۔۔

exponovels

مہرو کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے آزان نے فوراً اس کے آنسو صاف کیئے

پلیززز رو مت مہرو۔ ۔ میں جانتا ہوں میری جگہ تو تمہارے دل میں ہے میں تو بس وہاں مرہم لگا رہا تھا۔ ۔ آخر میری وجہ سے تمہارا پاوں جلا تھا نا۔ ۔۔ افففف کتنی تکلیفیں دیں ہیں میں نے تمہیں۔ ۔۔

آزان نے سوچتے ہی آنکھیں بند کیں

نہیں آزان آپ کی دی گئی ہر تکلیف مجھے بہت عزیز ہے۔ ۔ یقین کریں بہت پیار ہے مجھے آپکی دی گئی ہر تکلیف سے۔ ۔۔ آپ خود کو گلٹی مت سمجھیں آزان آپکی جگہ کوئی بھی ہوتا وہ یہ ہی کرتا۔ ۔ آخر میں نے آپ پر تہمت لگائی تھی اسکی سزا تو بنتی تھی نا میری۔ ۔ بس دعا کریں اللہ مجھے معاف کر دے۔ ۔

مہرو نے آزان ہاتھ پکڑ کر کہا

بس اب جلدی سے ٹھیک ہو جاو ہمم۔ ۔ بہت سارا پیار بھی کرنا ہے مجھے۔ ۔ بہت سزا ہو گئی۔ ۔ اب جزا کا وقت ہے۔ ۔

آزان نے جھک کر اسکے ماتھے پر بوسا لیا

آزان مرنے سے پہلے آپکی محبت مل گئی ۔۔۔ ایسا لگتا ہے جیسے سب تکلیفیں اور غم دور ہو گئے ہوں۔ ۔ یقین کریں اب موت بھی آ جائے نا۔ ۔

شیششش مہرو پلیززززز۔ ۔۔ مت کرو ایسی بات مم میں تم سے پہلے مر جاونگا ورنہ۔ ۔

آزان نے اس کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ کر اسے خاموش کروایا

آزان۔ ۔

exponovels

مہرو بھیگی آنکھوں سے مسکرائی

آزان کی جان۔ ۔

آزان نے اسکے ہونٹوں سے اپنا ہاتھ ہٹایا اور اس پر جھکنے لگا

نن نہیں آزان پلیززز مم میں بیمار ہوں۔ ۔

مہرو نے گھبرا کر اپنا چہرہ پیچھے کیا

تو۔ ۔۔ ؟؟ پاگل لڑکی کوئی بیمار نہیں ہو تم۔ ۔ اور ویسے بھی اس کچھ نہیں ہوتا۔ ۔

آزان نے مسکرا کر اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما۔ ۔ اور اپنی محبت کی پہلی مہر اس کے ماتھے پر ثبت کی۔

مے آئی کم۔ ۔۔؟؟

ہشام نے دروازہ نوک کیا

یس شیور۔ ۔۔

آزان نے مہرو کا ہاتھ آہستہ سے چھوڑا

کیسی ہو مہرو؟ ؟

ہشام نے اندر آتے ہی مہرو سے پوچھا

جی ہشام بھائی الحمدللہ بلکل ٹھیک۔ ۔

مہرو کی آواز میں ایک عجیب سی سرشاری تھی ہشام نے چونک کر اسے دیکھا۔ ۔ بیماری کے باوجود اسکی

exponovels

آنکھیں اور چہرہ چمک رہا تھا۔ ۔

واہ ماشاءاللہ۔ ۔ لگتا ہے مہرو کو دوائیوں کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی تم اسکے پاس اسی طرح رہو یہ ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر آزان کو دیکھتے ہوئے کہا

ہاں ان شاءاللہ۔ ۔ مہرو بہت جلدی ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔

آزان نے مسکرا کر مہرو کو دیکھا

سچی بات تو یہ ہے ہشام بھائی اگر مجھے کچھ ہو بھی گیا نا تو بھی مجھے قرق نہیں پڑتا۔ ۔۔

مہرو نے جواب دیا

بس مہرو کتنی دفع منا کروں کے ایسی باتیں مت کرو۔ ۔ اب اگر ایسی بات تم نے دوبارہ کی نا تو پہلے کی طرح پٹائی کرونگا۔ ۔

آزان کے ماتھے پر وہ ہی مخصوص بل پڑنے لگے ۔۔ مہرو اسکے بلوں کو دیکھ کر مسکرا دی۔۔

ہاہا اس بار میں بھی تمارے ساتھ مل کر اس کی پٹائی کرونگا۔ ۔۔

ہشام نے ہنستے ہوئے کہا تینوں مسکرانے لگے۔ ۔

مہرو تم مجھے بلکل اپنی چھوٹی بہن جیسی لگتی ہو۔ ۔ وہ بھی تمہارے جیسی ہے جب تم ٹھیک ہو جاو گی میں ملوانگا تمہیں اس سے۔ ۔۔

ہشام نے مہرو کو دیکھ کر کہا

اچھا آپکی چھوٹی بہن بھی ہے آپ نے بتایا ہی نہیں۔ ۔

exponovels

مہرو نے دلچسپی سے پوچھا

جناب ایک عدد چھوٹا بھائی بھی ہے۔ ۔ بہت لاڈلے ہیں وہ میرے۔ ۔ تم سب کے بارے میں بتا چکا ہوں میں انہیں بہت شوق ہے انکو پاکستان آنے کا۔ ۔ ان شاءاللہ جلد آئیں گے۔ ۔۔

ہشام نے پہلی بار اپنی فیملی کا زکر کیا شاید اسے یاد آرہی تھی ان سب کی۔

دروازہ نوک کرتے ہوئے ایک نرس اندر آئی

آپ لوگ پلیز باہر چلے جائیں تھوڑی دیر کے لیئے ڈاکٹر راونڈ پر آنے والے ہیں۔ ۔

نرس نے مہرو کے ہاتھ پر لگی ڈرپ ٹھیک کی

اوکے۔ ۔

آزان نے محبت سے مہرو کو دیکھا دونوں روم سے باہر چلے گئے

کیا کہہ رہے تھے تمہارے آغا جان۔ ۔؟؟

ہشام نے آزان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا

ہنہ وہ ہی۔ ۔ شادی کا بول رہے تھے۔ ۔۔ یہاں مہرو زندگی موت کی جنگ لڑ رہی ہے اور وہ چاہتے ہیں اس حالات میں میں شادی کر لوں۔ ۔

آزان نے تلخ لہجے میں کہا

ہمم مگر شادی تو تمہاری مرضی سے ہی طے ہوئی ہے نا۔ ۔۔

اور پھر ہانیہ سے بھی تو تم محبت کا دعویٰ کرتے رہے ہو۔ ۔۔

exponovels

ہشام نے جان بوجھ کر ہانیہ کا زکر کیا تاکے آزان کے جزبات معلوم کر سکے

ہاں میری مرضی شامل تھی مگر۔ ۔۔۔ مگر اس وقت میرا مقصد کچھ اور تھا۔ ۔۔ اب مجھے صرف مہرو کی فکر ہے اور کسی کی نہیں ۔۔

آزان نے دو ٹوک انداز میں کہا

ہمم تو جو تم ہانیہ کو خواب دیکھا چکے ہو انکا کیا ہو گا۔ ۔؟؟

ہشام نے آزان کو گہری نظرون سے دیکھا

پتا نہیں۔ ۔۔ ہانیہ سمجھ دار لڑکی ہے میچور ہے۔ ۔ میں اس سے خود بات کرونگا وہ سمجھ جائے گی اور سب کو سمجھا بھی لے گی۔ ۔

آزان کا لہجہ کمزور پڑ گیا شاید اسے ہانیہ سے امید تھی مگر یقین نہیں تھا

تو کیا تم ہانیہ سے ۔۔۔ مم میرا مطلب تمہارے دل میں اب ہانیہ کے لیئے کچھ نہیں۔ ۔

ہشام نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا

ہنہ۔ ۔ مہرو کی طوفانی محبت نے ہانیہ کی محبت کو اپنے اندر ہی کہیں چھپا لیا ہے ہشام۔ ۔۔ ہانیہ ڈھونڈنے سے بھی کہیں نہیں ملتی مجھے اپنے دل میں۔ ۔

آزان نے مضبوط لہجے میں جواب دیا۔۔ ہشام نے گہرا سانس لیا گویا اسے سکون ملا ہو۔

ہممم ٹھیک۔ ۔۔ چلو تمہاری شادی میں صرف تین دن باقی ہیں جلد ہی ہانیہ سے بات کر لینا یہ نا ہو کے تمہیں دولہا بننا پڑے پھر سے۔ ۔

ہشام نے مسکرا ہلکے پھلکے انداز میں کہا

exponovels

نہیں ہر گز نہیں کچھ بھی ہو جائے میں یہ شادی نہیں کر سکتا۔ ۔ میں صبح ہوتے ہی ہانیہ سے بات کرنے جاونگا ۔۔ اب تم گھر جاو آرام کرو میں ہوں مہرو کے پاس تم صبح آجانا۔ ۔

آزان نے ہشام کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

ہشام نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔ دل میں سب کے حق میں بہتری کی دعا کی اور آزان سے گلے ملتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

کیسی ہو۔ ۔؟؟

آزان نے مہرو کو اوپر اچھے سے چادر اُڑھائی

ایک دم ٹھیک۔۔۔

مہرو نے مسکرا کر جواب دیا

ہمم۔۔ میری جان نکال کر خود مزے سے لیٹی ہو۔ ۔۔

آزان نے اسکے گال کو چھوتے ہوئے کہا

ہاں تو آپ بھی آرام کریں نا۔۔۔ آپ ایسا کریں میرے بیڈ پر آجائیں میں اس صوفے پر۔ ۔۔

مہرو نے اٹھنے کی کوشیش کی

ارے پاگل۔ ۔ تاکے تمہارے جگہ وہ لوگ مجھے انجیکشن لگا دیں ہمم۔ ۔ بیوقوف پیشنٹ بیڈ ہے یہ۔ ۔ میں سو جاونگا صوفے پر ڈونٹ وری۔ ۔

آزان نے اسے پکڑ کر واپس لیٹایا

exponovels

ہاں مگر صوفے پر آپکو کیسے نیند آئے گی۔ ۔ اور آپکو اسطرح بے چین دیکھ کر مجھے بھی نیند نہیں آئے گی۔ ۔

مہرو نے آزان کو دیکھتے ہوئے کہا

ہمم تو پھر ایک کام کرتے ہیں۔ ۔۔

آزان کھڑا ہوا اور دروازے کو اندر سے لوک کیا مہرو آزان کو حیرانگی سے دیکھنے لگی

چلو تھوڑا سا اُدھر کِسکھو۔ ۔۔

آزان نے مہرو کی چادر کو ہٹاتے ہوئے کہا

کک کیا مطلب۔ ۔۔؟

مہرو ابھی بھی آزان کی بات نہیں سمجھی

افففف تمہارے ساتھ لیٹوں گا میں تمہارے بیڈ پر۔ ۔

آزان نے مسکرا کر کہا اور اپنی جگہ بناتا ہوا مہرو کے بلکل ساتھ لیٹ گیا

ہا۔ ۔۔ آزان کوئی آگیا تو۔ ۔

مہرو شرم سے لال ہو گئی

تو۔ ۔۔ بیوی کے ساتھ بس لیٹ ہی رہا ہوں۔ ۔ کوئی گناہ تو نہیں۔ ۔

آزان نے مہرو کے سر کے نیچے اپنا بازو رکھا اور اسے اپنے نزدیک کر لیا

ہاں مگر۔۔

مہرو نے کچھ کہنا چاہا

exponovels

تیششش۔ ۔ سو جاو سکون سے۔۔ مجھے بھی سکون سے سونا ہے بہت عرصے سے سکون کی نیند نہیں آئی۔ ۔ بس بے فکر ہو کر سو جاو دروازہ لوک ہے کوئی نہیں آئے گا۔ ۔

آزان نے مہرو کی بات کاٹتے ہوئے کہا

ہمم۔ ۔ پتا نہیں پھر یہ موقع کب ملے۔ ۔ کل سے میری کیمو اسٹارٹ ہو جائے گی نا۔ ۔؟

مہرو نے اداسی سے کہا

ان شاءاللہ بہت جلد ہم ایک ساتھ ایک دوسرے کی محبت اور قربت میں رہیں گے ہمیشہ کے لیئے۔۔

آزان نے مہرو کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپایا اور آنکھیں بند کر لیں۔ ۔۔

آزان کہاں ہے۔ ۔؟؟

مہرو نے ہشام کو اندر آتے دیکھا تو جلدی سے پوچھا

اوہ آپ اب تک جاگ رہی ہیں۔ ۔ آزان آج رات نہیں آئے گا۔ ۔ آپ کو سو جانا چاہیئے۔ ۔

ہشام نے نرمی سے کہا

ہنہ وہ میرا سامنا کرنے سے ڈر رہا ہے کیا۔ ۔

ہانیہ نے غصے سے کہا

ہرگز نہیں۔ ۔ اس وقت مہرو کو اسکی زیادہ ضرورت ہے اس لیئے وہ اس کے پاس ہے۔ ۔

ہشام ہانیہ کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیئے اس نے آزان کے خیالات ہانیہ کو نہیں بتائے

مہرو مائی فٹ۔ ۔ یہ مہرو ہر بار میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔ ۔ اب وہ پھر ہم سب کی ہمدردیاں

exponovels

سمیٹنا چاہتی ہے اسے بتا دیجئے گا ہشام صاحب کے ہر بار فیصلہ اسکے حق میں نہیں ہو گا اب میں کسی قیمت پر مہرو کو جیتنے نہیں دونگی۔ ۔

ہانیہ کے لہجے میں غصہ تھا۔ ۔ جلن تھی۔ ۔۔ مگر شاید محبت نہیں تھی۔ ۔ یا پھر ان دونوں جزبوں کی شدت محبت سے زیادہ تھی۔۔۔

کیا مطلب ہانیہ۔ ۔ کیا یہ کوئی کھیل چل رہا ہے جس میں آپ ہارنا نہیں چاہتی۔ ۔ یہ ایک زندگی کا سوال ہے۔ ۔ اور آزان کوئی گیم کی ٹرافی نہیں ہے کے جو جیتے گا اسے مل جائے گی۔ ۔ وہ ایک انسان ہے۔۔ پہلے بھی آپ اس کے جزبات نہیں سمجھ سکیں اور اب بھی نہیں سمجھ رہیں۔ ۔

ہشام نے سخت لہجے میں جواب دیا

ہنہ۔ ۔ آپ کیا جانتے ہیں محبت اور جزبات کو۔ ۔ آپ نے کبھی کی ہو تو پتا ہو۔ ۔ آزان مجھ سے محبت کرتا ہے میں جانتی ہوں۔ ۔ مہرو کی بیماری کا سن کر ایمشنل ہو گیا ہے وہ بہت رحم دل ہے نا اس لیئے۔ ۔ جب وہ آئے گا تو۔ ۔

وہ اب نہیں آئے گا ہانیہ۔ ۔۔

ہشام نے سختی سے ہانیہ کی بات کاٹی اسے ہانیہ کی باتیں سخت بری لگی تھیں

اور ہاں محبت کوئی ڈگری نہیں جو صرف وہی جان سکے جس نے کی ہو۔ ۔ محبت ایک احساس ہے جو ہر انسان محسوس کرتا ہے اور اسے جانتا بھی ہے۔ ۔ اکثر وہ لوگ ہی محبت کو غلط سمجھتے ہیں جو بہت بڑے دعوے دار ہوتے ہیں۔ ۔ جاننا چاہتی ہیں محبت کیا ہوتی ہے۔ ۔ محبت میں صرف قربان ہونا پڑتا ہے وہ بھی مسکرا کر۔ ۔ اسے چھینا نہیں جاتا ۔۔ مہرو سے ہی سبق حاصل کر لیں آپ۔۔۔ مہرو

exponovels

نے آزان کو چھینا تھا مگر وہ اسکا نہیں ہوا۔ ۔ جب وہ قربان ہونے لگی تب محبت نے اپنا اثر دیکھایا۔ ۔ محبت میں قربانی ہی اپنا اثر دیکھاتی ہے۔ ۔ مگر آپ خیر آپ نہیں سمجھیں گیں۔ ۔ جو کرنا ہے کریں۔ ۔ میں تھکا ہوا ہوں آئی نیڈ ٹو سلیپ۔ ۔

ہشام نے گہرا سانس لیا اور ایک نظر ہانیہ کو دیکھ کر افسوس سے سر ہلاتا ہوا چلا گیا۔ ۔

ہانیہ نے غصے سے ہشام کو جاتا ہوا دیکھا اور پیر پٹختی ہوئی روم میں چلی گئی

آزان مہرو کو ناشتا کروا رہا تھا

آزان گھر میں سب ٹھیک ہیں نا؟ ؟

مہرو نے اسکا ہاتھ پکڑا

ہمم سب ٹھیک ہیں ایک دم۔ ۔

آزان نے اپنا ہاتھ چھڑوا کر نوالہ اسکے منہ میں ڈالہ

آپ گئے تھے گھر؟

مہرو کو شاید تسلی نہیں ہوئی

ہاں گیا تھا مہرو۔ ۔

آزان نے اکتا کر جواب دیا

پھر کسی نے میرا پوچھا؟

مہرو نے ایک امید سے پوچھا

exponovels

کیا میرے ہوتے ہوئے تمہیں کسی اور کی ضرورت ہے مہرو؟

آزان نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا

ہرگز نہیں مگررر۔ ۔ آغا جان مجھ سے۔ ۔

بس مہرو ۔۔۔ انکی ٹینشن مت لو دیکھنا بہت جلد وہ اپنی ناراضگی چھوڑ کر تمہیں دیکھنے آئیں گے۔ ۔ تم جانتی تو ہو انہیں بس غصے کے تیز ہیں اس لیئے جب غصہ اترے گا خود ہی آجائیں گے۔ ۔

آزان نے پیار سے کہا اور اسے ناشتا کروانے لگا

ان شاءاللہ ۔۔۔ آزان ہانیہ باجی کیسی ہیں ؟

ہانیہ کے زکر پر آزان کا منہ بن گیا

مہرو پلیزز جلدی سے ناشتا کر لو ڈاکٹرز آجائیں گے۔۔۔

آزان نے بات بدلنے کی کوشیش کی

پلیززز آزان مجھے بتائیں نا ؟

مہرو نے زور دے کر پوچھا

مہرو سب ٹھیک ہیں مجھ پر بھروسا رکھو میری جان۔ ۔

آزان نے اس کے گال کو نرمی سے چھوتے ہوئے کہا

دروازہ نوک ہوا

سر ڈاکٹرز کی ٹیم آرہی ہے راونڈ پر پلیزز آپکو باہر جانا ہو گا۔۔

نرس نے روم میں آکر کہا

exponovels

اوہ میں کہہ رہا تھا نا جلدی ناشتا کر لو مگر تمہاری باتیں۔ ۔ خیر بعد میں کروا دونگا۔ ۔ میں باہر ہی ہوں۔ ۔ ہمم ڈونٹ وری۔ ۔۔

آزان نے مہرو کا ہاتھ پکڑ کر نرمی سے دبایا اور روم سے چلا گیا

ارے تم اتنی صبح صبح کیوں آگئے آرام کر لیتے۔ ۔۔

آزان نے ہشام سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا

جناب میں تو بہت دیر سے آیا ہوا ہوں۔ ۔ سوچا تم اندر ہو بلاوجہ دونوں کو کیا ڈسٹرب کروں اسی لیئے یہاں بیٹھ گیا تھا۔ ۔

ہشام نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور دونوں ویٹنگ ایریا میں بنے بینچ پر بیٹھ گئے

کیا کہتے ہیں ڈاکٹرز؟ ؟

ہشام نے پوچھا

ہمم بس ابھی تو راونڈز پر آئیں ہیں۔ ۔ شاید اس کے بعد کچھ بتائیں۔۔ ۔

آزان کے چہرے پر پریشانی تھی

پریشان مت ہو آزان بس دعا کرو۔ ۔ دعاوں سے بہت کچھ بدل جاتا ہے۔ ۔۔ ان شاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ ۔

ہشام نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

ہمم ان شاءاللہ۔ ۔۔گھر میں سب ٹھیک تھا؟

exponovels

آزان نے پوچھا

ہمم ابھی تو سب سو ہی رہے تھے۔ ۔ ہاں مگر رات کو ہانیہ جاگ رہی تھی۔ ۔

ہشام نے یاد آنے پر بتایا

ہمم کچھ کہا تو نہیں۔ ۔؟

آزان نے پوچھا

آں ہاں کچھ خاص نہیں بس تمہارا پوچھ رہی تھی میں نے بتا دیا تھا تم نہیں آوگے۔ ۔ خیر تم کب جاو گے ہانیہ سے بات کرنے؟ ؟

ہمم جاتا ہوں تھوڑی دیر تک ایک بار ڈاکٹرز سے بات ہو جائے۔ ۔۔ آمم لگتا ہے ڈاکٹرز نے چیک اپ کر لیا۔۔۔

آزان کی نظریں مہرو کے روم سے باہر نکلتے ہوئے ڈاکٹرز پر گئیں

آزان اور ہشام ڈاکٹرز کی طرف چلے گئے

ہم نے چیک کر لیا ہے مسٹر آزان ماشاءاللہ ہر بی پی شوگر وغیرہ اوکے ہے۔ ۔بس تھوڑی دیر میں ہم انہیں کیمو کی ڈوز دینگے۔ ۔۔ کیمو کے بہت سے سائیڈ ایفیکٹس ہیں مے بی انہیں بہت ویکنس ہو ومیٹ ہو اور وقت کے ساتھ ساتھ بال بھی گر جائیں گے اور پیشینٹ بہت انکمفرٹیبل ہو جاتا ہے مگر ہمیں یہاں رزک بنیفٹ ریشو دیکھنا ہے۔ ۔ مطلب اگر سائیڈایفیکٹس کو اگنور کیا جائے تو یہ میڈیسنز لائف سیوینگ ہیں۔ ۔ اس لیئے ہمارا فوکس ان کے ایفٹکس پر ہو گا۔ ۔ آپ کو پریشان نہیں ہونا بی

exponovels

اسٹرونگ۔ ۔ ہمم۔۔

ڈاکٹر نے آزان کو ہر طرح کی صورتِ حال کے کیئے تیار رہنے کے لیئے سمجھایا

جی آئی ول ٹرائے مائے بیسٹ۔ ۔۔ آمم کب اسٹارٹ ہو گی کیمو؟

آزان نے پوچھا

بس ہمارا اسٹاف آنے ہی والا ہے۔ ۔ تھوڑی ہی دیر میں اسٹارٹ کر دینگے آپ کو پیشنٹ سے ملنا ہے تو آپ ابھی جا سکتے ہیں ۔۔

ڈاکٹر نے کھڑے کھڑے جواب دیا اور آزان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دیتے ہوئے وہاں سے چلے گئے

کیسی ہو مہرو گُڑیا؟ ؟

ہشام اور آزان ایک ساتھ روم میں آئے ۔۔ آزان خاموشی سے سائیڈ پر بیٹھ گیا جبکے ہشام مہرو کے پاس کھڑا اسکا حال پوچھنے لگا

جی بلکل ٹھیک ہوں۔ ۔ آپ کیسے ہیں ہشام بھائی؟

مہرو نے مسکرا کر جواب دیا

ہمم الحمداللہ ایک دم ٹھیک۔ ۔ ڈر تو نہیں رہی نا ؟

ہشام نے مہرو دیکھ کر پوچھا

میں کیوں ڈروں گی جب آپ دونوں میرا اتنا خیال رکھ رہے ہیں تو۔ ۔۔

exponovels

مہرو نے مسکرا کر سائیڈ پر بیٹھے آزان کو دیکھا

کیا ہوا آزان آپ پریشان ہیں؟ ؟

مہرو نے گم سم بیٹھے آزان سے پوچھا

آں ۔۔ نن نہیں تو میں کیوں پریشان ہونگا۔ ۔۔

آزان اٹھ کر مہرو کے پاس آیا

تو پھر آپ اتنے چپ کیوں ہیں؟

مہرو نے فکرمندی سے پوچھا

بس ویسے ہی تم دونوں بات کر رہے تھے اسی لیئے۔ ۔۔

آزان نے بات بنائی

دیکھو آزان ہماری مہرو اتنی بہادر ہے۔ ۔۔ وہ شکل سے بیمار نہیں لگ رہی جبکے تم شکل سے بیمار لگ رہے ہو چلو مسکراو۔ ۔۔

ہشام نے آزان کو دیکھتے ہوئے کہا آزان نے غور سے مہرو کو دیکھا جو بہت کمزور ہو گئی تھی۔ ۔ آزان نے فوراً اپنی نظریں اس پر سے ہٹا لیں

ارے بھئی ایسا نہ ہو کے مہرو کی جگہ ڈاکٹر تمہیں میڈیسنز دے جائے ..

ہشام نے مسکراتے ہوئے کہا

آئی وش۔۔۔ مہرو کی جگہ مجھے لگا دیں سب کچھ بس مہرو ٹھیک ہو جائے۔ ۔۔

آزان نے مہرو کا ہاتھ تھام کر کہا

exponovels

آزان پلیززز۔ ۔۔

ہشام نے آزان کو آنکھوں ہی آنکھوں میں خود پر قابو پانے کا کہا۔۔ جب سے ڈاکٹر نے کیمو کے سائیڈ ایفیکٹ بتائے تھے آزان انکا سوچ کر بہت پریشان تھا

آزان آپکی مہرو بلکل ٹھیک ہے آپ میرے لیئے پریشان مت ہوں۔ ۔۔

مہرو نے مسکرانے کی کوشیش کی

واہ پہلی بار دیکھ رہا ہوں کے مریض تسلی دے رہا ہے۔ ۔۔ یہ کام تمہارا ہے آزان۔ ۔۔

ہشام نے آزان کا کندھا تھتھپا کر کہا۔۔ آزان نے سر ہلایا۔ ۔ اور بہت مشکل سے مسکرایا

ہمممم جانتا ہوں مہرو بہت بہادر ہوگئی ہے۔ ۔۔ اسے بہت پکا کر دیا ہے نا میں نے۔۔۔

ہشام آزان کی بات پر ہنسا۔ ۔ مہرو بھی مسکرانے لگی۔۔۔

تینوں مل کر ہلکی پھلکی باتیں کرنے لگے

کیا ہو گیا آزان کنٹرول یور سیلف اسطرح مہرو کے سامنے پریشان ہو گے تو وہ کیسے ٹھیک ہو گی۔۔۔

ہشام نے روم سے باہر آتے ہی آزان سے کہا

آہ۔ ۔۔ پتا نہیں یار اس تکلیف دہ علاج کا سوچ کر ہی مجھے تکلیف ہو رہی ہو۔ ۔۔ اتنی چھوٹی سی ہے وہ اور۔۔۔ کیسے برداشت کرے گی یہ سب۔ ۔۔

آزان نے اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا

جانتا ہوں آزان یہ سب آسان نہیں ہے۔ ۔مگر وہ کہتے ہیں نا کے بیشک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے

exponovels

تو بھروسا رکھو اس رب پر۔ ۔۔ اور دعا کرو مہرو کے لیئے یہ سب آسان ہو جائے۔ ۔

ہشام نے تسلی دی

ہمم تھینکس ہشام تم نا ہوتے تو پتا نہیں میں یہ سب کیسے کرتا۔ ۔ بہت ساتھ دیا ہے تم نے میرا۔ ۔۔

آزان نے ہشام کو دیکھتے ہوئے کہا

نو نیڈ فار دس فارمیلٹی۔ ۔۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

خیر آئی تھینک تم ہانیہ سے بات کر لو اب۔ ۔ ؟

ہشام نے آزان کو یاد دلایا۔ ۔۔ آزان کو تو اس وقت کچھ یاد ہی نہ تھا

اوہ۔ ۔۔ ہاں۔ ۔ ٹھیک ہے میں گھر کا چکر لگا کر آتا ہوں۔ ۔۔ کوئی بھی مسئلہ ہو بتا دینا مجھے۔۔۔فوراً بتانا۔ ۔۔

آزان نے کھڑے ہو کر کہا

ڈونٹ وری آزان یہاں سب ٹھیک ہے بی ریلکس۔ ۔۔ تم تسلی سے جاو اور ہانیہ سے بات کرو۔ ۔۔

ہشام نے کہا آزان سر ہلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا

آزان گھر پہنچا تو سب سے پہلے اسکا سامنا سلمٰی سے ہوا

آزان میرا بچہ کہاں تھے تم پوری رات۔ ۔۔

سلمٰی فوراً اسکے پاس آئیں اور گلے لگایا

exponovels

ماما میں مہرو کے پاس تھا آپکو پتا تو ہے۔ ۔۔

آزان نے انہیں خود سے الگ کیا سلمٰی کا منہ بن گیا

آپکی طبیعت کیسی ہے اب؟

آزان نے پوچھا

ہنہ تمہیں کیا لینا دینا اپنی ماں کی طبیعت سے۔ ۔۔ تمہیں تو بس اس مہرو کی فکر ہے جس نے ہم سب کی ہستی بستی زندگی ختم کر دی ہے۔ ۔۔

سلمٰی نے طنز کیا

ماما پلیززز میں کسی بحث کے موڈ میں نہیں ہوں۔ ۔ پہلے ہی بہت پریشان ہوں۔ ۔۔

آزان نے تھکے ہوئے انداز میں کہا

ہنہ جب سے مہرو تمہاری زندگی میں آئی ہے ہم سب کو ہی پریشان کر کے رکھ دیا ہے اس نے۔ ۔۔

سلمٰی نے منہ بنا کر کہا

ماما ہانیہ کہاں ہے مجھے اس سے بات کرنی ہے۔ ۔۔

آزان مطلب کی بات پر آیا

اوہ اچھا تم ہانیہ سے بات کرنے آئے ہو۔ ۔ ابھی بولاتی ہوں وہ بے چاری تو کل سے اپنے روم سے باہر نہیں آئی۔ ۔۔ دیکھو آزان بیٹے میں ماں ہوں تمہاری ہمیشہ اچھا ہی سوچوں گی۔ ۔۔ہانیہ بہت اچھی لڑکی ہے پہلے بھی تم مہرو کی وجہ سے اسے کھو چکے ہو اب یہ غلطی مت کرنا۔ ۔۔

سلمٰی نے آزان کو سمجھانے کی کوشیش کی

exponovels

پلیززز ماما ہانیہ کو بلا دیں آپ۔ ۔۔
آزان نے اکتا کر کہا۔ ۔۔ سلمٰی سر ہلاتی ہوئی ہانیہ کے روم کی طرف چلی گئیں۔

آزان کتنا انتظار کیا میں نے تمہارا۔ ۔۔ تمہیں ایک بار بھی میرا خیال نہ آیا۔۔۔
ہانیہ نے دکھ سے آزان کو دیکھا
خیال آیا ہے تو ہی آیا ہوں نا تمہارے پاس۔ ۔۔
آزان کو پتا نہیں کیوں کوفت ہونے لگی اس کا سارا دیہان مہرو کی طرف تھا
بہت شکریہ میرا خیال کرنے کا بتایئے کیا کام تھا آپکو۔ ۔۔
ہانیہ نے طنزیہ پوچھا۔ ۔۔ کیونکے آزان کے چہرے پر اکتاہٹ صاف نظر آرہی تھی۔ ۔۔
آزان نے گہرا سانس لیا اور بات شروع کی
دیکھو ہانیہ۔ ۔۔ میں مانتا ہوں میری غلطی ہے مگر اپنی غلطی کی میں خود کو اتنی بڑی سزا نہیں دے سکتا۔ ۔۔ اس لیئے میں تم سح شادی نہیں کر سکتا ہانیہ اس وقت مجھے صرف مہرو کی جان بچانے کی فکر ہے۔ ۔۔
آزان نے صاف لفظوں میں ہانیہ کو منع کیا ہانیہ دکھ اور بیقینی سے آزان کو دیکھنے لگی
دیکھو ہانیہ تم تو ایک سمجھدار لڑکی ہو نا مجھے سمجھنے کی کوشش کرو۔ ۔۔ میں مہرو سے بہت محبت کرنے لگا ہوں۔ ۔ میں اس کے بنا نہیں رہ سکتا ہانیہ۔ ۔۔
آزان نے بہت نرمی سے ہانیہ کو سمجھایا

exponovels

بس آزان بہت ہو گیا۔ ۔۔ کبھی مہرو کی آپ سے جنونی محبت ۔۔۔ کبھی آپکو مہرو سے جنونی محبت۔ ۔ ان سب کی سزا مجھے کیوں۔ ۔۔ بس آزان میں اور اپنے ساتھ یہ زیادتی نہیں ہونے دونگی ۔۔۔ آخر مجھے کس بات کی سزا دے رہے ہو تم۔ ۔۔

ہانیہ نے روتے ہوئے کہا

مجھ پر اعتبار نہ کرنے کی سزا۔ ۔۔ اتنی انجان مت بنو۔ ۔۔ بھول رہی ہو تم شاید۔۔۔ مگر میں یاد کرواتا ہوں تمہیں۔ ۔ مہرو کی جنونی محبت نے مجھے تم سے الگ نہیں کیا بلکے تمہاری بے اعتباری نے ہم دونوں کو جدا کیا تھا۔ ۔۔

آزان نے سختی سے کہا

آزان میں بھی انسان ہوں جب کوئی میرے دل میں شک پیدا کرے گا تو میں کیا کرتی۔ ۔۔ صرف میں ہی شامل نہیں تھی سب گھر والے شامل تھے نا۔۔ سب نے ہی مہرو کا اعتبار کیا بولو اگر تم میری جگہ ہوتے تم بھی یہ ہی کرتے۔ ۔۔

ہانیہ نے صفائی پیش کی

نہیں ہانیہ میں کبھی ایسا نہ کرتا میں تم سے سوال کرتا اور تمہارے جواب پر یقین کرتا ۔۔۔ بات اگر صرف شک کی ہوتی نہ تو میں تمہیں کوئی الزام نہ دیتا۔ ۔ مگر بات بے اعتباری کی ہے۔ ۔ نا صرف تم نے میرا بھرم تھوڑا بلکے سب کے سامنے میرے خلاف گواہی دے کر مجھے شرمندہ بھی کیا۔ ۔۔ اگر اس دن تم سب کے سامنے یہ کہہ دیتی کے تمہیں مجھ پر یقین ہے میرے کردار پر کوئی شک نہیں ہے تو آج یہ سب نہ ہوتا۔ ۔۔

exponovels

آزان نے ہانیہ کو آئینہ دیکھایا

پلیززز آزان۔ ۔ میں نے بس وہی کہا جو اس وقت سچ لگا۔ ۔۔ مگر اندر سے کہیں مجھے یقین بھی تھا تم پر۔ ۔ مگر بس مہرو کی مکار چالوں میں۔۔

بسس ہانیہ مہرو کے لیئے ایک لفظ مت کہنا ۔۔ اگر مہرو سب کے سامنے اپنی غلطی نہ مانتی تو تم تو ساری زندگی مجھ سے بدگمان ہی رہتی نا۔ ۔۔ تو بس سمجھ لو جو مہرو نے الزام لگایا وہ سچ تھا۔ ۔ اب مجھے تمہاری سوچ سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ۔۔

آزان نے دوٹوک انداز میں کہا

آزان پلیززز۔ ۔۔ اس بار مجھے رسوا مت کرو۔ ۔۔ میں محبت کرتی ہوں تم سے۔ ۔۔ مجھے یہ سزا مت دو۔ ۔

ہانیہ نے روتے ہوئے آزان کا ہاتھ تھام لیا

ہانیہ پلیززز مجھے سمجھنے کی کوشش کرو۔ ۔۔ میرے پاس تمہیں دینے کے لیئے اب کچھ نہیں ہے۔ ۔ میں اپنا سب کچھ مہرو کو دے چکا ہوں۔ ۔ اب چاہے کچھ بھی ہوجائے میں تم سے شادی نہیں کر سکتا۔ ۔۔

آزان نے اپنا ہاتھ ہانیہ کے ہاتھ سے چھوڑوایا

ہنہ یہ اب مہرو کی وجہ سے ہو رہا ہے نا۔ ۔ وہ ہر بار اپنی منواتی آئی ہے۔ ۔۔ کاش اسکی نیت پہلے سمجھ جاتی تو آج یہ سب نا ہوتا۔ ۔۔ اللہ کرے مہرو تم مر جاو۔ ۔۔

ہانیہ کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی آزان نے ایک زوردار تھپڑ ہانیہ کے منہ پر مارا۔ ۔ ہانیہ اپنی گال

exponovels

پر ہاتھ رکھے حیرانگی سے آزان کو دیکھنے لگی

اگر اسے کچھ ہوا نا ہانیہ۔ ۔۔ تو اس دن میں بھی مر جاونگا۔ ۔ سوچ سمجھ کر بددعا دینا اسے۔ ۔۔۔

آزان نے غصے سے لال ہوتی آنکھوں سے ہانیہ کو دیکھا اور وہاں سے چلا گیا

آزان نے ہشام کے ساتھ بیٹھتے ہی اپنا سر تھام لیا

کیا ہوا آزان آر یو اوکے؟ ؟

ہشام نے فکرمندی سے پوچھا

ہانیہ سے مجھے ایسی امید نہیں تھی ہشام۔ ۔۔ وہ مہرو کو بددعا دے رہی تھی۔ ۔۔

آزان نے قرب سے آنکھیں بند کیں

یار اسے سمجھنے کی کوشش کرو وہ دل کی بری نہیں ہے بس خود سوچو پہلے بھی وہ تمہارے خواب سجا کر شادی کی تیاری کر رہی تھی تب وہ شادی نہ ہو سکی اور اب بھی اسکے ساتھ وہ ہی ہو رہا ہے۔ ۔ غصہ تو آئے گا نا اسے۔ ۔ بٹ ڈونٹ وری وہ سمجھ جائے گی مجھے یقین ہے۔ ۔۔

ہشام نے تسلی دی

ہنہ مجھے نہیں لگتا۔ ۔۔ نہ وہ سمجھے گی نہ ہی کوئی اور۔ ۔ خیر مجھے ابھی کسی کی پرواہ نہیں ہے۔ ۔ ڈاکٹرز نے کچھ بتایا۔ ۔ مہرو کو ڈوز دے دی؟

آزان نے فکرمندی سے پوچھا

ہاں ڈوز دے دی ہے ڈاکٹر سے بات ہوئی ہے میری ۔۔۔ مہرو کو کیمو کی ڈوز لینے کے بعد وامٹ ہو

exponovels

گئی تھی۔ ۔ابھی اندر اسٹاف ہے مہرو کی کلوز مونیٹرینگ ہو رہی ہے کہے رہے تھے ایک دو گھنٹے تک نارمل ہو جائے گا۔ ۔ یہ ہو جاتا ہے اٹس نارمل۔۔۔۔

ہشام نے آزان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

اوہ۔ ۔۔ اسے میری ضرورت ہو گی ہشام۔ ۔۔

آزان بے چینی سے کھڑا ہوا

یس آئی نو بٹ تھوڑا سا ویٹ کر لو۔ ۔ جیسے ہی وہ اسٹیبل ہو گی تم چلے جانا اسکے پاس فل حال اسٹاف اجازت نہیں دے رہا اندر جانے کی۔ ۔

ہشام نے سمجھایا۔ ۔ آزان بے بسی ہاتھ کو آپس میں مسلتا ہوا بیٹھ گیا

تھوڑی دیر میں ہی مہرو کی طبیعت سنبھل گئی۔ ۔ اجازت ملتے ہی آزان مہرو کے روم میں چلا گیا

کسی ہو میری جان ۔۔۔ ؟

آزان مہرو کے چہرے پر جھکا بہت پیار سے اس سے پوچھ رہا تھا

بلکل ٹھیک ہوں آزان۔ ۔۔

مہرو نے آدھ کھلی آنکھوں سے آزان کو دیکھا۔۔۔ آزان بہت نرمی سے اسکے بالوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔

بس بہت جلدی تم ٹھیک ہو جاو گی۔ ۔ مم میں تمہارا شدت سے انتظار کر رہا ہوں مہرو۔ ۔ بس جلدی سے ٹھیک ہو کر آجاو میرے پاس۔ ۔۔

exponovels

آزان نے تھک کر اپنا سر مہرو کے کندھے پر رکھا۔ ۔ مہرو کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر آزان کے بالوں میں جبز ہو گیا

آزان۔ ۔۔

ہشام دروازہ نوک کرتا ہوا تیزی سے روم میں آیا۔ ۔ آزان نے چونک کر اپنا سر مہرو کے کندھے سے ہٹایا۔ ۔ ہشام کو اپنی تیزی پر شرمندگی ہوئی

اوہ ایم سوری۔ ۔۔ وہ سلمٰی آنٹی۔ ۔۔

ہشام نے بات ادھوری چھوڑ دی

کیا ہوا ماما کو؟

آزان گھبرا کر کھڑا ہوا

کک کچھ وہ تمہیں بلا رہی ہیں تم باہر آو۔ ۔

ہشام نے مہرو کو دیکھ کر بات بنائی

آزان سمجھتے ہوئے تیزی سے ہشام کے ساتھ روم سے باہر آگیا

کیا ہوا ہشام ؟؟

آزان نے پریشانی سے پوچھا

یار سب لوگ نیچے کارڈیو وارڈ میں ہیں۔ ۔ آغا جان کا فون آیا تھا کے وہ بھی اسی ہوسپٹل میں ہیں جب میں نیچے گیا تو پتا چلا آنٹی کو انجینا اٹیک ہوا ہے وہ ایڈمٹ ہیں۔ ۔

ہشام نے افسوس سے بتایا

exponovels

اوہ۔ ۔۔ مم میں کیا کروں۔ ۔

آزان سر تھام کر وہی بیٹھ گیا

تم ایک بار آنٹی سے مل لو پلیززز اللہ نہ کرے زیادہ طبیعت خراب ہو گئی تو۔ ۔۔

ہشام نے سمجھایا۔ ۔ آزان سر ہلا کر رہ گیا

کیا ہوا بابا ۔۔۔ کہاں ہیں ماما مجھے ملنا ہے ان سے؟

آزان نے بے چینی سے پوچھا

ہنہ تمہیں فکر ہے اپنی ماں کی۔ ۔ کل سے کچھ نہیں کھا رہی وہ۔ ۔ اپنی میڈیسن بھی نہیں لی یہ سب تو ہونا تھا نا۔ ۔۔

ارشد نے غصے سے جواب دیا

اوہ پلیززز بابا۔ ۔ مجھے بتائیں ماما کی طبیعت کیسی ہے اب؟ ؟

آزان نے فکرمندی سے پوچھا

مہرو کی وجہ سے پہلے میں اپنی بہن کھو چکا ہوں آزان۔ ۔ مگر اب اپنی بیوی کو نہیں کھو سکتا۔ ۔ اگر اسے کچھ ہوا نا تو یاد رکھنا میں تمہیں کبھی معاف نہیں کرونگا۔ ۔۔

ارشد نے غصے سے کہا ۔۔ آزان نے سامنے کھڑے سکندر ملک کو دیکھا۔ ۔۔ سکندر ملک نے ایک ناراض نظر آزان پر ڈالی اور منہ موڑ لیا۔ ۔۔۔ آزان گہرا سانس لے کر سلمٰی کے روم کی طرف چلا گیا

exponovels

پلیزز نرس مجھے میری ماما سے ملنا ہے ایک بار ملنے دیں۔ ۔۔

آزان نے روم کے باہر کھڑی نرس سے کہا

دیکھیں ابھی ہم پیشنٹ کا چیک اپ کر رہے ہیں اندر ڈاکٹر صاحب ہیں جیسے ہی وہ باہر آتے ہیں آپ اندر ملنے چلے جائے گا۔۔

نرس نے نرمی سے آزان کو سمجھایا۔ ۔ آزان وہی کھڑا ہو کر ڈاکٹر کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگا۔

۔۔

تھوڑی دیر میں دو ڈاکٹرز روم سے باہر آئے۔ ۔۔ آزان ، ارشد اور سکندر ملک تیزی سے ڈاکٹر کے پاس آئے

جی ڈاکٹر از شی آلرائیٹ؟ ؟

ارشد نے پریشانی سے پوچھا

نو شی از ناٹ۔۔ انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ ۔ کوئی مینٹلی دباو ہے انہیں جس کی وجہ سے انکا بی پی کنٹرول نہیں ہو رہا۔ ۔ بٹ وی آر ٹرائینگ آور بیسٹ۔ ۔ آپ لوگ انہیں ریلکس رکھیں اور کسی قسم کی پریشانی مت دیں۔ ۔۔

ڈاکٹر نے بس اتنا کہا اور وہاں سے چلے گئے۔ ۔۔ آزان نے گہرا سانس لیا اور روم کے اندر چلا گیا۔۔ سکندرملک اور ارشد بھی اسکے پیچھے روم کے اندر گئے

ماما ۔۔۔

آزان نے پاس کھڑے ہو کر آہستہ سے سلمٰی کو پکارا۔ ۔ انہوں نے آنکھیں کھول کر آزان کو دیکھا

exponovels

آزان میرے بیٹے۔ ۔۔ کہاں چلے جاتے ہو بار بار۔ ۔۔

سلمٰی نے اپنا بازو پھیلا کر آزان کو اپنے اور قریب بلایا۔۔ آزان جھک کر انکے گلے لگ گیا

ماما آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں آپکا آزان بلکل ٹھیک ہے آپکو چھوڑ کر کہیں نہیں جائے گا۔ ۔۔

آزان نے سلمٰی کے آنسو صاف کیئے

میرے بچے مجھ سے وعدہ کرو تم ہانیہ سے شادی کروگے ۔۔۔ وعدہ کرو مجھ سے۔ ۔۔

سلمٰی نے آزان کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کر ایک امید سے پوچھا۔ ۔۔ آزان بے بسی سے انہیں دیکھنے لگا

ہشام بھائی مامی کو کیا ہوا پلیززز بتائیں مجھے۔۔۔

مہرو نے تیسری بار ہشام سے پوچھا

ارے کچھ نہیں ہوا مہرو بتایا تو ہے۔۔۔

ہشام نے وہی جواب اکتا کر دیا

آپ چھپا رہے ہیں نا مجھ سے۔۔۔ ٹھیک ہے میں خود جا کر دیکھتی ہوں۔ ۔

مہرو اٹھنے لگی

ارے پاگل ہو کیا۔ ۔ اچھا بتاتا ہوں ۔۔ ایکچولی انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے مہرو۔ ۔

ہشام نے تنگ آکر بتا دیا

اوہ۔ ۔۔ یا اللہ میری وجہ سے۔ ۔۔

exponovels

مہرو نے تکلیف سے آنکھیں بند کیں

نہیں مہرو تمہاری وجہ سے نہیں ہوا کچھ خود کو بلیم مت کرو۔۔

ہشام نے اسے سمجھانا چاہا

نہیں ہشام بھائی میں جانتی ہوں نا۔ ۔ آہ پہلے میری وجہ سے میری ماما کو اٹیک ہوا تھا اور اب مامی کو۔ ۔۔ افففف کاش میں مر ہی جاوں۔ ۔

مہرو نے اپنا سر دائیں بائیں ہلا کر کہا۔ ۔ ایک درد کی لہر اسکے پیٹ میں اٹھی اور وہ پیٹ پکڑ کر سسک پڑی۔۔۔ ہشام گھبرا اسکے قریب آیا

کک کیا ہوا مہرو؟ ؟

ہشام نے اسے بازو سے پکڑ کر سیدھا کیا

مم میرے پیٹ میں درد۔ ۔۔

مہرو درد کی وجہ سے بات بھی مکمل نہ کر سکی۔ ۔ ہشام تیزی سے ڈاکٹر کو بلانے باہر چلا گیا۔

کیا ہوا ہے مہرو کو؟ ؟ مجھے اندر جانے دو پلیز مجھے دیکھنا ہے اسے۔ ۔۔

آزان ہشام کے ہاتھ سے اپنا بازو چھوڑواتے ہوئے بولا

پلیززز آزان خود کو سنبھالو۔ ۔ یار اسٹمک پین ہوا ہے اسے ڈاکٹرز چیک کر رہیں ریلکس۔ ۔

ہشام نے اسے سنبھالتے ہوئے کہا

مم مگر ابھی تو سب میڈیسن دی ہیں پھر بھی درد۔۔۔ فائدہ کیا ہوا ان دوائیوں کا۔ ۔

exponovels

آزان نے غصے سے کہا

یہ کوئی کھانسی بخار نہیں ہے کے ایک دو بار میڈیسن دینے سے ٹھیک ہو جائے۔ ۔ اٹ ٹیکز ٹائم۔۔ رلکس پلیززز بیٹھ جاو۔ ۔

ہشام نے بہت مشکل سے پکڑ کر آزان کو بیٹھایا

ہوا کیا تھا یوں اچانک درد کیسے ہوا اسے؟

آزان نے پریشانی سے پوچھا

بار بار سلمٰی آنٹی کا پوچھ رہی تھی۔ ۔جب میں نے نہیں بتایا تو خود اٹھنے لگی۔ ۔ مجبورًا مجھے بتانا پڑا پھر اچانک اسکے درد ہو گیا۔ ۔۔

ہشام نے بتایا

اوہ۔ ۔ کیوں بتایا تم نے ماما کا۔ ۔۔

آزان نے بیچینی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا

خیر ۔۔۔ آنٹی کیسی ہیں ؟ ڈاکٹرز کیا کہتے ہیں؟ ؟

ہشام نے بات بدلی

بس کہہ رہے ہیں کے بی پی کنٹرول نہیں ہو رہا۔۔ ٹینشن اس بات کی ہے کے۔ ۔۔

آزان نے بے بسی سے اپنے ہاتھوں کو بالوں میں پھنساایا

کیا ہوا آزان از شی فائن؟؟

ہشام نے آزان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا

exponovels

وہ مجھے فورس کر رہی ہیں اب کے ہانیہ سے شادی کروں۔ ۔ سب نے مجھے کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے کے اگر ماما کو کچھ ہوا تو زمیدار میں ہونگا۔ ۔۔ کیسے مان لوں میں ماما کی بات۔ ۔ میں مہرو کو کوئی دکھ نہیں دے سکتا۔ ۔

آزان نے بے بسی سے کہا

اوہ۔ ۔۔ڈونٹ وری یار شی ول بی فائن ۔۔ میرے خیال سے ابھی خاموشی ہی بہتر ہے۔ ۔

ہشام نے اسے سمجھایا

مسٹر آزان۔ ۔

ڈاکٹر نے روم سے باہر آکر آزان کو پکارا

یس ڈاکٹر۔ ۔ از شی اوکے؟

آزان تیزی سے اٹھ کر ڈاکٹر کے پاس گیا۔ ۔ ہشام بھی اسکے پیچھے آیا

یس شی از۔ ۔ ڈونٹ وری ینگ مین۔ ۔ ایسا ہوجاتا ہے۔ ۔ کیمو ایک پین فُل ٹریٹمینٹ ہے۔ ۔ آپ اپنا حوصلہ مت ہاریں۔ ۔ ٹیک دس تھنگ نارمل۔ ۔ اگر آپ اسطرح پریشان ہونگے تو پیشنٹ آپ سے زیادہ پریشان ہو گا۔ ۔ اینی وے ہم نے پین کلر لگا دیا ہے اب وہ بہت بہتر ہیں۔ ۔ آپ دیکھ سکتے ہیں۔ ۔

ڈاکٹر نے آزان کو سمجھایا اور وہاں سے چلے گئے۔ ۔ آزان خود کو ریلکس کرتا ہوا مہرو کے روم میں چلا گیا

---

exponovels

آزان بہت نرمی سے مہرو کے سر پر ہاتھ پھیر رہا تھا

آزان۔۔۔

مہرو نے آنکھین کھولتے ہوئے اسے پکارا

ہمم کہو مہرو آزان تمہارے پاس ہے۔۔۔

آزان اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔۔ مہرو خاموشی سے اسے دیکھنے لگی

کیا ہوا میری جان ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟ ؟

آزان نے مسکرا کر پوچھا

آپ پریشان ہیں؟

مہرو نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا

بلکل بھی نہیں میں کیوں پریشان ہونگا جب میری پیاری سی بیوی میرے پاس ہے۔۔۔

آزان نے نرمی سے مہرو کی چھوٹی سی ناک کو دبایا

آنٹی کیسی ہیں آزان؟ ؟

مہرو نے پوچھا

بلکل ٹھیک ہیں اب وہ۔ ۔ تمہارا بھی پوچھ رہی تھیں۔۔۔

آزان نے جان بوجھ کر جھوٹ بولا

اچھا۔۔۔

مہرو نے اسطرح سے کہا جیسے اسے یقین نہ آیا ہو

exponovels

آزان ایک بات کہوں آپ مانیں گے؟

مہرو نے آزان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

ہاں کہو ہر بات مانوں گا۔ ۔

آذان نے مسکرا کر کہا

ہانیہ باجی سے شادی کر لیں۔ ۔

مہرو نے گویا بمب پھوڑا

کک کیا۔ ۔ پاگل ہو گئی ہو۔۔۔ تم بلا وجہ اس سب کا مت سوچو بس اپنا خیال رکھو۔ ۔

آزان نے سختی سے منع کیا

آزان پلیززز مجھ سے وعدہ کریں آپ ہانیہ باجی سے شادی کریں گے۔ ۔۔

مہرو نے ضد کی

مہرو اب تم مجھ سے مار کھاو گی سمجھی۔ ۔ بس چھوڑ دو اس بات کو۔ ۔

آزان نے غصے سے اسکا ہاتھ جھٹکا

تو پھر ٹھیک ہے میں اپنا علاج نہیں کروانگی یہ بھی آپ سن لیں۔ ۔

مہرو نے بہت سنجیدگی سے کہا

کیا ہو گیا ہے مہرو کیوں ایسی باتیں کر رہی ہو۔ ۔ تم فکر مت کرو میں سب کو سنبھال لونگا۔ ۔

آزان نے پیار سے اسے سمجھایا

پرومس می آزان آپ یہ شادی کریں گے۔۔ پہلے ہی سب سے زیادہ زیادتی ہانیہ باجی کے ساتھ ہوئی

exponovels

اب نہیں۔ ۔۔ پلیززز آزان صرف یہ بات مان لیں میری۔ ۔۔

مہرو نے اٹھ کر بیٹھنے کی کوشیش کی

مہرو پلیززز لیٹی رہو ۔۔۔

آزان نے اسے روکا

مت ڈالو مجھے اس آزمائیش میں یار۔ ۔۔ تمہارے علاوہ اب میں کسی کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ ۔۔

آزان نے مہرو کے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر رکھا

آزان یہ آزمائیش نہیں ہے۔ ۔ وقت کا تقاضا ہے۔ ۔۔ ہنہ میری زندگی کتنی ہے میں نہیں جانتی سچ کہوں تو مجھے اس علاج سے کوئی غرض نہیں صرف آپ کے کہنے پر کروا رہی ہوں۔ ۔ ورنہ میں اپنی زندگی جی چکی ہوں۔ ۔

مہرو بھیگی آنکھوں سے مسکرائی

شیش۔ ۔ کیس باتیں کرتی ہو مہرو تمہیں رحم نہیں آتا مجھ پر۔ ۔۔ میں پاگلوں کی طرح دن رات تمہارے لیئے دعائیں کر رہا ہر پل پریشان رہتا ہوں۔ ۔ اور تم۔ ۔۔۔

آزان بہت مشکل سے اپنے آنسو روکے

آزان بس ایک بات مان لیں میری میں آپ سے ریکویسٹ کرتی ہوں۔ ۔۔

مہرو نے اپنے ہاتھ جوڑے

مہرو۔ ۔۔

آزان نے اسے ہاتھ پکڑ کر چومے

exponovels

اچھا ٹھیک ہے تم جو کہو گی وہ ہو گا۔ ۔ مجھے بس تمہاری زندگی عزیز ہے۔ ۔ تم اپنا علاج دل سے کرواگی نا۔ ۔ جلدک ٹھیک ہونے کے لیئے؟ ؟

آزان نے مہرو کے ہاتھوں پر زور دیا

ہمم میں کوشیش کرونگی آزان۔ ۔۔

مہرو نے مسکرا کر کہا آزان نے جھک کر مہرو کو اپنے گلے لگا لیا

ماما بھی فورس کر رہی ہیں مہرو بھی۔ ۔ ہانیہ بھی نہیں مان رہی ۔۔ افففف کہاں جاوں میں تینوں میں سے کوئی مجھے نہیں سمجھ رہا۔۔۔ میں مہرو کے علاوہ اب کسی کا نہیں ہو سکتا۔ ۔

آزان نے ہشام کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا

آنٹی کا تو سمجھ آتا ہے۔ ۔ مگر یہ مہرو کو کیا ہو گیا ہے کل تک تو وہ تمہیں کسی سے شیئر نہیں کر سکتی تھی اور اب خود ہی۔ ۔۔

ہشام نے سوچتے ہوئے کہا

ہنہ مہرو سمجھتی ہے کے وہ ہانیہ سے شادی کروا کر اپنی غلطی کا آزالہ کر لے گی۔ ۔ دوسری طرف ہانیہ کو یہ لگتا ہے کے شاید مہرو اس بیماری سے۔ ۔۔ افففف ۔۔

آزان نے اپنا سر تھاما

تم ہی کوئی مشورہ دو یار۔ ۔۔

آزان نے ہشام کو دیکھتے ہوئے پوچھا

exponovels

یہ سب دیکھ کر تو مجھے لگتا ہے تمہیں شادی کر لینی چاہیئے۔ ۔۔ پہلے مجھے کہیں امید تھی کے شاید ہانیہ تمہارا ساتھ دے مگر۔ ۔۔

ہشام کو ہانیہ پر بہت غصہ آرہا تھا

خیر آنٹی کی ضد۔ ۔۔ مہرو کی خواہش اور ہانیہ کا جنون۔ ۔۔ ان سب کو پورا کرنے کے لیئے تمہیں ہانیہ سے شادی کرنی پڑے گی۔ ۔

ہشام نے سنجیدگی سے کہا

کیسے کر لوں شادی۔ ۔ افففف۔ ۔

آزان بیچینی سے کھڑا ہوا

آزان اس وقت جوش سے نہیں ہوش سے کام لو۔ ۔۔ اگر تم نے شادی نہ کی تو آنٹی کک طبیعت خراب ہو گی۔ ۔ مہرو بھی پریشان رہے گی اور پھڑ آغا جان تمہیں گھر سے بھی نکال دینگے۔ ۔۔

ہشام نے سچے دل سے مشورہ دیا۔ ۔۔

ہمم۔ ۔۔ ٹھیک کہتے ہو۔ ۔

آزان نے گہرا سانس لے کر فیصلہ کیا اور سملیٰ کے روم کی طرف چلا گیا۔

تم ۔۔۔ اب تم یہاں کیا کرنے آئے ہو صبح سے ایک بار بھی اپنی ماں کا نہیں پوچھا۔ ۔۔

سکندر ملک نے آزان کو روم میں جانے سے روکا

مجھے ماما سے بات کرنی ہے۔ ۔

exponovels

آزان نے انہیں دیکھے بنا جواب دیا

تم سے بات کر کے اسکی طبیعت اور خراب ہو جاتی ہے۔ ۔۔

ارشد نے غصے سے کہا

ٹھیک ہے آپ انہیں بتا دیجئے گا کے شادی کی تیاری کر لیں۔۔۔ میں راضی ہوں اس شادی کے لیئے۔

۔۔

آزان نے سنجیدگی سے کہا اور وہاں سے چلا گیا

سکندر ملک اور ارشد نے پہلے حیران ہو کر ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر مسکراتے ہوئے سلمٰی کو بتانے روم میں چلے گئے

آزان میں گھر جا رہا ہوں۔ ۔ اپنا سامان گھر میں شفٹ کرنا ہے۔ ۔۔

ہشام نے مہرو کے روم جاتے ہوئے آزان کو روکا

کیا مطلب تم کہاں جا رہے ہو گھر چھوڑ کر ؟

آزان نے حیران ہو جر پوچھا

بھئی اب کب تک مفت کی روٹیاں توڑونگا۔ ۔ میں نے رینٹ پر گھر لے لیا ہے تم لوگوں کے ائیریا میں ہی ہے۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

مگر کیوں جا رہے ہو کیا کوئی بات بری لگی ہے؟ ؟

exponovels

آزان نے فکر مندی سے پوچھا

ارے نہیں ڈیئر۔ ۔ ہشام کو اتنی آسانی سے کچھ برا نہیں لگتا۔ ۔ ایکچولی کل بابا آرہے ہیں تو میں نے سوچا کیوں نا گھر لے ہی لوں۔۔

ہشام نے اسکا کندھا تھپتھپا کر تسلی دی

ارے انکل آرہے ہیں۔ ۔ یہ تو اچھی بات ہے۔ ۔ چلو تم جاو۔۔ پھر ملاقات ہو گی۔۔۔

آزان نے ہشام سے ہاتھ ملایا۔ ۔ وہ دونوں اپنے اپنے راستے چل دیئے

آپ کہیں جا رہے ہیں؟ ؟

ہانیہ نے ہشام کے ہاتھ میں بیگ دیکھ کر پوچھا

جی جا رہا ہوں اب کوئی فائدہ نہیں یہاں رہنے کا۔۔

ہشام نے ایک نظر ہانیہ پر ڈال کر طنزیہ کہا

کیا مطلب آپ کسی فائدے کے لیئے روکے ہوئے تھے۔ ۔

ہانیہ نے بھی طنز کیا

ہنہ۔ ۔۔ ہر کوئی اس دنیا میں اپنا فایدہ ہی دیکھتا ہے۔ ۔۔ اینی ویے۔ ۔ مبارک ہو آپکو۔ ۔ آزان راضی ہو گیا ہے آپ سے شادی کے لیئے۔ ۔۔

ہشام نے سنجیدگی سے کہا

ہمم مجھے معلوم تھا وہ راضی ہو جائے گا۔ ۔ آخر میں ہی اسکی پہلی محبت ہوں۔ ۔

exponovels

ہانیہ نے فخر سے کہا

ویسے میں نے بہت غلط سمجھا تھا آپکو۔ ۔

ہشام نے افسوس سے سر ہلاتے ہوئے کہا

کیا مطلب میں نے کیا کیا ہے؟ ؟

ہانیہ نے معصومیت سے پوچھا

ہاہاہا جیسے آپ کو کچھ معلوم ہی نہیں۔ ۔۔ کبھی اکیلے میں سوچیئے گا کے آپ کی وجہ سے کتنے لوگ پریشان ہیں۔ ۔

ہشام نے دانت پیستے ہوئے کہا

اگر آپ یہ کہنا چاہ رہے ہیں کے اس شادی کے ہونے سے سب کو پریشانی ہو گی تو غلط فہمی ہے آپکی۔ ۔ آزان مجھے پسند کرتا ہے شروع سے ہی۔ ۔ ہم دونوں کے بیچ مہرو آئی ہے۔ ۔ ویسے بھی ابھی وہ جزباتی ہے جب اسے میری محبت ملے گی وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ ۔ رہی بات مہرو کی تو وہ یہ ہی ڈیزرو کرتی ہے۔ ۔ یہ تو بہت چھوٹی سزا ہے اسکے لیئے۔ ۔۔

ہانیہ نے غصے سے جواب دیا۔۔۔

ہشام دو قدم اٹھاتا ہوا اسکے پاس آیا اور اسے بازو سے پکڑا

اچھا۔ ۔ آپ کون ہوتی ہیں سزا دینے والی۔ ۔ جب آزان نے معاف کر دیا ہے تو۔ ۔۔ اور کبھی آزان اور مہرو کے علاوہ بھی کسی کا سوچ لیں ۔۔۔ کوئی اور بھی ہے جو اس شادی سے پریشان ہو رہا ہے۔ ۔

ہشام ایک جھٹکے سے اسکا بازو چھوڑتا ہوا پیچھے ہوا اور اپنا بیگ اٹھا کر وہاں سے چلا گیا

exponovels

ہانیہ کافی دیر وہیں کھڑی ہشام کی گئی باتوں پر غور کرتی رہی مگر اسے کچھ خاص سمجھ نہیں آئی ۔۔

کیا ہوا آزان آپ خفا ہیں مجھ سے؟

مہرو نے کافی دیر سے خاموش بیٹھے آزان سے پوچھا

نہیں میری جان میں تم سے کیسے خفا ہو سکتا ہوں۔ ۔

آزان بہت مشکل سے مسکرایا

ہمم یہ بتائیں ۔۔ شادی کی تیاری کہاں تک پہنچی؟

مہرو نے مسکرا کر پوچھا۔ ۔۔ آزان نے اس پر ایک گہری نظر ڈالی

مہرو کیا ہو گیا تمہیں تم تو مجھے کسی کے ساتھ شیئر نہیں کر سکتی تھی اور اب۔۔۔

آزان نے پوچھا

ہمم۔۔۔ سنا تھا کے پیار بانٹنے سے بڑھتا ہے۔ ۔ اسی پر عمل کر رہی ہوں۔ ۔

مہرو نے مزاق سے کہا

پلیززز اسٹاپ دس مہرو۔ ۔

آزان نے سنجیدگی سے کہا

آزان۔ ۔ آپ فکر مت کریں میں ہانیہ باجی کے ساتھ مل کر رہ لونگی۔۔ ۔۔ یقین کریں آپکو کسی شکایت کا موقع نہیں دونگی ۔۔

مہرو نے معصومیت سے کہا

exponovels

یہ بات نہیں ہے مہرو۔ ۔آج بھی تم صرف اپنا ہی سوچ رہی ہو۔ ۔۔میرے پاس ہانیہ کو دینے کے لیئے کوئی جزبہ نہیں ہے یار۔ ۔ حتکہ اس سے ہمدردی بھی نہیں ہوتی۔ ۔۔ افففف میں کیسے یہ شادی نباہ سکوں گا۔ ۔

آزان نے پریشانی سے کہا

آزان میں بھی نا امید ہو گئی تھی۔ ۔ مجھے بھی لگتا تھا کے میں ہار گئی ہوں آپ کی نفرت کبھی محبت میں نہیں بدلے گی۔۔۔مگر دیکھیں اللہ نے میری سن لی۔ ۔ آپ دعا کریں میں بھی آپکے لیئے دعا کرونگی۔ ۔ آپ بہت خوش رہیں گے۔۔۔ ہانیہ باجی ایک بہترین ہمسفمر ثابط ہونگی دیکھئے گا۔ ۔

مہرو نے پیار سے کہا

آہ۔ ۔۔ خیر چھوڑو یہ سب باتیں تم بس اپنا خیال رکھو۔ ۔ ٹینشن مت لو ہمم۔ ۔۔

آزان نے مہرو کے بالوں میں ہاتھ پھیرا اسے محسوس ہوا کے مہرو کے سر پر پہلے سے بہت کم بال ہیں۔ ۔ آزان نے گہرا سانس لے کر مہرو کے سر پر اپنا سر رکھ دیا اور آنکھیں بند کر لیں

سب تیاری مکمل ہے آغاجان انویٹشن کارڈز بھی دے دیئے ہیں ۔۔۔ آپ فکر مت کریں سب ٹائم پر ہو جائے گا۔ ۔۔

سرمد نے سکندر ملک کو تیاری کی ڈیٹیلز بتائیں

ہمم اوہ ہاں یاد آیا ہشام کے بابا آرہے ہیں ان کے لیئے بھی ایک کارڈ لکھ کر رکھ لو میں خود دینے جاونگا۔ ۔۔

exponovels

سکندر ملک نے سرمد سے کہا

جی آغا جان میں لکھ دیتا ہوں ابھی۔ ۔

سرمد نے اٹھ کر ایک کارڈ نکالا اور لکھنے لگے

ہانیہ کی سب تیاری ہوگئی؟

سکندر ملک نے شازیہ سے پوچھا

جی آغاجان سب ہو گیا ماشاءاللہ سے۔۔

شازیہ نے مسکرا کر جواب دیا

ہمم ارشد زرا دیہان رکھنا تمہارا لڑکا کوئی گڑبڑ نہ کرے۔ ۔

سکندر ملک نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

نہیں آغاجان آپ فکر نہ کریں۔ ۔ وہ اپنی بات کا پکا ہے۔ ۔ کوئی گڑبڑ نہیں ہوگی۔ ۔

ارشد نے فوراً جواب دیا

ہمم ان شاءاللہ۔۔۔

سکندر ملک یہ کہہ کر اپنے روم میں چلے گئے

مبارک ہو ۔۔ تمہاری شادی کا لارڈ مل گیا ہے مجھے۔ ۔۔

ہشام نے آزان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ہمم نمک چھڑک رہے ہو کیا۔ ۔۔

exponovels

آزان نے تلخی سے جواب دیا

ہنہ کیسا نمک یار۔ ۔۔ میرے پاس نمک کہاں سے آیا۔ ۔۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

افففف سر پھٹ رہا ہے میرا ۔۔ کیسے۔۔۔۔ کیسے نکاح کرونگا میں ہانیہ سے۔ ۔۔ مہرو کے ساتھ ایک ایک لمحہ گزارنا چاہتا ہوں۔ ۔۔ کیسے انصاف کرونگا میں دونوں میں۔ ۔۔

آزان بے بسی سے کھڑا ہوا

کیا کہہ سکتا ہوں میں۔ ۔۔دعا ہی کر سکتا ہوں تمہارے لیئے۔ ۔۔ کوشیش تو بہت کی کے اس مسئلے سے تمہیں نکال سکوں مگررر۔ ۔۔ خیر میرا ماننا یہ ہے آزان کے اللہ جو بھی کرتا ہے نا ہمارے حق میں بہتر کرتا ہے۔ ۔۔

ہشام نے تسلی دی

آئی وش۔ ۔ سب بہتر ہو۔ ۔۔ خیر انکل کیسے ہیں میں آونگا ان سے ملنے۔۔۔

آزان نے بات بدلی

آں ہاں ضرور آجانا مگر فل حال وہ آئیں گے تھوڑی دیر میں یہاں۔۔۔ تم سے اور مہرو سے ملنے ڈونٹ وری یار ۔۔

ہشام نے مسکرا کر اسکا کندھا تھپتھپایا

مسٹر آزان آپکو ڈاکٹر بلا رہیں اندر۔ ۔۔

ایک نرس نے آکر آزان سے کہا

exponovels

اوہ اوکے آیم کمینگ۔ ۔۔۔

آزان نے نرس سے کہا اور ہشام کو ویٹ کرنے کا کہہ کر خود ڈاکٹر کے روم میں چلا گیا

بیٹھین مسٹر آزان آئی ہوپ یو آر فائن۔ ۔؟

ڈاکٹر نے اپنے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

یس۔ ۔ الحمدللہ آیم گڈ۔ ۔۔

آزان نے بیٹھتے ہوئے کہا

گڈ۔ ۔۔ ایکچولی میں نے آپکو انفارم کرنا تھا کے ڈاکٹر فیروز منڈے اور ٹیوزڈے کو اسلام آباد آرہے ہیں میں نے ان سے بات کر لی ہے۔ ۔ مہرو کی ساری رپورٹز اور کنڈیشن انکے ساتھ ڈسکس بھی کر لی ہے۔ ۔ تو آپ مہرو کو لے کر سنڈے تک اسلام آباد پہنچ جائیں۔ ۔۔ مہرو کا چیک اپ ہو جائے گا اس کے بعد جب ڈاکٹر فیروز کہیں گے ہم اسکی سرجری کر دینگے۔۔۔ کیا کہتے ہیں آپ؟ ؟

ڈاکٹر نے آزان کو تفصیل بتائی

ہمم آپ مجھ سے بہتر جانتے ہونگے ڈاکٹر میں تو بس مہرو کو بلکل ٹھیک دیکھنا چاہتا ہوں چاہے اسکے لیے مجھے کہیں بھی جانا پڑے۔ ۔۔ آپ جب کہیں گے میں اسے اسلام آباد لے جاونگا۔ ۔۔

آزان نے جواب دیا

ہمم فکر مت کریں ان شاءاللہ اگر سرجری کامیاب ہوگئی تو مہرو بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔ بس دعا کریں سرجری کامیاب ہو جائے۔ ۔ ڈاکٹر فیروز بہت ایکس پرینس ڈاکٹر ہیں۔ ۔ مہینے میں دو بار

exponovels

پاکستان آتے ہیں لیکن اگر کبھی بہت ضرورت ہو تب بھی وہ اپنا شیڈول چینج کر لیتے ہیں۔۔ میرے تو وہ استاد ہیں۔ ۔ اس لیئے مہرو کے لیئے میں نے اسپیشل ریکویسٹ کی ہے پہلے وہ چیک اپ کریں گے۔ ۔ اس کے بعد ہی وہ بتائیں گے کے سرجری کب کرنی ہے۔ ۔۔

ڈاکٹر نے ساری تفصیل بتائی

تھینک یو سو مچ ڈاکٹر آپ بہت اچھے سے گائیڈ کر دیتے ہیں سچ میں آدھی پریشانی آپکی بات سن کر دور ہو جاتی ہے۔ ۔ اللہ کے بعد بس آپ پر ہی بھروسہ ہے۔ ۔۔میں سیٹ کروالیتا ہوں اسلام آباد کی۔ ۔ ہم سنڈے کو وہاں موجود ہونگے۔ ۔

آزان نے مسکرا کر کہا۔ ۔ اسے خوشی ہوئی تھی کے ڈاکٹر بہت سنجیدگی سے مہرو کی ٹریٹمینٹ کر رہے ہیں

اوکے آزان میں آپ کو ہوسپٹل کی ڈیٹیل سینڈ کر دیتا ہوں آپ وہاں پہلے سے بات کر لیں تاکے کوئی مسئلہ نہ ہو۔ ۔

جی شیور ڈاکٹر۔ ۔ تھیک یو سو مچ۔ ۔

آزان نے اٹھ کر ہاتھ ملایا

اٹس اوکے۔ ۔۔ ٹیک کیئر۔ ۔

ڈاکٹر نے مسکرا کر جواب دیا

آزان آج صبح سے ہی بے چین تھا کیوں نہ ہوتا آج شام اسکا نکاح تھا ہانیہ سے۔۔ دوسری طرف آج

exponovels

پھر مہرو کو کیمو کی ڈوز لگنی تھی۔ ۔ آزان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ مہرو کو اٹھا کر کہیں دور لے جائے جہاں یہ مسئلے نہ ہوں۔ ۔

یہ ہی وجہ تھی کے وہ صبح سے مہرو کے پاس بھی نہ جا سکا تھا۔ ۔ کیسے جاتا اسے مہرو پر بھی غصہ آرہا تھا۔ ۔۔ وہ کافی دیر سے بیچینی سے ہوسپٹل میں بنے لان میں چکر کاٹ رہا تھا

ارے کیا ہو گیا ہے آزان۔۔ آر یو اوکے؟ ؟

ہشام کافی دیر سے آزان کو ڈھونڈ رہا تھا ۔۔۔ اب جب وہ ملا تو فوراً اسکے پاس آیا

نو آیم ناٹ۔ ۔۔ میرا دل نہیں مان رہا یار یہ شادی کرنے کو۔ ۔ افففف کیا کروں۔ ۔

آزان تھک کر بیٹھ گیا

اب کچھ نہیں ہو سکتا آزان۔ ۔ اب یہ سب سوچنے کا فائدہ نہیں ہے یار بی اسٹرونگ ۔۔ آئی نو تم یہ کر سکتے ہو۔۔ مہرو تمہارے لیئے پریشان ہو رہی ہے میں ابھی اسکے پاس سے ہی آیا ہوں اسی نے بتایا کے تم صبح سے اسکے پاس نہیں آئے۔ ۔۔

ہشام نے سمجھانے کی کوشیش کی

کیسے جاوں اسکے پاس اسکی ضد کی وجہ سے مجھے یہ سب کرنا پڑ رہا ہے۔ ۔ بلاوجہ مجھے اس پر غصہ آگیا تو۔ ۔۔ بس اسی لیئے نہیں جا رہا اسکے پاس۔ ۔

آزان کو یہ سوچتے ہی غصہ آنے لگا

اوہ میرے بھائی ریلکس۔ ۔۔ کیوں اتنی ٹینشن لے رہے ہو۔ ۔۔ کچھ معاملے اللہ پر چھوڑ دینے چاہیں۔ ۔ اب تم نے اپنی طرف سے ہر کوشش کر لی نا۔ ۔ تو بس صبر کرو یار۔ ۔ مہرو کا سوچو اس وقت۔

exponovels

۔۔ اس کے پاس جاو وہ تمہارا انتظار کر رہی ہے تھوڑی دیر میں اسکی کیمو ہے۔ ۔

ہشام نے نرمی سے اسے سمجھایا

چلو شاباش اٹھو مہرو کے پاس جاو۔ ۔

ہشام نے آزان کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا

آزان خاموشی سے مہرو کے روم کی طرف چلا گیا

آزان آپ کہاں تھے میں صبح سے آپکا ویٹ کر رہی تھی ۔۔ آپ ٹھیک تو ہیں؟ ؟

مہرو نے بہت مشکل سے بیٹھتے ہوئے پوچھا۔ آزان نے اسے پکڑ کر بیٹھنے میں مدد کی

ہاں ٹھیک ہوں میں۔۔۔ بس ویسے ہی ۔۔ تم بتاو ٹھیک ہو نا؟

آزان نے مہرو کو غور سے دیکھا۔ ۔ اسے ایسا لگا جیسے مہرو کے پورے جسم سے خون نچوڑ لیا ہو کسی نے

مہرو میں تم سے بہت محبت کرنے لگا ہوں۔ ۔۔ میں تمہارے لیئے بہت پریشان ہوں تم میرے لیئے ٹھیک ہو جاو نا بس جلدی سے۔ ۔۔

آزان نے تڑپ کر مہرو کو اپنے گلے لگایا کافی دیر سے روکے ہوئے آنسو آزان کی آنکھوں سے بہنے لگے۔ ۔۔ وہ مہرو کو زور سے اپنے گلے لگائے رونے لگا

آ ۔۔۔ آزان۔ ۔۔۔ پلیززز۔۔۔۔

مہرو آزان کے تڑپنے پر خود بھی تڑپ گئی۔ ۔ آزان کو خود سے الگ کرتے ہوئے اسکے آنسو صاف

exponovels

کرنے لگی

آزان۔ ۔۔ مم میں آپکو اسطرح نہیں دیکھ سس سکتی پپ پلیززززز۔۔۔

مہرو کی بھی ہچکیاں بندھنے لگی

مہرو تم نے مجھے آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ ۔ میں ہانیہ کے ساتھ کیسے شادی کروں۔ ۔۔ اففف یہ میرے بس میں نہیں ہے مہرو۔ ۔۔

آزان نے مہرو کے ہاتھ پکڑ کر منت کی

ازان مگررر۔ ۔۔ ہانیہ باجی۔ ۔۔

مہرو نے کچھ کہنا چاہا

شیششش۔ ۔ تم بس میری اور اپنی فکر کرو دیکھنا سب ٹھیک ہو جائے گا۔ ۔ بس مجھ سے ایک وعدہ کرو۔ ۔۔ تم پریشان نہیں ہو گی اور دل سے اپنا علاج کرواو گی پلیززز بس جلدی سے ٹھیک ہو جاو۔ ۔۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں کے اگر تم چاہو گی تو ہی جلد ٹھیک ہو گی۔ ۔۔

آزان نے مہرو کے ہاتھوں پر دباو دیا

وعدہ کرو نا مہرو۔ ۔۔

آزان نے دوبارا پوچھا

وعدہ آزان۔ ۔۔ میں اب پریشان نہیں ہونگی۔ ۔ میں بس آپ کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔ ۔ میں چاہتی سب پہلے جیسا ہو جائے۔ ۔ آغاجان۔ ۔ مامو جان۔ ۔ مامی جان۔ ۔ ہانیہ باجی۔ ۔ سب پھر سے ایک ہو جائیں سب ایک ساتھ رہیں خوش۔ ۔۔

exponovels

مہرو نے آزان کے ہاتھ اپنے چہرے پر رکھے

میں وعدہ کرتا ہوں سب ٹھیک کر دونگا دیکھنا سب پھر سے ایک ساتھ ویسے ہی رہیں گے۔۔۔

آزان نے اسکے ماتھے پر بوسا دیا۔ ۔۔

آئی لو یو سو مچ۔ ۔۔

آزان نے اسکا چہرہ ہاتھوں میں لے کر کہا

آئی لو یو ٹو۔ ۔۔

مہرو یہ کہہ کر پرسکون ہو کر اسکے گلے لگ گئ

یہ کیا کہہ رہے ہو۔ ۔۔ یوں اینڈ ٹایم پر تم منع کرو گے نہیں آزان یہ ٹھیک نہیں ہانیہ کی عزت کا معاملہ ہے۔۔۔

ہشام نے جب آزان کا فیصلہ سنا تو اسے غصہ آیا

بس ہشام میرے پاس اور کوئی اوپشن نہیں ہے۔ ۔۔

آزان نے تھک کر کہا

واٹ آر یو ان یور سینز۔ ۔۔ آخر تم لوگوں نے اپنی زندگی مزاق کیوں بنا لی ہے۔ ۔۔ اگر اسی طرح سب کو ناراض کر کے منع ہی کرنا تھا تو پہلے کر دیتے۔۔ یوں شادی والے دن ہی کیوں کر رہے ہو۔ ۔۔ جانتے ہو ہانیہ کی کتنی بے عزتی ہو گی۔۔ سب کو دعوت دی جا چکی ہے۔ ۔۔ صرف اپنا مت سوچو آزان۔ ۔

exponovels

ہشام نے اسے سمجھانا چاہا

میں پہلے بھی منع ہی کر رہا تھا مگر وہ لوگ ہی ضد کر رہے تھے۔ ۔ خیر مجھے اس وقت کسی کی پرواہ نہیں ہے۔ ۔ نہ ہانیہ کی اور نہ ہی اسکی عزت کی۔ ۔ مجھے صرف مہرو کی فکر ہے۔ ۔ میں جانتا ہوں جس وقت میں ہانیہ سے شادی کر لونگا نا۔ ۔ مہرو بہت سکون سے مر جائے گی یہ سوچ کر کے اب میں ہانیہ کی محبت میں اسے بھول کر اپنی نئ زندگی شروع کر لونگا۔ ۔۔ نہیں ہشام میں مہرو کو کسی قیمت پر نہیں کھونا چاہتا۔ ۔

آزان نے غصے سے کہا اور اپنی گاڑی کی طرف چلا گیا جبکے ہشام غصے سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا آزان کے پیچھے اپنی گاڑی نکالنے لگا

ارے دیکھو میرا آزان بیٹا آگیا میں نا کہتی تھی یہ اپنی ماں کی بات نہیں ٹالے گا۔۔۔

سلمٰی نے آزان کو اندر آتے دیکھتے ہوئے کہا

آغا جان کہاں ہیں مجھے ان سے بات کرنی ہے۔ ۔۔

آزان نے سنجیدگی سے کہا

کیا ہوا آزان یہاں بیٹھو سب ٹھیک ہے نا؟ ؟

ارشد نے آزان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

جی سب ٹھیک ہے ۔۔ آغا جان کہاں ہیں بابا۔ ۔۔

آزان نے دوبارہ پوچھا

exponovels

بولو۔ ۔ کیا بات کرنی ہے تمہیں۔ ۔

سکندر ملک اپنے کمرے سے باہر آئے

وہ۔ ۔ مم میں یہ شادی نہیں کر سکتا۔ ۔۔

آزان نے صاف منع کیا

تمہیں یہ کرنی ہو گی۔ ۔۔

سکندر ملک نے غصے سے کہا۔ ۔جبکے سلمٰی اپنا دل پکڑ کر بیٹھ گیئں۔ ۔۔ ارشد نے غصے سے اپنی ہاتھ کی مٹھی بنائی

آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے آغا جان۔ ۔ میں ہانیہ سے ہر گز شادی نہیں کرونگا۔ ۔۔

آزان نے ٹھہر ٹھہر کر اور سختی سے جواب دیا

ہانیہ ایک سائیڈ پر کھڑی آزان کی بات سن رہی تھی۔ ۔اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے

تو ٹھیک آج کے بعد ہمیں اپنی شکل مت دیکھنا۔ ۔

سکندر ملک آزان کے پاس آکر دھاڑے۔ ۔

ہشام بھی اندر آیا اور ایک نظر سب کو دیکھا

کیوں نا دیکھاوں میں اپنی شکل۔ ۔ میرا گھر ہے یہ۔ ۔

آزان نے دانت پیس کر کہا

نہیں یہ تمہارا گھر۔ ۔ عاق کرتا ہوں میں تمہیں۔ ۔۔ نہ اس گھر پر تمہارا کوئی حق ہے نہ گھر والوں پر۔ ۔ رہو اسی لڑکی کے ساتھ جس کی چلاکیوں کی وجہ سے نا صرف تم نے اپنی عزت کھوئی تھی بلکے

exponovels

میری بیٹی بھی اپنی زندگی ہار گئی۔ ۔

ٔبس آغا جان مہرو کے لیئے یہ لفظ آئندہ استعمال مت کریئے گا۔ ۔۔ اگر آج پھوپو زندہ ہوتی اور مہرو کو اس حال میں دیکھتی نا تو سب چھوڑ کر وہ بھی اسی کو بچانے کی کوشش کرتی نا کے آپ لوگوں کی طرح یہ فضول کی ضد کرتیں۔ ۔ اگر زرا سی بھی آپکو اپنی مری ہوئی بیٹی سے محبت ہے تو معاف کر دیں مہرو کو۔ ۔۔

آزان نے سکندر ملک کی بات کاٹتے ہوئے کہا

بس۔ ۔ ارشد اسے کہو چلا جائے یہاں سے ورنہ۔ ۔۔

سکندر نے ہاتھ اٹھا آزان کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا

پلیززز آزان تم جاو یہاں سے۔ ۔ آئی ول ہینڈل۔ ۔۔

ہشام نے آزان کو نرمی سے جانے کا کہا۔ ۔ آزان غصے سے سب پر ایک نظر ڈالتا ہوا باہر چلا گیا۔ ۔

ہانیہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنے روم میں چلی گئ

انکل ٹھنڈے دماغ سے سوچیں آپ سب لوگ۔ ۔۔ اگر آج آپ لوگ ہانیہ کی شادی آزان سے زبردستی کروا بھی دینگے تو کیا کل آزان ہانیہ کو زندگی بھر خوش رکھے گا۔ ۔ کیا اس بات کی گارنٹی ہے آپ کے پاس؟ ؟ کل شادی کے بعد اگر اس نے ہانیہ کو اسے سب حقوق سے محروم رکھا تو آپ کیا کر لیں گے؟ ؟؟

ہشام نے سب کو دیکھتے ہوئے سمجھایا

exponovels

مگر اس میں ہماری بیٹی کا کیا قصور ہے وہ کس بات کی سزا کاٹے۔ ۔ تھوڑی دیر میں سب مہمان آنے لگیں گے۔ ۔کسطرح سامنا کریں گے ہم ان سب کا ایک بار پھر زلت اور رسوائی میری بیٹی کے نصیب میں آئے کیوں آخر۔ ۔۔

سرمد نے پریشانی سے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے کہا

معزرت کے ساتھ انکل مگر۔ ۔ پہلی بار آپ لوگوں نے خود آزان کو ریجیکٹ کیا تھا۔۔ آزان نے ہانیہ کو ریجکٹ نہیں کیا تھا اگر اس وقت آپ سب آزان کا ساتھ دیتے تو آپ کی بیٹی کو کوئی زلت کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ ۔ مگر یہ بات آپکی ٹھیک ہے کے اس بار ہانیہ کی عزت کا معاملہ ہے۔ ۔ اس لیئے۔ ۔۔ آمم اگر آپ لوگ برا نا مانیں تو میرے پاس اس مسئلے کا حل ہے۔ ۔۔

ہشام نے سکندر ملک کی طرف دیکھا۔۔ سکندر ملک نے ہشام کو نا سمجھی میں دیکھا

کیا کہنا چاہتے ہو؟

سکندر ملک نے آہستہ آواز میں پوچھا

میں۔ ۔ میں ہانیہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ ۔

ہشام نے سر جھاکا کر کہا

واٹ۔ ۔۔ ہوش میں تو ہو تم۔ ۔

سکندر ملک غصے سے کھڑے ہوئے

انکل پلیزز ریلکس۔ ۔۔ دیکھیں میں یہ نہیں کہونگا کے ہمدردی میں یہ شادی کر رہا ہوں۔ ۔ مجھے ہانیہ پہلے دن سے پسند ہے مگر میں نے کبھی اس سے شادی کا نہیں سوچا شاید اسکی وجہ یہ تھی کے میں

exponovels

جانتا تھا آزان اور ہانیہ ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔ ۔ مگر آج جب آزان ہانیہ کو اپنانا نہیں چاہتا تو میں چاہتا ہوں میں عزت کے ساتھ اسے اپنا لوں اور اسے وہ سب خوشیاں دوں جو وہ ڈیزور کرتی ہے۔ ۔۔

ہشام نے نرمی سے سمجھایا۔ ۔۔ شازیہ کا دل کیا وہ فوراً ہاں کر دیں انہیں ہشام شروع سے ہی بہت پسند آیا تھا مگر سب کی ضد کی وجہ سے وہ بھی مجبور تھیں

تم جانتے ہو ہانیہ آزان کو پسند کرتی ہے وہ اس کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔ ۔ اور پھر بھی تم۔ ۔

سکندر ملک نے اب قدرے نرم لہجے میں کہا

آپ ایک بار ہانیہ سے پوچھ لیں اگر وہ منع کر دے تو میں پیچھے ہٹ جاونگا۔ ۔۔

ہشام نے جواب دیا

ٹھیک ہے نا آغا جان۔ ۔ میں خود ہانیہ سے بات کرونگی۔ ۔میری بچی بہت سمجھدار ہے۔ ۔۔ اور ہشام کی سب باتیں ٹھیک ہیں ۔۔بلکے میں ابھی ہانیہ سے بات کرتی ہوں وقت بہت کم ہے۔ ۔۔

شازیہ سے رہا نا گیا اور انہوں نے کھڑے ہو کر بولا

ٹھیک ہے شازیہ مگر بس اتنا یاد رکھنا ہانیہ کی مرضی کے خلاف اب کوئی فیصلہ نہیں ہو گا۔ ۔ اور ہشام تم اپنے والد کو بھی بلا لینا۔۔۔

سکندر ملک کو آخر ماننا ہی ہڑا۔ ۔

اور ہاں ارشد۔ ۔۔ آزان کا نام اس گھر میں دوبارا کوئی نہ لے۔ ۔۔۔

exponovels

سکندر ملک نے ارشد کی طرف پلٹ کر کہا۔ ۔ انہوں نے خاموشی سے سر جھکا لیا۔ ۔۔ سلمٰی بے یقینی سے سب کو دیکھتی رہیں

شازیہ سر ہلاتی ہوئی ہانیہ کے روم میں چلی گئیں۔ ۔

ماما یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں۔ ۔۔اپنے ہاتھوں سے مار دیں مجھے مگر میں آزان کے علاوہ کسی کک نہیں ہو سکتی۔ ۔

ہانیہ نے شازیہ کی پوری بات سن کر غصے سے کہا

کیوں مر رہی ہو اسکے لیئے جسے تمہارا زرا خیال نہیں۔ ۔ وہ ہر پل مہرو کا نام لیتا ہے۔ ۔۔کیوں پاگل ہو رہی اس کے لیئے۔ ۔ کیا دے گا وہ تمہیں ۔۔ میں تو پہلے ہی خلاف تھی کے ایک شادی شدہ بندے سے شادی کرنے کا کیا فائدہ مگر تمہارے ابو نہیں مانتے تھے مگر تم خود سوچو میری جان۔ ۔۔ ہشام کتنا اچھا لڑکا ہے۔۔پڑھا لکھا۔۔ سمجھدار۔ ۔ اپنا بزنس۔ ۔ اتنا خوبصورت بھی ہے اور پھر سب سے اہم بات تمہیں پسند کرتا ہے۔ ۔

شازیہ نے ہانیہ کو سمجھایا۔۔ ہانیہ نے چونک کر شازیہ کو دیکھا

پسند کرتا ہے؟

ہانیہ نے حیران ہو کر پوچھا

ہاں میری بچی مجھے تو شروع سے ہی شک ہو گیا تھا مگر آج اس نے خود کہا ہے۔۔۔

شازیہ نے خوش ہو کر کہا

exponovels

اوہ تو یہ سب ہشام کی ہی چال ہو گی۔ ۔۔ ہنہ دیکھنا ہشام اب میں تمہارے ساتھ کیا کرتی ہوں۔ ۔

ہانیہ دل ہی دل میں سوچنے لگی

بس میری بچی اب اپنے نصیب کا لکھا سمجھ کر قبول کر لو۔ ۔ اور فوراً تیار ہو جاو پارلر والی آتی ہو گی

اب بس میں کوئی دوسری بات نہ سنوں۔ ۔

شازیہ نے ہانیہ کے سر پر ہاتھ پھیرا اور سکندر ملک کو بتانے ان کے روم میں چلی گئیں۔ ۔

ہانیہ دل ہی دل میں ۔ سوچنے لگی کے وہ اب ایسا کیا کرے کے اسکی شادی ہشام سے نہ ہو۔ ۔۔

تم نے تو میرا پورا مسئلہ ہی حل کر دیا ہشام۔ ۔ افففف آج مجھے اپنے بھائی کی کمی محسوس نہیں ہو رہی۔

۔ ارے پتا نہیں یہ خیال مجھے پہلے کیوں نہیں آیا۔ ۔۔

آزان نے ہشام کی پوری بات سن کر اسے لگے لگایا

زیادہ خوش مت ہو۔ ۔ بہت غصہ ہے مجھے تم پر اتنی خود غرضی۔ ۔۔ حد ہے۔ ۔ بیچاری ہانیہ کیا گزر

رہی ہو اس کے دل پر۔ ۔۔

ہشام نے آزان کو خود سے الگ کیا اور خفا ہوا

ارے میرے بھائی مجھے دعائیں دے گی وہ۔۔ تم جیسا اچھا انسان بھلا اسے کہاں مل سکتا ہے۔ ۔ سچ

میں بہت خوش ہوں۔ ۔۔

آزان واقعی خوش ہوا تھا ہشام کے اس فیصلے سے

اوہ اتنے خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہانیہ صاحبہ ہاں کریں گی تو ہی شادی ہو گی۔ ۔۔

exponovels

ہشام نے پریشانی سے کہا

ارے مجھے یقین ہے وہ ہاں کر دے گی۔ ۔ بہت چھپے رستم نکلے یار پہلے بتا دیتے تو میں یہ اسٹیپ پہلے لے لیتا پاگل۔ ۔۔

آزان نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا

آہ۔ ۔ واہ کیا کہنے ہیں۔ ۔ میں تم دونوں کے بیچ ہڈی نہیں بننا چاہتا تھا مگر خیر شاید اللہ کو یہ منظور۔ ۔۔

ہشام کا فون بجنے لگا اس نے بات ادھوری چھوڑ کر فون اٹھایا

جی انکل۔ ۔۔

ہشام خاموشی سے فون سننے لگا

ہمم۔ ۔ جی ٹھیک ہے میں بابا کو لے آونگا۔ ۔ اوکے انکل تھینک یو۔۔۔

ہشام نے فون بند کر کے آزان کو دیکھا اور مسکرا دیا

ارے واہ میں نے کہا تھا نا۔۔ مبارک ہو بھئی۔ ۔۔

آزان نے ہشام کو گلے لگایا

آپ زیادہ خوش نا ہوں آپکے آغاجان نے آپکو گھر سے نکال دیا ہے۔ ۔۔ آہ کبھی نہیں سوچا اسطرح میری شادی ہوگی۔ ۔ پر خیر ولیما میں دھوم دھام سے کرونگا۔ ۔

ہشام نے ہنستے ہوئے کہا

ان شاءاللہ ۔۔ اور تم ہو نا آغا جان کو منا لوگے مجھے پتا ہے۔ ۔۔

exponovels

آزان نے خوشدلی سے کہا۔ ۔

اچھا میں چلتا ہوں بابا کو لے کر جانا ہے سکندر انکل نے بلایا ہے۔ ۔

ہشام آزان سے ہاتھ ملاتا ہوا باہر چلا گیا۔ ۔

ہشام نے پہلے ہی ہانیہ کا زکر اپنے والد سے کر رکھا تھا۔ ۔ وہ اپنے والد سے سب کچھ شیئر کرتا تھا اس لیئے بہت آسانی سے ہشام کی فیملی اس نکاح لے لیئے مان گئی۔ ۔۔

طے یہ پایا کے ابھی نکاح ہو گا اور کچھ عرصے بعد دھوم دھام سے رخصتی ہو گی۔ ۔۔ سکندر ملک کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہ تھا۔ ۔۔ سب ہی راضی تھے مگر ہانیہ یہ شادی کرنا نہیں چاہتی تھی۔ ۔

وقت بہت کم تھا۔ ۔ ہانیہ کو شازیہ نے زبردستی کپڑے پہنا کر پارلر والی کے حوالے کر دیا۔ ۔۔ ہانیہ کو ایک موقع نہ ملا کے وہ ہشام کے سامنے جا کر انکار کر سکے۔ ۔۔

افففف ماشاءاللہ باجی اتنی پیاری لگ رہی ہیں آپ۔ ۔۔

ثانیہ خود تیار ہو کر روم میں آئی تو ہانیہ کو دیکھ کر بے اختیار بولی

ہنہ۔ ۔۔ کیا فائدہ اس سب تیاری کا جب۔ ۔۔

ہانیہ پارلر والی کا لحاظ کرتے ہوئے خاموش ہو گئی

باجی پلیززز۔ ۔۔ایسا مت سوچیں ۔۔ آپ کو پتا ہے ہشام بھائی بھی اتنے ہنڈسم لگ رہے ہیں کے بس۔ ۔ پہلی بار میں نے انہیں کُرتا شلوار میں دیکھا ہے ۔۔ اتنے اچھے لگ رہے ہیں۔۔ ۔

ثانیہ نے ہشام کی تعریف کی

exponovels

ہنہ۔ ۔ خیر میرا ایک کام کرو ثانیہ۔ ۔۔

ہانیہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی اور ثانیہ کو تھوڑا سائیڈ پر لے گئی

کیا ہوا باجی۔ ۔

ثانیہ حیران ہوئی

جاو اور اپنے اس ہنڈسم ہشام بھائی کو بلا کر لاو بولو مجھے ان سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔ ۔۔

ہانیہ نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا

واٹ اس وقت آپ کو ان سے کیا بات کرنی ہے۔ ۔۔ مہمان بھی آگئے ہیں باہر۔ ۔۔

ثانیہ نے پریشانی سے کہا

افف جو کہہ رہی ہوں وہ کرو بس۔۔۔ بولنا بہت ضروری کام ہے۔ ۔۔

ہانیہ نے اسے غصے سے کہا اور اسکی بات سنے بنا اسے پکڑ کر روم سے نکال دیا

ہشام بھائی بات سنیں۔ ۔

ثانیہ نے بہت آہستہ آواز میں ہشام کو بلایا۔ ۔ ہشام چونک کر اسکی طرف پلٹا

کیا ہوا ثانیہ ؟؟

ہشام نے پوچھا

وہ۔ ۔۔ ہانیہ باجی آپکو بلا رہی ہیں ۔۔ انہیں کوئی ضروری بات کرنی ہے۔ ۔

ثانیہ نے آس پاس دیکھ کر سرگوشی کے انداز میں بتایا

exponovels

ہمم۔ ۔۔ اپنی ہانیہ باجی سے کہو کے تھوڑی دیر میں ہمارا نکاح ہونے والا ہے پھر ہم بہت تسلی سے باتیں کریں گے ۔۔۔ جاو شاباش انہیں بتا دو۔ ۔۔

ہشام نے مسکرا کر جواب دیا وہ جانتا تھا ہانیہ یقیناً اس پر غصہ ہو گی

مگرر ہشام بھائی۔ ۔

اگر مگر کیا۔ ۔۔ ڈرو مت بتا دو۔۔ باقی میں سنبھال لونگا تمہاری باجی کو ہمم۔۔۔

ہشام نے مسکرا کو ثانیہ کی بات کاٹی۔ اور وہاں سے چلا گیا۔ ۔ ثانیہ کندھے اچکاتی ہوئی اپنے کاموں میں لگ گئی

نکاح کی رسم ہو گئی۔ ۔ مگر ہانیہ کچھ نہ کر پائی کرتی بھی تو کیسے ہشام اسکے ہاتھ ہی نہیں لگا۔ ۔۔ سکندر ملک نے نکاح سے پہلے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا

ہانیہ بیٹا تم نے آج تک میرا ہر فیصلہ مانا ہے۔ ۔۔ میں تم سے شرمندہ ہوں کے تمہاری خواہش پوری نہ کر سلکا۔ ۔ مگر تم نے آج بھی میرا فیصلہ مان کر میرا سر جھکنے سے بچا لیا۔ ۔ ہشام بہترین لڑکا ہے تمہارے لیئے۔ ۔ مجھے یقین ہے وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا۔ ۔ اور مجھے تم پر بھی بھروسہ ہے کے تم سب کچھ بھول کر اسے اپنا لو گی اور اپنی ایک نئ اور خوبصورت زندگی شروع کرو گی۔ ۔۔

سکندر ملک نے جس سنجیدگی سے یہ سب کہا تھا۔ ۔ ہانیہ کی ہمت ہی نہ ہو سکی کے وہ انکار کرتی۔ ۔ اس لیئے وہ بس دل میں سوچ کر ہی رہ گئی اور یوں نکاح ہو گیا

---

exponovels

ہشام نے ایک بار بھی ہانیہ کی طرف نہ دیکھا اور ہانیہ کو تو ویسے ہی ہشام پر اتنا غصہ تھا کے اسکا دل ہی نہ کیا وہ اسے دیکھے۔ ۔

ہشام ہانیہ کے ساتھ بیٹھا سب سے باری باری مسکرا مسکرا مل رہا تھا ہانیہ بھی زبردستی مسکراتے ہوئے سب کے سلام کا جواب دے رہی تھی۔ ۔

ارے ہانیہ کیا بات ہے ہر بار سرپرائز ملتا ہے۔ ۔ کبھی دولہن چینج ہوتی ہے اور کبھی دولہا۔۔۔ ۔ ہاہاہا۔۔۔

ایک خاتون نے آکر بظاہر ہانیہ سے ہنستے ہوئے کہا۔ ۔ مگر انکی بات میں چھپا طنز ہشام نے صاف محسوس کیا۔ ۔۔ہشام نے چونک کر اُس عورت کو دیکھا جو خوب تیار ہو کر آئی تھی۔ ۔ ہشام کو اس بات پر بہت غصہ آیا۔۔۔ جبکے ہانیہ نے کوئی جواب دیئے بنا ہی سر جھکا لیا

جی بس سرپرائز ہی دیتے ہیں ہم لوگ۔ ۔ آپکو اس بات پر کوئی اعتراض ہے؟ ؟

ہشام نے بہت سنجیدگی سے اس عورت کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جواب دیا

ارے نہیں میں تو بس مزاق کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ عورت گڑبڑا کر بولی۔ ۔ شاید اسے یہ امید نہیں تھی کے ہشام جواب دے گا

اچھا۔۔ آنٹی مزاق اپنی ہم عمر کی خواتین سے کریں نا۔ ۔ اب بھلا ہمارا اور آپکا کیا مزاق بنتا ہے۔ ۔ ہشام نے مسکرا کر کہا۔ ۔

ہنہ اتنی بھی کوئی عمر نہیں ہے میری ۔۔ حد ہے۔ ۔۔

وہ عورت منہ بناتی ہوئی وہاں سے چلی گئی ہشام نے مسکرا کر ہانیہ کو دیکھا جو اب تک لب آپس میں

exponovels

بھینچے سر جھکائے بیٹھی تھی۔ ۔

پریشان مت ہو میں ایسی عوام کو بہت اچھے سے ہینڈل کر لونگا ہمم۔۔۔

ہشام نے بہت نرمی سے ہانیہ کا ہاتھ تھام کر تسلی دی

ہنہ مجھے کسی کی پرواہ نہیں۔ ۔

ہانیہ نے تلخی سے کہا اور اپنا ہاتھ چھڑوا لیا۔ ۔ ہشام گہرا سانس لے کر خاموش ہو گیا

آزان کو ہشام کے نکاح کا پتا لگا تو اُس نے سچے دل سے دونوں کو دعا دی

مہرو کی کیمو کی ڈوز لگ چکی تھی۔ ۔ مگر وہ دوائیوں کی وجہ سے بہت نڈھال سی تھی۔ ۔ کمزوری کی وجہ سے وہ بہت دیر تک سوتی جاگتی کیفیت میں رہی۔ ۔ آزان اس کے پاس بیٹھا بس اُسے دیکھتا رہا۔ ۔

مہرو کی یہ حالت دیکھ کر اسکا دل کٹ رہا تھا مگر وہ مجبور تھا اسے یہ سب برداشت کرنا تھا۔ ۔۔

کافی دیر بعد مہرو نے اپنی آنکھیں کھولیں

آزان آ۔ ۔۔ آپ پ پ۔ ۔ آپ گھر نہیں گئے۔ ۔۔ ہانیہ بب با۔ ۔۔

مہرو بہت مشکل سے بول رہی تھی

شیش۔ ۔۔ ریلکس میری جان۔ ۔۔ تمہاری ہانیہ باجی کو مجھ سے بھی زیادہ اچھا ہم سفر مل گیا ہے۔ ۔۔

انکی شادی ہوگئی ہے۔ ۔ اور پتا ہے کس سے ہوئی ہے۔ ۔

آزان خوشی سے بتانے لگا۔ ۔ مہرو نے حیران ہو کر آزان کو دیکھا

ہانیہ کی شادی ہشام سے ہو گئی ہے مہرو۔۔ میں نے تمہیں کہا تھا نا سب کچھ بلکل ٹھیک ہو جائے گا۔ ۔

exponovels

ہشام کتنا اچھا انسان ہے اور مجھے یقین ہے ہانیہ اسکے ساتھ ہمیشہ خوش رہے گی۔۔
کافی دن بعد مہرو کو آزان کچھ ریلکس لگا۔ ۔ مہرو بس مسکرا دی۔ ۔ ہشام اچھا انسان تھا مہرو کو بھی تسلی ہوئی کے اس بار ہانیہ کے ساتھ زیادتی نہیں ہوئی کم از کم شادی تو ہو گئی۔ ۔۔
کیا ہوا مہرو اتنی چپ کیوں ہو میری جان۔ ۔۔
آزان نے مہرو کو گم سم دیکھ کر پوچھا
ہمم کچھ نہیں۔۔ اچھا لگا جان کر بس اللہ کرے ہانیہ باجی خوش رہیں۔ ۔
مہرو نے دل سے دعا دی
آمین۔ ۔۔تم ٹھیک ہو نا مہرو؟
مہرو کو گہرے سانس لیتا دیکھ کر آزان نے فکر مندی سے پوچھا
ہمم ۔۔۔ بب بس یہ سس سوچ رہی ہوں کک کے۔ ۔۔میرے جانے کے بعد آ ۔۔۔ آپکو کون سنبھالے گا اگررر آپ۔ ۔ ہانیہ بب باجی سے ششش شادی۔ ۔۔۔
بس مہرو فضول باتیں مت کرو تمہیں کتنی دفع منع کیا ہے۔ ۔۔ کچھ نہیں ہو گا تمہیں میں کچھ ہونے ہی نہیں دونگا۔ ۔ بس مجھے تمہارے ساتھ جینا ہے۔ ۔ اگر تم نہیں تو میں بھی نہیں۔ ۔۔
آزان نے مہرو کی بات کاٹ کر ضدی لہجے میں کہا اور مہرو کا ہاتھ پکڑ کر اپنی آنکھوں پر رکھ لیا
آزان۔ ۔۔۔ آہ مجھے بب بہت تکلیف ہوتی ہے اس علاج سے۔ ۔۔۔ آہ۔ ۔۔
مہرو درد سے کراہ کر رہہ گئی
کیا ہوا مہرو پلیززز بس ہمت کرو۔ ۔ دیکھو ڈاکٹرز کہتے ہیں کے تم ہمت کرو گی تو بہت جلد ٹھیک ہو

exponovels

جاو گی ہمم۔ ۔ بس ہم اسلام آباد جائینگے وہاں تمہاری سرجری ہو گی دین یو ول بی فائن۔ ۔

آزان نے مہرو کو سمجھایا

نن نہیں آزان۔ ۔ مجھے نہیں لگتا کوئی فائدہ ہے۔ ۔۔

مہرو نے مشکل سے کہا

بس۔ ۔ چپ رہو تم اگر ایسی فضول باتیں کیں تو۔ ۔۔

آزان نے سختی سے کہا مہرو نے تھک کر آنکھیں بند کر لیں۔ ۔ آزان فکر مندی سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا

مہمانوں کے جانے بعد سب بیٹھ کر باتیں کرنے لگے

جاو ہشام بیٹا اپنی دولہن سے مل لو وہ روم میں ہے۔۔۔

شازیہ نے ہشام کی بیچینی دیکھتے ہوئے اسے کہا

جی تھینکو یو آنٹی۔ ۔

ہشام مسکراتے ہوئے ہانیہ کے روم کی طرف چلا گیا اور دروازہ نوک کیا

ہانیہ جو اپنا زیور اتار رہی تھی ایک دم چونک گئی

کون ہے۔ ۔۔؟

ہانیہ نے دروازے کے پاس آکر پوچھا

آپ کا شوہر۔ ۔۔

exponovels

ہشام نے مسکرا کر دروازہ کھولا اور اندر آگیا

آپ۔ ۔ آپ یہاں کیوں آئے ہیں اب۔ ۔ جب میں نے بلایا تھا تب تو آپ نے زحمت نہیں کی اب آنے کی ضرورت نہیں تھی۔ ۔

ہانیہ نے غصے لال ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

ہشام نرمی سے مسکراتا ہوا اسے اوپر سے نیچے دیکھنے لگا۔ ۔۔ ہانیہ خوبصورت سا شرارہ پہنے ڈوپٹا ایک بازو پر پھیلائے غصے سے ہشام کو دیکھ رہی تھی مگر ہشام اسے بہت پیار سے دیکھ رہا تھا

ہنہ خاموش کیوں ہیں اب۔۔ آپ کو بہت باتیں کرنی آتی ہیں نا۔ ۔ تو اب کیوں نہیں کر رہے مسٹر ہشام۔ ۔۔

ہانیہ نے دانت پیستے ہوئے کہا

پہلے آپکو اچھی طرح دیکھ تو لوں۔ ۔۔ ہاہا ویسے ابھی ہمارا صرف نکاح ہوا ہے اور آپ بلکل مشرقی بیویوں کی طرح لڑنے لگی ہیں۔ ۔ مجھے تو لگا تھا آپکو بیوی بنانے میں بہت محنت کرنی پڑے گی۔ ۔

ہشام مسکراتا ہوا اسے بلکل پاس آگیا

ہنہ۔ ۔ بیوی مائی فٹ یاد رکھئے گا۔ ۔ صرف نکاح ہوا ہے۔ ۔ میں ہر گز آپکی بیوی نہیں بنو گی۔ ۔ انڈراسٹینڈ۔ ۔

ہانیہ نے اپنی انگلی اٹھا کر اسکی طرف کی

ہاہا نکاح ہی سب کچھ ہوتا ہے مس ہانیہ۔ ۔ ویسے آپ اسطرح غصہ کرینگی تو مجھے آج ہی آپکو رخصت کروانا پڑے گا۔ ۔۔

exponovels

ہشام نے اسکی انگی پکڑ کر کہا

ڈونٹ یو ڈئر ٹو ٹچ می اوکے۔ ۔۔

ہانیہ نے اپنی انگلی غصے سے چھوڑوائی

ہمم ٹچ۔۔۔۔آئی ہیو آل رائٹس ٹو ٹچ یو اوکے۔ ۔۔

ہشام ہانیہ کے بلکل پاس آگیا ہانیہ نے اپنے پیچھے موجود ڈریسنگ ٹیبل کا سہارا لے کر خود کو ہشام سے تھوڑا دور کیا

ہنہ رائٹس۔ ۔۔ زبردستی کے رائٹس۔ ۔۔

ہانیہ نے منہ بنا کر کہا

کیسی زبردستی ؟ کوئی گن پوئنٹ پر نکاح کیا ہے میں نے؟

ہشام نے ہانیہ کا چہرو اپنے ہاتھوں سے پکڑ کر اوپر کیا

جی ہاں زبردستی کی ہے آپ نے۔۔ فائدہ اٹھایا ہے موقعے کا۔ ۔ ہنہ دیکھا کے ویکینسی خالی ہے اور کوئی اوپشن بھی نہیں ہے تو کیوں نا خود کو پیش کر دوں۔ ۔ہنہ۔ ۔ میں تو آپکو بہت الگ سمجھتی تھی مگر آپ تو بہت چلاک اور مکار۔۔۔

انففففف۔ ۔۔اسٹاپ اٹ۔ ۔۔

ہشام نے غصہ کم کرنے کے لیئے گہرا سانس لیا اور ہانیہ ہاتھ اٹھا کر ہانیہ کو خاموش کروایا

یو نو واٹ۔ ۔۔ آپکا دماغ خراب ہو گیا ہے۔ ۔۔ ہنہ میں نے موقع کا فائدہ اٹھایا واہ۔ ۔۔ میں نے موقع کا فائدہ اٹھانا ہوتا نا تو بہت پہلے سے اٹھا لیتا مس ہانیہ۔ ۔ مگر اوہ گاڈ میں آپکو صفایاں کیوں پیش

exponovels

کر رہا ہوں۔ ۔۔ویسے آپ واحد ہستی ہیں جو مجھے غصہ دلا دیتیں ہیں ۔۔

ہشام نے افسوس سے سر دائیں بائیں ہلا کر ہانیہ کو دیکھا اور اس سے دور ہوا

ہنہ کیوں کے میں آپکی باتوں میں نہیں آتی نا۔ ۔ سچ جو بولتی ہوں اس لیئے شاید آپکو غصہ بھی آجاتا ہے۔ ۔۔

ہانیہ نے طنز کیا

سچ کیسا سچ پتا بھی ہے کے سچ ہے کیا۔ ۔

ہشام نے دانت پیستے ہوئے کہا

جی یہ ہی سچ ہے کے آپ نے موقعے کا فائدہ اٹھایا ہے۔۔۔ مگر ابھی صرف نکاح ہوا ہے رخصتی میں ہونے نہیں دونگی آپ کیا سمجھتے ہیں آپ آزان نے مجھے ٹھکرا دیا ہے تو میں کیا مالِ غنیمت بن گئی جسے آپ

شٹ اپ ہانیہ۔ ۔۔

ہشام کا ہاتھ اٹھتے اٹھتے رہ گیا مگر وہ بہت زور سے چلایا تھا ہانیہ ڈر کر ایک دم چپ ہوئی

افففف۔ ۔ آئندہ میں آزان کا زکر آپکی زبان سے نہ سنوں۔ ۔ اور ہاں آج پہلی اور آخری بار یہ گفتگو برداشت کر رہا ہوں۔ ۔ میں بہت کول مائنڈ بندہ ہوں۔۔۔ ہر مسئلہ جزبات سے حل نہیں کرتا عقل سے حل کرتا ہوں۔ ۔ اس وقت تو آپ نے میرا سارا موڈ خراب کر دیا ہے اس لیئے میں آپکی کسی بات کا جواب نہیں دونگا۔ ۔ بہت غصہ آرہا مجھے کہیں میں کچھ۔ ۔۔

ہشام تھوڑی دیر چپ ہوا

exponovels

اوہ خیر پھر ملاقات ہو گی۔ ۔ صحیح سے سمجھاو گا آپکو۔ ۔ بہت سو کو سیدھا کیا ہے میں نے آپکو بھی کر دونگا جلد۔ ۔۔۔ ڈونٹ تھینک اورلی۔ ۔۔ ٹیک کیئر۔ ۔

ہشام نے غصہ کنٹرول کرتے ہوئے کہا اور ایک نظر ہانیہ پر ڈالتا ہوا چلا گیا

ڈاکٹر مہرو اتنی ویک کیوں ہو رہی ہے۔ ۔ اسکی سانس بھی اتنی پھولتی ہے۔ ۔ اور اسکے بال۔ ۔۔

آزان ڈاکٹر کے روم میں بیٹھا پریشانی سے بولا

مسٹر آزان آئی نو یہ فیس بہت مشکل ہوتا ہے۔ ۔ مہرو کو بہت ہائی ڈوز دی جا رہی ہے یہ سب انکا سائیڈ ایفیکٹ ہے ۔۔ مہرو کی بیماری ایڈوانس اسٹیج پر ہے آزان۔ ۔ بٹ وی آر ٹرائینگ کے اسے بیسٹ ٹریٹمینٹ دے سکیں۔ ۔۔ میں نے پرسنلی اسکے سب سائیڈ ایفیکٹس چیک کیئے ہیں۔ ۔ وہ کچھ الگ رسپانڈ کر رہی ہے۔ ۔ آئی مین کیمو کا کچھ خاص ایفیکٹ نظر نہیں آرہا ۔۔۔ بٹ ابھی یہ سب کہنا بہت ارلی ہو گا ان شاءاللہ ایفیکٹ بھی آئے گا۔ ۔ آممم کیا مہرو کو کوئی ڈیپریشن ہے ۔۔ آپ نے بتایا تھا نا کے آپ کی فیملی ناراض ہے مہرو سے ۔۔ شاید وہ ان سب کا سوچ کا پریشان رہتی ہے اسی وجہ سے وہ ویسا رسپانس نہیں دے رہی جیسا دینا چاہیئے۔ ۔۔

ڈاکٹر نے آزان سے پوچھا

آں ہاں ڈاکٹر سب ناراض تو ہیں مگر میں اسے پوری توجہ دے رہا ہوں۔ ۔۔ مگر میں پھر بھی پوچھوں گا اس سے۔ ۔ ایکچولی گھر کا کوئی بھی ممبر اس ملنا نہیں چاہتا لیکن اگر یہ بات ہوئی تو میں سب کو منا کر لے آونگا اس کے پاس۔ ۔

exponovels

آزان نے پریشانی سے کہا

کیا وہ ٹھیک ہو جائے گی نا ڈاکٹر ۔۔ آپ کے ہاتھ میں ایک نہیں دو زندگیاں ہیں۔ ۔ مم میں اسکے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ۔

آزان نے بے بسی سے کہا

دیکھیں مسٹر آزان۔ ۔ ہم کوشش کر سکتے ہیں اور آپ دعا کر سکتے ہیں زندگی دینے والی زات تو بس اللہ ہے۔ ۔ اور اللہ سے کبھی مایوس نہیں ہوتے اس لیئے امید رکھیں ۔۔ ایک بار سرجری کامیاب ہو جائے پھر مجھے بہت امید ہے کے مہرو ریکور کر جائے گی۔ ۔ مہرو سے زیادہ آپکو اسٹراونگ ہونا ہے۔ ۔ ریلکس رہیں تاکے اسے بھی تسکی دے سکیں۔ ۔

ڈاکٹر نے نرمی سے سمجھایا آزان نے ہاں میں سر ہلا دیا

ہشام سب سے پہلے مہرو اور آزان سے ملنے ہوسپٹل گیا مہرو کے روم کا دروازہ نوک کرتا ہوا وہ اندر آیا

مبارک ہو بھئی دولہا صاحب۔ ۔

آزان اٹھ کر اسکے گلے لگا

بہت شکریہ۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر کہا۔ ۔ مہرو بھی ہشام کو دیکھ کر مسکرائی

کیسی ہو مہرو؟

exponovels

ہشام مہرو کے پاس آیا

بلکل ٹھیک آپکو مبارک ہو ہشام بھائی۔ ۔ آپ بہت اچھے لگ رہے ہیں۔ ۔

مہرو نے ہشام کو کُرتا شلوار میں دیکھ کر کہا

بہت شکریہ میری بہن اس تعریف کا۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

ہانیہ باجی کیسی ہیں۔ ۔؟

مہرو نے پوچھا

ویسی کی ویسی ہی ہیں۔ ۔ ضرورت سے زیادہ سوچنے اور بولنے والی۔ ۔۔

ہشام نے ہنس کر کہا

ہاہاہا لگتا ہے ہانیہ سے سن کر آئے ہو کچھ۔ ۔

آزان نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں بیٹا شادی کے بعد سننی ہی پڑتی ہے۔ ۔ مگررر یو ڈونٹ وری تمہاری ہانیہ باجی کو میں سیٹ کر دونگا۔ ۔ ہمم۔ ۔

ہشام نے مہرو کو دیکھتے ہوئے کہا

ہمم۔ ۔ مجھے پتا ہے۔ ۔ ویسے وہ دل کی اچھی ہیں بس کچھ حالات کی وجہ سے تلخ ہو گئی ہونگی۔ ۔

مہرو نے کہا

مجھے معلوم ہے مہرو وہ اچھی لڑکی ہے میں اسے سمجھا لونگا مگر تم جلدی سے ٹھیک ہو جاو کیونکے میں

exponovels

رخصتی تمہارے ٹھیک ہونے پر ہی کرونگا۔ ۔ تم دونوں کی موجودگی میں۔ ۔۔

ہشام نے بات بدلی

ارے واہ یہ اچھا فیصلہ کیا تم نے۔ ۔۔

آزان نے مسکرا کر کہا

مگررر مگررر ہشام بھائی۔ ۔ ہمیں کون آنے دے گا۔ ۔ سب تو ہم دونوں سے بہت خفا ہیں۔۔

مہرو نے دکھ سے کہا

کوئی خفا نہیں ہیں بس غصہ ہیں۔ ۔ مگر غصہ اتر جاتا ہے وقت کے ساتھ ساتھ ان شاءاللہ بہت جلد ہم سب ایک ساتھ ہونگے۔ ۔

ہشام نے مہرو کو تسلی دی

ہاں یار میں بھی اسے یہ ہی سمجھا رہا ہوں سب ٹھیک ہو جائیں گے ان شاءاللہ۔ ۔

آزان نے مہرو کو دیکھا مہرو نے ہاں میں سر ہلا دیا

اچھا میں بس ایک نظر تم لوگوں کو دیکھنے آیا تھا۔ ۔ کافی رات ہو گئی ہے تم لوگ آرام کرو۔ ۔۔

ہشام نے آزان سے ہاتھ ملایا

ہمم تھینکس ہشام تم نے بہت ساتھ دیا ہے یار۔ ۔ تمہارے ہوتے ہوئے بہت حوصلہ ملتا ہے مجھے۔ ۔

آزان نے ہشام کو گلے لگایا

ڈونٹ بی فارمل یار۔ ۔ مہرو کا خیال رکھنا۔۔۔

ہشام نے گلے لگتے ہوئے کہا

exponovels

اوہ ہاں یاد آیا میں نے کل رات کی سیٹ بک کروا دی ہے تم دونوں کی ٹیکٹس کی کاپی کل دے دونگا میں تمہیں۔ ۔ اور ایک دو دن تک میں بھی آجاونگا وہاں پریشان مت ہونا۔ ۔

ہشام نے آزان سے الگ ہوتے ہوئے کہا

اوہ تھینکس۔ ۔ اتنے بزی ہو کر بھی تم نے سیٹ کروا دی۔ ۔ تھینکس آ لوٹ۔ ۔۔

آزان نے کہا

بس بھئی اپنی بہن کے لیئے کر رہا ہوں زیادہ تھینکس مت کرو۔ ۔ اچھا تم لوگ آرام کرو گڈنائیٹ۔۔ ٹیک کیئر۔ ۔

ہشام نے مہرو کو دیکھا اور ہاتھ ہلاتا ہوا چلا گیا

اگلے دن ہشام کا غصہ ہانیہ پر کم ہوا تو اس نے اسے کال ملائی کافی کالز کرنے کے بعد ہانیہ نے اسکا فون اٹھایا

کیا مسئلہ ہے۔ ۔ آپکو معلوم نہیں جب کوئی فون نا اٹھائے تو اسے بار بار تنگ نہیں کرتے۔ ۔۔

ہانیہ نے فون اٹھاتے ہی کہا

اسلام و علیکم۔ ۔!

ہشام نے اسکی بات اگنور کرتے ہیں ہوئے کہا

واعلکیم سلام۔ ۔۔

ہانیہ نے اسطرح جواب دیا جیسے احسان کیا ہو

exponovels

ہمم مجھے کہنا تھا کے آج لنچ پر تیار رہیئے گا میں آپکو پک کرنے آونگا۔ ۔

ہشام نے صاف بات کی

نو تھینکس مجھے آپکے ساتھ کہیں نہیں جانا۔ ۔

ہانیہ نے صاف منع کیا

آخر آپ لڑکیوں کا مسئلہ کیا ہوتا ہے۔ ۔۔ہنہ جو بندہ آگے پیچھے گھومتا ہے اسے نخرے دیکھاتی ہو۔ ۔ جو نخرے دیکھتا ہے اسکے آگے پیچھے گھومتی ہیں آپ۔ ۔ عجیب ہی نفسیات ہے آپ لڑکیوں کی۔ ۔

ہشام نے طنزیہ کیا

آیکسکیوزمی۔ ۔۔ میں کوئی نخرے نہیں دیکھا رہی جب میرا دل ہی نہیں ہے کے آپ کے ساتھ لنچ پر جاوں تو بس منع کر دیا۔۔۔ اس میں نخرے والی کیا بات۔ ۔۔

ہانیہ نے جواب دیا

اینی وے ۔۔ میں بحث کے موڈ میں نہیں ہوں ۔۔تیار رہیئے گا ایک بجے تک میں آونگا پک کرنے۔ ۔

ہشام نے سنجیدگی سے کہا

میں نے آپکو بتایا نا کے مجھے نہیں جانا۔ ۔۔

ہانیہ نے غصے سے جواب دیا

میں آپ سے پوچھ نہیں رہا بتا رہا ہوں۔ ۔ سمجھی۔ ۔۔ اللہ حافظ۔ ۔

ہشام نے دو ٹوک انداز میں کہا اور ہانیہ کی بات سنے بنا ہی فون رکھ دیا۔ ۔

---

exponovels

ہشام اپنے بتائے گئے وقت پر ہانیہ کو لینے ملک ہاوس پہنچ گیا

سکندر ملک کے کہنے پر ہانیہ کو تیار ہونا پڑا

ہشام پورے راستے سنجیدگی سے گاڑی چلاتا رہا۔۔ ایک اچھے سے ریسٹورانٹ کے سامنے گاڑی روک کر وہ خود اتر گیا مگر ہانیہ اندر ہی بیٹھی رہی۔ ۔۔ ہشام گھوم کر اسکی طرف آیا اور گاڑی کا دروازہ کھولا محترمہ باہر آجائیں یہیں لنچ کرنا ہے ہمیں۔ ۔

ہشام نے اسکی طرف جھک کر کہا

ہنہ مجھے آپ کے ساتھ لنچ نہیں کرنا آپ کر کے آجائیں آیم ویٹنگ ہیئر۔ ۔۔

ہانیہ نے یہ کہہ کر اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا۔ ۔ ہشام ہانیہ کی اس ادا پر دھیرے سے مسکرایا

ہمم اگر آپ یہ سمجھ رہی ہیں کے میں آپکی منتیں کرونگا تو اس خوش فہمی میں نہ رہیں۔ ۔

ہشام نے ہانیہ کے ہوا سے اڑتے بالوں کو دیکھتے ہوئے کہا

نہیں بلکل نہیں میں کسی خوش فہمی میں نہیں ہوں آپ بیشک میری منت نہ کریں آرام سے اپنا لنچ کر کے آجائیں۔ ۔

ہانیہ نے تسلی سے جواب دیا

ہشام نے سیدھے ہو کر آس پاس کا جائزہ لیا۔۔ دن کے وقت زیادہ لوگ نظر نہیں آرہے تھے ہشام نے ایک گہری نظر لا پراہ سی بیٹھی ہانیہ پر ڈالی اور جھک کر اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اٹھانے لگا

ارے یہ کیا بتمیزی ہے اسٹاپ اٹ۔ ۔ افففف چھوڑیں مجھے میں آرہی ہوں خود۔ ۔۔

exponovels

ہانیہ کو گویا کرنٹ لگ گیا۔ ۔ وہ ہشام کے بازوں میں اپنے لمبے ناخن مارنے لگی۔ ۔ ہشام نے اسکی پرواہ کیئے بغیر اسے گاڑی سے باہر نکال کر کھڑا کیا۔ ۔۔

اب شرافت سے میرے ساتھ اندر چلیں۔ ۔ آپ کو اٹھا کر لیجانا میرے لیئے کوئی مشکل نہیں ہمارا نکاح نامہ میری جیب میں ہے اوکے۔ ۔۔

ہشام نے ہانیہ کی آنکھوں میں دیکھ کر دھمکی دی اور گاڑی لوک کرتا ہوا ہوٹل کی طرف چلنے لگا۔ ۔ ہانیہ بھی مجبوراً منہ بناتی ہوئی اسکے پیچھے چلنے لگی

ہوٹل کے ایک کونے کے ٹیبل پر بیٹھ کر ہشام نے اپنی مرضی کا اوڈر دیا۔ ۔ ہانیہ ابھی تک ہشام کو دیکھنے سے کترا رہی تھی۔۔۔ اسے ابھی تک ہشام کا لمس محسوس ہو رہا تھا۔ ۔۔

ہشام نے تسلی سے اوڈر دیا اور سیدھا بیٹھ کر ہانیہ کو دیکھنے لگا جو کبھی اپنے ہاتھوں کو آپس میں رگڑ رہی تھی اور کبھی بیچینی سے اپنا پہلو بدل رہی تھی۔ ۔۔ ہشام نے اپنے بازوں میں لگے ہانیہ کے ناخن کے نشانوں کو دیکھا اور پھر ہانیہ کی طرف دیکھا

جی تو کیا مسئلہ ہے آپکے ساتھ مس ہانیہ؟

ہشام نے ہانیہ کو مخاطب کیا

آپ۔ ۔۔

ہانیہ نے دانت پیستے ہوئے کہا

ہاہاہا اس مسئلے کا کوئی حل نہیں دوسرا مسئلہ بتائیں۔ ۔

ہشام نے ہنستے ہوئے کہا

exponovels

ہنہ سارے مسئلے آپ ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ ۔

ہانیہ نے ہشام کو دیکھے بنا جواب دیا

ایکس کیوزمی۔ ۔۔ میری وجہ سے۔ ۔؟؟

ہشام نے حیران ہو کر اپنے سینے پر انگلی رکھ کر کہا

جی ہاں۔ ۔

ہانیہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

اچھا۔ ۔۔ بتائیں کیا مسئلہ ہے مجھ سے۔ ۔۔

ہشام نے سنجیدگی سے پوچھا

میں آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی اور آپ نے۔ ۔۔

ہانیہ نے بات ادھوری چھوڑ دی

کیوں شادی نہیں کرنا چاہتی مجھ سے؟

ہشام نے پوچھا

بس۔ ۔۔ آپ جانتے ہیں میں صرف آزان سے محبت۔ ۔

پلیززز ہانیہ۔ ۔۔ خیال کریں کے میں آپکا شوہر ہوں۔ ۔

ہشام نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے بہت ایمرجنسی میں ہماری شادی ہوئی ہے مگر اٹ ہیپنس۔ ۔۔ اور ضروری نہیں کے ہر شادی محبت کی ہو۔ ۔ بہت سے لوگوں کی شادی وہاں نہیں ہوتی جہاں وہ چاہتے ہیں مگر اٹ ڈوز ناٹ

exponovels

مینز کے آپ شادی جیسے خوبصورت رشتے کو ماننے سے انکار کر دیں۔ ۔۔ ٹھیک ہے آئی کین انڈراسٹینڈ یور فیلینگ۔ ۔۔آپ کے لیئے یہ سب بہت اچانک ہے اسی لیئے میں نے رخصتی نہیں کروائی تاکے آپ اپنا دل و دماغ سیٹ کر لیں۔ ۔ اور یہ رشتہ پوری ایمانداری سے نبھائیں۔ ۔۔

ہشام نے گہرا سانس لیا ہانیہ خلافِ معمول خاموشی سے سر جھکائے اسکی بات سن رہی تھی

لُک ہانیہ۔ ۔ آئی لائک یو میں یہ نہیں کہونگا کے مجھے کوئی طوفانی قسم کی محبت ہو گئی تھی آپ سے اس لیئے میں نے یہ سب کیا۔ ۔ بٹ یس آئی لائک یو ویری مچ۔ ۔ اور نکاح کے بعد مجھے آپ سے محبت بھی ہو گئی ہے اور بدلے میں میں بھی آپکی محبت چاہتا ہوں۔ ۔ اس لیئے میں آپکو ٹائم دے رہا ہوں۔ ۔ آپ یہ ضد چھوڑیں اور ایک بار اس رشتے کے بارے میں سوچیں۔ ۔۔ اور ویسے اتنا برا بھی نہیں ہوں میں کے آپ فیلینگز چینج نہ کر سکوں۔ ۔ اچھا خاصا بندہ ہوں ۔۔۔

ہشام نے اپنے بھورے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا ہانیہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر لاپروائی سے ادھر اُدھر دیکھنے لگی

میڈم میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔ ۔

ہشام نے ٹیبل بجاتے ہوئے کہا

جی میں نے سن لیا ہے سب کچھ۔ ۔

ہانیہ نے اترا کر جواب دیا

تو کوئی جواب دیں۔ ۔ یہ ادھر اُدھر کے لوگ مجھ سے زیادہ اچھے ہیں۔ ۔

ہشام نے منہ بنا کر کہا

exponovels

اچھے تو ہیں... خیر آپ اگر میرا جواب سنا چاہتے ہیں تو سنیں۔ ۔ کسی نا کسی طرح یہ شادی تو ہوگئی ہے مگر میرا شادی کو چلانے کا کوئی ارادہ نہیں جہاں دل راضی نہ ہو وہاں انسان زبردستی رشتے نہیں نبہا سکتا ۔۔۔ میں چاہتی ہوں کے آپ خود یہ رشہ ختم کر دیں۔ ۔۔

شٹ اپ ہانیہ۔ ۔۔

ہشام نے غصے سے ہانیہ کی بات کاٹی

افففف کیا چیز ہیں آپ۔ ۔ میں اتنے پیار اور توجہ سے آپکو اپنے رشتے کو نبہانے کا سمجھا رہا ہوں اور آپ ختم کرنے کا کہہ رہی ہیں۔ ۔ یہ کوئی گڑیا کا کھیل نہیں ہے۔ ۔ اور میں رشتے نبہانے کا بہت پکا ہوں مجھ سے اس قسم کی امید مت رکھئیے گا۔ ۔ ایک رشتہ بن گیا تو بن گیا اسے کبھی ختم نہیں کرتا۔ ۔ یہ سوچ اپنے دل و دماغ سے نکال دیں کے میں یہ رشتہ ختم کرونگا۔ ۔۔۔ میں آپکی تمام تر بتمیزیوں کے باوجود آپکو نہیں چھوڑوں گا سمجھی۔ ۔۔

ہشام نے غصہ کم کرنے کے لیئے پانی پیا

اوہ۔ ۔۔ قسم سے آج تک کسی نے اتنا غصہ نہیں دلایا جتنا دو دن میں آپ نے دلایا ہے۔ ۔۔ کیسی لڑکی ہیں آپ۔۔ شادی کا مطلب پتا ہے آپکو؟ ؟ شوہر کے کیا حقوق ہوتے ہیں ڈو یو نو دس۔ ۔؟؟ میں نے سنا تھا پاکستان کی لڑکیاں اپنا گھر بچانے کے لیئے اپنا سب کچھ داو پر لگا دیتی ہیں مگر آپ تو۔ ۔۔ اینی وے۔ ۔۔

ہشام ویٹر کو دیکھ کر خاموش ہو گیا۔ ۔ ہانیہ بھی ٹھیک سے بیٹھ گئی ہشام نے کھانا خاموشی سے کھایا۔ ۔ ہانیہ نے بس گزارے لائک کھانا کھایا

exponovels

دیکھو ہانیہ۔ ۔۔ میں بہت سخت قسم کا بندہ نہیں ہوں۔ ۔ دل کا صاف ہوں۔ ۔ آپکی مجبوری سمجھ سکتا ہوں بچپن سے آزان کے لیئے سوچا ہے آپ نے۔۔۔ میں نہیں کہہ رہا کے ایک دم بھول جاو اسے بٹ ٹرائے ٹو فارگٹ ہیم۔ ۔۔ اس رشتے کو نبھانے کی کوشیش کریں۔ ۔ مہرو کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے شی از ویری سریس۔ ۔۔ آج اسلام آباد جانا ہے ان دونوں نے وہاں مہرو کی سرجری ہے۔ ۔ میں آپکو یہاں اس لیئے لایا تھا کے آپ گھر میں سب کو سمجھائیں کے سب بھول کر مہرو کے لیئے دعا کریں اس سے ایک بار مل لیں۔ ۔ وہ پریشان ہے آپ لوگوں کے لیئے۔ ۔۔

ہشام نے خاموش ہو کر ہانیہ کو دیکھا

ہانیہ۔ ۔۔ مہرو کی واقعی طبیعت ٹھیک نہیں ہے کیا آپکو کوئی فرق نہیں پڑتا اس بات سے؟ ؟

ہشام نے ہانیہ کو گہری نظروں سے دیکھا

مم میں اس کے لیئے دعا کرتی ہوں۔۔۔

ہانیہ نے بہت مشکل سے جواب دیا

ہشام کو تسلی ہوئی۔۔ ایک تویل سانس لے کر وہ مسکرایا

شکرررر۔ ۔۔ میں تو نا امید ہونے لگا تھا۔ ۔ مجھے لگا تھا آپکو سیدھا کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے مگر۔ ۔ ابھی گنجائیش ہے۔ ۔ ہو جائیں گی سیدھی۔ ۔

ہشام نے ہنستے ہوئے کہا

مہرو پر غصہ ہے مجھے بلکے کبھی کبھی نفرت بھی ہوتی ہے۔ ۔ میں کوئی اتنی اعلی ظرف نہیں ہوں کے اسے فوراً معاف کر دوں مگر میں یہ بھی نہیں چاہتی کے مہرو کو کچھ ہو۔ ۔ اللہ کرے وہ ٹھیک ہو

exponovels

جائے۔ ۔۔

ہانیہ نے سر جھکائے کہا

ہمم آمین۔ ۔ مجھے معلوم ہے ہانیہ آپ دل کی بری نہیں ہیں بس حالات ہی کچھ ایسے تھے اور میں سب سمجھ سکتا ہوں۔ ۔ بس اب اس رشتے کو ختم کرنے کی بات مت کرنا۔ ۔ ہاں آپ جتنا وقت چاہتی ہیں میں دونگا۔ ۔ آپ جب کہیں گی تب ہی رخصتی کروانگا۔ ۔ مگر اس رشتے کو کسی قیمت پر ختم نہیں کرونگا اس لیئے اس سے فرار ہونا چھوڑ دیں اور اسے نبھانا کیسے ہے یہ سوچنا شروع کر دیں آج سے۔ ۔ سمجھ رہی ہیں نا؟ ؟

ہشام نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔ ہانیہ نے نظریں جھکا لیں

آپکی خاموشی کو اقرار ہی سمجھ لیتا ہوں۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

آئی تھینک آج کے لیئے اتنی کلاس کافی ہے۔ ۔ مجھے ہوسپٹل بھی جانا پھر انہیں ایرپورٹ بھی ڈراپ کرنا ہے۔ ۔ چلیں گی آپ ساتھ؟

ہشام نے ہانیہ سے پوچھا

نن نہیں۔ ۔ مجھے گھر جانا ہے۔ ۔

ہانیہ نے گھبرا کر کہا شاید وہ آزان اور مہرو کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی

ہمم کوئی بات نہیں۔۔۔ میں آپکو گھر ڈراپ کر دیتا ہوں۔ ۔ ویسے کل رات کو میں بھی اسلام آباد چلا جاونگا جب تک مہرو کی طبیعت نہیں سنبھل جاتی میں وہیں رہونگا۔ ۔۔

exponovels

ہشام کھڑا ہوا۔۔ ہانیہ بھی سر ہلا کر کھڑی ہو گئی

چلیں۔ ۔؟

ہشام نے پوچھا

جی۔ ۔

ہانیہ خاموشی سے سر ہلا کر ہشام کے پیچھے چلنے لگی۔ ۔

ہشام کی باتوں سے اتنا ضرور فرق پڑا تھا کے اب ہانیہ مطمئن تھی۔ ۔ ہشام کی باتیں سن کر اسے تسلی سی ہوئی تھی۔ ۔ ہشام نے گھر کے آگے گاڑی روکی ہانیہ نے ایک نظر ہشام کو دیکھا

بات سنیں۔ ۔ ایک ضروری بات کرنا ہی بھول گیا۔ ۔

ہشام نے ہانیہ روکتے ہوئے کہا

ہانیہ نے چہرہ اسکی طرف موڑ کر حیران ہوتے ہوئے دیکھا

اپنے یہ ہتھیار کاٹ لیجئے گا پلیزز۔۔۔

ہشام نے ہانیہ کے لمبے ناخنوں کو دیکھ کر کہا

بہت جلن ہو رہی ہے مجھے اچھا خاصا زخمی کیا ہے انہوں نے مجھے۔ ۔

اور پھر ہشام نے اپنے بازوں پر بنے نشان کو دیکھا ۔۔ ہانیہ بے اختیار مسکرا دی

اچھا کیا آپ نے بتا دیا اب تو اور لمبے کروں گی بہت کام آئیں گے میرے۔ ۔

ہانیہ نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا اور فوراً گاڑی سے اتر گئی۔ ۔ ہشام مسکراتا ہوا ہانیہ کو اندر جاتے دیکھنے لگا

exponovels

آزان ایک بیگ میں جلدی جلدی مہرو کی سب چیزیں سمیٹ کر ڈال رہا تھا۔ ۔ وقت کم تھا آزان کو گھر جا کر اپنا بیگ بھی تیار کرنا تھا

آزان یہاں آئیں میرے پاس۔ ۔

مہرو جو کافی دیر سے آزان کو کام کرتا دیکھ رہی تھی اس نے آزان کو اپنے پاس بلایا

کہو مہرو میں سن رہا ہوں۔ ۔

آزان نے مصروف سے انداز میں جواب دیا

نہیں نا ایسے نہیں میرے پاس آئیں۔ ۔

مہرو نے اپنے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

ہمم کیا ہوا کہو۔ ۔

آزان سب کچھ چھوڑ کر اس کے پاس بیٹھ گیا۔ ۔ مہرو بیڈ کی ٹیک سے سہارا لیئے بیٹھی تھی

ایک بات پوچھوں آپ سے؟ ؟

مہرو نے آزان کے ایک ایک نقش کو دیکھتے ہوئے کہا

ہاں پوچھو میری جان۔ ۔

آزان نے اسکے دونوں ہاتھ تھام کر کہا

میں جانتی ہوں آپکو غصہ آئے گا مگر۔ ۔ دیکھیں زندگی اور موت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ ۔ اگر یہ سرجری کامیاب نہ ہوئی تو۔ ۔

exponovels

تیششش۔ ۔۔ تم یہ نہیں سوچ سکتی کے اگر سرجری کامیاب ہو گئی تو۔ ۔۔ الٹا ہی کیوں سوچ رہی ہو۔

۔

آزان نے تڑپ کر اس کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھا اور مہرو کی بات کاٹی

آزان ہر قسم کے حالات کے لیئے تیار رہنا چاہیئے نا؟

مہرو نے اسے سمجھانا چاہا

نہیں مہرو۔ ۔۔ تم جانتی ہو۔ ۔ اب ایسی باتیں مت کرو اپنی عادت اور محبت ڈال کر مجھ سے بچھڑنے کی باتیں مت کرو مہرو۔ ۔۔

آزان نے مہرو کو اپنے گلے لگایا

آزان۔ ۔ مم میں۔ ۔۔ میں آپکو خوش دیکھنا چاہتی ہوں مجھ سے وعدہ کریں اگر مجھے کچھ ہو بھی گیا تو بھی آپ اپنی زندگی۔ ۔

مہرو نے روتے ہوئے کہا

نہیں مہرو پلیززززز۔ ۔۔ تمہیں کچھ نہیں ہو گا۔ ۔ میں نہیں رہہ سکتا یار تمہارے بنا۔ ۔

آزان نے پھر سے مہرو کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر اسے خاموش کروایا۔ ۔۔۔

مہرو بھیگی آنکھوں سے آزان کو دیکھنے لگی

مہرو تم سے دور ہونے کا سوچ کر ہی میں مرنے لگتا ہوں اس لیئے تمہیں۔ ۔۔ تمہیں جینا ہے میرے لیئے پلیززز۔ ۔

آزان نے اپنے آنسو روکتے ہوئے کہا۔ ۔۔ وہ بہت نرمی سے مہرو کے ہونٹوں پر اپنی انگلی پھیر رہا تھا۔

exponovels

۔۔ آزان بے خود سا ہو کر مہرو کے اور قریب آیا مگر مہرو نے اسکا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹا لیا

نہیں آزان۔۔۔ یہ سب نہیں۔ ۔

مہرو نے روتے ہوئے اسے آگے بڑھنے سے روکا ۔ ۔ آزان گہرا سانس لے کر رہ گیا

مم میں بہت بہت محبت کرتی ہوں آپ سے آزان۔ ۔ میں نہیں جانتی کے یہ زندگی کتنی ہے مگررر

آزان مجھے یقین ہے دوسرے جہاں میں میں آپکے ساتھ ہونگی۔ ۔۔انشاءاللہ

مہرو نے آزان کا ہاتھ چومتے ہوئے کہا

مہرو مجھے دونوں جہاں میں تمہارا ساتھ چاہیئے۔ ۔۔ مت سوچو ایسا کچھ بھی بس ریلکس رہو۔ ۔ یہاں دیکھو میری طرف۔ ۔

آزان نے اپنے ہاتھ چھوڑا کر مہرو کا چہرہ اپنے ہاتھو میں لیا

تمہیں کچھ نہیں ہو گا۔ ۔۔ بس یہ سوچو کے تمہیں میرے ساتھ رہنا ہے۔ ۔ ہمم؟ ؟

آزان نے اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا

آزان بہت تکلیف میں ہوں میں۔ ۔ مجھ سے برداشت نہیں ہو رہی یہ تکلیف۔ ۔

مہرو نے تڑپ کر کہا۔ ۔۔ اب تو مہرو کے بال بھی جھڑ گئے تھے

اوہ کاش مہرو۔ ۔۔ کاش اگر ایسا ہوتا کے تمہاری جگہ میں علاج کروا لیتا اور تم ٹھیک ہو جاتی تو یقین یہ سب تکلیفیں میں اٹھا لیتا۔ ۔ مگر کیا کروں میرا اپنا دل بھی کٹتا ہے یار تمہیں اس حال میں دیکھ کر میں بھی ایک پل کے لیئے بھی سکون میں نہیں رہتا ۔۔ مگر یہ سب کرنا ہے نا۔ ۔ اس کے علاوہ کوئی اوپشن نہیں۔ ۔ رونا نہیں ہے اب تم نے ہمم۔۔

exponovels

آزان نرمی سے مہرو کو سمجھایا

ہمممم۔ ۔۔ نہیں رونگی۔ ۔ آپ بھی پریشان نہیں ہونگے۔ ۔

مہرو زبردستی مسکرائی۔ ۔ اسے اس درد میں بھی مسکرانا تھا صرف آزان کے لیئے۔ ۔ اسے اپنی تکلیف سے زیادہ آزان کی تکلیف کی فکر تھی۔ ۔ جو دن رات مہرو کے ساتھ ہوسپٹل میں رہتا تھا۔۔۔ بڑی ہوئی شیو۔ ۔ دو دن سے ایک ہی کپڑے پہنے ہوئے تھا اسے اپنا ہوش ہی نہیں تھا۔ ۔ مہرو کو اسے دیکھ کر وہ آزان یاد آنے لگا جو ہر وقت تیار رہتا تھا۔ ۔

بس اب کچھ غلط نہیں سوچنا۔۔ میں سامان پیک کر لوں یار دیر ہوجائے گی۔۔ ابھی ہشام آجائے گا پھر میں گھر جاونگا اپنا بیگ لینے۔ ۔ ٹھیک ہے۔ ۔۔

ہشام نے مہرو کے ماتھے پر بوسا دیا اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔ ۔۔؟

آزان بہت خاموشی سے اپنے روم میں آیا تھا مگر اس کے باوجود ارشد کو آزان کی آمد کی خبر ہو گئی تھی

فکر مت کریں اپنا سامان لینے آیا ہوں ۔۔ رہنے نہیں آیا۔۔

آزان نے جلدی جلدی اپنا سامان پیک کرتے ہوئے کہا

کچھ احساس ہے تمہیں ہمارا بھی۔ ۔ صرف اسی کا خیال ہے تمہاری ماں بیمار ہے آغا جان اپنے روم میں بند ہو کر رہ گئے ہیں ۔۔ پورے گھر کا ماحول خراب ہو گیا اور تمہیں زرا پرواہ نہیں آزان۔ ۔

exponovels

ارشد نے دکھ سے کہا

بابا اس وقت میں بہت پریشان اور تکلیف میں ہوں۔ ۔ مجھے آپ سب کی دعاوں کی ضرورت ہے۔ ۔ میں اکیلا مہرو کو سنبھال رہا ہوں آپکو احساس بھی ہے وہ کتنی تکلیف میں ہے۔ ۔ ڈاکٹرز اسے سرجری کا کہہ رہے ہیں کیمو اثر نہیں کر رہی۔۔ ۔ افففف میں بھی مر رہا ہوں اسکے ساتھ پل پل ۔۔ مگر آپ سب کو بھی زرا پرواہ نہیں میری ایک بار صرف بار آکر مجھے تسلی دے دیتے۔ ۔ ایک بار مجھے حوصلہ دے دیتے مگر نہیں آپ سب کو اپنی ضد اور انا پیاری ہے۔ ۔ آغا جان بس یہ سمجھتے ہیں کے جو انہوں نے فیصلہ کر دیا بس وہ ہی ہو کر رہے گا۔ ۔ بابا جان میں نے کبھی آپ سب کی بات نہیں ٹالی۔ ۔ مگر یہ میری زندگی کا معاملہ ہے۔ ۔ میں ہاتھ جوڑتا ہوں آپ لوگوں کے آگے۔ ۔ معاف کر دیں مجھے اور مہرو کو۔۔۔

آزان نے تھک کر ارشد کے آگے ہاتھ جوڑے اس کی حالات ایسی تھی کے وہ ابھی رو دے گا آزان۔ ۔۔

ارشد نے اسکے ہاتھ پکڑے

بابا۔ ۔۔ وہ میری زندگی بن گئی ہے اسکا نہیں تو اپنے اکلوتے بیٹے کا ہی خیال کر لیں۔ ۔ اگر اسے کچھ ہوا تو میں بھی مر جاونگا بابا۔۔۔

آزان ارشد کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ ۔ سلمٰی اور ہانیہ بھی آزان کی آواز سن کر روم میں آگئیں

آزان میرے بچے کیوں رو رہے۔ ۔؟؟

exponovels

سلمٰی گھبرا کر آزان کے پاس آئیں

ماما۔ ۔۔ مہرو۔ ۔۔

آزان نے بہت مشکل سے مہرو کا نام لیا

وہ بہت تکلیف میں ہے ماما۔ ۔۔ میں بھی بہت تکلیف میں ہوں۔ ۔ مجھے آپ دونوں کی دعاوں کی ضرورت ہے پلیززز ہمیں دعا دیں۔ ۔

آزان نے سلمٰی کے ہاتھ پکڑ کر کہا

ہاں میرے بچے میری جان۔ ۔ میں دعا کرونگی تم دونوں کے لیئے بس رو مت۔ ۔ دیکھنا بہت جلدی وہ ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔

سلمٰی نے تڑپ کر آزان کے آنسو صاف کیئے۔ ۔۔ ارشد نے بھی آزان کا کندھا تھپتھپا کر تسلی دی

میں اور مہرو آج شام اسلام آباد جا رہے ہیں۔ ۔ وہاں اسکی سرجری ہے۔ ۔ آپ دعا کریئے گا وہ کامیاب ہو جائے پھر وہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔

آزان نے بتایا

ہمم ان شاءاللہ وہ جلدی ٹھیک ہو جائے گی اتنا پریشان مت ہو۔ ۔ میں کوشیش کرونگا کے ایک دو دن میں اسلام آباد کا چکر لگا لوں۔ ۔ کسی بھی چیز کی ضرورت ہو بتا دینا۔ ۔

ارشد کا دل بھی اپنے بیٹے کی حالت دیکھ کر پگھل گیا۔ ۔ آزان کے دل سے ایک بوجھ سا اتر گیا۔ ۔ کم از کم اب اسکے ساتھ اپنے ماں باپ کی دعائیں تو تھیں۔ ۔

---

exponovels

آزان اپنا سامان گاڑی میں رکھ رہا تھا۔ ۔ ہانیہ تیزی سے اسکے پاس آئی

آزان ۔۔

آزان نے چونک کر ہانیہ کو دیکھا

اوہ ہانیہ۔ ۔ میں بھول ہی گیا۔۔ تم سے ملنا تھا۔ ۔ مبارک ہو شادی کی۔ ۔

آزان نے مسکرا کر ہانیہ سے کہا اس کے لہجے میں کوئی طنز نہیں تھا

ہمم وہ میں کچھ اور کہنے آئی ہوں۔ ۔

ہانیہ نے ہچکچاتے ہوئے کہا

ہاں کہو؟

آزان نے پلٹ کر اسے دیکھا

وہ۔ ۔ پریشان مت ہو میں بھی مہرو کے لیئے دعا کر رہی ہوں وہ ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔ مم میں چاہ کر بھی مہرو سے ملنے نہیں آسکی مگر اسے کہہ دینا کے میں نے اسے معاف کیا ۔۔۔

ہانیہ نے سچے دل سے کہا

تھینک یو ہانیہ۔ ۔میں جانتا تھا تم ضرور سمجھ جاو گی۔ ۔ ہشام بہت اچھا لڑکا ہے۔ ۔ انفیکٹ مجھ سے بھی زیادہ اچھا ہے۔ ۔ اس کی قدر کرنا ہانیہ۔ ۔ اللہ نے شاید ہم سب کا ملن یوں ہی لکھا تھا ۔۔ بس دعا کرنا مہرو کے لیئے۔ ۔ اسے تم سب کی دعاوں کی ضرورت ہے۔۔۔

آزان نے دکھ سے کہا

ہمم کرتی ہوں اور بہت دعا کرونگی۔ ۔ وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی ڈونٹ وری۔ ۔

exponovels

ہانیہ نے مسکرا کر کہا

آمین۔ ۔۔ اچھا مجھے دیر ہو رہی ہے میں چلتا ہوں ٹیک کیئر۔ ۔

آزان نے گھڑی میں دیکھتے ہوئے کہا اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔ ۔ ہانیہ نے آنکھیں بند کر کے سچے دل سے مہرو کے لیئے دعا دی

ہشام نے ان دونوں کو ایئر پورٹ پر ڈراپ کیا۔ ۔ مہرو کی حالت ایسی نہیں تھی کے وہ چل سکتی مہرو کے ڈاکٹرز بھی اسکے ساتھ ہی تھے۔ ۔ مہرو کو ویل چیئر پر بیٹھا کر جہاز میں لے جایا گیا۔ ۔ آزان مکمل طور پر اسکا خیال رکھ رہا تھا۔ ۔ آس پاس کے مسافر مہرو کو ہمدردی سے دیکھ رہے تھے کے اتنی سی عمر میں یہ حالت۔ ۔۔ لوگوں کی ترس بھری نظریں دیکھ مہرو کو اپنی بیماری کا اور شدت سے احساس ہو رہا تھا مگر وہ آزان کی خاطر خود کو مضبوط کر رہی تھی۔ ۔۔ چند ہی گھنٹوں میں دونوں اسلام آباد پہنچ گئے تھے۔ ۔۔

صبح مہرو کو ایڈمٹ ہونا تھا۔ ۔ آج کی رات آزان نے ہوٹل میں روم بک کروا لیا تھا وہ مہرو کو لے کر ہوٹل میں آگیا۔ ۔۔

اتنے سے سفر سے ہی مہرو نڈھال ہو گئی تھی۔ ۔ ڈاکٹر نے مہرو کو طاقت کا اور درد کا انجیکشن لگا دیا۔ ۔ کافی دیر بعد مہرو کی طبیعت سنبھل گئی تھی۔ ۔ ڈاکٹر کے جانے کے بعد آزان مہرو کے پاس آیا

اب ٹھیک ہو نا مہرو۔ ۔

آزان مہرو کے ماتھے پر ہاتھ رکھے پوچھنے لگا

exponovels

مہرو نے مسکرا کر آزان کو دیکھا۔ ۔ اسکی مسکراہٹ ایسی تھی جیسے کہہ رہی ہو موت کے بستر پر طبیعت کا پوچھ رہے ہو پاگل۔ ۔۔

مہرو بتاو نا ٹھیک ہو۔ ۔؟

آزان کو بیچینی ہوئی

آزان۔ ۔۔ پتا تو ہے آپکو بیمار ہوں ۔۔

مہرو نے تھک کر آنکھیں بند کیں

سب تمہارے لیئے دعا کر رہے ہیں پتا ہے ہانیہ ملی تھی مجھے۔ ۔

آزان نے مہرو کے گال سہلاتے ہوئے کہا

اچھا۔ ۔ کیا کہہ رہی تھیں ہانیہ باجی؟

مہرو نے آنکھیں کھول کر آزان کو دیکھا

کہہ رہی تھی کے اس نے تمہیں معاف کیا اور تمہارے لیئے دعا بھی کر رہی ہے۔ ۔۔

آزان نے مسکرا کر کہا

سچ۔ ۔۔

مہرو کی آنکھوں میں ایک چمک آئی۔ ۔

ہاں میری جان بلکل سچ۔ ۔ لگتا ہے اسے ہشام نے سیدھا کر دیا ہے۔ ۔

آزان نے ہنستے ہوئے کہا۔ ۔ مہرو بھی سکون سے مسکرا دی

ایک اور بات بتاوں بابا اور ماما بھی تمہارا پوچھ رہے تھے۔ ۔ بابا تو کہہ رہے ہیں وہ ایک دو دن میں

exponovels

یہاں آئیں گے۔۔۔

آزان نے مزید بتایا

اوہ آزان آپ نے یہ بتا کر میرے دل کا بوجھ ہلکا کر دیا۔ ۔ شکر اللہ کا اس نے سب کے دلوں میں میرے لیئے رحم ڈال دیا۔ ۔۔ بس آغا جان بھی مجھے معاف کر دیں تو مجھے سکون مل جائے۔ ۔

مہرو نے آزان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا

ضرور کر دینگے معاف بلکے ایم شیور انہوں نے معاف کر دیا ہو گا بس تمہیں پتا تو ہے ان میں انا کتنی ہے تھوڑا ٹایم لگتا ہے انہیں ماننے میں۔ ۔

آزان نے ہنس کر کہا اور مہرو کی آنکھ پر ٹھہرا ہوا آنسو اپنے ہونٹوں سے چُنا

مہرو کو لگا وہ بہت پرسکون ہو گئی ہو

چلو اب آرام سے سو جاو یہاں آو۔ ۔

آزان نے مہرو کے سر کے نیچے اپنا بازو رکھا اور اسے اپنے قریب کر کے سکون سے آنکھیں موند لیں۔ ۔ مہرو بھی پرسکون ہو کر سونے کی کوشیش کرنے لگی

صبح ہوتے ہی مہرو ہوسپٹل میں ایڈمٹ ہو گئی۔ ۔ اسکے مختلف ٹیسٹ لیئے گئے۔ ۔۔ ریپورٹز کا اور ڈاکٹر فیروز کا انتظار تھا انکے آنے کے بعد ہی فیصلہ ہوتا کے مہرو کی سرجری کب کرنی ہے۔ ۔۔

آزان بہت بے چین تھا۔ ۔ یہاں آکر آزان کو مہرو کی بیماری کا حقیقتً اندازہ ہوا تھا۔۔ مہرو کی کمزوری بڑھتی جا رہی تھی۔ ۔ صبح سے ہی وہ نڈھال تھی۔۔ آزان کتنی ہی دیر سے اسکے پاس بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔ ۔۔

exponovels

مہرو آنکھیں کھولو نا پلیزز مجھ سے باتیں کرو۔ ۔۔

آزان سے رہا نا گیا آخر کار اس نے مہرو کے کندھے کو ہلا کر اسے جگانے لگا۔ ۔۔ مہرو نے مشکل سے آنکھیں کھول کر آزان کو دیکھا اور مسکرائی

مہرو کیا ہوا اتنی دیر سے اسطرح خاموش آنکھیں بند کیئے کیوں لیٹی ہو۔ ۔۔ مجھے بہت ڈر لگ ریا ہے۔۔۔۔۔

آزان نے بے بسی سے کہا

آزان۔ ۔۔ مم میں ٹھیک ہوں۔ ۔ آ آپ پریشان نہ ہوں۔ ۔۔۔ آہ۔۔۔ بیماری مم میں اسطرح تو ہوتا ہے نا۔ ۔۔

مہرو نے آزان کو تسلی دینی چاہی

ہاں میں جانتا ہوں میری جان مم مگرررر۔ ۔۔ افف بس تم آنکھیں کھول کر رکھو مجھے دیکھو مجھ سے باتیں کرو۔ ۔

آزان نرمی سے اس کے گالوں کو چھونے لگا

آزان آغا جان مامو جان۔۔۔۔ ہشام بھائی۔ ۔۔کوئی نہیں آیا اب تک ؟

مہرو نے ٹھہر ٹھہر کر پوچھا

آمم نہیں ابھی تو نہیں آئے مگر ہشام شاید آج رات تک آجائے گا ہمم۔۔۔۔ اور پھر سب آجائیں گے ڈونٹ وری۔ ۔

آزان نے تسلی دی

exponovels

آزان میں آغا جان سے معافی مانگنا چاہتی ہوں ۔۔۔ پلیزز انہیں لے آئیں مم میں مرنے سے پپ پہلے۔ ۔۔

پلیززز مہرو۔ ۔ مت کرو ایسی بات۔ ۔ اور آغاجان سے معافی کیوں مانگو گی۔ ۔ مجھ سے مانگ لی نا کافی ہے۔ ۔۔ بس اب مت سوچو سب کے بارے میں ۔۔ میرا سوچو صرف میرا۔ ۔ ۔

آزان نے مہرو کی بات کاٹ کر کہا

آزان۔۔۔ میرا پیٹ۔ ۔۔ افف بہت درد ہوتا ہے مجھے۔ ۔۔

مہرو جو کافی دیر سے آزان کی خاطر درد برداشت کر رہی تھی پیٹ پر ہاتھ رکھے کراہنے لگی

اوہ۔ ۔ بی اسٹرونگ مہرو۔ ۔ میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں۔ ۔ ڈونٹ وری۔ ۔

آزان جلدی سے ڈاکٹر کو بلانے چلا گیا

ہشام کی فلائٹ تھی۔ ۔ جانے سے پہلے وہ ہانیہ سے ملنے ملک ہاوس آیا

اسلام وعلیکم۔۔۔

آزان نے لاونج میں آکر سب کو ایک ساتھ سلام کیا۔ ۔ سب نے کھڑے ہو کر ہشام سے ہاتھ ملایا۔ ۔ ہانیہ نے ایک نظر ہشام کو دیکھا اور اٹھ کر کچن میں چلی گئی

کیسے ہیں انکل؟

ہشام نے سکندر ملک سے پوچھا

اللہ کا کرم ہے ۔۔ تم سناو کہیں جا رہے ہو؟

exponovels

سکندر ملک نے پوچھا

جی بس اسلام آباد جا رہا ہوں۔ ۔

ہشام نے بتایا سکندر ملک کے ماتھے پر بل پڑ گئے

انکل مہرو کی طبیعت کافی خراب ہے۔ ۔ اسکی سرجری بھی ہے۔ ۔ آزان اکیلا کیسے سنبھلے گا اس لیئے میں نے سوچا میں چلا جاوں۔ ۔

ہشام نے وضاحت دی

ہنہ۔ ۔۔ مہرو کے اعمال کی سزا ہے۔ ۔۔ اور آزان ۔۔ آزان کو تو کسی کی ضرورت ہی نہیں ہے اب ۔۔

سکندر ملک نے سختی سے جواب دیا۔ ۔۔ ہشام تھوڑی دیر خاموش ہوا

ایکچولی انکل جو اپنا ہوتا ہے نہ اسے بلایا نہیں جاتا ۔۔۔ آزان کو ہماری ضرورت ہے یا نہیں یہ بات آزان ہمیں خود نہیں بتائے گا مگر ہمیں خود سمجھنی چاہیئے۔ ۔ مدد تو غیروں سے مانگی جاتی ہے اپنے تو خود آگے بڑھ کر ساتھ دیتے ہیں۔ ۔۔ خیر جہاں تک مہرو کی بیماری کی بات ہے تو ضروری تو نہیں کے صرف اسی کے گناہوں کی سزا ہو۔ ۔ ہو سکتا ہے اللہ آپ سب کا امتحان لے رہا ہو۔ ۔ ۔ اب دیکھیں نا یہ بھی تو ہو سکتا ہے کے اللہ کل روزِ حشر میں آپ سے سوال کرے کے ایک انسان معافی بھی مانگ رہا تھا۔ ۔ بیماری میں تڑپ بھی رہا تھا تو تمہارے دل میں اس کے لیئے رحم کیوں نہ آیا۔ ۔۔ کیوں معاف نہیں کیا اسے۔۔ انسانیت کے ناطے اسکا حال ہی پوچھ لیتے۔ ۔۔ پھر پتا ہے ہمارا رب کہے گا کے جاو میں بھی تم لوگوں کے گناہ معاف نہیں کرونگا جب تم نے میری مخلوق پر رحم نہیں کیا

exponovels

اسے معاف نہیں کیا تو میں کیوں معاف کروں۔ ۔ تب آپ کیا جواب دینگے انکل؟ ؟

ہشام نے بہت سنجیدگی سے سکندر ملک کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ ۔ سب ہی ہشام کی بات سن کر خاموش تھے۔ ۔۔ کچن میں موجود ہانیہ بھی ہشام کی بات سن کر متاثر ہوئی

تم انسان اور اللہ کو کیوں ملا رہے ہو ہشام ۔۔ جو رحم دلی اور ظرف اللہ کا ہے وہ ہم انسانوں کا کبھی نہیں ہو سکتا۔ ۔

سکندر ملک نے سوچتے ہوئے جواب دیا

بلکل صحیح کہہ رہے ہیں انکل۔ ۔ اللہ تو بہت رحیم ہے مگررر اللہ نے انسان کو بہت سی چیزوں کا اختیار دیا ہے۔ ۔ جب ہی تو ہم انسان اللہ کی سب سے بہترین تخلیق ہیں۔ ۔ یوں تو اللہ کی بنائی گئی ہر مخلوق بہترین ہے اسکا کوئی ثانی نہیں لیکن اللہ کا خاص کرم ہم انسانوں پر ہے سزا اور جزا کا حساب وہ سب سے پہلے ہم انسانوں سے لے لگا۔ ۔ہم انسانوں کو ہی اس نے حکم دیا ہے اپنی عبادت کرنے کے لیئے۔ ۔ ہم انسانوں کے لیئے ہی تو اس نے اپنی پیاری کتاب قرآن پاک نازل کی ہے۔ ۔۔ اور اس کتاب میں سب زیادہ زکر معاف کر دینے کا ہے انکل۔ ۔۔ ہم خدا کی طرح اعلیٰ ظرف نہیں ہو سکتے مگر معاف کر دینے کا حوصلہ اللہ نے ہم انسانوں میں ڈالا ہے۔ ۔ جو کہتے ہیں نا ہم میں ظرف نہیں معاف کرنے کا وہ دراصل شیطان کی سن رہے ہوتے ہیں۔ ۔ اللہ جو خود اتنا معاف کر دینے والا ہے بھلا اس کے بنائے گئے انسانوں میں یہ حوصلہ زیادہ نہیں تھوڑا بہت تو ضرور ہو گا نا۔ ۔ ۔ آپ میں یہ اعلیٰ ظرفی نہیں۔ ۔ میں نہیں مان سکتا۔ ۔۔

ہشام نے اچھی خاصی تقریر کی۔ ۔۔ باتیں اس کی ٹھیک تھیں کسی کے پاس جواب نہ تھا اسکی باتوں کا

exponovels

۔۔ سکندر ملک خاموش رہے جیسے کچھ سوچ رہے ہوں۔ ۔

ایم سوری انکل اگر میں نے آپ کو اپنی باتوں سے ہرٹ کیا ہو۔ ۔ آپ بڑے ہیں میرے اسی لیئے مجھے فکر ہے آپکی۔ ۔ آپ ایک بار اپنے دل میں جھانکیں آپ کو معاف کرنے حوصلہ ضرور نظر آئے گا شاید کہیں انا اور ضد کے پیچھے چھپا بیٹھا ہو۔ ۔ آپ کو انا ضد ہٹا کر اسے ڈھونڈنا ہو گا یقین کریں آپکو مل جائے گا وہ۔ ۔۔

ہشام نے بہت ادب سے کہا ۔۔۔ سکندر ملک خاموشی سے کھڑے ہوئے اور بنا کوئی جواب دیئے وہاں سے چلے گئے

ہشام نے افسوس سے سر جھکا لیا

ارے ہشام بیٹا اتنی اچھی باتیں وہ بھی باہر کے ملک میں رہہ کر کہاں سے سکھیں۔ ۔

سب سے زیادہ شازیہ ہشام کی باتوں سے متاثر ہوئیں تھیں بہت فخر سے کھڑے ہو کر انہوں نے ہشام کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا۔ ۔۔ ہشام انہیں دیکھ کر مسکرا دیا

بس آنٹی ماما بابا نے بچپن سے ہی یہ سب سکھایا ہے۔ ۔ بات ملکوں کی نہیں تربیت کی ہوتی ہے۔ ۔ ماما اسکولینگ سے پہلے ہی ہمیں یہ سب بتاتی تھیں۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر جواب دیا

اچھا میں چلتا ہوں ایکچولی میری فلائٹ ہے تھوڑی دیر میں۔ ۔

ہشام کھڑا ہوا

ارے رکو ہانیہ تمہارے لیئے چائے بنا رہی ہے پی کر جانا۔ ۔

exponovels

سرمد نے اسے روکا

ارے انکل تکلف کی کیا ضرورت تھی۔ ۔۔ بس آپ سب سے ریکویسٹ ہے ایک بار مہرو کو معاف کر دیں وہ آپ سب کے بے چین ہے۔ ۔ بہت یاد کرتی ہے آپ سب کو۔ ۔۔

ہشام نے ایک بار پھر کہا۔۔ ہانیہ چائے کی ٹرالی لے کر لاونج میں آئی

مم۔ ۔ میں بھی آونگا اسلام آباد ایک دو دن تک۔ ۔ میں نے آزان سے وعدہ کیا تھا۔ ۔ مہرو کے لیئے دعا کرتا ہوں تم فکر مت کرو آغا جان بھی مان جائیں گے۔ ۔

ارشد نے ہشام کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

تھینک یو انکل۔ ۔۔

ہشام کھل کر مسکرایا اور ہانیہ کو دیکھا جو اب اس کے لیئے کپ میں چائے ڈال رہی تھی

بیٹا تم اور ہانیہ مل کر چائے پی لو ہمم۔۔۔۔ جاو ہانیہ بیٹا اپنی اور ہشام کی چائے لان میں لے جاو باقی سب کی میں بنا دونگی۔ ۔

شازیہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔ ہانیہ نے ہشام کو دیکھا جو ہانیہ کو ہی مسکراتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ ۔

کیا سوچنے لگیں چلیں چائے پینے؟ ؟

ہشام نے اسکے پاس آکر آہستہ آواز میں کہا۔ ۔ ہانیہ نے سر ہلا کر ایک چائے کا کپ ہشام کو دیا اور خود اپنا کپ لے کر لان کی طرف چلی گئی۔ ۔ ہشام بھی سب کو ایک نظر دیکھ کر اسکے پیچھے چلنے لگا

جی تو کیا سوچا جارہا ہے اتنی خاموشی سے؟ ؟

exponovels

ہشام نے اپنا چائے کا کپ ختم کر کے ٹیبل پر رکھا جبکے ہانیہ اسی طرح بیٹھی تھی

ہمم کچھ بھی نہیں۔ ۔۔

ہانیہ نے مختصر جواب دیا

تو آپ مجھے بتانا نہیں چاہتیں۔ ۔

ہشام نے ہانیہ کی آنکھوں میں دیکھا

نہیں ایسی بات نہیں ہے بس۔۔۔۔ مہرو کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ ۔ وہ ٹھیک تو ہو جائے گی نا؟ ؟

ہانیہ کے لہجے میں مہرو کے لیئے فکر تھی

ان شاءاللہ۔ ۔۔ ہم سب مل کر دعا کریں گے تو وہ ضرور ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔ خیر میں جا رہا ہوں اسکے پاس اگر ہو سکے آپ بھی ارشد انکل کے ساتھ آجایئے گا اسے بہت ضرورت ہے آپکی۔ ۔ بہت یاد کرتی ہے آپکو۔۔۔۔

ہشام نے کہا

مم میں۔ ۔۔ میں کیسے آسکتی ہوں ۔۔ آغا جان غصہ کرینگے۔ ۔

ہانیہ نے جواب دیا

آپ اپنے آغا جان کی فکر نہ کریں ان سے میں اجازت لے لونگا۔ ۔ کہہ دونگا کے مجھے بہت یاد آرہی ہے اپنی بیوی کی تو اسے اسلام آباد بھیج دیں۔ ۔

ہشام نے مسکراتے ہوئے کہا

exponovels

جج جی نہیں آپ ایسا کہہ ہی نہیں سکتے۔ ۔۔ آغا جان کا غصہ ابھی آپ نے دیکھا نہیں ہے۔ ۔

ہانیہ نے منہ بنا کر کہا

اوہ میڈم میں ہر کسی کے غصے کو ہینڈل کر لیتا ہوں۔ ۔ بہت کمال کا شوہر ہے آپکا آپکو اندازہ نہیں ہے۔ ۔

ہشام نے اپنے کالر جھاڑتے ہوئے شوخی سے کہا۔ ۔

اچھا۔ ۔۔۔ واقعی ۔۔۔ مجھے تو صرف آپ اور کونفیڈینٹ لگتے ہیں۔ ۔

ہانیہ نے اسے جلانے کے لیئے کہا

ہاہاہا اور کونفیڈینٹ ۔۔ ویل کہہ سکتی ہیں آپ کچھ بھی کہہ سکتی ہیں ۔۔ اینی ویز۔ ۔ میں لیٹ ہو جاونگا۔ ۔۔ چلتا ہوں۔۔

ہشام ہنستے ہوئے کھڑا ہوا ہانیہ بھی کھڑی ہوئی

مجھے مس تو کریں گی آپ۔ ۔۔

ہشام دو قدم اٹھا کر ہانیہ کے پاس آیا

ہنہ سوچ ہے آپکی۔ ۔۔

ہانیہ نے کندھے اچکا کر جواب دیا

یقین ہے میرا۔ ۔

ہشام نے مضبوط لہجے میں کہا اور ہانیہ کو دیکھنے لگا وہ لاپروائی سے ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی

ہشام نے ایک دم ہانیہ کی کمر میں بازو ڈال کر اسے اپنے قریب کیا۔ ۔ ہانیہ کے وہم و گماں میں بھی

exponovels

نہیں تھا کے ہشام یہ کرے گا

یی یہ کیا بتمیزی ہے چھوڑیں مجھے۔ ۔۔

ہانیہ نے پھر سے اپنے لمبے ناخنوں کی مدد لی اور ہشام کے بازوں پر مارنے لگی

افففف کاٹے نہیں یہ ہتھیار۔ ۔

ہشام نے اپنی گرفت تھوڑی ڈھلی کی مگر ہانیہ کو چھوڑا نہیں

آپ جیسے انسانوں کے لیئے ہی رکھیں ہیں ہنہ۔ ۔

ہانیہ نے غصے سے کہا

میرے جیسے انسانوں مطلب۔ ۔ یہ حرکت صرف میں ہی کر سکتا ہوں اگر کسی اور نے ہمت بھی کی نا تو اسے میں اپنے ہتھیار سے مار دونگا سمجھی۔ ۔۔

ہشام نے ہانیہ کی ناک دبا کر کہا

چھوڑین مجھے کوئی دیکھ لے گا یہ آپ کا لندن نہیں ہے جہاں کھلے عام یہ سب کریں۔ ۔۔ ۔

ہانیہ ہشام کے بازو ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی۔ ۔۔ ہشام نے مسکرا کر اسے دیکھا اور اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیئے۔ ۔ ہانیہ کی تو سیٹی ہی گم ہو گئی۔ ۔ ہانیہ کو لگا اسکی دھڑکن بند ہو گئی ہو۔ ۔۔

ہشام تھوڑی دیر آنکھیں بند کیئے ایسے ہی اسے اپنے قریب کیئے کھڑا رہا اور پھر آہستہ سے اسے خود سے الگ کیا

اپنا خیال رکھنا ہانیہ ہشام۔ ۔۔ آپ مجھے مس کریں نا کریں میں آپکو بہت مس کرتا ہوں۔ ۔

ہشام نے سرگوشی کی۔ ۔ ہانیہ کی تو کیفیت ایسی تھی جیسے کسی نے اسکی جان نکال لی ہو ۔۔۔ ہشام

exponovels

اسکی کیفیت سمجھ کر دھیرے سے مسکرایا اور اسکے گال تھپتھپاتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔ ۔۔ ہشام کے جانے کے بعد ہانیہ ایک دم ہوش میں آئی اور آس پاس دیکھا وہاں اب کوئی نہیں تھا۔ ۔ ہاں مگر ہشام کے پرفیوم کی خوشبو ابھی تک ہانیہ کو محسوس ہو رہی تھی۔ ۔

ہشام اسلام آباد پہنچ گیا مہرو اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی

ہشام بھائی ماموں جان نہیں آئے آپکے ساتھ۔ ۔

مہرو نے پوچھا

ہاں گڑیا وہ آئیں گے شاید کل یا پرسوں ابھی انکی سیٹ نہیں ہوئی نا۔ ۔۔

ہشام نے پیار سے جواب دیا

اچھا ۔۔ کیا انکے ساتھ ہانیہ باجی بھی آئینگی؟

مہرو کے لہجے میں ایک امید تھی

آممم پتا نہیں شاید آجائے میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ ۔ مگر یو نو۔ ۔ وہ تمہارے لیئے بہت فکر مند ہے دعا کر رہی ہے مہرو جلدی سے ٹھیک ہو جائے۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر جواب دیا

میرا بہت دل کر رہا ہے ان سب سے ملنے کا۔ ۔ ان سب کو کہیں ایک بار سرجری سے پہلے مجھ سے ملنے آجائیں پتا نہیں سرجری کے بعد یہ موقع ملے کے نہیں۔ ۔۔

مہرو نے دکھ سے کہا

exponovels

پلیززز مہرو ایسا نہیں سوچتے اچھا اچھا سوچتے ہیں۔ ۔

ہشام نے اسے ٹوکا۔ ۔ آزان مہرو کی بات سن کر کھڑا ہو گیا

آزان ناراض مت ہوں میں تو بس۔ ۔

مہرو نے آزان کی طرف دیکھ کر کہا

نہیں مہرو تمہیں بہت مزا آتا ہے بار بار اسطرح کی باتیں کر کے مجھے تکلیف دینے میں۔ ۔

آزان نے خود پر ضبط کرتے ہوئے کہا

پلیزز آزان بی ریلکس۔ ۔ وہ بیمار ہے اور اٹس نیچرل۔ ۔انسان تکیلف میں کچھ اچھا نہیں سوچ پاتا۔ ۔

ہشام نے آزان کے پاس آکر آہستہ آواز میں کہا

مہرو اپنا چہرہ دوسرے طرف کیئے خاموشی سے رونے لگی اسے کہاں اچھا لگتا تھا آزان کو تکلیف میں دیکھنا مگرر۔ ۔۔ بیمار انسان کے پاس یہ سب سوچنے کے علاوہ اور کچھ کرنے کو نہیں ہوتا۔ ۔۔۔

اگلے دن ڈاکٹر فیروز بھی آگئے۔ ۔ ڈاکٹرز کی ٹیم نے بیٹھ کر یہ ہی فیصلہ کیا کے جلد از جلد سرجری کر دی جائے

ڈاکٹرز نے آزان اور ہشام کو بلایا تاکے مہرو کی کنڈیشن کے بارے میں بتا سکیں

آو آزان اور ہشام ان سے ملو یہ ہیں ڈاکٹر فیروز۔ ۔۔

ایک ڈاکٹر نے تعارف کروایا۔۔ سب نے آپس میں ہاتھ ملایا اور بیٹھ گئے

آزان ڈاکٹر فہروز تمہیں مہرو کی صحیح کنڈیشن کا بتائیں گے۔ ۔ جی سر۔ ۔۔

exponovels

ڈاکٹر نے ڈاکٹر فیروز کی طرف دیکھ کر کہا

دیکھیں مسٹر آزان۔ ۔ آپکی وائف کی بیماری اب صرف کیمو سے کنٹرول نہیں ہو سکتی۔ ۔ سرجری تو بہت ضروری ہے اس لیئے ہم کل ہی سرجری کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ ۔ بٹ کسی بھی حالات کے لیئے تیار رہیئے گا۔ ۔ یہ سرجری بہت رزکی ہوتی ہے بٹ اب ہمارے پاس اور کوئی چوائس نہیں ۔۔ اس لیئے لیٹس ہوپ فار دا بیسٹ اللہ سے دعا کریں کے اللہ آپکی وائف کو اس تکلیف سے نجاد دے۔ ۔ آئی ایم وہری سرپرائزڈ کے آپکی وائف اتنا پین برداشت کر رہی ہیں یقینً آپکی محبت میں کر رہی ہیں ورنہ اکثر پیشنٹ تو اسی اسٹیج پر اپنی زندگی ہار جاتے ہیں۔ ۔ اسی طرح آپ انہیں حوصلہ دیں انشاءاللہ وہ ریکور ہو جائیں گی۔۔۔

ڈاکٹر فیروز نے تسلی دی۔۔ آزان نے ہاں میں سر ہلایا

مسٹر آزان یہ لیٹر آپ کو سائن کرنا ہو گا۔ ۔ یہ کونسینٹ فارم ہے سرجری سے پہلے سائین کروایا جاتا ہے۔۔۔

ایک ڈاکٹر نے لیٹر نکال کر آزان کے سامنے رکھا آزان وہ پیپر اٹھا کر پڑھنے لگا جیسے جیسے وہ پڑھتا جا رہا تھا اسے پریشانی ہو رہی تھی

ڈاکٹر یہ سب کک کیا۔ ۔۔

آزان پریشان ہوا

ڈونٹ وری آزان اس میں سب پوسیبل آوٹ کمز لکھیں ہیں۔ ۔ اللہ نا کرے یہ سب ہو۔ ۔ مگر ان کیس ایسا ہو جائے اس لیئے یہ سائن کروانا ہوتا ہے ہم انسان ہیں اپنی پوری کوشیش کرینگے ایسا کچھ نہ

exponovels

ہو مگر یہ ایک فارمیلیٹی ہے آپکو سائن کرنا پڑے گا۔ ۔
ڈاکٹر نے نرمی سے سمجھایا۔ ۔ آزان نے ایک گہرا سانس لیا اور سائن کر دیا۔ ۔۔

سرجری سے پہلے آزان کو تھوڑی دیر کے لیئے مہرو کے پاس جانے کی جازت ملی
مہرو اور آزان دونوں ہی خوفزدہ تھے
آزان آپ وعدہ کریں مجھ سے آپ خوش رہیں گے پلیززز آزان مجھے اپنی نہیں آپکی فکر ہے۔۔۔
مہرو نے آزان کے بالوں پر ہاتھ رکھا۔ ۔ وہ بہت دیر سے خاموش سر جھکائے مہرو کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیئے بیٹھا تھا
مہرو۔ ۔۔۔ مجھ سے وعدہ کرو مجھے چھوڑ کر نہیں جاوگی۔ ۔
آزان نے تڑپ کر سر اٹھایا اور پوچھا
آزان زندگی اور موت ہمارے ہاتھ میں کہاں ہوتی ہے۔ ۔۔
مہرو نے دکھ سے کہا
نہیں مم میں تمہیں بچانے کے لیئے کچھ بھی کرونگا۔ ۔ میں بہت دعائیں مانگوں کا اللہ سے دیکھنا تم ٹھیک ہو جاو گی۔۔۔
آزان نے اپنے آنسو صاف کیئے
ہمم ۔۔۔
مہرو سے کچھ بولا ہی نہ گیا اور وہ رونے لگی

exponovels

آزان آغاجان سے کک کہنا۔ ۔ مم مجھے معاف کر دیں بس۔ ۔

مہرو نے بہت مشکل سے کہا

ہاں مہرو سب ٹھیک ہو جائیں گے سب معاف کر دینگے بس۔ ۔ تم۔۔۔ تم مجھے چھوڑ کر مت جانا۔۔

آزان تڑپ کر مہرو کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیئے اسے چومنے لگا

آئی لو یو مہرو۔ ۔۔ مجھے چھوڑ کر مت جانا میں مر جاونگا۔ ۔

آزان رونے لگا مہرو بھی رونے لگی دونوں کی سسکیاں بندھ گئی۔ ۔ نرس نے دروازہ نوک کیا

پلیزز مسٹر آزان اسطرح پیشینٹ پریشان ہونگی آپ باہر جائیں انہیں تھوڑی دیر میں سرجری کے لیئے لے کر جانا ہے۔۔

نرس نے آزان سے کہا مگر آزان اسی طرح مہرو کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیئے بیٹھا رہا

مسٹر آزان پلیززز سنبھالیں خود کو۔ ۔

نرس نے اب زور سے کہا آزان نے چونک کر نرس کو دیکھا

آزان آپ جائیں۔ ۔ پریشان مت ہوں مم میں ٹھیک ہو جاونگی۔۔

مہرو نے بہت مشکل سے کہا

نن نہیں مہرو میں تمہیں چھوڑ کر نہیں جا سکتا۔ ۔

پتا نہیں آزان کو کیا ہوا ایک دم وہ اپنے ہوش ہی کھو بیٹھا اور مہرو کے دنوں ہاتھ اپنے سینے پر رکھ لیئے

نرس دکھ سے سر ہلاتی ہوئی باہر گئی اور ہشام کو بلا کر لائی

exponovels

آزان پلیززز سنبھالو خود کو کیا ہو گیا۔ ۔ مہرو بلکل ٹھیک ہے دیکھو کچھ بھی نہیں ہو گا اسے۔۔۔

ہشام آزان کا بازو پکڑ کر اسے اٹھانے لگا

مگر آزان نے بہت سختی سے مہرو کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ ۔

مہرو کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے آزان کی حاکت دیکھ کر اسکی اپنی حالت خراب ہونے لگی اور وہ گہرے سانس لینے لگی۔۔۔

آزان دیکھو مہرو تمہیں دیکھ کر پریشان ہو رہی ہے پلیززز ٹرائے ٹو انڈراسٹینڈ۔۔۔

ہشام نے زبردستی آزان کو کھڑا کیا

آپ پلیززز انہیں باہر لے جائیں پیشنٹ کی حالت خراب ہورہی ہے۔ ۔

نرس نے ہشام سے کہا۔ ۔ ہشام نے آزان کا بازو پکڑ کر گھسیٹا۔ ۔۔ آزان کا ہاتھ مہرو کے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ ۔۔ آزان بہت تڑپا مگر ہشام اسے سختی سے پکڑے باہر لے گیا۔ ۔

مہرو گہرے گہرے سانس لیتی ہوئی رونے لگی

آزان پلیززز ریلکس۔ ۔۔ خود کو سنبھالو یار ڈاکٹر نے کیا کہا تھا اگر تم ہی حوصلہ چھوڑ دوگے تو مہرو کو کون سنبھالے گا۔ ۔۔

ہشام کافی دیر سے آزان کو سمجھا رہا تھا جو بار بار مچل کر مہرو کے پاس جانا چاہتا تھا

کیا کروں میں ہشام سکون نہیں مل رہا مجھے عجیب بے چینی ہو رہی ہے۔ ۔۔ وہ اتنی تکلیف میں ہے اور میں کچھ کر بھی نہیں سکتا۔ ۔۔

exponovels

آزان نے بے بسی سے اپنے سر کے بال نوچے

آزان بے چینی دور کرنی ہے تو آو اللہ سے دعا کرتے ہیں ۔۔ نماز پڑھتے ہیں۔ ۔ دیکھنا سکون ملے گا۔ ۔ چلو۔۔۔

ہشام نے اسے بازوں سے پکڑا اور اپنے ساتھ مسجد کی طرف لے گیا

مہرو کی سرجری شروع ہو گئی تھی۔ ۔۔ آزان اور ہشام نے مل کر وضو کیا اور نفل ادا کرنے لگے۔ ۔۔

آزان کو واقعی سکون ملا تھا۔ ۔۔

وہ کتنی ہی دیر مسجد میں بیٹھا دعا مانگتا رہا۔۔

آزان چلو کچھ کھا لو یار۔ ۔ صبح سے کچھ نہیں کھایا تم نے۔ ۔

ہشام نے آزان کا کندھا ہلا کر کہا

ہمم نہیں میں جب تک یہیں رہوں گا جب تک مہرو کی سرجری نہیں ہو جائے گی مجھے یہاں سکون مل رہا ہے۔ ۔

آزان نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

مگرررر اسطرح تو تمہاری طبیعت بھی خراب ہو جائے گی ۔۔

ہشام نے اسے سمجھانا چاہا

ہنہ کچھ نہیں ہوتا مجھے ہشام تم پلیزز مہرو کے پاس جاو جب اسکی سرجری کامیاب ہو جائے مجھے بتانے آجانا۔۔۔

آزان نے دو ٹوک انداز میں کہا

exponovels

آمممم اچھا۔۔ جتنی دعا تم نے کی ہے نا ان شاءاللہ بہت جلد وہ ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔

ہشام نے اسے تسلی دی اور وہاں سے چلا گیا

ہشام ویٹینگ ایریا میں بیٹھا بیچینی سے مہرو کی سرجری مکمل ہو جانے کا ویٹ کر رہا تھا۔ ۔۔

اسکا فون بجنے لگا اپنی جیب سے فون نکال کر نمبر دیکھا تو اسکے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔۔ اس نے فون اٹھایا

اسلام وعلیکم۔ ۔۔ کیسی ہیں آپ۔۔؟

ہشام کو اس وقت ہانیہ کی بہت ضرورت محسوس ہو رہی تھی

واعلیکم اسلام۔ ۔۔ میں ٹھیک ہوں۔ ۔ مہرو کیسی ہے؟ ؟

ہانیہ نے جواب دیا

ہمم سرجری ہو رہی ہے ابھی اوپریشن تھیٹر میں ہے۔ ۔

ہشام نے سنجیدگی سے کہا

اوہ۔ میں بہت دعا کر رہی ہوں اسکے لیئے۔ ۔ وہ ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔

ہانیہ نے تسلی دی

ہمم آمین۔ ۔ آزان بھی صبح سے مسجد میں بیٹھا بس اسی کے لیئے دعا کر رہا ہے۔ ۔۔ اللہ ہم سب کی دعا سن لے۔ ۔

ہشام نے سچے دل سے کہا

exponovels

اوہ آزان تو ٹھیک ہے نا؟

ہانیہ نے فکر مندی سے پوچھا۔ ۔ ہشام ایک دم خاموش ہو گیا

آپ نے جواب نہیں دیا؟

ہانیہ نے ہشام کی خاموشی محسوس کی

آمم بہتر ہوتا آپ پہلے اپنے شوہر کا حال احوال پوچھ لیتیں۔ ۔

ہشام نے نا چاہتے ہوئے بھی گِلا کر دیا

آمم۔ ۔۔ آپ تو ٹھیک ہی ہونگے نا ظاہر ہے۔ ۔

ہانیہ نے گڑبڑا کر جواب دیا

ہنہ کیوں میں انسان نہیں ہوں۔ ۔ ہو سکتا ہے مجھے کچھ بھی ہو جائے اور میں بھی مر۔ ۔

اللہ نا کرے۔ ۔۔

ہانیہ نے ایک دم ہشام کی بات کاٹی ۔۔ ہانیہ کو بھی اپنی جلد بازی پر حیرانگی ہوئی۔ ۔ مگر دوسری طرف ہشام کو ہانیہ کے ان تین الفاظوں نے بہت سکون دیا

آہ۔ ۔۔ شکر آپکو میری فکر تو ہے۔ ۔۔ خیر میں ویسے ہی تنگ کر رہا تھا آپکو۔ ۔ آزان اب بہتر ہے صبح میں بہت پریشان تھا مگر اب بیٹر ہے۔ ۔

ہشام نے نارمل انداز میں جواب دیا

ہمم۔ ۔۔

ہانیہ نے بس اتنا کہا

exponovels

کیا ہوا چپ کیوں ہو گئی؟ ؟

ہشام نے پوچھا

نن نہیں ویسے ہی۔ ۔ اچھا میں فون رکھتی ہوں آپ مجھے مہرو کا بتاتے رہیئے گا۔ ۔

ایسے کیسے فون رکھ رہی ہیں آپ۔ ۔ بہت ضرورت محسوس ہو رہی ہے مجھے پلیززز دو چار اچھی باتیں کر لیں۔ ۔ آپ کی آواز سن کر تھوڑا سکون ہوا ہے۔ ۔

ہشام نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا

میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کے آپ سے دو چار باتیں کروں۔ ۔۔ ہنہ

ہانیہ نے نخرا دیکھایا

اچھا۔۔۔ ایسی کیا مصروفیت ہے آپکی ؟

ہشام نے مسکرا کر پوچھا

آپ کو بتانا ضروری نہیں سمجھتی۔ ۔ اچھا میں فون بند کر رہی ہوں اللہ حافظ۔۔۔

ہانیہ نے جلدی سے کہا

ارے ایک منٹ ایک ضروری بات رہ گئی۔ ۔

ہشام نے اسے فون بند کرنے سے روکا

کونسی بات؟

آئی مس یو۔ ۔۔ آئی لو یو۔ ۔۔

ہشام نے سرگوشی کی۔۔ ہانیہ کا دل عجیب طرح سے دھڑکا اسکے ہاتھوں میں پسینے آنے لگے۔ ۔

exponovels

یو تو آزان سے بچپن سے قریب تھی مگر آزان نے کبھی اسے اتنے کھلے انداز میں اظہار نہیں کیا تھا جسطرح ہشام کرتا تھا

کیا ہوا ہانیہ تم کچھ نہیں کہو گی؟ ؟ تمہیں پتا ہے کل جو تم سے مل کر آیا ہوں اسکے حسار سے ابھی تک نہیں نکلا۔ ۔۔ کیا تمہیں کچھ محسوس نہیں ہو رہا۔ ۔۔

ہشام کا دل چاہا ہانیہ بھی اس سے اظہار کرے۔۔ ہانیہ کے ماتھے پر پسنے آنے لگے۔ ۔ اس نے اپنی ہتھلی سے ماتھا صاف کیا۔ ۔ اسے وہاں ابھی بھی ہشام کا لمس محسوس ہوا

کچھ تو کہو ہانیہ۔ ۔

آزان نے منت کی

آممم ۔۔۔ وہ ماما بلا رہی ہیں اللہ حافظ۔ ۔

ہانیہ نے گھبرا کر فون بند کر دیا۔ ۔ ہشام نے افسردہ سا ہو کر فون کی اسکرین کو دیکھا

مسٹر آزان کہاں ہیں؟

ڈاکٹرز کی ٹیم نے ہشام سے پوچھا

وہ مسجد میں ہے۔ ۔ آپ پلیز مجھے بتائیں مہرو ٹھیک ہے نا؟

ہشام نے پریشانی سے پوچھا

دیکھیں مسٹر آزان کا ہونا ضروری ہے۔۔۔ آپ پلیززز انہیں جلدی بلا لیں۔ ۔

ایک ڈاکٹر نے جواب دیا

exponovels

آخر کیا ہوا ڈاکٹر ۔۔ میں بھائی ہوں مہرو کا مجھے بتا سکتے ہیں آپ۔ ۔

ہشام نے اب سختی سے کہا

ایکچولی۔ ۔ شی واز اوکے جب ہم سرجری اسٹارٹ کی تھی بٹ اب ان کی ہارٹ بیٹ اسٹیبل نہیں ہو رہی۔۔۔۔ وی ور ٹرائینگ کے وہ نارمل ہو جائے مگر حالت کافی بگڑ گئی ہے مہرو کی جس کی وجہ سے ہمیں انہیں وینٹیلیٹر پر شیفٹ کرنا پڑا۔ ۔۔ ہمارے پاس دوسرا اوپشن نہیں تھا۔ ۔۔

ڈاکٹر نے افسوس سے بتایا۔ ۔ ہشام یہ سن کر گھبرا گیا

اوہ۔ ۔۔ ڈاکٹر۔ ۔ اب کیا ہو گا۔۔ از دیر عینی چانس؟ ؟

ہشام نے گھبرا کر پوچھا

یس۔ ۔ ہوپ ہے اگر انکو ہوش آجائے اور ہارٹ بیٹ نارمل ہو جائے تو۔ ۔ مگر ہم کچھ کہہ نہیں سکتے اس بارے میں اس لیئے آپ پلیزز مسٹر آزان کو مہرو کی کنڈیشن سے آگاہ کر دیں۔ ۔

ڈاکٹر نے سنجیدگی سے کہا اور ہشام کا کندھا تھتھپا کر چلا گئے

آزان سر گھٹنوں پر گرائے مسجد میں ہی بیٹھا تھا

آزان مہرو کی سرجری ہو گئی ہے۔ ۔ مگررر۔ ۔۔

ہشام نے آزان کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا

مگررر ۔۔ مگررر کیا ہشام۔ ۔؟؟

آزان نے فوراً سر اٹھا کر پوچھا

exponovels

وو۔ ۔ وہ مہرو کی ہارٹ بیٹ نارمل نہیں ہو رہی تھی بی پی بھی نارمل نہیں اس لیئے اسے ڈاکٹرز نے وینٹیلیٹر پر شفٹ کر دیا ہے۔ ۔۔

ہشام نے بہت مشکل سے بتایا

کک کیا وینٹیلیٹر۔ ۔۔ وینٹیلیٹر پر تو وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں سانس نہیں آتی ہینا؟ ۔۔ وہ تو بعد میں۔ ۔۔ مر جاتے ہیں۔ ۔ تو کیا میری مہرو۔ ۔۔

آزان نے دکھ سے پوچھا

نن نہیں اللہ نہ کرے آزان۔ ڈاکٹر نے کہا اگر ایک دن تک اسکی ہارٹ بیٹ نارمل ہو گئی تو وہ ریکور کر لے گی۔ ۔ تم مایوس مت ہو دعا کرو۔ ۔۔

ہشام نے تسلی دی

ہاں میں مایوس نہیں ہونگا۔ ۔ وہ دیکھو سامنے کیا لکھا۔ اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس مت ہو۔ ۔۔

آزان نے سامنے لگی دیوار پر اشارہ کرتے ہوئے کہا

مم میں بھی پُرامید ہوں دیکھنا وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔ میں یہیں ہوں اب تب ہی آنا ہشام جب مہرو کو ہوش آجائے ۔۔

آزان نے ہشام سے کہا اور کھڑا ہو گیا

آزان ان شاءاللہ مہرو ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔ پلیزز خود کو سنبھالو۔ ۔

ہشام بھی اسکے ساتھ کھڑا ہوا

میں اب ٹھیک ہو ہشام ۔۔۔ میری فکر مت کرو یار۔ ۔ جاو اب میرے پاس کوئی خوش خبری ہی لے

exponovels

کر آنا۔ ۔

آزان نے مسکرا کر کہا۔۔۔ ہشام کو تھوڑی تسلی ہوئی اور وہ وہاں سے چلا گیا

ہشام نے ارشد کو فون کیا اور مہرو اور آزان کی حالت کا بتا دیا۔ ۔ جسے وہ سن کر بیچین ہو گئے

آغا جان میں نے اپنی سیٹ کروالی ہے۔ ۔ میں اپنے بچوں کو اس حال میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔ ۔۔

ارشد نے پہلی بار سکندر ملک کے سامنے اونچی آواز میں بات کی تھی

تم بھول گئے ہو کے تمہارے ان دونوں بچوں نے کیا کیا تھا تمہارے ساتھ۔ ۔۔

سکندر ملک نے غصے سے کہا

تو کیا ہوا آغا جان۔ ۔ بچے ہیں غلطی ہو گئی اب معافی بھی تو مانگ رہے ہیں نا۔ ۔۔ ایم سوری آغا جان میں نے آج تک آپ کی ہر بات مانی ہے مگر اپنے بچے کو اسطرح تڑپتے ہوئے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔

۔۔

ارشد نے دو ٹوک انداز میں کہا

آغا جان تایا جان ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ ۔ میں بھی مہرو کے پاس جانا چاہتی ہوں اسے اس وقت ہم سب کی ضرورت ہے۔ ۔ چاہے مہرو نے جو بھی کیا ہو مگر وہ اس گھر کی ایک فرد ہے اسے اسطرح مرتے ہوئے نہیں چھوڑ سکتے۔ ۔ اور ویسے بھی اب ان سب ناراضگیوں سے کیا ملے گا۔ ۔ آزان مہرو سے محبت کرنے لگا ہے اس نے اسے معاف کر دیا ہے۔ ۔ میری شادی ہشام سے ہو گئی ہے ۔۔ اب گئی باتوں کو دل سے لگا کر بیٹھنے سے کیا فائدہ۔ ۔۔ آغا جان آپ ہمارے بڑے ہیں ہمارے دل میں

exponovels

آپکی جو عزت اور جگہ ہے وہ کسی اور کی نہیں ہے مگررر پلیززز اس وقت آپ تھوڑی نرمی دیکھائیں۔

۔

ہانیہ نے بہت احترام سے سکندر ملک کو سمجھانا چاہا

سب بھول سکتا ہوں میں۔ ۔ مگر وہ کیسے بھول جاوں جب میری اکلوتی بچی مہرو کے گناہ کی وجہ سے اس دنیا سے چلی گئی ۔۔۔ کہاں سے لاوں میں یہ حوصلہ ۔۔۔۔

سکندر ملک نے جیسے تھک کر کہا

میرے پیارے آغا جان۔۔۔ سوچیں اگر پھوپو زندہ ہوتیں تو کیا وہ مہرو کو اس حال میں تنہا چھوڑتیں۔۔؟؟ نہیں نا ۔۔۔ تو بس پھوپو کی خاطر مہرو کو معاف کر دیں پلیززز وہ سرجری سے پہلے صرف آپکو یاد کرتی رہی ہے آغا جان۔ ۔۔

ہانیہ نے نرمی سے کہا سکندر ملک خاموش ہو گئے

ارشد اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے اور باہر جانے لگے

سنو ارشد۔۔

سکندر ملک نے ایک دم انہیں پکارا۔ ۔ ارشد کے باہر جاتے قدم رک گئے انہوں نے پلٹ کر سکندر ملک کو دیکھا

میری سیٹ بھی کروا دو۔ ۔

سکندر ملک جیسے تھک کر ہار مانی۔۔ اپنی بات کہہ کر وہ روکے نہیں تیزی سے اپنے روم میں چلے گئے۔ ۔

exponovels

ہانیہ، ارشد اور سکندر ملک نے اسی دن کی سیٹ کروائیں اور اسلام آباد پہنچ گئے۔ ۔۔ ہشام نے انہیں ہوسپٹل کا ایڈریس دے دیا تھا تینوں سیدھا ہوسپٹل ہی آئے۔ ۔ مہرو کو اب تک وینٹیلیٹر پر ہی رکھا ہوا تھا

کیسی طبیعت ہے اب مہرو کی کیا کہتے ہیں ڈاکٹرز۔ ۔۔؟

سلام دعا کے بعد ارشد نے سوال کیا

بس ویسی ہی ہے کنڈیشن کوئی فرق نہیں آیا۔ ۔ سرجری تو ٹھیک ہو گئی تھی بٹ مہرو کی ہارٹ بیٹ اور بی پی کا ایشو ہو گیا۔ ۔۔ دعا کریں وہ ہوش میں آجائے۔ ۔۔

ہشام نے تفصیل بتائی سکندر ملک خاموش تھے

ان شاءاللہ۔ ۔۔ آزان کہاں ہے مجھے اس سے ملنا ہے۔ ۔

ارشد نے آزان کا پوچھا

جی وہ باہر جو مسجد بنی ہے وہاں پر ہے۔ ۔

ہشام نے بتایا

اوکے میں مل کر آتا ہوں اس سے۔ ۔

ارشد وہاں سے چلے گئے ہشام نے سکندر ملک کو دیکھا جو بہت خاموش تھے

انکل۔ ۔۔ آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟

ہشام نے فکرمندی سے پوچھا

exponovels

ہمم ٹھیک ہے۔ ۔

سکندر ملک نے سنجیدگی سے جواب دیا

آممم آپ کو پتا ہے مہرو سرجری کروانے سے پہلے آپکو بہت یاد کر رہی تھی۔ ۔ بار بار کہہ رہی تھی کے ایک بار آپ سے ملوا دیں۔ ۔

ہشام نے دکھ سے بتایا

تو اس وقت تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا۔ ۔۔

سکندر ملک کو شاید افسوس ہوا تھا

بس آزان کی حالت بھی کافی خراب تھی اس لیئے دنوں کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔ ۔ اب وہ آپ کو دیکھے گی تو بہت خوش ہو گی۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

ہمم ان شاءاللہ۔ ۔۔ میں بھی زرا آزان سے مل لوں۔ ۔

سکندر ملک نے کہا اور وہاں سے چلے گئے

کیا ہوا ہانیہ کن سوچوں میں گم ہیں؟

ہشام نے ہانیہ کے سامنے چُٹکی بجاتے ہوئے کہا

آں ہاں کہیں نہیں بس۔ ۔ ہشام مہرو ٹھیک تو ہوجائے گی نا؟

ہانیہ نے چونک کر پوچھا

exponovels

ان شاءاللہ۔ ۔ جتنی دعائیں آزان اس کے لیئے مانگ رہا ہے نا۔ ۔ وہ ضرور ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔

ہشام نے تسلی دی

ہشام میں نے کبھی نہیں چاہا کے مہرو اسطرح تکلیف میں ہو۔ ۔ بس ایک بار غصے میں کہہ دیا تھا کے وہ مر جائے مگر یقین کریں دل سے نہیں کہا تھا۔ ۔ اگر اسے کچھ ہوا تو میں خود کو معاف نہیں کر پاونگی۔ ۔

ہانیہ نے پریشانی سے کہا

آہ۔ ۔ اسی لیئے کہتے ہیں غصہ نہیں کرنا چاہیئے۔ ۔ غصہ آجاتا ہے مگر اسے کنٹرول کرنا چاہیئے۔ ۔

ہشام نے گہرا سانس لے کر کہا

مم مگر کیسے کرے انسان غصہ کنٹرول اتنا آسان تو نہیں ہوتا نا۔ ۔

ہانیہ نے بے بسی سے کہا

اتنا مشکل بھی نہیں ہوتا۔۔۔ ویسے تو بہت سی ٹپس ہیں غصہ کنٹرول کرنے کی۔۔ چلیں ایک آپکو بتاتا ہوں جو میں بھی یوز کرتا ہوں۔ ۔ جب بھی کسی کی غلطی پر غصہ آئے نا بس اس بندے کی جگہ خود کو رکھ کر سوچیں کے اگر یہ غلطی مجھ سے ہوتی اور میں شرمندہ ہوتی تو پھر میں کیا توقع رکھتی اگلے بندے سے۔ ۔۔ سادہ لفظوں میں بتاوں تو سمپل یہ کے ہم لوگ جب خود کسی سے معافی مانگتے ہیں تو یہ توقع رکھتے ہیں کے اگلا بندہ بس جلدی سے معاف کر دے مگر خود معاف کرنے کی صلاحیت ہم میں نہیں ہوتی ۔۔ اس لیئے جب کسی کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنا ہو تو خود کو اسکی جگہ پر رکھ کر فیصلہ کریں۔۔ اس سے غصہ بھی کم ہو جاتا ہے اور صحیح فیصلہ بھی ہو جاتا ہے۔ ۔۔

exponovels

ہشام ایک لمحے کے لیئے چپ ہوا

کچھ سمجھ آیا یا پھر چلا گیا اوپر سے۔۔۔؟

ہشام نے ہانیہ کے سر پر ہلکا سا ہاتھ مار کر پوچھا

ہمم سمجھ آیا ہے۔ ۔ اتنی بیوقوف نہیں ہوں۔ ۔

ہانیہ سر ہلا کر جواب دیا

اتنی نہیں ہیں مگر ہیں تو۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

ایم ساری ہشام میں نے آپ کے ساتھ بہت روڈ بی ہیو کیا تھا۔۔

ہانیہ نے سنجیدگی سے کہا

اٹس اوکے مائی ڈیئر وائف آپ یہاں آگئیں میرے سارے گلے شکوے دور ہو گئے۔ ۔ چلو آو کیفے چلتے ہیں سخت بھوک لگی ہے میں نے کچھ نہیں کھایا صبح سے۔ ۔

ہشام نے ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا۔۔۔ ہانیہ نے مسکرا کر ہشام کو دیکھا

واقعی معاف کر دینے سے انسان کا دل کتنا ہلکا سا ہو جاتا ہے جب ہی تو ہشام اتنا خوش رہتا ہے۔ ۔

ہانیہ نے ہشام کے چہرے کو دیکھتے ہوئے سوچا

بھئی ماشاءاللہ بول دینا ۔۔ مجھے نظر بہت لگتی ہے۔ ۔

ہشام نے ہانیہ کو اپنی طرف دیکھتے ہوئے پایا تو اترا کر کہا۔ ۔ ہانیہ نے اختیار مسکرانے لگی

آزان۔ ۔۔

exponovels

ارشد نے آزان کے کندھے پر ہاتھ رکھا

بابا۔ ۔۔

آزان نے چونک کر دیکھا اور فوراً گلے لگ گیا اسے اس وقت کسی اپنے کی بہت ضرورت تھی

آزان بس کچھ نہیں ہو گا مہروکو۔۔ ۔ تم خود کو سنبھالو بیٹا۔ ۔

ارشد نے آزان کو تسلی دی

ہاں بابا اسے کچھ نہیں ہو گا میں جانتا ہوں بس تنگ کر رہی ہے مجھے۔ ۔

آزان ارشد سے الگ ہوا

دیکھو ہم سب آگئے ہیں تمہارے پاس اب تم نے پریشان نہیں ہونا۔ ۔

ارشد نے آزان کے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کیئے

جج جی بابا۔ ۔۔ کیا آغا جان بھی آئے ہیں؟ ؟

ہاں میں بھی آیا ہوں۔ ۔

سکندر ملک کی آواز آئی آزان نے پلٹ کر دیکھا

آغا حان۔ ۔۔

وہ اٹھ کر انکے گلے لگ گیا

مجھے معاف کر دینا آزان۔ ۔

سکندر ملک نے بہت مشکل سے کہا

نن نہیں آغا جان۔ ۔ آپ نے کچھ غلط نہیں کیا بس حالات ہی ایسے ہو گئے تھے۔ ۔ مجھے معاف کر

exponovels

دیں بہت بدتمیزی کی میں نے آپ سے۔ ۔۔

آزان نے سر جھکا کر کہا سکندر ملک مسکرانے لگے

آہ۔ ۔ کتنا خوش نصیب ہوں میں۔ ۔ میرے بچے مجھے اپنی غلطی پر معافی بھی مانگنے نہیں دیتے ۔۔

مجھے شرمندگی سے بچانا چاہتے ہو آزان۔ ۔ مگر آج مجھے معافی مانگنے دو میں نے ہمیشہ فائدہ اٹھایا اپنے بڑے ہونے کا۔۔۔ بلکے ناجائز فائدہ اٹھایا ہے میں نے۔ ۔

سکندر ملک نے افسوس سے سر ہلاتے ہوئے کہا

بس آغا جان بھول جائیں سب بس مہرو کے لیئے دعا کریں۔۔۔

آزان نے سکندر ملک کا ہاتھ پکڑ کر انہیں بیٹھایا۔ ۔۔ تینوں ایک ساتھ ہاتھ اٹھا کر مہرو کے لیئے دعا مانگنے لگے۔

ہمم تو بہت مس کیا آپ نے مجھے۔ ۔۔؟

ہشام نے اپنے بلکل پاس بیٹھی ہانیہ کو دیکھ کر کہا

ہیں ں ں۔ ۔۔ کس نے کہہ دیا آپکو؟ ؟

ہانیہ حیران ہوئی

جناب چھٹی ہس بھی کوئی چیز ہوتی ہے ۔۔ بہت چھنکیں آرہی تھیں مجھے کل رات سے ہی۔ ۔۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

ہنہ آپ اسی خوش فہمی میں رہیں۔ ۔

exponovels

ہانیہ نے منہ بنا کر کہا

ہاہاہا۔ ۔ جناب مجھے کوئی خوش فہمی نہیں ہے بہت یقین ہے خود پر۔ ۔

ہشام نے ہنس کر کہا

اوور ہیں آپ۔ ۔۔ اور کچھ نہیں۔ ۔

ہانیہ نے ہشام کو جلانے کے لیئے کہا

ارے ابھی کہاں اوور ہوا ہوں۔ ۔ رخصتی کے بعد دیکھئے گا میں کیسے اوور ہوتا ہوں۔ ۔

ہشام نے اپنا کندھا ہانیہ کے کندھے سے ٹکراتے ہوئے کہا

افففف آپ پ۔ ۔۔

ایکسکیوزمی۔ ۔ مس مہرو کے اٹینڈنٹ آپ ہیں؟

ہانیہ کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی ایک نرس ان کے پاس آئی

یس از شی فائین؟

ہشام فوراً کھڑا ہوا

آپ کو ڈاکٹر بلا رہے ہیں۔ ۔

نرس نے کہا ۔۔ ہشام نے ایک نظر ہانیہ کو دیکھا اور نرس کے پیچھے جانے لگا

ہشام میں بھی چلوں آپ کے ساتھ؟

ہانیہ نے بے اختیار ہی ہشام کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا

نہیں ہانیہ آپ یہاں ہی رہیں۔ ۔ اندر ایک ہی بندہ جا سکتا ہے ڈونٹ وری ہمم۔۔۔ میں ابھی آتا

exponovels

ہوں۔ ۔

ہشام نے بہت نرمی سے ہانیہ کو جواب دیا اور مہرو کے روم کی طرف بڑھ گیا

الحمدللہ ہشام صاحب آپکی پیشنٹ نہ صرف ہوش میں آگئی ہیں بلکے انکا بی پی بھی نارمل ہو گیا ہے۔ ۔

ماشاءاللہ شی از ناو مچ بیٹر۔ ۔

ڈاکٹرز بھی مہرو کے ٹھیک ہونے پر خوش تھے

اوہ شکر اللہ کا۔ ۔۔ تھینک یو سو مچ ڈاکٹرز۔ ۔ آپ جیسے ڈاکٹرز ہوں تو یقیناً پیشنٹ ٹھیک ہو جائے گا۔

۔

ہشام نے آگے بڑھ کر دونوں ڈاکٹرز سے ہاتھ ملایا

ہمم مگر سب سے زیادہ کمال مہرو کے ہسبنڈ آزان کا ہے۔ میں نے کبھی کسی پیشنٹ کا اٹینڈنٹ ایسا نہیں دیکھا جس نے پورا دن صرف دعائیں ہی کی ہوں بیشک یہ آزان کی دعا کا نتیجہ ہے۔ ۔ جاو اسے خوش خبری سنا آو۔ ۔

ڈاکٹر نے مسکرا کر ہشام سے کہا۔ ۔۔ ہشام خوشی خوشی سر ہلاتا ہوا فوراً باہر چلا گیا

آزان چلو اٹھو تمہاری دعائیں قبول ہو گئی ہیں میرے بھائی۔ ۔

ہشام نے آزان کا بازو پکڑ کر کہا

اوہ۔۔ اللہ تیرا شکر ہے۔ ۔۔

exponovels

آزان کو جیسے زندگی مل گئی ہو وہ فوراً ہی سجدے کی حالت میں گر گیا۔ ۔۔ سکندر ملک اور ارشد نے بھی شکر ادا کیا

آزان چلو آو بیٹا مہرو سے لیں۔ ۔

ارشد نے آزان سے کہا

نہیں بابا میں پہلے شکرانے کے نفل ادا کرونگا۔ ۔ اس نے میری دعا سنی ہے۔ ۔ غم میں اللہ کے پاس بیٹھا رہا اب جب خوشی ملی تو فوراً بھاگ جاوں ۔۔ آپ لوگ چلیں میں نفل ادا کر کے آیا۔ ۔۔

آزان کی آنکھوں میں تشکر کے آنسو آنے لگے

ہمم ٹھیک کہتے ہو تم۔ ۔۔ چلو جب تک ہم مہرو سے ملتے ہیں۔ ۔

ارشد نے مسکرا کر آزان کو گلے لگایا۔ ۔ ہشام ، ارشد اور سکندر ملک کو لیئے مسجد سے باہر نکل گیا

مہرو آنکھیں کھولو۔ ۔۔

ہشام نے مہرو کے پاس آکر کہا۔ ۔ مہرو نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں

سب سے پہلے اسے ہشام کا مسکراتا چہرہ نظر آیا اس کے بعد ہانیہ کا۔ ۔۔ وہ ابھی حیران ہو ہی رہی تھی کے اسے ایک طرف ارشد ملک اور سکندر ملک نظر آئے۔ ۔ مہرو کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

بس مہرو بیٹا۔ ۔۔ اب ہم سب آگئے ہیں دیکھنا بہت جلد تم ٹھیک ہو جاو گی۔ ۔۔

ارشد نے آگے بڑھ کر مہرو کا ہاتھ تھاما

ہانیہ باجی۔ ۔ مامو جان۔ ۔ آغا جان۔ ۔۔ آ آ آپ پ۔ ۔۔ لوگ یہاں۔ ۔

exponovels

مہرو نے حیران ہو کر کہا

ہاں کیوں ہم نہیں آسکتے۔ ۔ بس اب کوئی سوال جواب نہیں جلدی سے ٹھیک ہو جاو تم ہمم۔ ۔۔

سکندر ملک نے آگے بڑھ کر مہرو کے سر پر ہاتھ رکھا

ان شاءاللہ انکل یہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر کہا

آزان کہاں ہیں۔ ۔؟

مہرو کو پریشانی ہوئی

وہ آرہا شکرانے نفل ادا کر کے۔ ۔

ارشد نے بتایا۔ ۔ مہرو کر ایک دم سکون سا ملا۔۔۔ اسے لگا جیسے وہ پھر سے زندہ ہو گئی ہو

مہرو ۔۔۔

سب کے جانے بعد آزان مہرو کے پاس آیا ۔۔۔ مہرو نے آزان کی آواز سن کر فوراً آنکھیں کھولیں اور مسکرانے لگی

آزان ۔ آ آپکو پتا ہے آغا جان۔ ۔

خوشی کے مارے مہرو سے پوری بات مکمل نہیں ہوئی۔ ۔ اسکی آنکھوں سے خوشی کے آنسو بہنے لگے

ہاں میری جان مجھے یقین تھا وہ آئیں گے ۔۔ دیکھا مہرو سب ٹھیک ہو گیا اب بس تم بھی جلدی سے ٹھیک ہو کر گھر چلو۔ ۔۔

exponovels

ہمم اب تو میرا بھی دل کر رہا ہے جلدی سے ٹھیک ہو جاوں۔ ۔ آزان یہ سب آپکی دعاوں کا اثر ہے۔ ۔۔ آپ نے تو مجھے قرض دار کر دیا۔ ۔۔

مہرو نے آزان کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا

محبت میں کوئی قرض نہیں ہوتا میری جان۔ ۔۔ افسوس تمہیں بہت تکلیف دینے کے بعد مجھے محبت کی سمجھ آئی مگر آج سے میں آزان ملک تم سے وعدہ کرتا ہوں ایک لمحے کے لیئے بھی تمہیں تکلیف نہیں دونگا۔ ۔

آزان نے مہرو کی ہتھیلی پر بوسا دیا

آپ کی محبت مل گئی اب تو کوئی بھی تکلیف تکلیف نہیں لگے گی۔ ۔ آپ کو دیکھ کر ہی مجھے اتنا سکون مل جاتا ہے آزان کے سب درد کم ہو جاتے ہیں۔ ۔

مہرو اپنے ہاتھوں سے آزان کے ایک ایک نقش کو چھونے لگی

آممم کیا ہم آ سکتے ہیں اندر۔ ۔۔

ہشام دروازہ نوک کرتے ہوئے اندر آیا

تم آچکے ہو جناب۔ ۔۔

آزان نے مسکرا کر کہا۔ ۔ ہشام کے پیچھے ہانیہ بھی اندر آئی اور سر جھکا کر خاموشی سے کھڑی ہو گئی کیا کرتے بھئی مجبوری میں ڈسٹرب کرنا پڑا۔ ۔ ہانیہ صاحبہ آپ دونوں سے کچھ کہنے کے لیئے سخت بیچین ہیں۔ ۔

ہشام نے مسکرا کر ہانیہ کو دیکھا۔ آزان بھی ہانیہ کی طرف متوجہ ہوا

exponovels

وو وہ۔ ۔۔ مم مجھے کہنا تھا کے۔ ۔۔ آئی ایم سوری مہرو اور آزان۔ ۔ میں بلاوجہ تم دونوں کے بیچ میں آنے کی کوشیش کرتی رہی۔ ۔مہرو میں نے انجانے میں تمہیں بہت تکلیف دی۔ ۔۔ ہو سکے تو۔ ۔ پلیز ہانیہ باجی یوں شرمندہ تو نہ کریں۔ ۔ میں تو خود آپ سے بہت شرمندہ ہوں۔ ۔

مہرو نے اٹھانا چاہا۔ ۔ ہانیہ نے آگے بڑھ کر اسے سہارا دیا

ٹھیک کہہ رہی مہرو۔ ۔ اب میرے خیال سے ہمیں یہ ایم سوری والا گیم ختم کرنا چاہیئے۔ ۔ بس سب بھلا کر کھلے دل سے ایک ساتھ رہیں گے بلکل پہلے کی طرح۔ ۔ ہاں بس ایک شخص کا اضافہ ہو گیا ہے اب۔ ۔۔

آزان نے ہشام کو دیکھ کر شرارتاً کہا

یہ آپ سب کی خوش نصیبی ہے کے مجھ جیسا بندہ تم لوگوں کی فیملی کا حصہ بنا ہے۔ ۔ ورنہ ہشام اتنی آسانی سے کسی کے ہاتھ نہیں آتا۔ ۔

ہشام نے ہنسے ہوئے کہا۔ ۔ مہرو بھی مسکرانے لگی جب کے ہانیہ دل ہی دل میں اسے اوور کہنے لگی یقیناً ہانیہ اس وقت دل میں سوچ رہی ہو گی کے میں کتنی خوش نصیب ہوں کے میرا نصیب ہشام کے ساتھ ہے۔ ۔

ہشام نے خاموش کھڑی ہانیہ کو مخاطب کیا ہانیہ کا دل کیا وہ زور زور سے ہنسے

سچ بتاوں میں نے کیا سوچا ہے ابھی۔ ۔۔ میں نے سوچا ہے کے کتنے اوور ہیں آپ اپنی تعریف خود ہی اپنے منہ سے کرتے رہتے ہیں۔ ۔

ہانیہ نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے کہا۔ ۔۔ آزان نے قہقہا لگایا۔ ۔ مہرو بھی ہشام کی شکل دیکھ کر ہنسنے لگی

exponovels

بھئی صحیح کہتے ہیں شوہر کی کوئی عزت ہی نہیں ہے پاکستان میں۔ ۔ بہت نا شکری خواتین ہیں یہاں کیں۔ ۔

ہشام نے منہ بنا کر کہا ہانیہ کو ہشام کو تنگ کر کے بڑا مزا آیا اب وہ مزے سے مہرو کے پاس کھڑی مسکرا رہی تھی

ایسا نہیں ہے جناب یہاں کی عورتیں تو اپنے شوہر کے لیئے اپنا سب قربان کر دیتی ہیں۔ ۔ ابھی تمہاری رخصتی نہیں ہوئی نا اس لیئے۔ ۔ رخصتی کے بعد اپنی عزت دیکھنا۔ ۔

آزان نے ہشام کے کندھے تھپتھپا کر کہا

ہائے۔ ۔ مہرو جلدی سے ٹھیک ہو جاو۔ ۔ اس کے بعد ہی ہم رخصتی کریں گے۔ ۔۔ وہ۔ بھی دھوم دھام سے ۔۔۔

ہشام نے مہرو کو دیکھ کر کہا

سچ دھوم دھام سے۔ ۔۔ بہت مزا آئے گا۔ ۔ ٹھیک ہے میں اب جلدی سے ٹھیک ہو جاونگی۔ ۔

مہرو نے خوشی سے کہا

ان شاءاللہ مہرو۔۔۔

ہانیہ نے نرمی سے مہرو کا ہاتھ دبایا مہرو مسکرا دی

بس ڈاکٹرز نے کہا کے چھ سائکل ہونگے کیمو کے۔۔۔ اس کے بعد بس منتھلی چیک اپ ہو گا۔ ۔ پھر مہرو بلکل ٹھیک ہو گی انشاءاللہ۔۔

آزان نے بتایا ۔۔۔ سب ہی نے دل میں شکر ادا کیا

exponovels

چھ ماہ بعد۔۔۔!

ماشاءاللہ بہت حسین لگ رہی ہو مہرو۔۔

آزان نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بلکل تیار کھڑی مہرو کو اپنے حصار میں لیتے ہوئے کہا

اچھا۔۔۔ تھنکس۔۔

مہرو نے اپنا رخ آزان کی طرف کیا اور اسے دیکھنے لگی

ایسے کیا دیکھ رہی ہو میری جان۔۔

آزان نے اپنی پیشانی مہرو کی پیشانی کے ساتھ لگائی

آپ۔۔آپ بھی تو کتنے پیارے لگ رہے ہیں آزان۔۔

مہرو نے آزان کی خوشبو اپنے اندر محسوس کی

اچھا کتنا پیارا لگ رہا ہوں۔۔

آزان نے مہرو کا چہرہ اوپر کیا

مہرو نے اپنی آنکھ کے کونے سے اپنی انگی پر کاجل کا نشان لگایا اور پھر اسی انگلی سے آزان کی گال پر وہ نشان لگا دیا

ارے یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔

آزان حیران ہوا

آپ نے پوچھا نا کتنے پیارا لگ رہا ہوں۔۔ تو اتنے پیارے لگ رہے ہیں کے کہیں آپ کو میری نظر

exponovels

نہ لگ جائے اس لیئے یہ کالا ڈوٹ لگایا ہے۔۔۔

مہرو نے مسکرا کر کہا

تم ابھی تک پاگل ہی ہو۔ ۔۔

آزان نے مہرو کو اپنے اور قریب کیا

جی ہاں صرف آپ لے لیئے پاگل۔ ۔۔

مہرو نے سکون سے اسکے سینے پر اپنا سر رکھ دیا

اور مجھے بھی پاگل بنا دیا ہے اپنا۔ ۔

آزان نے اسکے بالوں میں اپنا چہرہ چھپایا

ہیلو۔ ۔۔ سب انتظار کر رہے ہیں آزان بھائی آ بھی جائیں آپ لوگ۔ ۔۔

ثانیہ نے دروازہ نوک کرتے ہوئے کہا

آ رہیں گُڑیا۔ ۔ بس دو منٹ۔ ۔

آزان نے جواب دیا

چلو باقی رومانس آکر کریں گے ورنہ ہشام نے شور مچا دینا ہے۔۔۔

آزان مہرو لیئے باہر چلا گیا

آمم کیا آپ نے مس ہانیہ کو دیکھا ہے؟ آج انکا میرے ساتھ ولیما ہے۔ ۔۔

ہشام نے دلہن بنی ہانیہ سے پوچھا۔ ۔ ہانیہ نے آنکھیں دیکھائیں

exponovels

ارے ۔۔ آپ ہانیہ ہیں۔ ۔ اوہ خدایا کیا دھوکا دیتے ہیں یہ پارلر والے ۔۔۔

ہشام نے اپنا سر تھاما

ہنہ زیادہ ڈرامے نہ کریں چپ کر کے بیٹھ جائیں یہاں۔ ۔

ہانیہ نے دانت پیستے ہوئے کہا

ہائے ایسے کیسے چپ کر کے بیٹھ جاوں ۔۔وہ بھی آپکی تعریف کیئے بغیر۔ ۔۔ ماشاءاللہ آج آپ میری ٹکر کی لگ رہی ہیں۔ ۔

ہشام نے جھک کر کہا اس کے لہجے میں شرارت تھی

افف کیا کر رہے ہیں آرام سے بیٹھ جائیں لوگ دیکھ رہے ہیں۔ ۔

ہانیہ نے گھبرا کر کہا۔ ۔

آہ۔۔۔ لوگ دیکھ سکتے ہیں میں نہیں۔ ۔ یہ تو کُھلا تضاد نہیں۔ ۔ میں تو پہلے آپ کو اچھی طرح دیکھوں گا اس کے بعد بیٹھوں گا۔ ۔

ہشام نے اسی طرح جھکے ہوئے ہانیہ کی ایک لٹ کھینچ کر کہا

اففف پلیززز ہشام۔ ۔۔ یہ آپکا لندن نہیں ہے جہاں سرِعام آپ یہ سب رومانس کر سکتے ہیں۔ ۔

ہانیہ کو واقعی گھبراہٹ محسوس ہوئی ہشام اس کے بہت پاس تھا۔ ۔

جناب میں کسی غیر کے ساتھ نہیں اپنی زوجہ محترما کے ساتھ رومانس کر رہا ہوں اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ ۔

ہشام کو اس پر رحم آیا اور وہ سیدھا ہوا

exponovels

ہنہ ہمارے ملک میں میاں بیوی کو بھی کھلے عام رومانس کرنے کی اجازت نہیں الحمدللہ ہمارے ملک میں ہر چیز کی لمٹ ہے۔۔

ہانیہ نے اترا کر کہا

اچھا اپنے ملک کے پہلے گورنر جنرل کا نام تو بتائیں۔۔؟

ہشام نے ہانیہ کے ساتھ بیٹھ کر پوچھا

آممم ہونگے کوئی اب بھلا اس وقت ایسے سوال کا مقصد۔۔

ہانیہ نے گڑبڑا کر کہا اس کی ہسٹری تو ویسے ہی ویک تھی

ہاہاہا جناب رومانس کھلے عام کر نہیں سکتا۔۔ ملک کے بھاشن آپ جھاڑ رہی تھی۔۔ پتا اپ کو کچھ ہے نہیں ۔۔ اللہ رحم کرنا میرے حال پر۔۔۔۔

ہشام نے ہاتھ اٹھا کر باقئدہ دعا کی

آپ نہ بہت اوور ہیں۔۔

ہانیہ نے اکتا کر کہا اس پہلے ہشام کچھ کہتا۔۔۔ مہرو اور آزان اسٹیج پر آئے

جناب کچھ باتیں بچا کر رکھ لو۔۔ ساری یہیں کرنی ہیں۔۔

آزان مسکرا کر کہا۔۔ ہشام اٹھ کر اس سے گلے ملنے لگا۔۔ مہرو جھک کر ہانیہ سے ملی

ماشاءاللہ ہانیہ باجی آپ تو بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔

مہرو نے دل سے کہا

تھینک یو مہرو تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔

exponovels

ہانیہ نے بھی مسکرا کر کہا

اتنا تیار ہونے کی ضرورت نہیں تھی ویسے ۔۔ ولیما ہمارا ہے آج۔ ۔

ہشام نے مزاق کیا

ہاہاہا۔ ۔ جیلس ہو رہے ہو۔ ۔

آزان نے ہنس کر لہا

نہیں میں کیوں جیلس ہونگا میں تو بس۔۔

سر پلیز بیٹھ جائیں آپ لوگوں کی فوٹو لے لوں۔۔

فٹو گرافر نے آکر کہا ہشام کی بات منہ میں ہی رہہ گئ

ارے ہاں ضرور۔ ۔ ایک منٹ میرے خیال سے پوری گروپ فوٹو ہونی چاہیئے ویٹ کرنا یار میں سب کو لے کر آیا۔۔

آزان نے فوٹوگراگر سے کہا اور اسٹیج سے اتر گیا

تھوڑی ہی دیر میں سب جمع ہو گئے اور اپنی اپنی جگہ کھڑے ہونے لگے

ایک منٹ۔۔۔ یہ فوٹو ایسے نہیں ہو گی۔ ۔

سکندر ملک نے اسٹیج پر آکر روبدار آواز میں کہا

سب ایک دم خاموش ہوکر سکندر ملک کو دیکھنے لگے

تم سب کوٹ میں اور میں اسطرح۔ ۔ ملازم لگو گا تم لوگوں کا۔ ۔ جاو سلمی جلدی سے میرا کوٹ لے کر آو۔۔۔

exponovels

سکندر ملک نے مسکرا کر کہا سب ہی ہنسنے لگے۔ ۔ چند منٹ بعد ہی سب نے ایک ساتھ کھڑے تصویر کے لیئے تیار تھے۔ ۔۔

ریڈی۔ ۔

فوٹو گرافر نے پوچھا

اسی وقت آزان نے مہرو کا ہاتھ تھاما۔ ۔ اور ہشام نے ہانیہ کا اور فوٹوگرافر نے ایک یاد گار لمحہ اپنے کیمرے میں قید کر لیا

آج واقعی سب خوش اور مطمئن تھے۔ ۔ کیوں نا ہوتے معاف کر دینے اور مل کر رہنے میں ہی سکون اور خوشی ہے۔ ۔۔ یہ زندگی بہت چھوٹی ہے۔۔ اسے انتقام اور حسد میں ضائع نہ کریں۔ ۔۔

ختم شُد

exponovels